عمدۃ التواریخ دفتر دوم

روزنامچہ مہاراجہ رنجیت سنگھ شیر پنجاب

از ابتدائے احوال راجہ چڑت سنگھ و سردار مہان سنگھ لغایت عہد مہاراجہ رنجیت سنگھ سنہ ۱۸۳۰ء مطابق

مصنفہ

لالہ سوہن لعل صاحب ذات سوری وکیل دربار مہاراجگان پنجاب

حسب فرمائش

عقیدت پیوند لالہ امر ناتھ صاحب ولد لالہ سوہن لعل و نبیرۂ اساس لالہ بھگوان داس ولد لالہ امر جی و ابن الابن لالہ سوہن لعل صاحب عرف سوری

سنہ ۱۸۸۵ء

قیمت تمام کتاب کے واسطے معہ محصول ڈاک .... دعہ

قیمت دفتر دوم کے واسطے .... للعہ

منشی گوبند سہائے تاجر کتب لاہور نے اپنے مطبع گنیش پرکاش لاہور میں چھاپی

اشتہار

ہم تہ دل سے شکریہ برٹش گورنمنٹ کا ادا کرتے ہین کہ جس نے روزنامچہ زیر طبع کے اختتام پر مبلغ پانسو روپیہ انعام دینے کا وعدہ کیا ہے بلکہ سوائے اس انعام کے ۱۴ جلدین بھی خرید فرما کر اُنکی قیمت سے بھی سرفراز فرمایا اور گورنمنٹ کی تحریک سے جو اپیل ریاستون مین کیا گیا تھا اُس مین بھی صورت بہبودی کی نظر آتی ہی بلکہ کئی ریاستون سے اوس اپیل کا جواب باصواب آگیا ہے جس کا تفصیل وار شکریہ ہم کسی دوسرے موقعہ پر تحریر کرینگے اور جن ریاستون نے عذر بابت خریداری دربارہ ہونے اس تواریخ کے زبان فارسی مین کیا ہی کہ اس علاقہ مین چندان رواج زبان فارسی کا نہین ہی اُن کی خدمت بابرکت مین التماس کرتے ہین کہ وہ ریویو جو چند روسائے عظام شہر لاہور سے اس تواریخ کی نسبت تحریر کیا ہے مُلاحظہ فرماوین تو معلوم ہو جاویگا جو شخص کچھ بھی اُردو جانتا ہے اس تواریخ کے مطالعے سے اُسے پوری پوری سمجھ آجاویگی ۔

دیگر التماس ہے کہ جن اصحاب نے اس تواریخ کی خرید کی قدردانی فرمائی ہی وہ قیمت مبلغ عـہ فی جلد کے حساب سے عنایت فرماوین کیونکہ اُنکے پاس نصف سے زیادہ تواریخ پہنچ چکی ہی وجہ اس طلبگاری کی یہ ہے کہ اس اول طبع کی منافع سے کوئی وظیفہ بنام مصنف تواریخ ایجاد کیا جاویگی تجویز ہے اور جو صاحب پوری جلد کتاب کی خرید کی طاقت نہین رکھتے اور شوق تواریخ کا ضرور ہی اُنکی خدمت بابرکت مین التماس ہے کہ وہ اشخاص ہمکو سابقہ حصہ جات واپس کردین جس کے عوض مین اُن کو بقایا تواریخ ملاحظہ کرا دینگے اور بعد واپسی کتاب کے جو قیمت اُن سے وصول ہوئی ہی واپس کردی جاویگی اسی زیادہ اور ہمدردی کی صورت ہم نہین دیکھتے ۔

المشتہر

[illegible] چند بقلم خود

العبد منشی بھگوان داس [illegible] بقلم خود

Lala Bhagwan Dass 23/4/88

فہرست ردیف وار اسمائے عمدۃ التواریخ دفتر دوم

اسمائے	نمبر صفحہ	اسمائے	نمبر صفحہ	اسمائے	نمبر صفحہ	اسمائے	نمبر صفحہ
دیوان سنگھ بسیر	۱۹۶ -	دہرم چند منشی وکیل	۲۳۹ - ۲۴۱	دل سنگھ بہاری	۳۹۳ - ۴۰۲ -	دیوان چند ناکور	۲۹۴ تا ۳۰۰ -
حکمان سنگھ مشاجر		نواب معین الدولہ	۴۲ - ۴۳ - ۴۷	دیہیان سنگھ کاچی	۳۸۹ -		۲ - ۳ - ۸ تا ۱۰
دل سنگھ وکیل راجہ	۲۸۲ -		۲۵۷ - ۲۶۰ - ۲۶۴	پیرا سنگھ گورکھیہ			۳۱۲ تا ۱۷ - ۳۱۹ -
جسونت سنگھ			۶۸ - ۲۶۹ -	دولی مہرہ	۳۶۱ - ۳۹۲ -		۳۲۱ - ۲۴ - ۲۵ -
دیوان سنگھ تہانہ دار	۲۳۳ -		۲۸۲ - ۴ - ۸ -	دل سنگھ سردار	۴۰۲ -	ڈ	
وڈالہ							
			۳۱۰ - ۱۲ - ۱۴	دیوان سنگھ وکیل	۴۰۱ - ۴۰۷ -	ڈیڈو ڈوگرہ	۲۰۱ - ۲۸۲ -
دیوان سنگھ تہانہ دار	۸۱ -	دہنون دیوان	۳۸۹ - ۳۹۱	راجہ سنگت سنگھ		ذ	
جگادہڑی		درویش محمد خان	۳۲۵ - ۴ - ۳۳۳	جبیند والہ		ذوالفقار خان	۲۱۹ - ۲۲۴ - ۲۳۰ -
دولت رائے لالہ	۲۱۰ تا ۲۱۳ -	وکیل حیدرآباد	۳۶۰ - ۶۶ - ۶۷	دیوان چند مصر	۱۵۹ - ۱۶۹ -		۲۴۲ - ۲۵۰ - ۳۴۰
پسر منشی دینت رائے	۲۳۴ -		۷۸ - ۳۹۸ -	ظفر جنگ	۸۲ - ۸۵ - ۸۹		۳۲۶ - ۳۵۲ -
وکیل نواب بہاولپور							
			۳۹۹ -		۱۹۸ - ۲۰۰ - ۲۰۱		۳۶۱ - ۳۷۱ - ۳۷۶
دہونج خان	۲۲۴ - ۲۳۳	دولی چند وکیل	۱۶۳ -		۴ - ۵ - ۷ - ۹ -		۳۹۷ -
دہیان سنگھ راجہ	۲۲۶ - ۲۸ -	راجہ بہاگ سنگھ			۲۱۱ - ۱۴ - ۱۶ -	ر	
	۲۳۱ - ۲۷۷ -						
	۳۱۰ - ۳۱۹ -	دہنا سنگھ سردار لٹوی	۶۵ - ۱۲۳ - ۱۵۷ -		۲۲۰ - ۲۲ - ۲۴	رنجیت دیو راجہ	۳۰ -
			۱۷۵ - ۲۰۵ -				
	۳۳۶ - ۳۴۳		۲۲۲ - ۲۴ -		۲۶ - ۲۸ - ۲۳۰	رن سنگھ بہنگی سردار	۲۰ -
	۴۵ - ۴۶ - ۴۸						
	۳۵۲ - ۵۹ -		۲۴۹ - ۵۲ - ۲۶۱		۳۳ تا ۲۳۷	رائے سنگھ	۵۳ -
			۲۷۱ - ۷۴ - ۲۸۵				
	۳۶۰ - ۶۱ -		۲۹۱ - ۳۱۰ -		۲۳۹ - ۲۴۱ -	وکیل نابہ	
	۶۴ - ۶۵ - ۶۷						
	۳۷۱ - ۳۸۳		۳۲۵ - ۳۳۰		۲۴۴ - ۴۶ تا	روپ کور مسمات	۱۱۰ -
	۲۷۶ تا ۳۸۹		۳۰۲ - ۳۹ -		۴۸ - ۴۹ - ۲۵۱	رام سنگھ بہیہ	۱۱۴ - ۱۲۴ - ۱۳۹ -
	۳۹۰ -		۳۴۲ - ۳۵۳		۵۲ - ۵۴ - ۵۵		۱۴۰ - ۴۴ - ۴۷ - ۱۵۱
دیوی سہائے لالہ دوی	۲۲۸ -		۵۷ - ۳۶۱ - ۶۵		۵۷ - ۵۹ - ۲۶۱		۵۳ - ۵۴ - ۵۶ - ۵۹
			۳۸۳ - ۴۰۷ -				
پشاوری					۶۳ تا ۶۸ - ۲۶۲		۱۶۰ - ۶۲ - ۶۵ - ۱۶۰
دوست محمد خان	۲۳۹ - ۴۰ -	دلباغ رائے منشی راجہ	۳۵۰ - ۳۶۴ -		۷۳ - ۷۵ - ۷۷		۷۶ - ۷۸ - ۱۸۰ - ۱۸۳ - ۱۹۱ - ۹۲ - ۹۶ - ۲۰۴ - ۵ - ۲۳۵ - ۲۴۰ - ۴۵ - ۴۷ -
عالیجاہ	۲۵۱ - ۳۰۷	دہیان سنگھ			۳۴۴ تا ۸۵ -		
	۳۲۸ - ۳۳۰	دل سکھ رائے وکیل	۳۵۹ -		۸۸ - ۸۹ -		۲۵۸ - ۳۰۹ - ۳۶۹ - ۳۷۲ -
	۳۷۰ -			رتنا پری بہیہ	۲۹۱ - ۲۹۲		۳۵۱ -

یوسف علی [illegible] ۵۷ - یوسف خان ۱۶۲

فہرست ردیف وار دیہات دفتر دوم عمدۃ التواریخ

شروعِ دفترِ دوم

دربیانِ گل افشانیٔ قلمِ بلاغت رقم در گلستانِ بیانِ فصاحت ترجمان و بوستانِ تحریرِ فطانت تصویرِ ارقامِ مسرت ارتسامِ احوالِ میمنت اشتمالِ دُررِ عزرِ نامداری - گوهرِ درجِ بختیاری - اخترِ سمائے کامگاری - کوکبِ برجِ بختیاری - شجاعت آہنگ چہرت سنگھ ✤

ضابطہ ایست مستمرہ و آئینی ایست مستقرہ کہ بعد از انقلابِ دوارِ روزگار صاحبِ سطوتے وصولتے از قوۃ بطون بمنصۂ اعلان جلوہ گری نمودہ بمراہمِ مراحم قلوبِ مجروحِ ستم دیدگان دیکسان راسندیل بیسازد - و در اربعہ اطرافِ جہان و ربعِ مسکونِ زمان طنطنۂ عدالت و زمزمۂ نصفتِ آن مصدرِ عنایات بلند آوازہ میگردد - و رعایا و برایا کہ ودایعِ بدایعِ حضرتِ قادرِ مطلق و داورِ برحق اند - در عہدِ امن و امان اسایش و آسودگی بیمیابند - و از نلف و تاراجِ رہزنان و غارت و تاختِ قطاع الطریقان و ظلم و تعدّئے سلاطینِ نکبت آئین آسودہ حال و فارغ البال میشوند - و بادعیۂ ماثورہ و ہمم نامحصورہ ازدیادِ دولت و اقبال و ترقیٔ عمر و اجلالِ این خجستہ خصال از جنابِ سری اکال درخواست مینمایند ✤ توضیحِ این مقال آنکہ در ابتدائے ریعانِ شباب و عنفوانِ جوانی سنگھ صاحب سمو المکان سردار بڈھا سنگھ در مکانِ میمنت عنوانِ سکرچک اوقات بعیش و نشاط بسر میبرد - و خدمتِ فقرا و غربا و متردّدین و مسافرین از صادر و وارد از دل و جان جلوہ نمایش مے آورد ✤ منقول السنہ صغیر و کبیر میباشد کہ از بزرگانِ موصوف در خدمتِ مصدرِ تجلیاتِ ایزدِ بیہمتا - موردِ اشعاتِ قادرِ عزّ و علا - گورو ہررائے جیو شرف و مستعد گردیدہ بتقدیمِ خدمات و نیکو بندگیات سعادتِ جاودانی حاصل کردہ موردِ انواعِ نوازشات و مہبطِ گوناگون تفقداتِ آن وارثۂ جہان گردید - و گورو موصوف در طریقِ عبادت و مجاہدہ و مسلکِ ریاضت و مکاشفہ یکتائی دہر و وحیدِ عصرِ عالم و عالمیان متیقن بود - و بسیاری از اولیائے در زدر بندگئے آن بیہمتا بروز مے آورد - و روز صرف بنحوِ شایستہ مینمود - و ہرچہ از زبانِ کرامت نشانِ آن سرور دفترِ ایجاد و تکوین شعشۂ صدور میتافت موافقِ آن از قوۃ بطون بر صفحۂ روزگار نمایش میشد ✤ چون خدمتِ این فیہ علیۂ فقرا تاثیری تمام و

* میگویند کہ از بزرگانِ این خاندان راجہ نامی والاشان بود کہ موضع راجاسانسی شش کروہ از امرتسر بنا کردہ اوست - و دیگر وعید او رنگ سیب چوہدرات موافقِ سند بادشاہی دوازدہ موضع در بعضی کسب از بزرگانِ ایشان تعلق داشت - و حالا ان قدمی ازین خاندان در اینجا تحقق [illegible]

القصهٔ الکلام میداد لبنادر روزے از روزها که سعادت ازلی نصیب اوقات فدویت آیات بود - وکوکب اقبال در بیت الشرف صاعد و ذروهٔ سری اعلی در وسط السماے سلطنت درجهٔ علو داشت بحر عنایت وکرم و دریاے تفقدات و نعم متموج گردید - ولالیٔ متلالیٔ آبدار و درر غرر شاهوار ادعیه ماثوره در اذیال عقیدت اشتمالش موجود و فراهم گشت یعنی آن خجسته خصال رقبهٔ بندگیٔ گورو موصوف در رقبهٔ جان انداخته و بیشتر از پیشتر در تقدیم خدمات لمعهٔ عقیدت و شعشعهٔ فدویت بجلوهٔ شهود آورد - و در مسلک نیازمندی وطریق عقیدت کیشی ثابت قدم و راسخ دم گردید - و در باب انصرام هر کارے و سرانجام هر مطلبے که گورو موصوف باشاره و کنایه امر واجب الاتباع میفرمود آن صادق الاعتقاد بجان ودل در مضمار عبودیت و عرصهٔ فدویت میشتافت - و بالراس والعین در خدمت فیض درجت سعی فراوان وکوشش بے پایان بجلوهٔ نمایش و عرصهٔ شهود مے آورد تا آنکه در روزے از روزها که اختر بختیاری و کوکب نامداری از افق کامگاری و مطلع سرداری طالع و ساطع بود گورو موصوف بر زبان آورد که اے مرید صادق الاعتقاد طبیعت فیض طویت از تقدیم خدمات و نیکو بندگیات آن عبودیت آئین خورسند و شادکام گشته - بعد از مرور اوقات رفاهیت کلی و آسودگیٔ تمام در خاندان عقیدت نشان شماره یاب خواهد شد بلکه بادشاهی و فرمانروائیٔ ممالک محروسهٔ پنجاب و غیره اطراف از جناب سری اکال لبتما عطا و مرحمت شده است بادشاهان روے زمین و دیگر سرداران با عز و تمکین از هر طرف مستفیض آن راسخ الاعتقادان خواهد شد باید که بخاطر جمع و اطمینان قلب در خانهٔ فدویت نشان خود قیام نیاز ارتسام باید نشست - و در خدمت مسافرین و مترددین بجان و دل صرف اوقات بنحو شایسته و طرز بایسته بجلوهٔ نمایش باید آورد - و متربص بر عنایات نادره بیچون آنست که عنقریب از مهب افضال سری ستگورو یاک نسیم عنبر شمیم فتح و فیروزی - و روائح فوائح نصرت و بهروزی - بر پرچم اقبال آن خیر سگال خواهد وزید - و جمیع مرادات قلبی و همگی مقاصدات و مطالبات دلی حاصل و واصل تواند شد + فالو اعتقدت فقرا و غربا با تاثیرے ازین معنے میدارد که منتج حسنات و مثمر برکات میباشد + غزل روضهٔ خلد برین خدمت درویشانست
مایهٔ محتشمی خدمت درویشانست + گنج عزلت که طلسمات عجایب دارد + فتح آن در نظر رحمت درویشانست + دولتی را که باشد غم ز آسیب زوال + بے تکلف شنو از خدمت درویشانست + اے شه اینجا بادب باش که سلطانیٔ ملک + همه در بندگیٔ خدمت درویشانست
چنانچه آن ذات ملکی آیات موافق ارشاد واجب الانقیاد صرف اوقات بنحو شایسته نموده به نیکنامیٔ حال و مال ازین سپنجی سراے کلفت خصال ارتحال کرده و داعیٔ اجل را لبیک گفته زندهٔ جاوید گردید - و بعد از ان دیگر سرداران عالی شان از نسل و اولاد آن ذات ستوده صفات گذر اوقات به فراغت و آسودگی بشهود آوردند - لیکن احدے من الاحاد و متنفسے من الانفاس از اولاد ایشان صاحب السیف والملک نگردید - و سواے آن تمام اسباب و اشیاے عمده نزد آن ذوات عالیات فراهم و موجود شد - چون تمامی متعلقات عالم کون و فساد - و همگی حقایق جهان تکوین

و ایجاد- موقوف بر وقت و منحصر بر ازمنه میباشد بناءً علیه در کاشانهٔ دولت نشان و خانهٔ فیض لمعان سردار نودھ سنگھ فرزند ارشد ارجمند لایق دیہیم و اورنگ یعنے سنگھ صاحب سالکِ مسالکِ اوصاف ناہجِ مناہجِ الطاف- قاطعِ مراحلِ عرصۂ وغا رافعِ اعلامِ صفِ ہیجا- رایضِ اشہبِ معرکۂ کارزار- رامحِ رخِ میدانِ پیکار- سردار چڑہت سنگھ جیو متولد شده انواعِ انواعِ عشرت و انبساط و اصنافِ اصنافِ بہجت و نشاط حاصل و واصل گشت- عیش و عشرت را روزِ بازار گردید- و زنگِ غموم و ہموم از آئینۂ دلہا زدوده شد- و دنیائے ضعیف شباب از سرِ نو حاصل کرد- و عروسِ دہر بر کرسئے انبساط جلوه نمود- و سردارِ موصوف از استماعِ این خبرِ میمنت اثر انعامِ متوافره و خیراتِ متکاثره بمتردّدین و مساکین حواله نمود- و تمام متوسلانِ خود را بخلاعِ فاخره معزز و سربلند گردانید- بعد ازان منجمانِ فلکی طبیعت و ہندسانِ دقیقه رس را طلبیده از احکامِ طالعِ ولادتِ آن اخترِ برجِ کامگاری استفسار فرموده- نجومیان بر زبان آوردند که مانندِ شمس بارقۂ سلطنت و اشعۂ خلافت از جبینِ مبینِ آن الطاف آگین خواہد تافت- و از قمرِ اقبالش و ماهِ اجلالش در تمام ملکِ پنجاب روشنئے بیکران و ضیائے فراوان بدرجۂ کمال خواہد رسید- و قیتیکہ بہنگامِ قرانِ زہره و مشتری کلفت و ملالتِ روزگار مبدل براحت و مسرتِ بسیار میگردد بعینه در حینِ دلگزینِ ولادتِ باسعادتِ آن فرخنده منش بجلوۂ شہود خواہد آمد- و لسانِ مریخ جباری و قہاری- تیزروی در سواری- و جسارت در میدانِ دلاوری- و جرات در صفِ بہادری- در شانِ عنایت نشانِ او بمعاینه خواہد در آمد- و ہر کسے که طریقۂ بغی و فساد و مسلکِ بغض و عناد اختیار خواہد ساخت فے الحال بنکبتِ ابدی حاصل و واصل خواہد گردید- و مانندِ مشتری در خدمتِ فقرائے الہی و اولیائے خدائی سعادتِ ابدی و مفاخرتِ سرمدی تصور تواند نمود- و لسانِ زحل بر پایۂ اعلے از بزرگانِ خویش و رسائی امورِ ریاست و سرداری خواہد رسید- و سردارِ معظم الیه از گفتارِ فرحت آثارِ نجومیان احتظاظِ وافی و التذاذِ کافی اندوخت- و بعد از مرورِ اوقات بحسبِ اتفاقِ اناث از شکر چک برخاسته در موضعِ راجه سانسی پنج کروه از قلعۂ کہتانیان که در اثنائے راه ذہاب و ایابِ سری امرتسر جیو بفاصلۂ ہشت کروه از انجا میباشد قیامِ فرحت انجام بجلوۂ نمایش آوردند- و کیفِ ما اتفق در انجا گذرِ اوقات بعیش و نشاط و فرحت و انبساط بسر برد- بعد ازان بسببِ انقلابِ ادوارِ روزگار و گردشِ چرخِ دوار بنا بر خبرِ آمد آمدِ احمد شاه ابدالی و ہنگامۂ فیمابینِ میر معین الملک المشہور بمیر منو از موضعِ کہتانیان در مکانِ مجیٹھہ که خسر اچیانِ آن ذاتِ گرامی در انجا مے بودند رفته استقامت ساختند- از قضائے سرمی اکال جیو پدرِ آن ذاتِ ستوده خصال حکمِ ست گردید- و مرغِ روحش از قفسِ کالبدِ انسانی پرواز و طیران ساخته در جنت الماویٰ آشیانه ناو اگزید- و درین اثنا سردارِ موصوف در عمرِ ہشت سالگی فایز و واصل گشت- از انجا که در قلعۂ تکوین و ایجاد اسمِ سرداری سردارِ موصوف بنشانئے نصرت و فتح و علاماتِ اقبال و اجلال در دفترِ روزگار رقمزدۂ کلکِ دبیرِ تقدیرِ ازلی شده بود بناءً علیه بسببِ حدتِ طبع و اتحاد اکثر در بیابان

دشوار گذار اقامت فرمودند کیف ما اتفق اوقات بسری میفرمودند - بعد چندے گوربخش سنگھ که برادر زادهٔ خسر ذاتِ
گرامی آیات بود رفیق ومتفق اللفظ والمعنی گردید - من بعد دل سنگھ از برادرانِ خسر اچیانِ آن ذاتِ ستوده صفات
شریکِ اوقاتِ محمود الصفات شد - وبقدرِ یک صد کس سوار وپیاده همراهِ ذاتِ حمیده آیات فراہم ومجتمع
گشت - ودر میانِ ڈیرہ سنگھان قطعِ مراحل وطئِ منازل ساختند - بتائیدِ روزگار سردارِ موصوف متصلِ
امین آباد قیامِ باستحکام بجلوهٔ نمایش میداشت که عاملِ امین آباد مع اسپان ودیگر اسباب واردِ وقت
گردید - تمام اسپانِ عاملِ مذکور را سردارِ موصوف بغصب گرفته بسپاهیانِ همراهی عنایت فرمودند
وعاملِ مذکور را جان بخشی فرموده روانهٔ عقب ساخت وبتائیدِ آسمانی ومعونتِ یزدانی روز بروز از انواب
واسباب واسلحه ودیگر مقدمات آسوده حال میشدند - ومنجمله اسپانِ مذکوره یک اسپِ عمده بگوربخش سنگھ
ویک اسپ به دل سنگھ مرحمت وعنایت فرمودند - وبعد از تقسیمِ اسپان دو راس اسپ نزدِ خود
نگاهداشتند - وهر کس که از قومِ دهقان وغیره که موئے سر نهاده پاہل میگرفت وبخدمتِ سردارِ معظم الیه
فایز میشد متوسل میساخت - وبخوب ترین وجه خبر از پارچه ولباس ومأکول ومشروب میگرفتند - ودران
وقت سردارانِ این قوم یعنے پنتھ سنگھانِ عالی شان هری سنگھ وجھنڈا سنگھ بھنگی ولہنا سنگھ
وگوجر سنگھ درمیانِ دوابۂ باری ودر بعضی مکاناتِ دوابۂ چناب متصرف بودند - وسردار جسا سنگھ اہلوالیه در دوابۂ بست جالندر
به بعضے مواضع عمل ودخلِ خود ساخته بود - ونیز نوکرے ادینه بیگ میکرد - حاصلِ کلام فصاحت ارتسام آنست که سردارِ موصوف ودیگر سردارانِ سنگھان
برماه وسال افزایش وترقی وزیادئے اسلحه وپارچه ولباس واسپ ومحلِ سکونت میساختند من بعد بسبب تائیدِ آسمانی در عهدِ میر معین الملک
بعضی مکانات تبصرف درآمدند وهم بنابرِ عدمِ موافقتِ بیگم میر مشار الیه وبھکھاری خان پسرِ نواب روشن الدوله - و
طره باز خان عالمگیری زیاده از حد ترقئے مدارج وتزایدِ مرتبت جلوهٔ نمایش پذیرفت حتی که اکثر مکاناتِ قرب وجوار
باحراق وسوختن رسیدند - بفضلِ سری اکال چهار صد سوار وپیاده با اسبابِ حرب وپیکار در خدمتِ ذاتِ گرامی موجود
وفراہم گردید - ودر ناحیهٔ رہتاس درملکِ دهنی ومعدنِ نمک کم وبیش جاداری خود مقرر ومعین فرمودند -
وهم در دوابۂ چناب از ضلع رامنگر وگوجرانواله راکھی یعنے حفاظتِ خود اختیار ساختند واز هر یک دیهه چیزے
کم وبیش مقرر ومستقر نمودند - ومکانِ گوجرانواله را محلِ سکونتِ ذاتِ عالی خویش مستحکم ومستوثق گردانیدند - و
در وزیرآباد بقدرِ دو سه صد بند وقچی شهری اوقات گذاری در حفاظت وحراست بنحوِ شایسته صرف
میکردند - بحسب تقدیرِ قادرِ قدیر ذات والا صفات در وزیرآباد تشریف آوردند وآن مکان را در حوزهٔ
تصرف آورده بگوربخش سنگھ عنایت ساختند - واحمدآباد را به دل سنگھ تفویض وسپرد نمودند - واز بدرقهٔ بختِ لاریب وقلاوزیِ طالعِ غیب
در مدارجِ علیا واصل شدند - وبسببِ ذہاب وایابِ احمد شاه وتاختنِ ہراول وقراولِ ڈیرهٔ اش اسپانِ صبا رفتار ودیگر اسباب

لایقِ سلاطین مجتمع وفراهم گردید +

هنگامه وفسادِ همراهِ نورالدین خان در سیال کوٹ وفتح شدنِ او

الوف سپاس وصنوف حمدِ بے قیاس بیرون از قسطاسِ قیاس آن منعم بیعوض را سزاست که در هردم وهرآن از گردشِ فلکِ کجرفتار وانقلابِ سپهرِ غدار انواعِ شیون وفنون واصنافِ فنونِ بوقلمون وسرایرِ رموزِ گوناگون بر روئے کار مے آرد۔ او تعالے شانهٗ وعزّ برهانه یکے را کوکبِ اقبال واخترِ جاه وجلال در بیت الشرفِ امانی وامال بدرجهٔ اعلی رسانیده کامیابِ مستلذاتِ نفسانی وبهره ورِ مقاصدِ روحانی میسازد۔ ودیگرے را نجمِ طالع در حضیضِ نکال ووبالِ هبوط انداخته نحوستِ ابدی وشقاوتِ سرمدی واصل مینماید۔ زهے قدرتِ آن قادرِ بیچونِ بے شبه وبیمون که یکے را در میدانِ کارزار وصفِ پیکار بادلاورانِ عرصهٔ هیجا وهژبرانِ بیشهٔ وغا نسیمِ عنبر شمیمِ نصرت وبهروزی۔ وروایحهٔ فوایحهٔ فتح وفیروزی۔ بر پرچمِ اعلامِ ظفر ارتسام مے وزد۔ ودیگرے را از شامتِ اعمالِ شنیعه۔ وگردشِ روزگارِ دینه شکستِ فاحش وهزیمتِ موحش در میدانِ محاربه وعرصهٔ مجادله لاحقِ اعصار میگردد + **نظم** نفسے نیارم زدا ز شکرِ دوست + که شکرے ندارم که درخورِ اوست + عطائیست هر موئے زو بر تنم + چگونه بهر موئے شکرش کنم + ستایش خداوندِ بخشنده را + که موجود کرد از عدم بنده را + کرا قوتِ وصفِ احسان اوست + که اوصاف مستغرقِ شانِ اوست + بدیعے که شخص آفریده ز گِل + روان وخرد بخشد وهوش ودل + ببین تا یک انگشت با چند بند + که صنعِ خدائی بهم در فگند + بس آشفتگی باشد وابلهی + که انگشت بر حرفِ صنعش نهی + ترا آنکه چشم ودهان داد وگوش + اگر عاقلی در خلافش مکوش +

بتبینِ این مقالِ میمنت خصالِ فرخنده مآل آنکه در سنه یکهزار ویکصد وهفتاد وشش هجری که احمد شاه از ملکِ پنجاب وهند مراجعت نموده از غلبه وتسلطِ سنگهانِ والاشان وتاخت وتاراج نمودنِ هراول وقراولِ ڈیره خار در جگر خلیده میداشت۔ بحسبِ ضرورتِ اوقات از هنگامه وفسادِ سنگهان اجتناب کرده در ولایت رفت۔ از انجا بعد از مراجعت بمصلحت ومشورت وکنگاشِ کثیر وصلاح وصوابدیدِ خطیر **نورالدین خان** را که سرکردهٔ سوارانِ کارآمدنی بود بنابرِ مقابله ومجادلهٔ سنگهانِ بلندشان متعین ومامور ساخت۔ وسرکردهٔ موصوف بعد از قطعِ مراحل وطےِّ منازل در پنجاب وارد گردید۔ ذاتِ عالی صفات با فواجِ شایان بنابر اشتعالِ نوایرِ جدال وقتال بآن طرف عزیمت مقرر ومصمم ساخت۔ در هنگامِ کارزار وپیکار اکثرے بکار آمدند وبسیارے زخمِ کاری بر داشتند۔ هژبرانِ بیشهٔ وغا ودلاورانِ معرکهٔ هیجا دادِ دلاوری وبهادری داده در صفِ رزم وجنگ سرخروئے ابدی وآبروئے جاویدی حاصل ساختند۔ وسرکردهٔ مسطور تابِ اشعهٔ سیوفِ مسلول ورماحِ مصقولِ بهادرانِ صفِ حرب وقتال وشجاعانِ میدانِ جنگ وجدال نیاورده در عینِ اشتدادِ نایرهٔ هنگامه قرار بر فرار داده مع دوازده سوار

پیاده در قلعهٔ سیالکوٹ که حصاریست متین و قلعهٔ ایست سنگین بر قلهٔ کریوهٔ مرتفع و ذروهٔ علیین واقع است محصور گردید۔ سنگهان والاشان در محاصرهٔ قلعهٔ مسطور سعیِ بسیار و کوششِ بے شمار بر روئے کار آوردند۔ و آنچنان محاصرهٔ شدید و احاطهٔ ناشنید گشت که ذهاب و ایابِ تنفسے من الانفاس و احدے من الاحاد در میانِ قلعهٔ مذکور مشکل و متعذر گردید۔ نور الدین خان مذکور قافیهٔ وقت بر خود تنگ دید و از فقدان و نایابیٔ غله بسیار از بسیار مضطرب و بیقرار گردید۔ افواجِ همراهی بنا بر استیلائے جوع و غلبهٔ گرسنگی از طاقت طاق شده از لباس و اثواب عریان و برهنه گردیده بیرونِ قلعه آمده آوارهٔ طریقِ ادبارے گشتند۔ آخر الامر خانِ موصوف هم بهنگامِ ظهورِ ظلمانیتِ لیل برفاقتِ آدمانِ راجه جمون رفته اقامت ساخت۔ و اسپانِ عمده و شمشیرهائے خاصه و دیگر اسبابِ نامبرده بضبطی در آمد۔ و دیگر افغانانِ ولایتی که محصورِ قلعه بودند ذاتِ عالی صفات جان بخشیٔ هریک فرموده روانهٔ جمون گردانیدند۔ و تقسیمِ اسبابِ مضبوطه در افواجِ ظفر امواج راه یاب گردید۔ و بقدرِ یکهزار سوار خوش اسپه وغیره افواج پیاده در رکابِ فیروزی مآب موجود و فراهم شد۔ بعد از نصرت و فتحِ فراوان و فیروزی و ظفرِ بیکران در گوجرانواله تشریفِ ارزانی فرمودند و در تهیهٔ اسبابِ جنگ و پیکار و تیاریٔ آلاتِ هنگامه و کارزار سعیِ بسیار و کوششِ بے شمار بر روئے کار آوردند +

مقابله و مجادله همراهِ خوجه عبید خان صوبه دارِ لاهور و تیاریٔ قلعهٔ گوجرانواله بعد از فتح او

نقاشِ النقاشِ ازلی و مصورِ صورتِ ابدی بصنعتِ ابداعی و ترکیبِ اختراعی تصویرِ انسانی را بر قرطاسِ کالبدِ ارکانِ اربعه باوجودِ تضادِ فطری و مخالفتِ طبعی بسیاهِ قدرتهائے گوناگون در ساعتِ احسن التقادیم روز افزون بقلمِ کن فیکون رقم نگاشت۔ اقتضائے ارادتِ آن واهبِ بے منت بر آن شد که از جمهورِ انام بادشاهانِ دادگزین برگزیده ترین از خواص و عوام باشند۔ و بقیهٔ الناس ببدرقهٔ عنایتِ بغایتِ این فیهٔ عالیه در مهدِ امن و امانِ آسایش و آرام کنند + **نظم** صانعِ بیچون که ترا آفرید + با تو چگویم که چرا آفرید + تا بشناسائے او پے بری + گوهرِ مقصود بدست آوری + تعالی شانهٔ و عز برهانهٔ توضیحِ این مقال آنکه خوجه عبید خان صوبه دارِ لاهور از استماعِ خرابیٔ احوالِ نکبت اشتمالِ نور الدین خان مقرونِ الاف الافِ غموم و اصنافِ اصنافِ هموم گردید۔ و افواجِ موجودهٔ خود را مجتمع و فراهم ساخته بعد از بند و بستِ بسیار رونق و نظامِ بیشمار غافل از گردشِ چرخِ دوار و رضائے کردگار از دریائے راوی عبور ساخت۔ چند روز در ضلعِ امین آباد توقف نمود و از کیفیتِ افواجِ سنگهان واقف شده در ساعاتِ نحس که اوقاتِ رجعتِ ابناش نزدیک بود در مکانِ گوجرانواله سو جال بر روئے کار آورده۔ ذاتِ عالی صفات باقتضائے جلادتِ ازلی و شجاعتِ ابدی بهادرانِ آزموده کار را در میانِ قلعهٔ گوجرانواله مستقل گردانیده۔ و خود بنفسِ نفیس از تائیداتِ بختِ غیب و مددِ طالعِ لازیب بیرون تشریف آورده در قرب و جوارِ لشکر تاخت و تاراج فرمودند و جمعے کثیر را مقتول و مذبوح و گروهے خطیر را زخمی ساختند و بسیارے از بهادرانِ طرفِ ثانی از

معاینهٔ جرأت و جسارتِ صف کارزار ذاتِ عالی درجات دست و پائے تدبیر گم کرده مضطر الاوقات شده کسے را تابِ مقاومت همراهِ آن خجسته صفات در دل نماند + نظم همان چهرت سنگه پهلوان شیر دل + که از جرأتش گشت گردون خجل + خدنگش دلِ دشمنان بشکند + اگر کوه باشد زبُن بشکند + خداوند اورا چنان آورید + برو آفرین کو چنان آفرید + جهان آفرین تا جهان آفرید + چو او کس نیامد بعالم پدید + به نیروی مردی و فرهنگِ خویش + بگردون برافراخت اورنگِ خویش + چون ایامِ معهوده مجاربه و مجادله و مقاتله بانقضا در رسید در روزیکه سعادتِ ابدی نصیبِ اوقاتِ فرخنده صفات و اخترِ طالع در بیت الشرفِ اقبال بدرجهٔ اعلے بود ذاتِ والا درجات موافقِ آئینِ روزمره بیرونِ قلعه آمده تفنگ زنی آغاز فرمودند و از طرفِ ثانی خوجهٔ مسطور مستعد گردیده بمقابله رسید - اکثرے زخمی شدند و بسیارے بر بسترِ ممات خوابیدند از عنایاتِ پر کمالِ سری ستگورد یال که همه وقت و همه حال شاملِ حالِ خجسته خصالِ آن مصدرِ امانی و امال میباشد خوجهٔ موصوف تابِ جنگ و جدالِ بهادرانِ صفِ وغا و دلاورانِ عرصهٔ هیجا نیاورده در عینِ اشتداد رو بکارزار قرار برفرار بنهاد - و تمام لشکرش خراب و ضایع گردید - بعضے زخمِ کاری برداشته بر بسترِ ممات غلطیدند و برخے مجروح گشته منتظرِ داعئے اجل شدند - و بسیارے آوارهٔ طریقِ ادبار گردیدند - تمام اسبابِ خوجهٔ مذکور معِ زنبورک خانه و توپ خانه و اسپان و شتران و سوائے آن اسبابِ سلاطین و کارخانجاتِ خوانین مع اثواب و ظروفِ نفیسه در قبضه افتادند - و ذاتِ والا صفات بحصولِ فتح و فیروزی در گوجرانواله تشریف بردند و خوجهٔ مسطور رجع القهقری کرد - و ذاتِ عالی درجات از ظهورِ اینچنین فتحِ نمایان و نصرتِ شایان قرینِ الافِ انبساط و ارتیاح و اصنافِ نشاط و انشراح گردید این معنے را محض از موهباتِ عظمیٰ و عطیهٔ کبرئے سری اکال تصور فرموده بسجداتِ نیاز آیات بجنابِ فیض مآب مستبین الجبهه و مستضی الجبین شدند و از فراهمی افواج و دیگر اموال و اشیائے عجیبه و اجناسِ غریبه عزیمتِ فیض طویت بر تیارے قلعهٔ گوجرانواله مصمم بالجزم ساختند چنانچه بعد از مرورِ مدتِ معهود قلعهٔ خام تیار و مرمت گشت توپخانه وغیره اسبابِ محاربه را در قلعهٔ مذکور بکمالِ متانت و حراست نگاهداشتند و زنبورخانه را همراهِ رکابِ نصرت مآب مقرر و معین فرمود - و من بعد اکثرے بار بر بزو آبِ چیناب و جهلم مع افواج تشریف شریف برده به تحصیلِ مبلغِ نقد از هریک مواضعات و ممالک می پرداختند و جرأت و دلیری در هر امرے از امور بعرصهٔ شهود میشتافت +

عمل و دخلِ سردار چهرت سنگه در ملکِ دهنی و شادئ صبیه سعیده

به صاحب سنگه فرزندِ گوجر سنگه

فیمابین سردارِ صاحب سردار چڑت سنگه جیو و گوجر سنگه رابطهٔ دوستی و اتحاد بود بنا بران در یک ملک عمل و دخل سردارِ موصوف و در جائے دیگر تصرفِ مشار الیه جلوهٔ نمایش می پذیرفت چنانچه در دهنی تصرفِ سردارِ موصوف و در پنهار تسلطِ مشار الیه و در پنڈ دادن خان و میانی سردار و در گوجرانواله مشار الیه متصرف و من بعد باتفاق خواهش وقت سردارِ موصوف صبیهٔ سعیدهٔ خود را به صاحب سنگه فرزندش منسوب فرمودند و شادی بکمال فرحت و انبساط در گوجرانواله رونقِ ظهور پذیرفت و گوجر سنگه بکمال شان وارد شده و ذاتِ عالی صفات یک صد راس اسپانِ عمده و ظروفِ طلا و زیورات و هزار تیور و دیگر اسبابِ زیاده از حد در جهیز حواله ساختند

عمل و دخل در ملکِ دهنی و تیارئ قلعه در پنڈ دادن خان و هنگامه همراهِ جنگیان

فلکِ کج رفتار و سپهرِ بیدار مدبر دوار گردشِ گوناگون و دورِ بوقلمون بعرصهٔ اعلان مے آرد و در هر چرخ انواعِ کوائف و حقایقِ موجودات و اصناف اصنافِ حقیقتِ کائنات بنقوشِ متنوعه و نگارِ مختلفه حیرت بخشِ دیده نظارگیان و عبرت دهِ چشم بینندگان میشود. تعالے شانهٔ و عزّ برهانهٔ که یکے را بر مسندِ دولت و اقبال و چار بالشِ جاه و جلال متمکن سازد. و دیگرے را از اوجِ شرفِ آمال در حضیضِ نکال انداخته نحوستِ ابدی و شقاوتِ سرمدی واصل مینماید. تفصیلِ این اجمال آنکه. ذاتِ والا صفات مع افواجِ کار آمدنی بآنروئے آبِ جهلم تشریف فرموده در ملکِ دهنی عمل و دخل قرار واقعی ساختند. و در بعضی مکاناتِ چکووال. و جلال پور. و سید پور محاربه و مجادله همراهِ زمینداران جلوهٔ نمایش پذیرفت بعد از انطفائے نایرهٔ جدال و قتال غلبه و تسلطِ ذاتِ خجسته صفات در آن حدود بعرصهٔ اعلان آمد و تمام زمینداران آن نواحی ربقهٔ اطاعت و انقیاد در رقبهٔ جان عبودیت نشان انداخته بر جادهٔ عبودیت و طریقِ فدویت راسخ دم و ثابت قدم گردیدند. اسپانِ صبا رفتار و قاطرانِ باربردار ازان دیار بدست آوردند و چندے در آن ضلع اقامت بجمعیتِ تمام و استقامت مالا کلام ساختند. و فوجداری خود را در آنجا مقرر و متعین فرمودند. و بعد ازان در پنڈ دادن خان رونق بخش شدند. و آن مکان بسببِ آب و هوا و حسنِ ترکیبِ دلکشا مطبوعِ طبعِ عالی صفات گشت. و ذاتِ محمود الصفات همراه صاحب خان گهکهر رشتهٔ یگانگی و یکتائی و سلسلهٔ مودت و موافقت منضبط و مرتبط ساخته قلعهٔ دران نواحی تیار کنانیدند. و بڈه سنگه و کور سنگه را بنابرِ تیارئ قلعه و تهانه دارے آنجا مقرر و متعین فرمودند و در پنڈ دادن خان مواضعات محدوده میباشند یکے پنڈ دادن خان تفصیلِ آن آنست که دادن زمیندار در ابتدائے پیشهٔ کاه کنی مینمود. از فقیرِ کامل دعائے اجابت انتمائے یافته پنڈ دادن خان را بنا ساخت

و پیشتر ازان موضعِ موصوف در تصرفِ گهتریان گهنه جلوهٔ نمایش میداشت و دوئمی کوٹ صاحب خان است و سوم و چهارم از سلطان خان و پنجم از احمد خان است و احمد خان بعد از بنای کوٹ بسبب نزاع و عنادِ برادران از کوٹِ بنا کرده خود برخاسته برلب آبِ جهلم احمد آباد بنا کرده سکونت اختیار ساخت پیشتر ششم قلعهٔ سردار چڑت سنگه جیو مشهور روزگار است پیشتر از تصرفِ ذات والاصفات عمل و دخل در آنجا یک مرتبه هری سنگه بهنگی در پنڈ دادن خان آمده چهار هزار روپیه وجهِ نذرانه گرفته روانه شده بود من بعد تمام آن ملک در حوزهٔ تصرفِ ذاتِ والاصفات آمد - کانِ نمک هم در قبضهٔ ذات عالی درجات گردید و در ایام سابقه منڈی بیع و شری نمک از موضعِ میانی بآن طرفِ دریا بالقدر یک کروه مقرر بود و بهنگام تصرفِ ذاتِ عالی صفات منڈی نمک در رام نگر معین و مقرر گشت و بازارِ خرید و فروختِ نمک در آنجا رونق و آرایش پذیرفت و جهنڈا سنگه بهنگی بسببِ عمل و دخلِ ذاتِ عالی آیات در کانِ نمک وغیره متوهم و متشتت الخاطر گشته کمر بر هنگامه و فساد لبسته روانه گردید - وازین طرف ذاتِ والاصفات هم سرحله پیماے گشته بمقابله رسیدند - بسیارے از طرفین بکار آمدند و برخے زخم کاری برداشتند لیکن سبقت و دلیری از احدے در میدانِ کارزار نمایان نشد - تا مدهٔ چند ماه باشتعالِ نوائرِ جدال و جنگ پرداخت تا آنکه احمد شاه در پنجاب وارد گشت - از استماع خبرِ آمد آمدِ احمد شاه باهم سلوک و صفائی نموده در امن و امان و مسکنِ خودها مستحکم و مستقر گردیدند - خلاصهٔ این کلام آنکه - هرگاه احمد شاه در پنجاب میرسید بایکدیگر آشتی و مصالحت میکردند و هرگاه احمد شاه بعقب مراجعت میساخت همان قسم باز باشتعالِ نوائرِ جنگ و جدال و قتال میپرداختند - هر چند سردارانِ دیگر بهر یک مے فهمانیدند که هنگامه و فساد باخودها مناسبِ وقت نیست ولیکن کسی را پذیرائی فرموده سنگهان متخیل و متصور نبوده بود و سردارانِ معدر در موجود بودنِ اسبابِ محاربه و مجادله و آلاتِ مقابله و مقاتله یگانهٔ دهر و وحید العصر بودند و هم بهادرانِ خونخوار که زهرهٔ شیرانِ بیشهٔ وغا در حینِ هنگامه آب میشد دادِ جرات و دلیری میدادند + نظم - بمیدانِ حرب آن یلے ارجمند + بشمشیر و گرز و کمان و کمند + درید و برید و شکست و ببست + یلان را سر و سینه و پای و دست + چون هر کمال را زوالے و هر خزان را ربیعی لاحق و واصل میباشد - سانحهٔ غریب و هنگامهٔ عجیب در سرزمینِ پنجاب جلوهٔ نمایش یافت که هر دو سردارانِ ذوالاقتدار و بختیار دست از هنگامه و فساد کوتاه ساخته نوائرِ هنگامه و کارزار را بزودی منطفی نمودند و فی الفور مصالحه و آشتی کرده بنا بر رفع و دفعِ آن فساد و هنگامه روانه شدند و دیگر افواجِ کار آمدنی را از هر یک جهات طلب فرمودند که بجناحِ استعجال افواجِ بسیار از هر دیار فراهم و مجتمع گشت +

مقابله و مجادله فرمودن همراهِ سردار جهان خان و شکست خورده رفتن سردار
مسطور

بر آیینهٔ ضمائر عبرت نظائر هوشمندان اولی الابصار منور و روشن باد که دارو گیر جهان از گردش دوائر فلکی و کوکب علوی گاه چنین و گاه چنان می‌باشد. صاحب دیدهٔ دوربین عبرت آگین آنست که در ظهور هر امرے از امور و صدور هر ظاهری از ظهور قدرت کاملهٔ آن قادر قدیر مطلق و داور برحق تصور سازد و تمام مقدمات کونیه و همگی کوائف شیوه را باطل و کاذب و نقش بر آب داند و از ممکن الوجود به دلالت عقلی پے بواجب الوجود برده مقرون بقیاس استثنائی گردد و قضایای کاذبهٔ جهان را که مولف از مغالطه و جدل بوده باشند بتجربات متواترات بتصدیق و تصور یقینی محض سالبه کلیه خیال نماید و در هر نقوش انسانی و روح حیوانی آن ذات برحق و قادر مطلق را ساری داند و سوائے آن احدے را موجود تصور نه نماید + رباعی - واجب همه جا اگرچه کرده است ظهور + مانداست پراکندگی از دانش دور + روشن شود این نکته که مانع نشود + جمعیت شمع از پریشانی نور + تفصیل این مقال آنکه - سردار حقیقت سنگه و جسا سنگه رام گهڑیه وغیره سرداران عالیشان سمو المکان باجتماع لشکر و فراهم آوردن افواج پرداخته از دریائے بیاه و ستلج عبور ساخته بسرعت باد و برق بنابر مقابلهٔ زین خان فوجدار سرهند روانه شدند خان مذکور بمجرد اطلاع این خبر وحشت اثر دست و پائے تدبیر گسیخته و خبر آمد آمد لشکر فیروزی اثر سنگهان عالی شان شنیده در میدان بقدر پنج کروه از سرهند ڈیره نمود هنوز که ڈیرهٔ خان مذکور ایستاده نشده بود در عین تیاری و تهیهٔ محل سکونت سنگهان بلند شان بر ڈیره اش افتادند بجنگ تیر و تفنگ روبکار گشت از توفیقات سری اکال نصرت و فیروزی لاحق و واصل اوقات خجسته آیات سنگهان سمو المکان گردید - و خان مذکور در معرکهٔ کارزار جان بجان آفرین تفویض ساخت و در سمت ۱۸۱۹ این خبر وحشت اثر به احمد شاه رسید سردار جهان خان مذکور که سرکردهٔ کلان ولایت بود بر مهم پنجاب مرخص شده و از دریائے اٹک وغیره عابر شده کوچ بکوچ متصل سیالکوٹ رسید سردار عالی اقتدار با فوج انبار باتفاق سردار جهنڈا سنگه و گوجر سنگه قبل از رسیدن سردار دل سنگه بمقابله و محاربه پرداخت اکثری بکار آمدند و برخے زخم کاری برداشتند از هب افضال سری اکال فیروزی و نصرت بر پرچم اقبال عدو مال ذات خجسته صفات وزید و نسیم شکست موحش و هزیمت فاحش بسردار موصوف لاحق گشت و تمام لشکر و افواج سردار مذکور بطرفی من الاطراف پراگنده و منتشر گشت سردار مشار الیه قرار بر فرار داده و هزیمت را غنیمت دانسته نفسے چند از عمر مستعار بانهزام بسر برده در پشاور رسید احمد شاه از ظهور این معنے قرین الاف الاف غموم و اصناف اصناف هموم گردید هرچند به سرداران افواج بنابر مقابله و مجادلهٔ سنگهان سمو المکان اظهار و استدعا ساخت لیکن احدے پاشنه کوب بطرف پنجاب نگشت سرداران سنگهان باز باشتعال نوائر جدال و قتال باضعاف اشتعال ورزیدند +

مقابله فرمودن همراه سربلند خان صوبه دار کشمیر و اسیر کردن در قلعهٔ رهتاس

انشائے کائنات و املائے موجودات آن منشی کامل الفن و دبیر خالی از ریب و ظن را سزاست که قرطاس

افلاک را بخطوط و جداول سیاره و ثوابت بیار است و سطح زمین را بنقوشِ گوناگونِ صنایعِ الٰہی مزین ساخت و عنوانِ این صحیفۂ نامۂ عالم کُن فیکون را باسم معظم و نامِ مکرّم آدم مثبت بعلامتِ کرمنا بنی آدم معنون گردانید۔ تعالیٰ شانہٗ و عزّ برہانہٗ کہ در ہردم و ہر آن سانحۂ غریب و حقایقِ عجیب بر روی کار مے آرد کہ باعثِ قیامِ اساسِ دولت و ارکانِ تابعیتِ بعضے و سببِ انہدامِ بنیانِ حشمت و شوکت و سطوت و صولتِ برخے میشود و موجبِ عبرت نظارگیانِ اولے الابصار و حیرتِ بینندگانِ ذوالافکار میگردد و تفصیلِ این مقالِ میمنت اشتمال آنکہ —

نواب سر بلند خان صوبہ دارِ کشمیر عموے احمد شاہ در کشمیر اقامت میداشت موافقِ احکامِ شاہ مذکور از نظامتِ خطۂ کشمیر معزول گشت و روانۂ ولایت گردید بقدرِ دہ دوازدہ ہزار سوار و پیادہ نزدِ خود موجود میداشت ہرگاہ در نواحے اٹک رختِ ادبار آورد و در آن ہنگام سردارِ عظیم الوقار ضلع رہتاس مخیم سرادقاتِ اقبال میداشت و افواجِ کارآمدنی در رکابِ فیروزی انتساب موجود بود بمجرد استماعِ این خبر بسرعتِ صبا عقبِ خانِ مذکور شتافت بحسبِ تائیدِ لاریب و تدبیرِ غیب بمقابلۂ خانِ مذکور پرداخت اکثرے طعمۂ تیغِ بیدریغ گردیدند و بسیارے بآبِ شیرینِ شمشیرِ آبدار خون ریز شیرین کام شدند و بسیارے اسباب و اشیاء بغارت و تاراج دادہ راہی بطرفِ اوطان گشتند۔ و سر بلند خان کہ بر آسمانِ نخوت و تکبرِ اعلیٰ جا میداشت از ناہموارئے بختِ وسرنگونے طالع دادبارِ اقبال بر زمینِ نحوست و شقاوت رسید و کوکبِ اقبال و اخترِ جاہ و جلالِ سردارِ موصوف در فلکِ الافلاکِ اعلیٰ و اصل در بیتِ الشرفِ نصرت و فیروزی گشت آخر الامر خانِ موصوف زندہ اسیرِ پنجۂ تقدیرِ قادرِ قدیر گردید و در قلعۂ رہتاس آوردہ مستحصن ساخت و گاہ گاہ طمانیت و خاطرداری بجلوۂ نمائش می آوردند۔ بعد از مرورِ مدتِ کثیر خانِ مذکور مبلغ دو لک روپیہ حوالہ ساخت و رستگاری و خلاصی از محبسِ ناکامی حاصل نمودہ روانۂ ولایت گشت و سردارِ مسطور بانصرامِ کاروبارِ ممالکِ محروسۂ خود پرداخت +

تشریف آوردن در دار السلطنتِ لاہور و گرفتنِ توپِ کلان +

در ۱۸۲۲ سردارِ ذوالاقتدار در لاہور رختِ اقامت آورد و توپِ کلان کہ گولہ بقدرِ یک من پختہ میخورد بر شاہ برجِ غرب رویۂ لاہور جلوۂ استقامت میداشت سردارِ موصوف بسردار لہنا سنگھ و گوجر سنگھ و سوبھا سنگھ ظاہر ساخت کہ توپِ مذکور بنا بر ہنگامہ و فساد مطلوب و در کار است سردارانِ صدر در دلِ خود ہا فہمیدند کہ احمالِ این توپ سوائے گاوان و مواشیانِ سمین البدن متعذر و مشکل است لہذا بر زبان آوردند کہ کیفما اتفق گرفتہ باید رفت سردارِ موصوف بجمعیتِ دو ہزار آدم جرار توپِ مسطور از دستِ خود ہا برداشتہ برد و در دیرۂ خود رفتہ بجا است و بمقتضائے الکلام نگاہداشت سردارانِ مذکور از شنیدنِ تدبیرِ گرفتنِ توپِ کلان بدرجۂ نہایت متشتت الخاطر شدند و سردارِ معظم الیہ توپِ مذکور را ہمراہ گرفتہ و از دریائے راوی و جہلم عبور ساختہ در احمد آباد

رفت و توپ مذکور بطریق امانت نزد احمد خان تفویض و سپرد ساخت و بعد از سیر و شکار ممالک که سردار موصوف
از آن راه مراجعت نموده در احمد آباد رسید - هر چند نصایح ارجمند و اندرز با احمد خان در باب توپ بجلوهٔ اعلان آورد
لیکن خان مسطور منحرف از جادهٔ مستقیم بوخ نیاز گردیده لطایف الحیل بظهور آورد - و سردار موصوف از آنجا مراجعت فرموده
در گوجرانواله رخت استقامت آورد +

کوچ فرمودن ذات والاصفات ازین جهان فانی بعالم جاودانی +

دانش مندان ذوالافکار و خردمندان ابوالابصار نیکو شناسند که این دارِ دنیا دنی و فانی و منعدم میباشد
در یک لحظه کشتئ وجود احد الناس را در بحر عدم و گرداب فنا غریق میسازد - زهے قیوم برحق که همیشه قایم و پایدار
است و تمام عالم و ما فیها مانند لعبت بازی گران میباشد بهر قسم ارادهٔ ازلی و مشیت ابدی بر ظهور و بروز آن
در عالم غیب و پوشیدگی میباشد - موافق آن در عالم وجود بوجودے آید - گلے در گلستان موجودات و بوستان کاینات بشگفتگی
نه درآمد که آخر الامر از صرصر حوادث ذخار مصیبت پژمردگی و افسردگی نه پذیرفت - و درے شاهوار از دریای ذخار نه برآمد که در منجنیق عدم
بسنگ اجل ریزه ریزه نگردید شمس اقبال و قمر جاه و جلال از افق سپهر امانی و آمال طلوع و لموع نساخت که بکسوف
شقاوت و خسوف نحوست مبتلا نگردید تعالے شانه و عز برهانه رباعی هندی - آدم نے عدم سے مونهه
دکہایا تو کیا + مانند حباب سر اوٹہایا تو کیا + اکدم کی کہیل ہے سمجهه لے احسن + آیا تو کیا اگر نہ آیا تو کیا +
تفصیل این اجمال آنکه - فیما بین ذات مصدر حسنات و سردار جهنڈا سنگهه نایرهٔ جدال و جنگ اشتعال
گردید - اکثرے از طرفین بکار آمدند و بسیارے زخم کاری برداشتند و ذات مصدر حسنات در علم تفنگ زنی و شمشیر
بازی سر امد سنگهان عالی شان بودند - در روزے از روزها که نفسی چند از عمر مستعار باقی مانده بودند و یوم معهود نزدیک
رسیده شخصے بصورت ملک الموت بدریافت ملاقات پرداخت - بندوق عمده بنظر شریف گذرانید حسب اتفاق
رضائے سری اکال آن عمده بندوق را فی الفور از دست مبارک سر دادند موافق رضائے الهی و ارادهٔ ازلی بندوق
مذکور ترقید و از ان پارچه بر پیشانئ سردار موصوف چسپید و داعئ اجل را لبیک گفته رهگرائے وادئ عدم گردید
روز روشن در چشم نیاز مندان سیاه و تیره شد سردار گوربخش سنگهه و دل سنگهه بمقتضائے جلادت رستمانه
و بهادرانه موافق طمانیت و خاطر جمع پرده نشین عفت مائی دیسان در میان جنگ قایم ماندند و هنگام
ستهه پهری لاش مبارک را در صندل سوختند و من بعد صاحبزاده بلند اقبال را بر مسند جاه و جلال نشانیدند
و مطابق تدبیر شایسته موصوف شخصے ملازم خاص در ڈیرهٔ جهنڈا سنگهه رفته کیفما اتفق جان او بجان آفرین تفویض
و تسلیم کنانید از ظهور این معنے از هر دو طرف نایرهٔ جنگ و جدل منطفی پذیرفت در سمت ۱۸۲۷ و سنه این مقدمه
ناگزیر بر روئے روزگار نمایش گردید - و سنگهه صاحب عالی شان را که فرزندان ارجمند بودند یکے مهان سنگهه

و دوم سہج سنگھ و سیج سنگھ را پیمانۂ عمر لبریز گردید +

جلوسِ میمنت مانوس بر سریرِ کامرانی و بند و بستِ ممالکِ محروسه +

ہزاران ہزار سپاس و ستایش و الوف الوف شکر و نیایش آن منعمِ حقیقی را سزاست که ابوابِ فرحت و نشاط برروئے عالم و عالمیان کشاده و مفتوح ساخت - و اسبابِ بہجت و انبساط بنا بر رفاہِ حال و مالِ جہانیان مہیا و آماده گردانید - تعالی شانہٗ و عز برہانہٗ غنچۂ قلوبِ خلائق که از ہبوبِ نسائمِ عاصفۂ حوادث و صرصرِ مصائب در گرو انقباض بود انبساطِ تازه و شگفتگیِ بسیار و بے اندازه پذیرفت - و اشجارِ کامرانی از ہارِ شادمانی و اثمارِ کامرانی آوردند - عیش و عشرت را روزِ بازار گردید - و عالم از خس و خاشاکِ رنج و نکال مصفی و پاکیزه گشت - گلِ سرخ از رنگِ احمرِ نشاط سرخروئے جاوید حاصل ساخت - و یاسمینِ سیمین بدن خود را از لباسِ ابیضِ انشراح تر و تازه گردانید - و نافرمانِ فرمان برداری راحت و مسرت اختیار ساخت - و نرگسِ بیمار از دید و وادید احتظاظِ لفشانی و صحتِ ابدی و تندرستی سرمدی تحصیل کرد و گلِ لاله از رنگِ سرخِ انفراح داغ در دل ہائے محزون انداخت - و ابیاتِ فرحت آیات مناسب این مقام است + نظم + شکر لب مطربانِ نغمه پرداز + بر رسمِ تہنیت خوش کرده آواز + مغنی چنگِ عشرت ساز کرده + نوائے خرمی آغاز کرده + طرب را ساخته از نازش اسباب + بمالش داده گوشِ عود را تاب + نوائے نے نویدِ وصل داده + بجان از وی امیدِ وصل داده + رباب از تارِ غم جان را امان ده + بر آورده کمانچه نعرۂ زه + صراحی ہائے لعل از دستِ ساقی + بخنده گفت بادا این روز باقی + شبِ خوش ہمچو صبحِ زندگانی + نشاط افزا چو ایامِ جوانی + سوادِ طرہ اش خجلت دہِ حور + بیاضِ غرہ اش نور علی نور + نسیمش جعدِ سنبل شانه کرده + ہوائش اشکِ شبنم دانه کرده + نیازمندانِ با صفا و خیر طلبانِ بے ریا از ممالک و اطراف در خدمتِ سراسر افادت بہره یاب شده بادائے تہنیت و مبارکباد پرداختند - و ہم سرکردگان سنگھانِ عالی شان از قربِ جوار بملازمتِ کیمیا خاصیت سعادتِ جاودانی حاصل ساختند - و کوسِ فرحت و نشاط و نقارۂ مسرت و انبساط بنوازش در آمدند + نظم + باز صبحِ طرب از مطلعِ امید دمید + نفحاتِ ظفر از گلشنِ اقبال وزید + دست بسته خوشی و خورمی آمد بمراد + گشت حاصل امر که دلم میطلبید + فتح ناکرده چو نافه سرِ آن روز ہنوز + بمشامِ دل و جان رائحۂ فتح رسید + ہر که را بود پر از گوہرِ اخلاص درون + چون صدف گشته ہمه تن گوش چو این مژده شنید + الحمد که آن نقش که خاطر میخواست + آمد آخر ز پسِ پردۂ تقدیر پدید + خارِ ہر کید که بدخواه براهِ تو نہاد + خنجرے گشت که جز در جگرِ او نخلید +

بتبینِ این خجسته خصال آنکه - ذاتِ عالی صفات بعد از نسق و نظام و بند و بستِ مالی و ملکی در مکانِ گوجرانوالہ

رونق افروز شدند و تمام باشندگان شہر را طمانیت و تسلی خاطر قرار واقعی فرمودند و بصلاح پردہ نشین پردۂ عفت مائی دیسان لبنت ہمشیرۂ ذات عالی صفات بوساطت قابلیت ارتسام دیوان دیارام ہمراہ صاحب سنگھ مقرر شدہ و شادئ طوی مسرت منطوی با آئین شایستہ و طرز بایستہ جلوۂ ظہور پذیر فت۔ و بعد از مرور مدت یک دو سال کہ صاحب سنگھ مذکور بنا بر گرفتن شادئ مکلاوہ در گوجرانوالہ رسید۔ و من بعد گوجر سنگھ پدرش در سری امرتسر جیو رخت اقامت انداخت۔ موافق مصلحت و مشورت و کنگاش ذات عالی صفات صاحب سنگھ بر تمام ممالک مقبوضۂ پدر خود حسب الاعانت ذات خجستہ صفات متصرف گشت۔ گوجر سنگھ مذکور از شنیدن این خبر وحشت اثر بسرعت باد و برق عنان اسپان را در راوی انداختہ و پایاب عبور ساختہ سہ سواری در سوہدرہ رخت استحکام آورد۔ و از دریائے چیناب ہم پایاب عابر شدہ در گجرات وارد گشت و ہنگامہ بر اسلام گڑھ در پیش گردانید سردار دل سنگھ کہ حسب الحکم ذات محمود الصفات شامل اوقات فرخندہ آیات صاحبزادۂ عالی نژاد یعنی صاحب سنگھ بود در عین اشتداد نایرہ جنگ و جدال و آتش محاربہ و قتال ترددات شایان و کوشش نمایان بعرصۂ شہود و اعلان آورد و بعد از مرور مدت خطیر آخر الامر صلح و صفائی فیما بین پدر و پسر جلوۂ نمائش یافت۔

تصرف فرمودن در قلعۂ رہتاس وغیرہ

فرازندۂ سقف آسمان دوار و برارندۂ اساطین چرخ بیمدار چون خواہد کہ کسے را در عرصۂ روزگار و فضائے اعصار بر علوترین مدارج و سموترین معارج فائز گرداند ہر دم و ہر حال از ہبب افضال خویش نسیم عنبر شمیم نصرت و فتح و روایح فوایح ظفر و فیروزی مے وزد۔ این معنے از دیاد مواد دولت و اقبال و باعث ترقئ اسباب ابہت و اجلال میشود۔ تبیین این مقال فرحت اشتمال آنکہ ذات والا صفات بطریق سیر ممالک محروسہ متصل قلعۂ رہتاس تشریف ارزانی فرمودند۔ بندوبست و نسق و نظام آن سواد با فواج ظفر امواج مقرر و متعین ساختند نور خان تھانہ دار قلعۂ موصوف بشرف ادراک ملازمت پرداختہ سعادت دارین و مفاخرت کونین حاصل ساخت۔ از آنجا کہ رائحۂ بغی و فساد از باغی دون آئین بمشام عنایت مقام میرسید لہذا نامبردہ را اسیر پنجۂ تقدیر فرمودہ در قلعۂ مذکور عمل و دخل قرار واقعی گردانیدند تھانہ مستقل در میان قلعۂ مذکور نشانیدند۔ من بعد از آنجا مراجعت فرمودہ در سیالکوٹ تشریف شریف آوردند و متصل سیالکوٹ کوٹلی مکانیست عمدہ کہ در آنجا آہنگران در تیار کردن بندوق ہائے ید طولی نمائش میبازند آن مکان را ضبط نمودہ معاملۂ خاطر خواہ تحصیل گردانیدند۔ و بعد از آن در رامداس پورہ کہ موضعے ایست در قرب جوار ڈیرۂ بابا نانک جیو نزول اجلال آوردہ قدم استقلال و استحکام در آنجا مستقل ساختہ قریب ہفتاد ہزار روپیہ بدست آوردند۔ و چندے در آن سرزمین گذران اوقات

بعیش و عشرت فرمودند و از راهِ حکمتِ عملی چہرت سنگھ کلال والیہ و ڈُنا سنگھ برادر زادہ صاحب سنگھ و چہرت سنگھ و دہنا سنگھ و مہتاب سنگھ وڈالیہ وغیرہ بیست دو کس سرداران نامی را مقید گردانیدہ مبالغ حسبِ دل خواہ گرفتند۔ و تقسیم مبالغ در افواج بحر امواج جلوہ نمایش یافت و من بعد ہنگامہ و فساد در سید نگر بعرضۂ شہود آوردند بلکہ مورچال بکمال متانت و استقلال بر سید نگر فرمودند اکثرے از طرفین بکار آمدند و برخے از شربتِ شیرینِ شمشیر رطب اللسان و عذب البیان گردیدند +

طلوعِ کوکب و اقبال از اُفقِ امانی و آمال یعنی ولادتِ باسعادتِ بندگان اشرف

چون انتظام بخش کارخانہ ممکنات خواہد کہ از لمعاتِ عنایات و اشعاتِ تفقداتِ خویش مہرِ انور بختیاری و بدرِ منیرِ جہان داری از افقِ نوازشات و مطلع مکرمات بر سپہرِ حشمت و شوکت و فلکِ اُبہت و صولت ساطع و لامع فرمودہ ظلامِ قلوبِ خلائق از انوارِ عدالت گستری و نصفت گری روشن و منور گرداند بادشاہِ فیاضِ عالم و عالمیان را در آن حدود ملحوظ و متسلط فرماید۔ کہ بارِ عالم و عالمیان و اسبابِ جہان و جہانیان را ببازوی تائیداتِ یزدانی و نیروئے توفیقاتِ آسمانی بر سر تواند گرفت۔ و امورِ کلی و جزوی رعایا و برایا بقوت و استعانتِ ایزدی سرانجام تواند نمود۔ و لمعۂ حشمت و اشعۂ عظمت از ناصیۂ اقبال و پیشانئے جاہ و جلالِ آن برگزیدہ طوائفِ انسانی خواہد تافت و آئینِ چارسوئے سلطنت از دستیاری عقلِ صواب اندیش او رونقِ ابدی و ضیائے سرمدی خواہد پذیرفت۔ ذرہائے قلبِ و ناسرہ از سنگِ عدل و دادِ او کامل عیار و خالص خواہند شد۔ و چارچمنِ جہان از آبیاری شمشیرِ عدالتِ او سیرابی تازہ تواند گرفت۔ و شش جہتِ روزگار از قدومِ میمنت لزومِ او رشکِ خلدِ برین خواہد گردید۔ و طنطنۂ شادمانی و زمزمۂ کامرانی و کوسِ نوازشات و نقارۂ تفقدات بلند آوازہ شدہ پنبۂ غفلت از گوشِ ہوشِ مخالفانِ این دولتِ ابد مدت بر آوردہ زنگِ کدورتِ ظلم و جفا از آئینۂ دل ہائے خلائق بمصقلۂ عدالت و نصفت خواہد زدود۔ و در تمام عالم و اطراف و اکناف رعایا و برایا کہ ودائعِ بدائعِ حضرتِ صمدیت اند در مہدِ امن و امان آسایش و آرام تواند یافت و قلعِ بنیانِ اعتساف و قمعِ اساسِ جور و جفا و رفعِ طریقِ نہب و تغلب از منعِ حرکاتِ ناشائستۂ قطاع الطریقان و رہزنان بنحو شائستہ و طرزِ بائستہ از صرفِ توجہاتِ بیغایاتِ این برگزیدہ طوائفِ انسانی از کمینِ بطون بمنصۂ شہود خواہد آمد شمسِ اقبال و قمرِ جاہ و جلال از سمائے سیمائے عنایت آمائے آن خلاصۂ موجوداتِ انسانی خواہد تافت کہ شبِ دیجورِ جور و ستم از انوارِ عدالتِ کیشی و اشعۂ انصاف اندیشی بلیل بدر مبدل خواہد شد۔ و ہمگی جہات و تمام اطراف صیتِ فیض پروری و زمزمۂ غریب نوازی و کرم گستریٔ این خلاصۂ فیہ انسانی بلند آوازہ خواہد گردید۔ و جمیع الناس جبینِ نیاز آگین بر جنابِ فیض مآبش خواہند سود۔ و در سلکِ متوسلان و متشفعانِ این بارگاہِ فلک الاشتباہ منسلک گشتہ برفاہیتِ حال و آسودگئے مآل فارغ بال از امور محاسنِ دنیائی سراسر وبال

گرویده اوقات شبانروزی بادعیه اللوین وبالسدف والغیام ازجناب واہب منام درحق این برگزیده انام
صرف نموده ارتفاع الویه حشمت واجلال وارتفاے اعلام شوکت واقبال ہردم وہرحال ازدرگاه ایزد متعال
وقادر ذوالجلال استدعا وسالت خواہند نمود- وازین تفقدات ومیامن فضل ونوال این سراپا اقبال
مصدر امانی وآمال بنابر ترقئ درجات وتصاعد مدارج ادعیه وافیه نیازمندان باصفا وفدویان بے ریا
وخیراندیشان باوفا وغلامان باصفا بدرجه تلقی متلقی خواہند بود- واین معنی مثمر برکات ومنتج حسنات درجمیع
اوقات میباشد- وروز افزونی اقبال وتضاعف جاه وجلال وازدیاد حشمت وفیروزی وترقی فتح وبہروزی
وآسودگی خلائق وآسائش رعایا درجمیع اطراف برپذیرائی واجابت ادعیه دلیلیست ساطع وحجتیست
قاطع وظہور وبروز این فیه عالیه ازمکمن بطون بمنصه شہود بعدازمرور قرنی ازقران وزمانے من الزمان
بجلوۀ اعلان مے آید- ودرضمن آن انجاح حاجات تمام خلائق موافق قسمت ازلی ومشیت لم یزلی مرکوز
مرتسم درکارخانۀ غیب میباشد- ودلیل براین مقال میمنت اشتمال ولادت باسعادت بندگان عالی
است درہنگام که بندگان فیروزی توامان مسندآرائے ریاست- وچار بالش پیرائے قناعت شمع انجمن فیروزی
وچراغ شبستان بہروزی گل گلستان بختیاری نور گلستان جہانداری عزجبۀ ناصیۀ عظمت واجلال وقرۀ
باصرۀ حشمت واقبال منطقة البروج فلک کامگاری مرکز دائرۀ نامداری مشکوت محفل شوکت مصباح بزم
صولت شیر بیشه وغا ہژبر بادیه ہیجا صاحب تدبیر روشن ضمیر صاحب عقل وفرہنگ وسزاوار تخت و
اورنگ یعنے خالصه مہان سنگھ بہادر سپه سالار سرکار تشریف شریف میداشتند- خبر میمنت اثر
ولادت باسعادت رسانیدند که بتاریخ دوم سنگراند منگھر روز دوشنبه سمت ۱۸۳۷ درخانۀ فیض کاشانه
اختر دولت وکامگاری کوکب ابہت ونامداری بدر منیر سپہر اقبال شمس الانوار اجلال ہبیت الشرف انجمن
بختیاری اوج ستارۀ جہانداری دُرر غُرر عنایات متکاثره لائی متلالئے نوازشات متوافره مصدر موہبات عظمی
مظہر مکرمات کبری نوش داروے مقوی معدۀ ضعفا لبوب کبیر ملطف ادمغه غربا دوالمسک مفرح قلوب انام
معجون مقوی دلکشا مزیل وساوس دلہاے خاص وعام قانون شفاے بیماران تنگدستی کامل الصناعت
ضعیفان رافع امراض برودت وسستی مفرح متوسلان نیاز آئین منشط فدویان عبودیت آگین رمح
معقول معرکه پیکار سیف مسلول ہنگامۀ کارزار صیرفئ کنوز سخاوت نقاد گنجینۀ شجاعت قاطع مراحل ہنگامه
جوئی سالک منازل نبرد پوئی قمر رکاب سپہر مآب- فلک مناب شمس انتساب- فیاض عالم وعالمیان کرم
گستر جہان وجہانیان دام اقبالہم ازافق بختیاری وسماے جہانداری طالع ولامع گردید کلبۀ احزان خلائق
را از قدوم میمنت لزوم خویش رشک خلد برین گردانید- از استماع این مژده جان افزاے ونوید غم زداے

انواع انواع نشاط و اصناف اصناف انبساط حاصل گردید- اذیالِ امانی و آمالِ خلایق مملو از لالیِ متلالیِ راحتِ
بیکران و مشحون از دُرَرِ فرحتِ فراوان گشت و زمزمهٔ انشراح و آوازهٔ انفراح و صیتِ مسرت و صلای بهجت در
چارسوے عالمِ چار اخشیجی بلند آوازه شد و عروسِ دهر بر کرسیِ کامرانی جلوس نمود و شاهدِ زمانه همدوشِ خورسندیِ
فراوان و هم آغوشِ خرمیِ بیکران گردید مطربانِ نواسنج و خنیاگرانِ با ناز و غنج نغمهٔ داد دهی و آهنگِ عشاقی
و کامودی سرایندهٔ دلهاے مغمومانِ کالحجر را مثلِ موم نرم ساختند و بیک نشیرِ بینظیر پیکرِ شنوندگان و تصویرِ بینندگان
را مثلِ نقشِ دیوار حیران و انگشتِ تحیّر گزان میکردند- از ولادتِ باسعادتِ ذاتِ خدیو گیهان شجرهٔ امانی و آمال
و نهالِ دولت و اقبال در چمنستانِ جهان و جهانیان و گلستانِ عالم و عالمیان برومند مطالب و ثمره دهٔ مقاصد
گردید- و ریاضِ توقعاتِ جهانی و حدیقهٔ امیداتِ زمانی به نسیمِ عنبر شمیمِ مرام ارجمند بشگفت و در شبستانِ سلطنت
و کاشانهٔ خلافت شمعی که تمام عالمِ ربعِ مسکون از شعاعِ وجود سراسر جودش منوّر و روشن گردید- نخل بندِ قضا و قدر
ثمرے که ذائقهٔ مقاصد و مطالب را شیرین سازد در روے زمین بکار آورد- و گردشِ فلکی علوی بعزِّ ولادتِ
میمنت اشاعت بر عرش تفوق جست و زمین از مقدمِ فیض توامانش بر آسمانِ افتخار حاصل ساخت و شیرازهٔ
قلوبِ خلایقِ مغمومان که از دستبُردِ تفرقه و حوادثِ ابتر و پراگنده شده بود برشتهٔ عدالت و نصفت منتظم و
منتسق گردید و تردد و رنج افلاس را دوائے جمعیت حاصل گشت و خروشِ تهنیت و مبارکبادی تا فلک الافلاک
رسید- و کوسِ شادمانی و خورسندی باوجِ مشتری واصل و بلند آوازه گشت و محفلِ فرحت منزلِ بهجت و سرور
آرابستند و انجمنِ مسرت توطنِ راحت و نشاط پیراستند + **غزل** + ریاضِ عیش را دیگر بهارِ
دلکشا آمد + بفرقِ عشرت از نو سایهٔ بالِ هما آمد + ز تولیدِ مبارک اخترے صد گونه راحت
شد + بروئے خاطرِ افسردگان آبِ بقا آمد + ز روئے گوهرِ مقصود چشمِ بخت روشن گشت +
دعائے مستجاب از آسمانِ حاجت روا آمد + کنون از باغِ فیروزی گُلِ شادی به دامان کن +
نهالِ خوش دلی را موسمِ نشو و نما آمد + منجمانِ فلکی قیاس و مهندسانِ دقیقه شناس از زایچهٔ ولادتِ
باسعادت بر ترقیِ مدارج و تصاعدِ معارج و ارتقائے اعلامِ دولت و اقبال و ارتفاعِ الویهٔ ابهت و اجلال
و طولِ بقائے عمر و منزلت و وفورِ اسبابِ دنیوی مولودِ مسعود بشارتها دادند ذاتِ ملکی آیات هر یک را فراخورِ
رتبه و منزلت از انعامِ متوافره و صلاتِ متکاثره رطب اللسان و عذب البیان گردانیدند از آنجا که
راقمِ این عمدة التواریخ عمرِ عزیزِ خود را که بے بدل و بیعوض است در تحصیلِ علمِ غریبهٔ هیئت و هندسه و
حساب ارثماطیقی بخدمتِ سراسر افادت علامی فهامی اوستادی اکرمی معظمی استظهاری علامة الزمان فهامة
الدوران ارسطاطالیس آئین فیثاغورث تزئین کشافِ معضلاتِ علم الیقین افصح الفصحا ابلغ البلغا قانونِ

شفائے غریبان و نوش داروئے مسکینان حافظ روح الله جیو بسر برده بود که الا تا تیر شیخ بمافیه مصرع
بیتر او دچکنم آنچه در آوندمن است + بنا بر علیه سطرے چند در اظہار زائچه طالع خدیو گیہان پاس خاطر مهندسان
دقیقه آئین و منجمان درجه آگین بقلم فصاحت رقم آورده شد + بنائے آسمان منیج رصد بند + نگاه کن
بعقل چرخ پیوند + بجین طالع این بادشاه بین + سعادت نامهٔ هر دو جهان هین + تماشا کن درین
فرخنده منشور + سعادت بر سعادت نور بر نور + دوم سنکر اند برچہیک یعنے ماه مارگشر ودی ایکم زلد
روز دوشنبه بعد گذشتن ۱۹ لط گهڑی نجر ۵۳ پل از طلوع آفتاب عالم تاب روہنی نچھتر زمان یعنی روز اٹھو
سمت ۱۸ جنم نام بُده سنگه - مهتن راس از تمام موادات نمودار حکیم بطلیموس نزدیک تر است موضع القمر فی
مسقط النطفه هو طالع وقت الولادت وطالع وقت الولادت موضع وهی فی مسقط النطفة لهذا زائچه
قمر علیحده در تقویم مینویسند فقط +

تصرف فرمودن ذاتِ عالی صفات بر تمام ممالک چٹھه نامی

در عهدِ نواب خان بهادر نورا نامی چٹھه از طرفِ سادات سید نگر آمد و رفت مینمود - در بابِ ذهاب ایاب لیاقتِ جواب و سوال و استعدادِ تمام و قابلیتِ مالاکلام حاصل ساخت بر تمام ممالکِ ساداتِ سید نگر متصرف گشت و قلعهٔ خام مع شهر پناه بنام رسول نگر بنا ساخت بگوت چٹھه مسمی گردانید - بعد ازان میر محمد پسرش در ازدیادِ مراتبِ جاه و دولت فوقیت تمام از پدرِ خود بهم رسانید و باغوائے بعضے مفسدان ضلالت نشان همراهِ سنگهانِ بلندشان طریقهٔ عناد و بغی سلوک گردانید - چون هر کمالے را زوالے و هر بهارے را خزانے لاحق و واصل است - ذاتِ مصدرِ حسنات در سمت ۱۸ در ضلع وزیرآباد بر لبِ آبِ چیناب تشریفِ شریف میداشتند و هم حویلی در آنجا از قسم خوب و عمده بنا بر رهائش و سکونتِ خود تیار و مرمت میکنانیدند و در آن سال آنچنان قحطِ غله شده بود که دانهٔ گندم بجز خالِ دلبرانِ طناز معاینه و شاهد نمے شد و آب جز آبروئے بهادرانِ عرصهٔ هیجا و دلاورانِ میدان و غا بملاحظه نمے آمد - درین چنین هنگام ذاتِ عالی صفات نهضت الویهٔ جهان کشائی و اکضت اعلامِ فلک فرسائی از وزیرآباد فرموده در مکانِ چار یاری که چار برج در آن جلوهٔ استقامت و استحکام میدارند بقدرِ یک کروه از رام نگر رسیده آن مکان را سرے سواری در قبضه و تصرفِ اقتدارِ خویش آوردند - از ظهورِ این معنے خللے تمام و توحشِ مالاکلام در ضمایرِ عداوت نظایرِ اقوامِ چٹھه‌ها ے افتاده و ذاتِ عالی صفات باقتضائے دور اندیشی و عاقبت کیشی بلوچ خان نام را که سردارِ قدیمی بود نزدِ غلام محمد فرستادند بلوچ خان رفته ظاهر ساخت که هنگامهٔ زمینداران باین چنین لشکرِ شایان مناسب صلاح نیست بهر حال طریقِ نیازمندی و فدویت کیشی اختیار

باید ساخت که توجہاتِ بے غایات و نوازشات بے نہایات نصیب اوقاتِ فرحت آیات خواہد شد در یں صورت بسر آمدن و مقابلہ نمودن باین چنین افواج متعذر و مشکل است درعرصۂ قریب انہدام بنیانِ سرداری و استیصال اساسِ نامدارئے اقوام چھٹہ بجلوۂ شہود و عرصۂ نمائش خواہد آمد غلام محمد پنبۂ غفلت از گوشِ ادبار نیوش بر آوردہ میان خان را ہمراہِ بلوچ خان روانہ نمود ذاتِ والا صفات باقتضائے تدبیرِ وقت موافقِ صلاح و مناسبِ مشورتِ بعضے کسان مشارالیہ را اسیر پنجۂ تقدیر ساختہ در مکان رکھان والہ بقدرِ یک کروہ از وزیرآباد زو بروئے توپ فرمودند متاعِ ہستیِ وجودِ آن از آتشِ تقدیرِ ایزدی سوختہ شد۔ غلام محمد بمقتضائے مراسمِ تیقظ و ہوشیاری و مراتبِ حراست و خبردارئے تہانہ ذاتِ عالی درجات در رام نگر داخل کنانیدند و مکان علی پور و منچر وغیرہ دو مکانِ دیگر با و مرحمت شدند۔ از آنجا کہ درحینِ اقامت علی پور ہمان قسم مراسمِ عناد و نزاع از لوحِ دلِ کلفت منزلِ او نمایان و معاینہ گردید لہذا بندگانِ عالی بر مکانِ مذکور مورچال بکمالِ متانت و استقلال فرمودند غلام محمد از قلعہ بیرون بر آمد و تہانۂ ذاتِ والا صفات در منچر داخل گردید و سنگت سنگھ نامی را از گولیٔ تفنگ خرمنِ ہستی باتشِ باروت سوختہ گردید من بعد قبضہ و تصرفِ ذاتِ مستغنی الصفات بر تمام ملک چھٹہ ہائے گردید موضع علی پور را بہ اکال گڑھ مسمی فرمودہ حوالۂ دل سنگھ فرمودند +

غارت و تاراج فرمودن در کوہستانِ جموں

۱۸ بسببِ انقلابِ ادوارِ روزگار راجہ رنجیت دیو کہ قدم استقلال در تمام کوہستان جموں مستقل داشتہ
تمام خلائق را از حسنِ سلوکِ خود خورسند میداشت در سمت ۱۸۳۹ جان بجان آفرین تفویض و سپرد ساخت
و داعیٔ اجل را لبیک گفتہ فیما بین برج راج دیو۔ و دلیر سنگھ پسرِ خوردش آتشِ فساد و نزاع روشن
و مشتعل گشت و برج راج دیو از دل و جان دوستی و مخالصت ہمراہِ ذاتِ عالی صفات میداشت۔ و
دلیر سنگھ ہمراہِ سردار گوجر سنگھ از دل و جان متفق بود لہذا فیما بین برج راج دیو و گوجر سنگھ بر اسلام گڑھ
محاربۂ عظیم و جنگِ فخیم گردید و باتفاقِ سردار حقیقت سنگھ و سردار جے سنگھ آشتی و صلح بجلوۂ نمائش
آمد من بعد ذاتِ والا صفات چندے دران ضلع قیام نصرت ارتسام داشتہ بحفظ و حراستِ آن سواد پرداختند
و منیان موتا کہ مردی شجاع و دلاور بود بخدمتِ شریف حاضر گردید و موافقِ مصلحت و مشورت و کنگاشِ میان
مسطور در ۱۸۴۱ سنہ ہنگام روانگی سردار جے سنگھ و حقیقت سنگھ و سوبہا سنگھ و لہنا سنگھ۔ و
بھاگ سنگھ اہلووالیہ و رن سنگھ و قمر سنگھ سرداران بھنگی در ملتان توجہ بموجبہ در انہدامِ بنیانِ

مخالفان و غارتِ جموں جلوهٔ نمایش یافت - و تمام افواجِ ظفر امواج اذیالِ آمالی و آمال مالا مال ساختند
و لیغار را تغنا نام نہادند - ذاتِ عالی صفات بعد از ظہورِ این چنین فتحِ شایان در رام نگر و گوجرانواله تشریف
تشریف آوردند +

تشریف آوردن در امرت سر و ہنگامهٔ سردار جے سنگھ کنہیہ در مجیٹھ و وٹاله

در سمت ۱۸۸۳ ذاتِ والا صفات بالشکرِ فیروزی اثر در امرتسر جی تشریف شریف ارزانی فرمودند و از آن
طرف در سنه مذکور در ماہِ منگھر سردار جے سنگھ مع سردارانِ صدر ہم در امرتسر جیو رختِ اقامت آورده
سردارِ مسطور بخدمتِ عالی درجت ظاہر ساخت که یک چیزے منجملهٔ تاختِ و تاراجِ جموں حوالهٔ باید نمود -
ذاتِ گرامی آیات بر زبان آوردند که ہر کسے بقوّت و استعداد ذاتی خود سعی فراوان و کوشش بیکران مینماید و
موافق مشیّتِ ازلی و خواہشِ لم یزلی بر حصولِ مقاصد و مطالب و وصولِ مُراد و مآرب فایز میشود دیگری
را از این معنے چه دخل است - لہذا سردارِ مسطور نایرهٔ جدال و آتشِ قتال اشتعال ساخت - ذاتِ مستغنی
الصفات وزیر سنگھ را که در شجاعت و دلاوری وحید الدہر بود و تعلقه سرہ قپور میداشت طلب فرمودند
مشار الیه بسرعتِ باد و برق فی الحال در امرتسر جیو واردِ گشت - سردار جے سنگھ و کرم سنگھ دُلّو
بھنگی بنا بر خوشامد مقدمش استقبال نموده بر زبان آوردند که ہمراهٔ مایان متفق اللفظ و المعنی باید گردید
و از طرفِ ذاتِ عالی احتراز و اجتناب باید نمود - لیکن مشار الیه که در پاسِ ازدیادِ مراسمِ نیازمندی یگانه
عصر و وحید الدہر بود لہذا التفاتِ زبانی ہم سردارانِ صدر نساخت و در قلعهٔ بنا کرده ذاتِ عالی صفات
آمده استقامت نمود و در سنگر اندیوه بندگانِ عالی نقارهٔ فتح و نصرت نواخته از امرت سر نہضت
فرمودند و در مجیٹھه مخیم سرادقاتِ اقبال گردید - و پس از انتصابِ الویه فلک فرسائی سردار جے سنگھ
به ہیئت مجموعی در موضع دوی سوہیان بقدر یک کروه از مجیٹھه ڈیره گردانید - ذاتِ عالی صفات ہنگامِ ظہورِ
صبحِ نورانی که حینِ طلوعِ اقبال تصوّر توان ساخت مع توپِ اژدر دہان بر ڈیرهٔ سردارِ مذکور افتادند -
اکثرے ابکار آمدند و برخے زخمِ کاری برداشتند - تا دو روز جنگ و جدل صورتِ ظہور داشت -
آخر الامر سردار جے سنگھ قرار بر فرار داده - امر سنگھ بگھو که دمِ دوستی سردارِ موصوف میزد از
گردشِ فلکِ کج رفتار آزرده خاطر شده با دراکِ ملازمتِ عالی پرداخت و موردِ مراحمِ بیکران و مہبطِ الطاف
بے پایان گردید - و افواجِ سردار دل سنگھ و توپ خانه و سوارانِ گھوڑ چڑھائے باتفاقش مامور شدند
که بجناحِ استعجال در بھمن رفته تصرف باید نمود - و بسرعت و شتابی در معرکهٔ نبرد آزمائی بجلوه نمایش باید آورد
و امر سنگھ حسب الامر تیغی بسیار و قطرهٔ بے شمار بر روئے کار آورده در بھمن متصرف گردید - و ذاتِ

والاصفات از ظهور این فرحت متوافره و مسرت متکاثره مقرون الاف نشاط و اصناف انبساط گردیدند۔ امر سنگھ موصوف باقتضائے شجاعت اندیشی بالراس والعین شتافته و من بعد الکفت الویهٔ جهان کشائی بصوب صواب مکانِ فرحت نشان وٹاله بجلوهٔ اعلان شعشعهٔ ظهور و پرتو بروز بخشید۔ و موضع نوشهره پنج کروه مضرب خیامِ جاه و جلال گردید۔ و تا مرورِ مدت دو ماه هنگامهٔ جدال و جنگ رونق ظهور پذیرفت۔ بسیارے بکار آمدند و اکثرے مجروح شدند۔ سردار جے سنگھ رستگاری و خلاصی از دستِ غلبه و صولتِ ذاتِ ملکی آیات متعذر و محال دانسته جسا سنگھ رامگڑیه را که از ملکِ پنجاب بیدخل شده در هندوستان رفته بود طلب فرمودند۔ مشار الیه این معنی را از تائیدات ایزدی تصور ساخته بسرعتِ سریعه مع افواجِ سواران و پیاده هائے درعرصهٔ بیست روز در پنجاب وارد گردید۔ هرگاه از دریائے بیاه عابر شد گوربخش سنگھ بمجرد استماع این خبر سبقت و پیش دستی نموده مقابله ساخت در عین اشتداد هنگامهٔ روبکار گوربخش سنگھ جان بجان آفرین تفویض ساخت۔ و داغ حسرت بر دلِ والدِ بزرگوار گذاشت جے سنگھ مذکور از استماع این خبر قرینِ الاف تحیر و مقرونِ اصناف تحسر گردید۔ ذاتِ عالی صفات باقتضائے والا منشی و عالی طبعی بنابر ادائے رسومِ تعزیت نزدِ سردار جے سنگھ تشریف بردند که این دارِ دنیائے بیمدار است۔ و قیام و ثباتِ آن ناممکن متصور است ناچار طریقِ انیقِ اصطبار و شکیبائی اختیار باید ساخت۔ من بعد ذاتِ گرامی آیات موافقِ الحاحِ سردارِ موصوف دست از هنگامه و فساد کوتاه ساخته از مکانِ نوشهره اعلامِ فلک فرسائے مراجعت فرمودند۔ رامگڑیه هائے هنگامِ معاودتِ ذاتِ مستغنی الصفات محاصرهٔ اتل گڑھ درپیش ساختند۔ و بعد ازان سردار جے سنگھ در کوتل پور قائم شد۔ و در آنجا آتشِ ضرب و حرب روشن و مشتعل گشت۔ آخر الامر بعد از زد و قتلِ فراوان در سری کانگڑه جیو رفته استقامت اختیار ساخت ٭

مجبوس فرمودنِ سرگردگان سنگهان در ادینه نگر و ملاقات همراه راجه سنسار چند

ذاتِ عالی صفات بعد از فتح و نصرتِ بسیار و ظفر و فیروزی بیشمار در ادینه نگر رونق بخش شدند۔ و چندے در آنجا بسیر و شکار بسر بردند و در موضع نپیار که مکانیست مرتفع صاحب سنگھ پسر گوجر سنگھ و تارا سنگھ چین پوریه و باگھه سنگھ اهلو والیه وغیره سرداران را اسیرِ پنجهٔ تقدیر ساختند۔ ازانجا که صاحب سنگھ مذکور از مقربان بود او را خلاص و رستگار گردانیدند۔ و از تارا سنگھ تعلقه مانجهی و میانی گرفتند۔ و معامله خاطر خواه از باگهه سنگھ بعرض تحصیل درآوردند۔ و در آن وقت چهار پهلوانِ نامی در خدمتِ فیض افادت بهرهٔ ابدی حاصل میکردند۔ یکے تارا سنگھ چهینه ساکن نارووال زرگر۔ دوم خوشحال سنگھ زنبورچی۔ سیوم میان نادر سنگھ دلیپته۔ چهارم فتح خان آوان سرامدِ وقت خود ها بودند۔ و درین ضمن وکلائے راجه سنسار چند بشرفِ ملازمت پرداخته عرض نمودند که راجه موصوف بنابرِ سالقه جسمانی از مکانِ سکونتِ خود ها تحرک نموده آمده۔ برلبِ دریائے بیاه باحراز

ملاقاتِ یکدیگر سرورے کافی و فرحتے وافی حاصل باید ساخت - ذاتِ عالی صفات از آنجا کوچیده برلبِ دریائے بیاه مخیمِ سرادقاتِ اقبال فرمودند - متصلِ کاٹهه گهڑ گذرِ مولی مهدی راجه سنسار چند هم آمده ڈیره ساخت - روزِ دوم بملاقاتِ ذاتِ فرخنده صفات راجه مسطور جلوهٔ نمائش یافت - اساسِ اتحاد و یکجهتی و بنیانِ وداد و یگانگی مستوثق و مستحکم گشت - بعد از قیل و قالِ بسیار راجه مذکور ظاهر ساخت که سردار جے سنگه گهنیه در مکانِ متبرک سری کانگڑه جیو متحصن است نذرانهٔ معقول و مبالغِ کثیر از آنجناب باید گرفت و تصرف و تسلط در سری کانگڑه کنانیده باید داد - و ذاتِ گرامی آیات بر زبان آوردند که عنقریب صلاح و ثمرِ این معنے بخوب ترین وجه نموده اطلاع داده خواهد شد - بعد از ملاقاتِ یکدگر ذاتِ عالی صفات از آنجا مراجعت فرمودند - بهنگامِ معاودت بهاگ سنگه اهلو والیه را در نتیجهٔ مزاحمت و تعرض گرفتار ساخته بسببِ رفاقتِ سردار جے سنگه نذرانهٔ معقول تحصیل ساختند و هم از سنگهانِ نواحیِ تنک متصلِ امرت سر جیو مبالغ بمعرضِ وصول آوردند و در موضع کهتانیان عمل و دخل قرار واقعی ساخته و در رام نگر رسیده بدریافتِ لقائے فرحت انتمائے خدیو زمان اصناف اصناف انبساط و انواع انواع نشاط حاصل ساختند و عیش و نشاط را رونقِ بازار روز حاصل آمد و درینجا تصویرِ ذاتِ عالی آیات و راجه مذکور نقش مے یابد ❊

فرستادنِ افواجِ ظفر امواج بنابر اعانتِ راجه سنسار چند و گرفتنِ قلعهٔ کانگڑه از جے سنگه گهنیه

داورِ جهان آفرین و دادارِ عالم تزئین - چون میخواهد که کسے را در ربعِ مسکون معروفِ زمان و مشهورِ دوران گرداند - توفیقاتِ یزدانی و تائیداتِ صمدانی در هر دم و هر آن نصیبِ اوقاتِ فرحت آیاتش میگرداند - تفصیلِ این مقالِ میمنت اشتمال آنکه فیمابین راجه سنسار چند و ذاتِ عالی درجات که شیرازهٔ دوستی و اتحاد و اساسِ یکجهتی و وداد مستوثق و مستحکم گشت بنابر علیه راجه مسطور وکیلان دانا را مع ارمغان و هدایائے کوهستان بخدمتِ فیض درجت روانه ساخت - وکیلان بشرفِ احضارِ ملازمت پرداختند - و تحائفِ مفوضه بنظرِ اشرف گذرانیده بعرض پرداختند که سردار جے سنگه گهنیه در کانگڑه مصئون و مستقل میباشد اگر افواجِ ظفر امواج بنابرِ مدد و معاونت مرخص و مامور شود بقدرِ دو لک روپیه نذرانه بخدمتِ شریف رسانیده مے آید و هم ازین معنی مرهونِ منتِ تازه و ممنونِ الطافِ بے اندازه در عالمِ یگانگی و جهانِ یکرنگی خواهم شد و در اسعافِ مقاصد و مطالب و انجاحِ مرام و مآربِ این مخلص بنحوِ شائسته توجهِ موجه مصروف و مرعی شود که انهدامِ بنیانِ حکومت و سرداری و انعدامِ اساسِ ایالت و نامداری سردار از صدر از قوه بفعل بمنصهٔ شهود جلوهٔ نمائش پذیرد - و اساس

دوستی و اتحاد و بنیادِ یگانگی و وداد این مخلص منضبط و مستوثق شود- ذاتِ ملکی آیات پنجهٔ التماس وکلائے را به حنائے اجابت رنگین فرموده درجوابِ آن اشهبِ خوش خرام زبان را در میدانِ بیان بجولان آوردند که استحکامِ بنیانِ موالفت و مخالصتِ راجه معظم الیه مطمحِ نظرِ الطاف اثر میباشد- عنقریب باتفاقِ شما افواجِ ظفر امواج مامور کرده مے آید چنانچه بپاسِ خاطرِ راجه مسطور دیوان دیارام وغیره سرکردهائے و محمد صالح و دیگر سردارانِ شجاعت نشان بآن طرف روانه گردیدند- و دیوان مذکور باتفاقِ لشکر بقطعِ مراحل پرداخته و بملاقاتِ راجه سنسارچند انشراحِ تازه و ارتیاحِ بے اندازه حاصل ساخته در سعی و ترددِ مورچالِ قلعهٔ کانگڑه مساعی موفوره بجلوهٔ نمائش آوردند- تا آنکه قریبِ شش ماه مورچال در آنجا مستقل ماندند و دیوان مذکور از خرج و مصارفِ هر روزهٔ افواجِ ظفر امواج متشتت الخاطر و متوزع الباطن گشته تمام کیفیتِ عسرتِ احوالِ نیاز خصالِ خود مع حقایقِ مورچالِ نمک اشتمال تبوضیح بیکران و تشریحِ بے پایان معروضِ بارگاه گردانید- و درجوابِ آن ارشادِ عنایت موادِ صادر گردید که مبالغ متعینه از راجه مسطور بمعرضِ تحصیل آورده بمصارفِ اخراجاتِ ضروریهٔ افواج باید پرداخت- دیوان مذکور مطابقِ امرِ جلیل القدر طلبگارِ مبالغِ معهوده از راجهٔ مذکور گردید- و راجهٔ مشارٌالیه بلطائفِ الحیل و لیت و لعل پرداخت- و در ادائے نذرانه نیز متوقف و متقاعد گشت- بنابران فیمابین دیوان مذکور و راجه سنسارچند آتشِ عناد و نزاع مشتعل شد راجهٔ مذکور باقتضائے ناتجربه کاری معامله سرداری و سروری و ریعانِ شباب و برنای مقدمه بنوعِ دیگر در پیش ساخت و محمد صالح خان بتیج و دیوان مذکور بجنگِ تیر و تفنگ مستعد شدند اکثرے بکار آمدند و برخے زخمِ کاری برداشتند خان مذکور بمقتضائے جلادت و هوشیاری و سپاهگری جوهرِ عفت و شجاعت را آب تازه داده در عینِ معرکهٔ کارزار جان بجان آفرین تفویض و سپرد ساخت- تسلط و غلبهٔ راجهٔ مذکور که بر افواجِ نصرت امواج جلوهٔ نمائش یافت لهذا عاقبت الامر نادم و پریشان گشت- و دیوان مذکور لسلامتیِ عرض و ناموس بشرفِ ملازمتِ کیمیا خاصیت پرداخت- تمام حقایق بخدمتِ عالی درجت معروض ساخت- ذاتِ والاصفات پاداشِ اعمالِ راجهٔ مذکور منحصر بر وقتِ دیگر داشت ❊

غارت فرمودن در کوهستانِ جمون مرتبهٔ دوم و انحرافِ طبعِ خدیوِ گیهان

از نوشتهٔ اخبار نویسانِ کوهستان روشن و واضح شد که باز آبادیِ تمام و معموری مالا کلام در کوهستانِ جمون جلوهٔ نمائش یافته- اگر درین وقت انتصابِ الویهٔ فلک فرسائے بطرفِ جمون جلوهٔ اعلان پذیرد مبالغِ کثیر در تصرف خواهند در آمد- و هم بند و بستِ ممالکِ محروسه بخوب ترین وجه بمنصهٔ نمائش خواهد آمد

ذاتِ مصدرِ حسنات این نوید فرحتِ جاوید را از تائیداتِ سری اکال تصور فرموده بسرعتِ سریعه و عجالتِ عجیله در ملکِ جمون تشریف شریف ارزانی فرمودند - و آن مکان را غارت و تاراج نموده اسبابِ بسیار و اموالِ بیشمار از آنجا بدست آوردند - تمام لشکر همراهی رکابِ فیروزی انتساب دامنِ امید را از اسباب و نقود مالامال ساختند ✣

من بعد به نصرت و فیروزی و ظفر و بهروزی مراجعتِ باسعادت از آن ملک جلوهٔ اعلان پذیرفت و مکانِ سناور مخیمِ سرادقاتِ اقبال گردید - عالم سنگھ اگھنوریه وغیره سردارانِ کوهسار بشرفِ ملازمت پرداختند و در سناور بحسبِ رضائے او تعالے شانهٔ طبیعتِ صاحبزادهٔ بلند اقبال از مرکزِ اعتدال منحرف گشت - دو صد سوارِ جرار لبر کردگے سربلند خان مع حکمت و فطانت پناه لاله حاکم رائے بخدمتِ خدیوِ گیهان گذاشتند - و خود به نفسِ نفیس در رام نگر تشریف آوردند و هر روز آدمانِ جلد رفتار بنا بر آوردنِ خبرِ فرحت اثرِ اعتدالِ مزاج مامور میفرمودند - و طبعِ بندگانِ والاشان بسببِ غلبهٔ حصبه و جدری از اعتدال منحرف گشت - و انچنان غلیان و ثورانِ مواد از اعضائے خصوصاً به عینِ مبارک و چشمِ همایون جلوهٔ ظهور یافت که گاہے افاقت دست بهم نمیداد - و از غلبهٔ حمقا منغض گردید - و این خبرِ ملالت اثر در خدمتِ شریف و ذاتِ لطیف رسید و دستِ مبارک بر دست زده بسر کردگان مثل بهار سنگھ مان وغیره فرمودند که صاحبزاده عالی نژاد بخوب ترین وجه مانند سردار گوجر سنگھ صلاح و ثمر دخواهد ساخت ✣ خلاصهٔ این عبارت آنست که فرزند مذکور هم واحد العین بود و صلاح فساد اثار میساخت تاآنکه مزاجِ مبارک بصحت مبدل گشت - و در رام نگر رونق بخش شدند و عیش و راحت را روز بازار گردید ✣ مبالغِ کثیره و زرِ خطیر بمستحقان و غربا و مسکینان و ضعیفان خیرات فرمودند - و تمام متوسلان بخلعتِ آفتاب شعاع معزز و مفتخر گردیدند ✣

نسبت فرمودن سردار جے سنگھ گھنیه به خدیوِ زمان بعد از دادنِ قلعهٔ کانگڑه به سنسار چند

فیمابینِ راجه سنسار چند و جے سنگھ گھنیه در کانگڑه نایرهٔ جنگ و جدال مشتعل ماند - چون سردار جے سنگھ قافیهٔ وقت بر خود تنگ دید و از کمک و اعانتِ بیرون ناامید شد ✣ براجه مذکور ظاهر ساخت که تصرف و قبضه در قلعهٔ کانگڑه باید نمود - و همراهِ اینجانب متفق اللفظ و المعنی بوده و مداخلت خود در قلعهٔ کانگڑه کرده - همراهِ ذاتِ عالی درجات بهنگامه و پرخاش باید نمود ✣ امید قوی است که از اتفاقِ یکدیگر شکستِ فاحش لاحق و واصلِ اوقاتِ معاندانِ این دیرِ دولت خواهد گردید - راجهٔ موصوف از ظهورِ این معنی کوکبِ اقبال را در بیت الشرفِ اجلال دیده در اسعافِ مقاصد و مطالب یکدیگر قسم اقسام موثقه بجلوهٔ نمایش آورد - و سردارِ مسطور از قلعهٔ کانگڑه بیرون آمده ذخیرهٔ نکبتِ ابدی وصول ساخت - و راجهٔ مذکور فی الحال مداخلت در قلعهٔ مذکور بجلوهٔ شهود آورده انشراحِ فراوان

وارتیاح بسیار اندوخت - واز رفاقت و اعانت سردار مسطور اجتناب و احتراز ساخته بر زبان آورد که ہنگامہ آرائی و پرخاش جوئی این جانب ہمراہ ذات والا درجات النسب صلاح لازم الافتراح نیست - چراکہ این خیر اندیش را لیاقت مقابلہ و مجادلہ و استعداد حرب و مقابلہ متشکل و متعذر است + سردار مسطور از اعانت و امداد راجہ مذکور مایوس و نا امید گردیدہ اقامت خود در ملک پنجاب سوائے دوستی و اتحاد ذات والا صفات مقرون صلاح ندانستہ بمصلحت و مشورت پردہ نشین سرادقات عفت و عصمت مائی سدا کور نسبت دختر ہمراہ صاحبزادہ دولت مقرر و معین ساخت + از ظہور این معنے فیما بین افواج ظفر امواج ذات عالی صفات و لشکر گھنہ ہائے مصالح واشتی جلوۂ نمایش یافت و ہنگامہ و فساد موقوف و معطل گشت +

مقابلہ و مقاتلہ فرمودن ذات عالی درجات با بھنگیان

ذات عالی صفات بنابر بندوبست ممالک محروسہ بآن روئے آب چیناب تشریف بردند - وچندے بنابر نسق و نظام اطراف آنجا رونق بخش گردیدند - و در موضع کھرالی معروض بارگاہ فلک اشتباہ گشت کہ سرداران بھنگیان باتفاق جودھ سنگھ بنابر مقابلہ و مجادلہ وارد شدہ + ذات عالی صفات بمجرد استماع این خبر کوس فتح و فیروزی و نقارہ ظفر و بہروزی نواختہ سواری فرمودند - و درحین اشتداد گرمی ہنگامہ شمشیر خونریز اکثرے شربت شہادت چشیدہ شیرین کام از التذاذ دنیای دنی شدند - و برخے مجروح گشتہ سرخروئی در میدان شجاعت حاصل کردند + دیوان سو بھارام جان بجان آفرین تسلیم ساخت - و از طرف مخالفان جودھ سنگھ کلال والیہ بربستر استراحت عدم خوابید - از ظہور این معنے سراسیمگی تمام در افواج سنگھان راہ یاب گشت - اکثرے قرار بر فرار دادند و بسیارے در زاویہ عافیت منزوی گردیدند + ذات عالی صفات از ظہور این معنے نصرت شاملہ و ظفر کاملہ مقرون الاف الاف نشاط و اصناف اصناف انبساط گردیدہ - و از آنجا مراجعت فرمودہ در وزیر آباد رسیدند + میان نادر را کہ در شجاعت و بہادری مردے بیعدیل و نادر بود زخم شمشیر بر چہرہ رسید - و سرخروئے ابدی حاصل ساخت +

مورچال فرمودن بر قلعۂ سوہدرہ باتفاق وزری سرداران ہمراہ صاحب سنگھ و مراجعت بسبب انحراف طبع

چون حق تعالے کسے را خواہد کہ در عرصۂ دارو گیر جہان بحلیۂ بختیاری و زیور سرداری مزین و مجلے فرماید - بکلی ہمت والا نہمت او مصروف بہ نسق و نظام ممالک مقبوضہ و بندوبست اقالیم محروسہ مصروف و مبذول میگرداند + توضیح این مقال خجستہ خصال آنکہ ذات عالی درجات ببرگزیدگان و مصاحبان مشورت و صلاح و کنگاش نمودند کہ اگر قلعۂ سوہدرہ از تائیدات ربانی و توفیقات سبحانی بجوزۂ تصرف اولیائی دولت

قاهره درآید۔ النسب واحسن آنست۔ وہم در ضمنِ این معنے انعدامِ بنیانِ ریاست وانہدامِ اساسِ ایالتِ **گوجر سنگھ وصاحب سنگھ** بخوب ترین وجوہ جلوہ نمائش خواہد یافت۔ بنائً علیہ مورچال بکمال متانت واستقلال بر **سوہدرہ** جلوہ اعلان پذیرفتہ نایرہ جنگ وجدال روشن ومشتعل گردید + اکثرے از طرفین بکار آمدند وبرخے از شربتِ شیرین شمشیر خونریز شیرین کام شدند + صاحب سنگھ مذکور از سرب وباروت دست وپائے تدبیر گم کردہ متوزع البال ومتشتت الحال شدہ تمام کوائفِ ما فی الضمیر خود را نزد **دل سنگھ وجودھ سنگھ** وزیر آبادیہ مرقوم وقلمی ساخت + سنگھان از حقوقِ نمکِ ولی نعمتِ خود عمی البصر گردیدہ۔ ونردِ غادران ششدرِ جدال وتختۂ قتال باختہ۔ وہمراہِ صاحب سنگھ مذکور متفق گشتہ در فرستادن سرب وباروت ذخیرۂ نکبت ابدی وسرمایۂ ادبارِ سرمدی اندوختند۔ ذاتِ معدنِ حسنات از اصغائے این معنے گوشمالئے آنہا بروقتِ دیگر موقوف ومنحصر داشتند۔ طبیعتِ فیض طویت کہ از مرکزِ اعتدال منحرف گشت۔ بنائً علیہ باقتضائے ہمتِ خداداد وبہ نیتِ قوی بنیاد باستصوابِ عقلِ دور اندیش صاحبزادہ بلند اقبال مصدرِ امانی وامال را مع لشکرِ ظفر پیکر بر مورچال مستقل ومستحکم ساختہ خود بہ نفسِ نفیس وجسمِ لطیف بنا برِ انحرافِ طبع از انجا مراجعت فرمودہ در **گوجرانوالہ** رسیدند۔ وبمداوائے طبیعت ومعالجۂ تقویت حکمائے کامل الفن را بہ تصوے تمنا ومنتہائے متبغا مصروف داشتند +

فتح وفیروزئے بندگان عالی مرتبہ اول بر کرم سنگھ بھنگی از کوٹ مہاراج و تشریف آوردن مع زنبورک خانہ وغیرہ اسباب در گوجرانوالہ

ازانجا کہ دربدوِ حالِ خجستہ خصال وابتسامِ صبحِ تمیز میمنت اشتمال ہمہ وقت وہمہ حال نصرت وفتحِ تازہ وفیروزی وبہروزئے بے اندازہ۔ نصیبِ اوقات فرخندہ آیاتِ این برگزیدہ دوران وزمان میباشد۔ مقارنِ این حالِ خجستہ خصال درعینِ استقلالِ مورچال۔ معروضِ سریرِ خلافت مصیر کردند کہ **کرم سنگھ دولو بھنگی** مع دیگر سردارانِ سنگھان خاکِ ادبار بر سر ریختہ اسبابِ نکبت وملالت فراہم ساختہ ودر استیصالِ بنیادِ سرداری وانعدامِ اساسِ نامداری خویش کمرِ ہمت چست بستہ بنا برِ مقابلۂ ذاتِ ملکی آیات وارد شدہ + ذاتِ خجستہ از استماعِ این معنے بقلاوزئ بختِ بیدار ونیروئے طالعِ فرخندہ آثار مع عساکرِ فیروزی پیکر از مورچالِ سوہدرہ برخاستہ بمقابلۂ آن مفسدان توجہِ موجہ مصروف ومرعی فرمودند۔ ودر میانِ **کوٹ مہاراج** مقابلہ ومجادلہ از قوہ بطون بمنصۂ شہود رسید۔ نایرۂ جنگِ تیر وتفنگ مشتعل گشت۔ وافواجِ طرفِ ثانی پروانہ مثال بر شمعِ جلال وجمالِ لشکرِ فیروزی اثر افتادہ پر وبالِ حیاتِ خود را باتشِ ممات سوختہ گردیدند۔ اکثرے طعمۂ تیغِ بیدریغ گردیدند۔ وبسیارے مجروح الاعضا شدند۔

و برخے بسببِ جبن و بُزدلی آوارۂ طریقِ نکبت و ادبار گردیدند۔ چہرت سنگھ کلال والیہ کہ بحسبِ اتفاقِ وقت از محبسِ ناکامی گریختہ متفق اللفظ والمعنی ہمراہِ بھنگیان گردیدہ بود۔ درعینِ ہنگامۂ کارزار و اشتدادِ حرارتِ پیکار از بارِ ہستی سبکدوش شد۔ و دیگر سردارانِ سنگھان ہم جان بجان آفرین تفویض و سپرد ساختند۔ و زنبورک خانہ و غیرہ اسباب آنہا بجوزۂ تصرفِ اولیائے دولتِ قاہرہ درآمد۔ و طرفِ ثانی را شکستِ فاحش و ہزیمتِ متوحش رو داد۔ و نسیمِ عنبر شمیمِ نصرت و فیروزی۔ و روایحِ فوایحِ ظفر و بہروزی۔ از مہبِ افضالِ سری ستگور دیال بر پرچمِ حشمت و اجلال و ہاہیچۂ۔ دولت و اقبال وزید۔ ہزاران ہزار مسرت و انبساط و الوف الوف فرحت و نشاط نصیبِ اولیائے دولتِ قاہرہ گشت۔ و شجرۂ امانی و آمال در گلستانِ ارتیاح و بوستانِ انفراح۔ برومند و بارور شد و از ازہارِ ابہت و حشمت در حدایقِ فرحت دقایق بشگفتگی فراوان و ابتسامِ بیکران در آمدند۔ و نصرت و فیروزئی شایستہ و ظفر و بہروزئی بایستہ کہ از مدتِ مدید مرکوزِ خاطر بود۔ حسبِ دلخواہِ نیازمندانِ با صفا و خیر طلبانِ بے ریا بیشتر و محصل گشت **نظم** چشمِ فلک ندید و نہ بیند بہ عمرِ خویش + این فتح ہا کہ شاہِ زمان را میسر است + ہر فتح کاسمان نہدش منتہائی کار + چون بنگری مقدمۂ فتحِ دیگر است + ذاتِ خدیوِ گیہان ہمرکابِ نصرت و فیروزی در آن حدودِ مسعود تشریف فرما شدند۔ و غنایم و تمام اسبابِ محروبہ و زنبورک خانہ بطرفِ گوجرانوالہ فرستادند۔ و ذاتِ عالی کہ منتظرِ چنین روزِ بہروز بودند از اصغائے این خبرِ راحت اثر قرین الاف الاف افتراح و اصناف انشراح گردیدند۔ و ذاتِ والا صفات را قابلِ دیہیمِ سلطنت و خاقانی و لایقِ اورنگِ خلافت و جہانبانی دیدہ۔ شکرِ عطیاتِ روز افزون و سپاسِ موہباتِ گوناگونِ آن قادرِ بیچون لبعد زبانِ نیاز ترجمان مؤدی ساختند +

ارتحال و انتقالِ ذاتِ عالی درجات از عالمِ فانی بہ جہانِ جاودانی

بر مراتِ ضمیرِ منیر بیضا نظیرِ خردمندانِ عبرت آئین۔ و روشن دلانِ خبرت آگین۔ منور و پرتو انداز باد کہ این گلستانِ سراسر خزانِ جہان بہ خارِ نکبت و خرابی مالا مال است + گُلے از حدایقِ عالم و عالمیان بشگفتگی نہ در آمدہ کہ آخر الامر بخارِ ریاحِ عاصفۂ حوادث۔ و صرصرِ مصایب منقبض و پژمردہ نگردیدہ۔ خیاطِ قضا و قدر خلعتِ وجودِ احدے را من الاحاد بہ سوزنِ حدوث دوختہ نگردانیدہ کہ آخرش بمقراضِ فنا قطع نساختہ۔ خیاطِ روزگار بہ بالائے ہیچکس پیراہنے نہ دوخت کہ آخر قبا نکرد۔ تفصیلِ این اجمال آنکہ درحینِ عبرت گزین محاصرۂ قلعۂ سوہدرہ کہ ذاتِ عالی بسببِ انحرافِ طبعِ مبارک در گوجرانوالہ تشریف آوردہ بودند۔ درین وقت بحسبِ قضائے آسمانی بتاریخ پنجم ماہ بیساکھ سمت ۱۸۴۷ ازین خاکدانِ ظلمانی بعالمِ روحانی توجہ فرمودند۔ ۱۷
ذاتِ عالی در کوٹ مہاراج از استماعِ این خبرِ ملالت اثر قرینِ غم و افسوسِ بسیار گردیدند لیکن باقتضائے

بہمت خداداد پائے جرات وجسارت محکم ساختہ در میدانِ کارزار مستعد گردیدند۔ بعد از مرورِ ایام معدودہ در گوجرانوالہ تشریف آوردہ باداے بعضے رسوم واطوار توجہ موجہ مصروف ومرعی فرمودند ابیاتِ مناسب مقام

نظم آنکہ اوجِ فلک نشیمن ساخت + عاقبت زیرِ خاک مسکن ساخت + آنکہ بر فرق تاج از زر کرد + در لحد رفت وخاک بر سر کرد + آنکہ گہوارہ ساخت مسکنِ خویش + رفت ودر خاک کرد مامنِ خویش + ہیچکس در جہان قدم نزند + کہ قدم جانبِ عدم نزند + تا توانی دل از جہان بگسل + رشتہ از بہرِ این وآن بگسل + جاودان نیست عالمِ فانی + تو درین جاودان کجا مانی + روئے در ملکِ جاودانی کن + ترکِ این گنجِ زود فانی کن + پائے در دامِ پیچ پیچ منہ + ہمہ ہیچ اند دل بہ ہیچ منہ + +

منشیٔ ارادتِ لم یزلی ودبیرِ مشیتِ ازلی منشورِ خلودِ زندگانی بر قرطاسِ احوالِ ہیچ محدثے از حدوث قلمی ناساختہ۔ وطغرای غرای دوامِ عمر۔ وسنین۔ وایام۔ بنامِ احدے من الانام ثبت بعلامتِ استقراری نگردانیدہ۔ تمام مخلوقات را پیوندِ عنصری وچار خشیجی بریدنی وشربتِ شیرینِ اجل نوشیدنی است وآسمان وزمین را از ظہورِ این سانحۂ ملالت افزا تیرہ وسیاہ گردید۔ وعروسِ دہر بحلیۂ کلفت وملالت محلے گردید + **نظم**

دگرگونہ شد آسمان وزمین + ز مرگِ چنین شاہِ فرخ جبین + دلِ خلق شد ز آتشِ غم کباب + بنای جہان از حوادث خراب + ہمہ نیلگون جامہ کردہ شعار + ز دیدہ روان خون چو ابرِ بہار + ہمہ بر سر افشاندہ از الم خاک + چو جامہ ہمہ سینہ ہا کرد چاک + دریدہ گریبانِ جان صبحدم + ببرید شب زلفِ پر پیچ وخم + روان گشت از چشمہا رودِ خون + ز خون گشت روئے زمین لالہ گون + ز آہ وز فریاد پر شد جہان + بگردونِ گردان برآمد فغان + موافقِ عادتِ معہودِ این فیۂ عالیہ سنگھان عالی شان وجودِ شریف وجسمِ لطیف را در باغ گوجرانوالہ شرق رویۂ شہر احراق فرمودند وبعد ازان باداے مراسمِ سخنانِ تعزیت پرداختند۔ سردارانِ اطراف واکناف باحرازِ ملازمت پرداختہ در گذرانیدنِ اسبابِ رسوم۔ سعادتِ ابدی حاصل ساختند +

سنہ ۱۸۴۱ جلوسِ میمنت مانوس بر اورنگِ سلطانی ونسق ونظامِ ممالکِ محروسہ سمت ۱۸۹۷

ہزاران ہزار شکر وسپاس آن حکیمِ برحق وقدیرِ مطلق را سزا است کہ در جبدِ دہر کلفتے راحتے آفرید وشبِ دیجورِ ملالت وحزن را بلیلۃ البدر فرحت ومسرت مبدل گردانید + آفتابِ عالمتابِ جہانبانی۔ وشمسِ نیرِ گیتی ستانی۔ در ربعِ مسکونِ جہان از افقِ فتح وفیروزی ومطالعِ ظفر وبہروزی۔ درخشان وتابان ساخت + اخترِ امانی وامالِ عالم وعالمیان۔ وکوکبِ رفاہ وآسودگیٔ جہان وجہانیان۔ بر آسمانِ عظمت واجلال روشن وظاہر نمود۔ تعالے شانہٗ۔ وعز برہانہٗ + بتبیینِ این مقالِ میمنت اشتمال آنکہ در ساعتِ سعید و

آوانِ حمید کہ مختارِ اخبار شناسانِ جداولِ آسمانی و منظورِ دقیقہ دانانِ زدایائے پنہانی بود + مصراع لبمائے
کہ تو لا کنند بد و تقویم + ذاتِ عالی صفات براورنگِ خلافت و جهانبانی و سریرِ سلطنت و کشورستانی - جلوسِ
میمنت مانوس فرمودند + صیتِ فرحت و شادمانی - و زمزمۂ مسرت و کامرانی - در چارسوئے گیهانِ ربع
مسکون بلند آوازه گشت و عروسِ دهر بر کرسئ نشاط و انبساط بنشست و اصحابِ افضالِ ایزدی مزرعهٔ امانی
و امالِ جهان و جهانیان را سرسبز و سیراب گردانید + شاهے کہ از بختِ و اقبالِ لایزالش طنطنۂ امن و
امان در تمام خلایق و اطراف و اکناف گوشوارهٔ ممالک شده و از شمشیرِ خونریز و صمصامِ خون آشامش جمیع
قلاع و حصارِ مستحصنه مسخر گشته - معدنیست کہ از دُررِ غُررِ عنایاتِ بیکران - و لالیٔ متلالئ نوازشاتِ بے
پایان - اذیالِ امید و آمالِ متوسلانِ باصفا و غلامانِ بیریا مالامال گردانیده - و محیطے است کہ از بحارِ عطا و
سخا تا کوه قاف متموج و متلاطم شده - و شمسِ اقبالش از مشرق تا مغرب سایۂ کرم و نوال و ظلِ فیض
اشتمال گسترده + ابیاتِ فرحت آیات در تعریفِ خدیوِ گیهان + **نظم** شہے کہ دیده زآموزگارِ دل تعلیم
شہے کہ یافته از رشدِ خرد تلقین + سزد کہ رمز شناسانِ عالمِ الصاف + کنند علمِ الٰہی زعقلِ او تدوین +
زبهرِ مصلحتِ انتظامِ هفت اقلیم + خرد بعهدِ نشاطش دوام کرده سنین + عقول و فهم کمالش کجا کنند بیافت
فروغِ حکمتِ اشراقِ جسمِ مشائین + بحکمِ داوریِ داوش غزالها در دست + بنوکِ شاخ برزند خونِ شیرِ عرین
زعدلِ او چو زخاشاک آشیان سازند + کبوترانِ ستم دیده از پرِ شاهین + عنانِ دل رود از دستِ شهسوارِ نظر
گہے کہ جلوه کند قامتش بخانۂ زین + دران مقام کہ حلمش فشرد پائے ثبات + رسید در پے دریوزهٔ عزت
و تمکین + زمانہ گو همہ گلدستہ ہائے فتح بہ بند + کہ تیغ اوست زسرہائے دشمنان گل چین + تبارک الله
ازین سلطنت مکرر بخت + زآفرینشِ عالم مراد بود همین + نیازمندانِ باصفا بتقدیمِ مراسمِ تهنیت
و مبارکبادی - بسعادتِ دارین و مفاخرتِ کونین حاصل ساختند و بحصولِ خلاعِ آفتاب شعاعِ عز و جاهِ
سرمدی و دولت و اُبهتِ ابدی مفتخر بین الاقران و الاشال شدند + خالصہ **سوبھا سنگھ و لہنا سنگھ**
صوبہ دارانِ **لاہور** بخدمتِ شریف بهره یاب گشتند و هم **سردار جے سنگھ گهنیه** بنابر ادائے سعادت و
تهنیتِ جلوسِ میمنت مانوس - در **گوجرانواله** رسیده باظهارِ بعضے لوازمات بہ تسلی و اطمینانِ خاطر پرداخت -
خالصہ لہنا سنگھ بنهایت بزرگ منش و دانائے زمان و از تمامِ پنجه سنگهان دقیقہ رس و یکتائے عصر
بود لهذا ذاتِ عالی صفات باقتضائے علو همتی و سمو نهمتی تشریفِ شریف در ڈیره اش ارزانی فرمودند -
مشار الیه عمدًا یعنے دیده و دانسته تابِ دیدارِ اخترِ اقبال نیاورده بر بسترِ و بالِ خوابیده مستغرقِ نومِ نکبت
گردید - بندگانِ عالی سہ مرتبہ لفظ **باباجی** بر زبانِ مبارک آوردند و حرفِ جواب اصغا ناساخته بر زبانِ

فیض ترجمان آوردند که این شخص دیده ودانسته خود را بحالتِ سبات گرفتار و مُبتلا نموده است - من بعد رونق بخشِ مکمن معلّے شدند + روزِ دوم فیمابینِ ذاتِ عالی صفات و سوبھا سنگھ در اثنائے راه تلاقی اجسام جلوهٔ نمائش پذیرفت - ازانجا که سنگھ مذکور را غبارِ نخوت و استکبار در دماغِ ادبار آثار منتشر و متوزع بود بسببِ افتخار و تکبر باداۓ بعضے لوازمِ ادب وادابِ کورنشات و تسلیمات نپرداخت - ذاتِ عالی آیات یک تیر از کمان خانهٔ تقدیرِ اکال پوکه بر پشتِ سنگھ مذکور رهانید و تیرِ موصوف بر پشتِ آن نخوت آثار رسیده سزاۓ کردارِ ناهنجار رسانید و بعد ازان ذاتِ عالی صفات شلقِ توپخانه و زنبورک خانه کنانیدند - سنگھان صدر فی الحال ازانجا راهی بطرفِ لاهور گردیدند و ذاتِ والا درجات به نسق و نظامِ مهماتِ مالی و مُلکی پرداختند + ذاتِ مستغنی الصفات حضرتِ شاهصاحب وحید الزمان یگانهٔ دوران مبدعِ قوانینِ مجاهده - و مخترعِ براهینِ مکاشفه موجدِ اطوارِ سبحانی ذاکرِ تذکارِ محامدِ صمدانی مریدِ راسخ حضرت جیلانی نوشاه ثانی - کشافِ معضلاتِ فروع و اصول کاشفِ مشکلاتِ معقول و منقول - سالکِ مسالکِ فصاحت - صاعدِ مصاعدِ قابلیت - صیرفیِ کنوزِ عرفان و معیارِ خزائنِ ایقان - غواصِ بحرِ تحقیق شناورِ لجهٔ تدقیق - ارسطاطالیسِ اعصار - بقراطِ روزگار حضرت غلام محی الدین جیو باتفاقِ حسنه درانجا تشریفِ شریف میداشتند - از دید و ادیدِ این مقدمهٔ عجیب بر زبان آوردند که در اندک زمان این عالی نژاد صاحبِ تخت و اورنگ خواهد شد و قلع بنیانِ مخالفان و قمعِ اساسِ معاندان خواهد ساخت و تمام ممالکِ محروسه در قبضه و تصرف خواهد آورد و بادشاه ولایتِ پنجاب و کشمیر و ملتان وغیره اطراف خواهد شد - راقمِ این تاریخ اکثر بخدمتِ سراسر افادت فائز شده به استفادهٔ علمِ صحبت مے پرداخت لهذا تحریرِ این مقدمه درینجای ضروری دانسته بقلمِ فصاحت رقم آورده شد + نظم

غرض نقشے است کز ما یاد ماند + که هستی را نمے بینم بقاۓ + مگر صاحبدلے روزے برحمت + کند برحالِ این مسکین دعاۓ +

بغی و فساد نمودنِ دل سنگھ وغیره و بعد ازان حاضر شدنِ او +

کوکبِ دولت و اقبال و اخترِ امانی و امالِ ذاتِ عالی صفات که بر سپهرِ حشمت و اجلال در بیت الشرفِ بختیاری و اوجِ جهانداری از افقِ سلطنت و خاقانی و مطلعِ خلافت و جهانبانی طلوع و لموع فرموده بعضے مخالفانِ این درِ دولتِ ابد مدت در وبالِ ابدی و حزنِ سرمدی افتاده طریقهٔ مختلفه مرعی و سلوک نمودند + فیمابینِ دیوان لکھومل و دل سنگھ رشتهٔ فساد و نزاع دراز و طویل گشت - بنائً علیه آن هر دو فساد منشان علیحده علیحده افواج مجتمع کرده بحراستِ خودها پرداختند بلکه از بعضے قلاع و ممالکِ متصرفه به تحصیلِ مبلغ کم و بیش پرداختند - و ذاتِ ملکی آیات بصلاح و مشورتِ پرده نشینِ سرادقاتِ عفت و عصمت یعنے والدهٔ شریفه معظمه مکرمه

بہ نسق و نظامِ مہماتِ ملی و ملکی متوجہ گردیدند۔ مدتِ سہ ماہ بدینطور منقضی گشت۔ آخر الامر آن ہر دو در یک سال بمقیاسِ قیاس و خیالِ خود سنجیدند کہ در مدتِ عنقریب ستارۂ اقبال و کوکبِ جاہ و جلال ذاتِ والاصفات بر فلکِ گیتی ستانی درخشان خواہد گردید و بسببِ عداوت و نفاقِ باہم در اموراتِ ممالکِ محروسہ و خصیص بعضِ مواضعِ متصرفہ خللِ تمام راہ یاب خواہد شد۔ بناءً علیہ ستارۂ اقبال بر جبینِ مبین تابان و درخشان دیدہ ذاتِ ملکی آیات را باتفاقِ سیر و شکار از خدمتِ والدہ شریفۂ معظمہ طلبیدہ بر مسندِ جہانداری و سریرِ بختیاری نشانیدہ نذر و نیاز گذرانیدند۔ این معنے را باعثِ افتخارِ دارین و موجبِ اعزازِ کونین دانستہ بر منہجِ عقیدت و مسلکِ عبودیت راسخ دم و ثابت قدم شدند ذاتِ مصدرِ فیوضاتِ عفوِ ذلات و صفحِ خطیبات آن ہر دو بجلوۂ نمائش آوردند۔ دیوانِ لکھپت رائے بدستورِ سابق مختارِ نسق و نظامِ امورات و بندوبستِ مہماتِ مالی و ملکی گردیدند۔ و سردارِ دل سنگھ بموافقِ شیوۂ پیشین دقیقہ از دقایقِ ملازمی و متوسلی فروگذاشت و نامرعی ننساخت۔ من بعد ذاتِ والاصفات مع دیوانِ مسطور بنابر محاصرۂ قلعۂ شیخوپورہ متوجہ شدند و متصل قلعۂ مسطور رسیدہ بمحاصرہ سعی و کوششِ فراوان و قطرہ و تردد دیگران بجلوۂ ظہور آوردند بعد از مرورِ مدتِ چند ماہ بہ تحصیلِ نذرانہ متوجہ گشتہ باز در رامنگر تشریف آوردند و در بندوبستِ متعدباتِ سلطنت و خاقانی و خلافت و جہانبانی مساعی و توجہ بعرصۂ شہود آوردند ۔

شادئے طوی فرحت منطوی در قصبۂ وٹالہ فرمودن

الوف حمدِ بیحد و صنوفِ سپاسِ بیرون از عد آن نخلبندِ حدیقۂ تکوین و ابداع۔ و باغبانِ بوستانِ ایجاد و اختراع را سزاست کہ گلہائے مقاصد و مطالبِ جہان و جہانیان۔ و انوارِ مرام و مآربِ عالم و عالمیان در گلستانِ فرحت و نشاط۔ و بستانِ مسرت و انبساط شگفتہ و تازہ و ریان گردانید۔ و شمعِ جاہ و جلال۔ و مصباحِ دولت و اقبال۔ در کاشانۂ انشراح و فانوسِ ارتیاح در محفلِ انفراح و مسرت و بزمِ ابتہاج و فرحت روشنی افزائے عالمے و ظلمت زدائے جہانے فرمود۔ و ابوابِ عیش و کامرانی و درہائے خورمی و شادمانی مفتوح و کشادہ شدند۔ و اسبابِ بےغمی و خورسندی مہیا و آمادہ گردیدند ۔ تفصیلِ این مقالِ میمنت اشتمال آنکہ ذاتِ عالی صفات در سمت ۱۸۵۲ بکمالِ تزوک و شانِ خسروانہ و تجمل و اسبابِ بادشاہانہ بنابر شادئے طوی فرحت منطوی و ازدواجِ مسرت امتزاج مع افواجِ ظفر امواج بلباسِ زربافت و اسبابِ طلا و تماش محلّے بزیورِ قیمتی عمدہ متوجہ شدند۔ و از شعاعِ کارِ کلابتونی و اقمشۂ نفیس۔ اشعۂ نورانی و لمعۂ تابانی با فلک نور افزائے گشت۔ و کوسِ بہجت و نقارۂ فرحت در ربعِ مسکونِ جہان بلند آوازہ گردید۔ و گرد و خاکِ ہموم و خس و خاشاکِ غموم از صفایحِ روزگار مصفا و پاکیزہ شد۔ و از آبیارئے سحابِ ایزدی مزرعۂ امانی و امید

سمت ۱۸۵۲

عالم و عالمیان سیراب و شگفته و خندان و شاداب گردید + به تجمل و شان بیکران در و حاله رونق بخش شدند و شادیٔ ازدواجِ فرحت امتزاج بکمال سرورِ موفوره و مسرتِ نامحصوره فرمودند - و مجلسِ عیش و عشرت و بزمِ راحت و مسرت بیاراستند - و دادِ انبساط و ابتهاج و ارتیاح و انفراح دادند - و هنگامهٔ بذلِ تمام و عطائے بادشاهانه پیراستند - و اذیالِ امانی و آمالِ تمامِ مسکینان و محتاجان و همه صلحا و بلغا و امرا و وزرا و حکما و نجبا و شرفا مالامال گردانیدند + ابیات نور و خورشید شده در قران + انجمنِ انجمِ فلک سرگران + گشت به برجے دو قمر جاے گیر + گشت مزین بدو پیکر سریر + برج و شرف کرد دو اختر یکے + سلک و نسب کرد دو گوهر یکے + بعد از صرف و مصارفِ بسیار و خرج و اخراجاتِ بیشمار باز در اماکنِ عنایت مواطن تشریف آوردند + تمام متوسلان و سرکردگان نذر و نیازِ تهنیت و مبارکبادی موافقِ معمولِ مستمرهٔ خود رسانیده بسرفرازئے خلاع وغیره مباهات سرمدی سرمایهٔ اعزازِ ابدی اندوختند +

آمدنِ شاهِ زمان مرتبهٔ اول در لاهور و یغی چهته در رام نگر

چرخِ مشعبد در هر زمان و آوان شعبدهاے بوقلمون بر روے روزگار مے آرد باعثِ حیرتِ دیدهٔ اولی الابصارِ صاحبانِ دانش - و موجبِ عبرتِ نظارگیانِ والا منش میشود + تفصیلِ این مقالِ کلفت اشتمال آنکه در سمت ۱۸۵۳ سنه ۱۲۱۱ هجری زمان شاه به جمعیتِ موجوده از ولایت حرکت ساخته سایهٔ بوم اساچند مثال بر سرِ زمینِ پنجاب انداخت - من بعد شاهِ مذکور در دار السلطنتِ لاهور نزولِ نکبت موصول آورده آنچنان دستِ تعدی و جفا بر جمالِ ملالت خصالِ سکنهٔ شهر دراز و طویل نمود که خدا گواه است - و کفی بالله شهیدا - آخر الامر بعد از گرفتنِ جریمهٔ بسیار و مصادرهٔ بیشمار رجع القهقری بعقب ساخت - و هنگامِ رسیدنِ شاهِ موصوف در سرزمینِ پنجاب جان محمد پسرِ غلام محمد خاکِ ادبار و نکبت بر سر ریخته رام نگر را متصرف شد - بندگانِ خدیوِ گیهان مع افواجِ ظفر امواج مورچال بکمالِ متانت و استقلال فرمودند - بهادرانِ جنگ و جدال بعرصهٔ اعلان آورده حلهٔ کارزار فرمودند از آتش خانهٔ تقدیرِ ایزدی گولهٔ توپِ اژدر دهان کارِ جان محمد را تمام ساخته بهگی آب و تابِ حیاتِ او را بخاکِ عدم رسانیدند + عظیم خان ماموںِ حقیقئے او خبرِ کلفت اثرِ ارتحالش شنیده درکارزار مستعد گشت - ذاتِ عالی صفات تا مرورِ مدتِ چند ماه در محاصرهٔ آنجا سعی و کوشش بسیار در عرصهٔ کارزار و هیجا بکار آوردند - مدتِ محاصره بطوالت انجامید و قلعهٔ موصوف مسخر و مفتوح نگشت - درین اثنا مقدمهٔ دیگر در عرصهٔ جهان نمایان گشت و گلے دیگر در گلستانِ زمان رو بشگفتگی و انبساط آورده تفصیلِ اجمال آنکه +

فرستادن شاه زمان شاہنچی را بنابر مقابلهٔ سنگهانِ عالی شان و کشته شدنِ او و تسخیرِ قلعهٔ رام نگر مرتبهٔ دوم سمت ۱۸۵۴ سنه ۱۲۱۲ ہجری

قادرِ ذو الجلال وایزدِ متعالِ بے شبہ و مثال - فاعلِ مختار است آنچه مشیتِ ازلی و تمنائے سرمدئے آن مصدرِ عقلِ کُل میباشد از حجابِ استتار بعرصهٔ اعلان مے آرد + در جنابِ لایزالش حسب و نسب عیار ندارد - و در بارگاهِ ابدی الاتصالش مذہب و دین را وقار نبود - اشعهٔ آفتابِ عالم تاب و لمعهٔ خورشیدِ اقبال و عنایاتِ متوافره و نوازشاتِ متکاثره اش برصفحهٔ حالِ مجسته خصال ہر مخلوقے که بتابد - ظاہر و باطنِ آن برگزیدهٔ طوائف انسانی از انوارِ فیض آثار روشن و مبرہن میگردد - و دستِ تفضلاتِ موفوره و عطیاتِ نامحصورهٔ آن مصدرِ فیاضِ ازلی برمفارقِ روزگارِ خجسته آثار ہر احدے من الاحاد که میرسد - ستارهٔ اقبال و اخترِ جاه و جلالِ او از حضیضِ و بال باوجِ شرف و افتخار عروج میفرماید + **نظم** سررشتهٔ قدرتِ الہی + ہرکس نکند گره کشائی + بے جنبشِ امرِ او به بستان + برگے بجنبد درین گلستان + تبیینِ این مقال آنکه شاه زمان که برجع القهقری تعقب ساخت در سمت ۱۸۵۴ بکرماجیت و سنه ۱۲۱۲ ہجری شاہنچی را سرگروهِ افواجِ ولایت نموده - ت ۱۸۵

بنابرِ مقابله و مقاتلهٔ سنگهانِ عالی شان مامور ساخت - سرگروه مشار الیه به جمعیتِ موجوده از دریائے اٹک و جہلم عبور نموده مستعد بر اشتعالِ نوائرِ جدال و جنگ گردید + بندگانِ عالی از شنیدنِ این خبر سرگروهِ مشار الیه مشورت و کنکاش قرار واقعی بجلوهٔ اعلان آورده **لکھا سنگھ تھانه دار راول پنڈی و باگھ سنگھ میرالی والیه** وغیره افواج کار آمدنی را برروئے آبِ چیناب مامور و مرخص گردانیدند - و دل سنگھ در نسق و نظامِ مورچال بکمالِ استقلال و استحکام مستعد و سرگرم گشت + سردارانِ صدر مع **صاحب سنگھ** بمقابله و مجادله پرداختند - اکثرے زخمی و مجروح گشتند و بسیارے از بارِ ہستی سبکدوش گردیدند - سرگروه شاہنچی در عینِ اشتدادِ حرارتِ ہنگامه و مقاتله جان بجان آفرین تفویض ساخت - و نسیمِ عنبر شمیمِ نصرت و فتح - و روائحهٔ فوائحهٔ ظفر و بہروزی - بر پرچمِ اعلامِ فلک احتشامِ سنگهانِ سمو المکان وزید - و تمام ڈیرهٔ شاہنچی مذکور بغارت رفت - و ہزاران شتران و خیام و اسلحه بدست آمدند - و سرِ شاہنچی را در رام نگر آوردند - و من بعد از عنایتِ قادرِ ذو الجلال و نوازشاتِ ایزدِ متعال مقامِ رام نگر بعد از محاصرهٔ شش ماه صورتِ افتتاح پذیرفت - و انہدامِ اساسِ سرداری و انعدامِ بنیانِ تھانه دارئے زمینداران چٹھه از قوت بفعل منصهٔ شہود جلوه گر گردید - و بالکل بنیانِ خلافت و بختیاری و اساسِ سلطنت و جہانداری مستوثق و مستحکم گشت - تمام متوسلان بیریا و غلامانِ باصفا بانعامِ متوافره و خلاعِ متکاثره مباہی و معزز شدند +

انتهاضِ رایاتِ عالیات بنابرِ مقابلهٔ حشمت خان چٹھه و کشته شدنِ مشار الیه

حمد بیحد مر داورے را سزا است کہ سقفِ سپہر را بلالیٔ متلالیٔ کواکب و دُررِ غررِ ثوابت بیاراست۔ و قطعۂ زمین را
بفرشِ زمردینِ سبزہ سرسبز گردانید۔ و معادن را بجواہرِ زواہرِ عنایتِ شاملۂ خویش آرایش و زیبایشِ تازہ بخشید۔
و بحار را بآبِ افضالِ کاملہ و نوالِ شاملۂ خود آبروئے تازہ رسانید + نباتات بصد زبان ثناخوانِ احسانِ
او۔ و جمادات و قفِ استانِ او۔ و رقابِ حیوانات زیر بارِ امتنانِ او۔ و انسان کہ بدرجۂ مراتِ رحمان
زبان زد عالم و عالمیان است در ادراکِ ماہیتش حیران و سرگردان۔ و قصرِ بلندش از غبارِ افکارِ عالمِ ناسوت
منزہ۔ و گلشنِ ہمیشہ بہارش از خس و خارِ مدرکاتِ عالمِ ملکوت مبرا۔ و سراجِ عقول در ضیائے عالمِ جبروت
بے رونق۔ و لاہوتِ تیغِ لا بر ہو اللہ میزند۔ و در بارگاہِ کبریایش زبانِ چون و چرا لال۔ و در جنابِ عظمت
و الایش قیل و قالِ عقولاتِ عشرہ کم و کیف از امرِ محال۔ و دُررِ غرر از یک معدن برآورد یکے را زیب و
زینتِ افسرِ جہان داری و اکلیلِ تاجداری عطا فرماید۔ و دیگرے را در منجیقِ اجل بسنگِ فنا سحق
نمودہ بکحل الجواہرِ عدم رساند۔ و گل از شاخ نمایان سازد یکے را از آبیارئے سحابِ عنایاتِ بیغایات
معطرِ مشام و معنبرِ دماغ گرداند۔ و از ہبوبِ نسایمِ عنبر شمایم و اہتزازِ روایحِ فوایحِ لطیفہ و عطریہ آن
دماغِ فصاحت ایاغِ نظارگیانِ اولی الابصار عطر آگین سازد۔ و دیگرے را از صرصرِ حوادث بخارِ نکبت و
خرابی سینہ و دل ریش نماید۔ و مصباح از یک نور روشن و مصفی فرماید یکے را روغنی بخشِ شبستانِ اقبال
و ضیا دہِ کاشانۂ جاہ و جلال کند۔ و دیگرے را از صدمۂ ریاحِ عاصفہ بدرجۂ انطفا رسانیدہ خاموش گرداند اگر رقمِ
اقبال است نگاشتۂ قلمِ تقدیرِ اوست۔ و اگر خطِ ادبار است رقم زدۂ کلکِ قدرتِ سالکِ او۔ و یکے را شمسِ
اقبال در بیت الشرفِ اجلال در قبولِ دولت و حشمت منور و مستضی سازد کہ رد و منع و انصراف متنفس الانفاس
دران صورت نہ بندد و از دفع الضعیف بازیادِ قوت مستولے سازد۔ و دیگرے را از رفع القوت بزیادۃ الضعف
خالی گردانیدہ در گوِ خسرانِ مہرمدی منہمک سازد۔ و یکے را از تزایدِ اقبال و ترقئے درجاتِ جاہ و جلال
در ارتفاعِ اعلے و ذروۂ مرہی رسانیدہ حیرت افزائے دیدۂ خلایق گرداند۔ و دیگرے را در شامِ نامرادے
ظلمت و سوادِ ملالت و کلفت بنیدازد۔ و یکے را از مفرحِ عنایات و منشطِ تفقدات و معجونِ نجاحِ نوازشات
و نوش داروئے تلطفات قوای طبعی و حیوانی و نفسانی را مقوی و انتعاش پذیر گرداند۔ و دیگرے را از
صداعِ نکال و سرسامِ وبال حواسِ ظاہری و باطنی را مبطل و معطل گردانیدہ و برودت در اعضائے مستولے
ساختہ در انطفائے حرارتِ غریزی بدرجۂ تحلیل فایز گرداند کہ بعد ازان بدلِ ماتحلل و استردادِ زایل جلوہ
نمایش نپذیرد۔ و یکے را در قرطاسِ قیاس و حدسیاتِ متواتراتِ مجرباتِ استثنائے اقران
نماید۔ و دیگرے را در وصایائی کاذبہ و براہین صادقہ جدل و مغالطہ عطا فرماید + تفصیل انتقالِ ہمیت

اشتمال آنکہ بعد از نسق و نظام اقوام چیہہ **حشمت خان** باغوائے **بعضے** فساد اندیشان بد طینت سر شورش و عناد برداشت - و از راہ قساوت قلبی و سیاہ دلی باشتعال نوایر جنگ و جدال مشغول گردید - و قدم از حلقۂ متابعت و انقیاد بیرون کشیدہ در قلع بنیان و اساس سرداری و قمع بنیاد نامدارئے خویش کوشش بسیار و سعی بیشمار بروئے کار آوردہ - از انجا کہ تائیدات ربانی و توفیقات سبحانی از مبادئے حال خجستہ خصال شامل اوقات فیض آیات میباشد و بیخ کنی و استیصال معاندان و انہدام مخالفان مرکوز صفایح خواطر تلطف بشائر این برگزیدۂ طوایف انسانی است و در ضمن آن رفاہ خلایق و آسودگئے رعایا منقوش لوحۂ ازلی است بنائً علیہ خدیو گیہان تبقریب سیر و شکار لطف آثار بر اسپ صبا رفتار سوار شدہ متصل **لدھے والی** لوائے حشمت و اجلال و اعلام شوکت و اقبال بر افراشتند - و آنمکان از قدوم میمنت لزوم رشک خلد برین و فردوس با فروزین گردید + گلہائے نشاط و کامرانی و ازہار انبساط و شادمانی بشگفتگی تازہ آمدند - و حدایق دلہائے خلایق کہ از جور و جفائے حکام سفاک در انقباض بود انبساط ابدی و نشاط سرمدی حصول ساختند - و درین اثنا حشمت و اجلال پناہ **حشمت خان** چیہہ پیک اجل را لبیک گفتہ و داعئے موت را دعا خواندہ دران سواد رخت ادبار انداخت و عطف عنان اشہب نکبت نشان بطرف خدیو گیہان نمودہ بارادۂ فاسد و سعی کاسد باستیصال بنائے سرداری و انہدام اساس نامداری پرداخت - و شمشیر از نیام خود بر آوردہ بر سازِ کمر بندگان عالی دست بہادرانہ رسانید ذات عالی باقتضائے ہمت خداداد و نہمت قوی بنیاد و فراخی حوصلہ متوجہ جنگ و جدال گردیدند + در ہنگامے کہ حشمت خان مذکور شمشیر بر ساز کمر انداخت ذات عالی صفات پشت اقبال را بجناب واہب متعال خم فرمودہ فتح و فیروزی و ظفر و بہروزی بہ ہمہ ماثورہ و ادعیۂ نامحصورہ از درگاہ مجیب الدعوات فرمودند - از انجا کہ تائیدات ربانی و توفیقات سبحانی از ابتدا تا انتہا شامل حال عنایت اشتمال این مصدر امانی و امال میباشد زخم شمشیر بر ساز کمر کہ در زبان ہندی آن را پیٹی گویند رسیدہ چند قطعہ ازان پارہ پارہ گردانید - و از میامن افضال مہیمن متعال اثرے ازان معلوم و دریافت نگردید - و بعد از ظہور این معنے از استعانت جیوش غیبی و عساکر لاریبی زخم شمشیر کاری بر کمرگاہ و قطن جان مذکور رسانیدہ بر بستر ممات غلطانیدند - و دیگر ہمراہیانش نیز شربت خونبار شیرین اجل نوشیدہ شیرین کام از لذات دنیا فانی شدند - و جہانیان این فتح نمایان و نصرت شایان را محض از روز افزونئے اقبال و ازدیاد جاہ و جلال از افضال ایزد متعال و نوال قادر ذو الجلال تصور ساختند - و نقارۂ کامرانی و فرحت و کوس شادمانی و مسرت و طنطنۂ انشراح و زمزمۂ ارتیاح بلند آوازہ گشت - و ابواب

خورمی و نشاط بر روی جهان و جهانیان مفتوح گردیدند - و اسباب مسرت و انبساط موجود و آماده شدند - و شاہد مراد ہم آغوش و عروس مقصود ہمدوش در حجلۂ عزت جلوس نمود - دنیای پیر از سرِ نوجوانی حاصل ساخت و آسمان نیلگون قبای احمر شفقی مسرت از مجمخانۂ راحت برآورده در برکرد - عیش و خورسندی را روز بازار گردید - من بعد فتوحاتِ تازه در گوجرانواله تشریف ارزانی فرمودند ⁂

تشریف بردن بنابر شادی ازدواج در ملکِ نکیان

بعد ازین در سمت ۱۸۹۷ با عساکرِ فیروزی مآثر به تجملِ تمام و تزک بالاکلام برای شادی ازدواج فرحت امتزاج از راهِ گوجرانواله بطرفِ سیرالیواله و من بعد بطرفِ شیخوپوره مع دیوان لکھو وغیره صبحی بطرفِ نکه در خانۂ گیان سنگھ نکئی مکان شنگهره تشریف برده فرحتِ متوافره و راحتِ متکاثره وصول ساختند - و بحرِ کرم و نوال ز دریای عطا و افضال متموج و متلاطم گردید ⁂ هر کسی فراخورِ قسمتِ ازلی و نصیبۂ ابدی از خوانِ نعمای موفوره و آلای نامحصوره ذله بر داشت - و علاوه بران تمام مساکین و همگی مسافرین و محتاجین اذیالِ امانی و امال مالا مال از دررِ غررِ نوازشاتِ عظمی و لآلی متلالی عطایاتِ کبری ساختند - سمراهیان ذاتِ عالی صفات در امضای مراسمِ ماوجبه و انجاحِ مراتبِ مالزمه دقیقۂ از دقایقِ حزم و تیقظ و هوشیاری فروگذاشت و نامرعی ننموده - و در تقدیمِ خدماتِ ضیافت وغیره اموراتِ شادی و طوی یدِ طولی نمایش کرده ذخیرۂ فرحتِ بیکران و سرمایۂ راحتِ بی پایان فراندوختند - و بعد از نسق و نظامِ اموراتِ شادی مراجعت فرموده در رام نگر تشریف ارزانی فرمودند ⁂

آمدنِ سداکور بنابر استعانت در خدمت خدیوِ زمان و تشریف آوری بنابر مشاهده لاهور و محاصره میانی و ارتحالِ دیوان لکھومل

اخترِ دولت و اقبال - و کوکبِ جاه و جلالِ ذاتِ ملکی آیات که بر سپهرِ فتح و فیروزی - و فلکِ نصرت و بهروزی طلوع و درخشنده فرمود - بعضی مفسدانِ فساد آئین و مخالفانِ عناد آگین که مانندِ کرمکِ شبتاب نوری و فروغی نداشته خود را شمعِ مجلس و چراغِ عقل و محفل می انگاشتند - نردِ دغا باخته طریقۂ مخالفت و عناد مرعی و مسلوک نمودند ⁂ از انجمله دیوان لکھپت رای از منهجِ عبادیت و مسلکِ نیاز و عقیدت مجتنب گردیده مع لشکر بنابر تحصیلِ ممالکِ دهنی وغیره کوچ ساخته بادیه پیمای نکبت و ناکامی شد - درین اثنا پرده نشینِ سراوقاتِ عزت و عفت مائی سداکور در رام نگر بحصولِ ملاقات پرداخته ظاهر ساخت که فیمابینِ افواجِ کنهیه ها و رام گڑهیه از مدت شعلۂ عناد و نائرۂ نفاق مشتعل بود - اینجانبه از عهده برای هنگامۂ جدال و جنگ و قتال خود را باز داشته بنابر امداد و اعانت بخدمت رسیده است -

ذاتِ عالی درجات که از رموزات واشاراتِ سرداری ومقدمهٔ هنگامهٔ نبرد آزمائی عقلِ کامل بهم رسانیده بودند -
برزبانِ فیض ترجمان آوردند که عسرتِ مصارف بدرجهٔ اقصے روبکار - ودیوان لکھپت رائے برالفرام
اموراتِ مالی وملکی مختار - وجمع وخرج ممالکِ محروسه در قبضه وتصرفِ او میباشد + مسمات موصوفه از راهِ عقلِ
کُل متکفلِ اخراجات ومصارفِ ضروریه گردیده برزبان آورد که عنقریب بانهدامِ بنیانِ دیوانِ موصوف
پرداخته بر همگی ممالکِ مقبوضه وسایر مالیات وغیره عمل ودخل کنانیده خواهم داد - بنائً علیه ذاتِ مصدرِ فتوحات
همعنانِ فتح وفیروزی وظفر وبهروزی همراهِ مسمات مسطور روانه گردیدند - فتح سنگھ دهاری وجوند سنگھ وزیرآبادیه
ودیگر سردارانِ متعینه که از قدیم الایام نوکر ومتوسل است مع دل سنگھ بهمرکابِ فیروزی انتساب مرحله پیمائے
شدند - وتمام لشکر از راه روانهٔ میانی شد - سرکارِ والا بنابر مشاهدهٔ لاهور تشریف آوردند جیت سنگھ و
موهر سنگھ صوبه داران لاهور اقسام ضیافت ومراعات بجلوهٔ نمایش آوردند - وهمراهِ خود سرکارِ والا را
در قلعه آوردند - سرکارِ دولتمدار را بمجردِ مشاهدهٔ مکاناتِ قلعه هوسِ اخذِ قلعه مرکوزِ خاطر شد دو سه روز در آنجا
اقامت کرده بمعاینهٔ تماشائے گوپی چند که در پنجاب به سانگِ گوپی چند شهرت دارد متوجه گردیدند - وهم باستماعِ
نغمه وسرودِ طایفهٔ رقاصه مشغول گشتند - بعد از طےِ مراحل وقطعِ منازل در قلعهٔ میانی رسیده مورچال بکمالِ
استقلال آراستند - عرصهٔ کارزارِ رستخیز آثار نمایش گشت - ومدتِ مدید در مورچال منقضی گردید - چون برضائے
داورِ ازلی احدے من الناس را اطلاعے نیست بارانِ رحمتِ الهی نازل گردید وسیلِ آبِ دریائے بطغیانی
رسید - در خیمِ سرادقاتِ اقبال آمده بپابوسِ خیامِ میمنت ارتسام سعادتِ جاودانی حاصل ساخت -
ناچار از آنجا مراجعت فرموده بر خشکی مضربِ خیامِ جاه وجلال شد - ودرین ضمن معروضِ پیشگاهِ خلافت
جهانبانی گشت که دیوانِ موصوف را شخصے بضربِ شمشیر از جان گشت ورختِ هستی در عالمِ نیستی برد وخاکِ ادبار
بر دمارِ کلفت آثار ریخت - بمجردِ استماعِ این نویدِ فرحت جاوید انتهاضِ اعلامِ فلک احتشام بطرفِ گوجرانواله
رونقِ نمایش پذیرفت - هنگامِ ورودِ گوجرانواله معلوم شد که لگنِ شادئ دخترِ لکھومل فرستاده مشار الیه مع
پنجاه ویک راس اسپ وپنجاه هزار روپیه نقد در ینجا اقامت میدارد - سرکارِ والا فی الفور این اسباب ضبط
فرمودند وتقسیمِ آن در افواج بجلوهٔ ظهور رسید - ومن بعد در رام نگر تشریف ارزانی فرموده بعد از مرورِ
چند ایام نهضت بآنروئے آبِ جهلم جلوهٔ نمایش یافت - وسایهٔ اقبال پیرایه بر آن سرزمینِ ملک دهنی
انداخته بعدِ ضبط نمودنِ مال واجناسِ دیوانِ مسطور با فتح وفیروزئے بسیار ونصرت وبهروزئے بیشمار
رونق بخش در ساهیوال شدند ونذرانهٔ خاطرخواه از آنجا گرفته باز در رام نگر تشریف ارزانی فرمودند -

آمدنِ شاه زمان مرتبهٔ دوم در لاهور وخدیوِ زمان زیرِ سمن برج تفنگ

زنی فرمودن سمت ۱۸۵۵ ۱۲۱۳ هجری

جهان جهان ستایش وحمد مر داور ے راسزاوار ولایق است کہ در صدد ہر رنجے گنجے ودر پے ہر کلفتے
فرحتے خاصئہ لازمہ ومقتضائے ادوار روزگار است - وعالم عالم نیائش وستائش وشکر خاص مر داور ے
را رواست کہ از طبقات حیوانی نوع انسان راخلعت این آیت ولقد کرمنا بنی آدم مقرر دعوض ومعزز و
سربلند بین الاقران والامثال گردانید - واز گروہ انام برگزیدہ طوایف انسانی را بتائیدات ربانی وتوفیقات
سبحانی موید ومنصور فرمودہ بجہت انجاح حاجات وامضائے امورات رعایا ورفاہ وآسودگئے بال
ورفاہیت حال برایا از نہانخانہ بطون بمنصئہ نمائش آورد - تا از وجود مسعود ذات عالی صفات این
فیہ عالیہ وطلوع شمس دولت واقبال ولموع اختر جاہ وجلال این برگزیدہ طبقات انسانی وطوائف یزدانی
قلع بنیان جور واعتساف واستحکام اساس انصاف گردد - وطایفہ انام در مہد امن وامان اوقات خیریت
آیات در امورات ضروریہ بنحو شایستہ وطرز بایستہ صرف نمودہ فارغ البال وآسودہ حال باشند + تفصیل
این اجمال آنکہ **شاہ زمان** مرتبہ دوم غبار ادبار باوج فلک دوار برافراختہ در **دار السلطنت لاہور**
نزول نکبت شمول آوردہ تمام خلایق ورعایائے لاہور بسبب جریمہ ومصادرہ مرتبہ اول آوارہ طریق ملالت و
کلفت شدہ بطرفے من الاطراف منتشر ومتوزع شدند - وشاہ موصوف در ماہ پوہ سمت ۱۸۵۵ مطابق جمادی الثانی
۱۲۱۳ در لاہور بکمال ناکامی اوقات گذاری نمود - روز شنبہ بیست ہفتم ماہ جیٹھ ارتحال بسمت پشاور
ساخت وتمام سنگھان کہ در اطراف واکناف قیام میداشتند باز اقامت بخانہ ہائے خود بجلوہ نمائش آوردہ
مستقل ومستحکم گردیدند - شاہ مذکور کہ در لاہور بود خدیوگیہان از ہمت خداداد وہمت قوی بنیاد معتصم -
بحبل المتین عنایات ایزد تعالے ومتشبث بعروۃ الوثقائی نوازشات قادر ذو الجلال بودہ مع سرداران
معدودہ سہ دفعہ مابین **سمن برج** نزول اقبال فرمودہ تفنگ ہا را سر دادند - چندے از افغانان
بکار آمدند وبسیارے زخم کاری برداشتند - وافغانان تاب درخشندگئے اقبال وتابندگئے شمس اجلال
گیتی ستانی نیاوردہ از سطوت وصولت قاہرہ وحشمت وہیبت باہرہ جہانبانی متشتت الاوقات
ومتوزع الحال شدہ رخت ادبار بصوب اضطرار آوردند - وذات مستغنی الصفات برزبان آوردند
کہ اے **نبیرۂ احمد شاہ** نبیرہ سردار ذو الاقتدار والشوکت **چہرت سنگھ** آمدہ دو سہ دست مردانہ
باید ساخت از آن طرف **ہیچ** صدائے نیامد ومراجعت بعقب ساخت - وتمام خلایق لاہور کہ از دست
ظلم وجفا وتعدی وجور این طایفہ مقہور مصدر فساد یعنے افغانان سباع نشان آوارہ طریق پریشانی بودند
بتاریخ دوم ماہ رمضان ومانگہ سودی پنچمی روز بسنت در لاہور رسیدند ودر تعمیر وترمیم خانہ ہائے خود سعی و

کوشش بسیار بروئے کار آوردند۔ و بعد ازان چیت سنگھ و موہر سنگھ حکام لاہور دست تظلم و جور بر مال و اسباب ساکنانِ شہر دراز ساختند و در اندک زمانے تمام شہر از بس ستمِ آن سفاکانِ بیباک ویران مطلق گردید۔ ہر کسے طاقت و استعدادِ ذہاب و ایاب میداشت در مکانِ محفوظ رفته اقامت نمود و برخے که بجز مشتِ پر و بال ہیچ نیداشتند در آشیانهٔ بے پر و بالی سکونت نموده منتظرِ پرواز و طیران شدند۔ روز و شب حکامِ لاہور در اجرائے و امضائے امورِ زرطلبی و ستم رسانئے غربا و ضعفا صرف نمودند۔ احاد الناس چه از صغیر و کبیر و نقیر و قطمیر از طرزِ ناشایستهٔ حکام قافیهٔ وقت تنگ دیده بر انہدامِ اساسِ نامداری و استیصالِ بنیانِ سرداری کمرِ ہمت چست بسته استعانت و امداد از جنابِ برارندهٔ حاجات بصد نیاز و الحاح درخواست کردند۔ و متوقع که مصراع مردے از غیب برون آید و کارے بکند + قصوی تمنا و منتہائی ابتغا در ہدم و استیصالِ حکام بجلوهٔ استحکام آوردند +

طلوع فرمودنِ آفتابِ عالمتابِ فتح و فیروزی از افقِ ظفر و بہروزی از مشارقِ سلطانی و مطالع خاقانی یعنے داخل شدنِ بندگانِ خدیوِ گیہان در دار السلطنتِ لاہور و سایهٔ دولت و اقبال مبسوط و ممدود فرمودن در سمت ۱۸۵۶ مطابق سنه ۱۲۱۴ھ

گلشن آرائے جہان و جہانیان و گلبن پیرائے عالم و عالمیان چون خواہد که عرصهٔ دار و گیرِ عالم را ہمبرا از ازہارِ فرحت و نشاط و انوارِ راحت و انبساط گرداند از آبیاریِ سحابِ افضال و انفجارِ امطارِ نوال مزرعهٔ امانی و امالِ خلایقِ آن مرز و بوم را سیراب و شاداب و شگفته و تازه فرماید۔ رعایا برایاکه ودایع بدایعِ حضرتِ صمدیت اند در مہدِ امن و امان اوقات گذاری نموده شبانروز در اموراتِ بایحتاج مبذول و مصروف نموده فارغ البال و آسوده حال باشند۔ و ارتقای اعلامِ اقبال و فیروزی و ارتفاع لوائے اجلال و بہروزی و ترقئے دولت و تزایدِ حشمت و ابہتِ این مصدرِ امانی و امال و مظہرِ کرم و نوال از درگاهِ قادرِ ذو الجلال درخواست نمایند۔ و از ظہورِ این طرزِ حمیده نسیمِ عنبر شمیمِ فتح و فیروزی و روایحهٔ فوایحهٔ نصرت و بہروزی از مہبِ افضالِ ایزدِ متعال مے وزد۔ و ہر زمان از جنابِ ایزدِ منان بفحوائے این فرد سرفراز و ممتاز میباشند + فرد

زبان تازمان از سپہرِ بلند + بفتح دگر باش فیروزمند +

تفصیلِ این مقالِ خجسته خصال آنکه خلایقِ سکنهٔ لاہور از دستِ تمرد و تعدئے حکام بجان تنگ آمده بانگِ تظلم و استغاثه باوجِ فلک رسانیدند و آه و ناله از ارکشیدند۔ چون بعد ہر عسرے یسر لازم است و پسِ ہر خزان بہارے لاحق ساخته تازه رونما گردید۔ و گلِ دیگر از امطارِ اقطارِ غمامِ عنایاتِ داورِ برحق در عرصهٔ جہان بشگفتگی در آمد۔ و حدایقِ قلوبِ

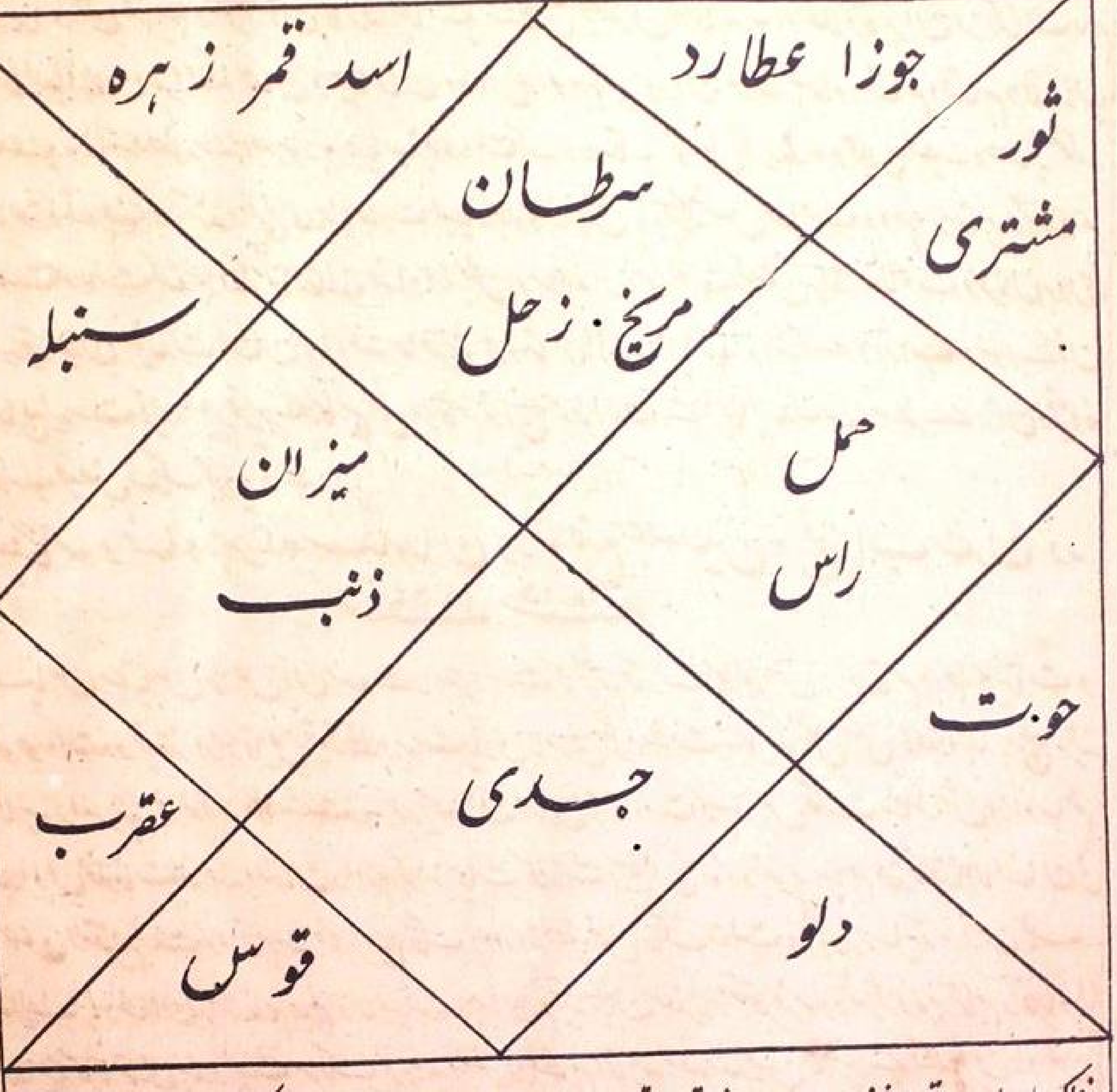
دلہائے رعایا از آبیاری سحاب تفضلات ایزد باری مطرا و شاداب گشت - غنچۂ قلوب خلایق کہ از صرصر حوادث و مصایب ظلم حکام شقیق بود انبساط تازہ و انشراح بے اندازہ پذیرفت - در ریاح نصرت و بہروزی و اہویۂ فتح و فیروزی از مہب افضال وزید * توضیح این اجمال آنکہ زبدۂ اصحاب علم و عمدۂ ارباب حلم **محمد عاشق** داروغۂ دفتر علمایان جدید و قدیم **محمد سقیم و مہر محکم الدین** بسبب مخالفت **منگل سنگھ نایب موہر سنگھ** پسر **سوبھا سنگھ** وغیرہ از ہنود و مسلمین کہ سرآمد وقت خود بودند با خودہا عہد و پیمان مستوثق و مستحکم ساختہ بدون اطلاع متنفسے من الانفاس آدم جلد رفتار معرفت حکمت و فطانت انتمائے بلاغت و فراست آمائے **لالہ حاکم رائے** در خدمت فیض درجت گیتی ستانی عرایضجات متضمن تشریف آوری در **لاہور** و تقدیم مراسم عقیدت و انصرام و انجاح امورات متعلقہ وغیرہ و مراتب خیراندیشی و فدویت کیشی و نیازمندی و عبودیت فرستادند - خدیو گیہان را کہ کوکب دولت و اقبال و اختر جاہ و جلال از روز اول بر سپہر بختیاری و فلک جہانداری از افق سلطانی و مشرق خاقانی تابندہ و درخشندہ بود بمجرد این خبر میمنت اثر از **موضع رام نگر** انتہاض رایات عالیات فرمودند و مکان مجیٹھہ متصل **تبالہ** مخیم سرادقات و مضرب خیام جاہ و جلال بندگان گیتی ستانی گردید - پردہ نشین سرادقات عصمت و عفت **مسمات سدا کور و دیوان دھنپت رائے** از طرف خالصہ **جیمل سنگھ و ندھان سنگھ و ہرجن سنگھ** و دیگر افواج در حضور سراسر نور بہرہ یاب شدند و بتاریخ سلخ شہر محرم الحرام بوقت یکپاس روز باقی ماندہ از انجا الکفت الویۂ فلک فرسا فرسودہ شباشب با فوج جرار قریب بیست پنجہزار سوار و پیادہ بوقت یک پہر شب باقی ماندہ بود شب شنبہ بر دروازۂ **دہلی** رونق بخش گردیدند - دربانان دروازہ از کم طالعی و نگون بختی خود کوکب رویت در ہبوط و وبال دیدہ و تاب اختر اقبال نیاوردہ مقدمۂ انسداد باب ادبار آثار خود در پیش ساختند - سرکار عالی مقدار خالی السیہ انصراف فرمودند و متصل مزار زبدۃ العارفین **شاہ بلاول** مضرب سرادقات اقبال گردید - ہنگام نصف النہار کہ نیر اعظم اقبال بر سمت الراس ارتفاع اعلے بود از انجا انتہاض رایات فلک فرسای بطرف **باغ وزیر خان و مقبرۂ انار کلے** جنوب رویۂ **لاہور** گردید - و از قدوم میمنت لزوم رشک خلد برین گشت - و **مہر محکم الدین** وغیرہ زمینداران آن سواد مشرف و فایض شدہ مطیع و منقاد گردیدہ ربقۂ اطاعت و انقیاد در تعبۂ جان عقیدت نشان انداختند * منقول السنہ صغیر و کبیر است کہ مہر محکم الدین بسبب استحکام دروازہ و توثیق و استحکام نمودن عہد و پیمان مستوثق در خدمت عالی درجت گذارش نمود کہ علی الصباح

هنگامِ طلوعِ کوکبِ کامگاری رونق بخشِ دار السلطنتِ لاهور باید شد و مخالفان را رهگرای وادیۂ
عدم فرموده جلوسِ میمنت مائوس بر سریرِ سلطنت باید ساخت - خدیوِ گیهان مهرِ مذکور را موردِ عنایاتِ
بسیار و مصدرِ توجهاتِ بے شمار گردانیدند - درین اثنا رموهر سنگه نظر بر رابطۂ قدیمے منگل سنگه
را مع شیرینی وغیره لوازم بهره یاب گردانیده تمام مراتبِ نیازمندی و عقیدت التماس کنانیدند - بندگانِ
خدیوِ گیهان باقتضائے عقلِ مصلحت اندیش بر زبان آوردند که عزیمتِ ذاتِ فیض درجات بآنروئے
آبِ راوی مصمم بالجزم چند سفائن کشتی را بر گذر و معبرِ دریا حاضر سازند - چنانچه نامبرده حسب الامکان
کشتی ها را بر گذرِ دهول فراهم و مجتمع کنانیدند - بعد ازان سرکارِ دولت مدار باقتضائے دانشِ کامله
و بینشِ شامله و عقلِ عاقبت اندیش و خردِ صواب کیش و عزیمتِ قوی بنیاد و همتِ خداداد هر کسے را
فراخورِ قدر و مرتبه موردِ عنایاتِ عظمی و مهبطِ نوازشاتِ کبری فرموده باز بمکانِ اول مراجعت با
فرحت و میمنت فرموده و شب در انجا بروز آورده علی الصباح که شامِ ادبارِ مخالفان بود ع بیرونِ لوهاری
دروازه نزولِ اقبال فرمودند - چیت سنگه بمجردِ استماعِ این خبر هوش و حواس گم کرده بنا بر خبرداری
و حفاظتِ دروازه وارد گردید - سیواسنگه وغیره مردمانِ حاضر الوقت ظاهر ساختند که خدیوِ زمان بافواجِ
کثیر و لشکرِ خطیر از راهِ دهلی دروازه شرق رویه رونق بخشِ عالم و عالمیان شده اند - از استماعِ این
خبر مرغِ روحش از قفسِ تن پریده و از انجا مراجعتِ ادبار آثار بصوبِ عقب ساخت - و جهانبانِ
سن بعد از ظهورِ این فتوحاتِ آسمانی و نصرتِ ربانی از راهِ لوهاری دروازه ورودِ اقبال فرمودند -
چیت سنگه بمجردِ استماعِ این خبر از هیبت و صولتِ قاهره و ابهت و سطوتِ باهره با معدودے
از افواجِ رخت ادبار بسوے قلعه آوردند - و موهر سنگه نامی که مخمورِ بادۂ نکبت و بیهوشی بود از
ظهورِ این مقدمه فتح و نصرتِ اولیای دولت در مکانِ خس و خاشاکِ ادبار بر سر ریخته منزوئے زاویۂ
کلفت گشت - خدیوِ گیهان با فتح و نصرتِ تازه مع افواجِ ظفر امواج در مسجدِ بادشاهی متصلِ
قلعه تشریف ارزانی فرمودند - از معاینه و مشاهدۂ آن مکانِ عالی شان احتظاظے وافی و
التذاذے کافی حاصل ساختند - و از انجا توجهِ موجه در مسجدِ وزیر خان فرمودند - عصمت و عفت
قباب مائی سداکور و دیگر لشکرِ بسیار داخل گشت و مسماتِ موصوفه در لاهور آمده در چبوترۂ کوتوالی
قیامِ ظفر ارتسام بجلوۂ استحکام درآورده بنسق و نظامِ اموراتِ مالی و ملکی پرداخت - و سرداران لشکر
که دستِ غارت و تاراج بر مال و اسبابِ ساکنانِ شهر دراز کردند و مردمانِ شهری استغاثه در جنابِ
عالی ساختند - از انجا که غریب نوازی و رعیت پروری خلاصۂ بختیاری و جهانبانی هست بمجردِ استماعِ

بتاریخ دوم صفر روز یکشنبه سنه ۱۲۱۴ مطابق بیست وهفتم ماه هاڑ سمت ۱۸۵۶

این معنے منادی امن و امان در تمام شہر مطابقِ حکمِ فیض شمیم بجلوهٔ نمایش رسید - تمام مردمانِ
شہر از ظہورِ این طرزِ پسندیدہ و آئینِ حمیدہ خوشنود و مفرح شدہ با دعیۂ ارتفاعِ اعلامِ فلک احتشام و لوائے
آسمان فرسائے دولت و اقبال و ارتقائے حشمت و اجلالِ گیتی ستانی مواظبت و اقدام ورزیدند ہمہ
ہرچند مرضئ سرکارِ دولت مدار درباب آراستن مورچال و محبوس کردنِ چیت سنگھ بدآہنگ جلوه افروز
بود لیکن مسماتِ مذکورہ بمقتضائے فراستِ کاملہ و کیاستِ شاملہ برزبان آورد که درباب آرایشِ مورچال
و اشتعالِ نائرہ جدال و قتال تمام شہر ویران بدرجۂ کمال خواہد شد و نیز سردارانِ قرب و جوار بنابر آمد لعد
و اعانت و رفاقت سرگرم خواہند شد پس صلاحِ لازم الافتراح آنست که بہر طریق مشار الیہ را مطمئن القلب
ساختہ و از قلعہ خارج کردہ عمل و دخل بکمالِ وثوق و حفاظت و حراست در قلعہ جلوهٔ نمایش یابد بنا بر علیہ
مسماتِ موصوفہ بعد از تفحص و تجسس بسیار تو ہر سنگھ را نزدِ خود طلبیدہ پیغام به چیت سنگھ فرستادہ که اگر
سلامتئ جان و مال وغیرہ اسباب و اشیائے مع عیال و قبائل منظور است تمام اسبابِ خود را از قلعہ
بیرون باید آورد و موضع ویٖنئے کی از سرکارِ دولت مدار بنا بر قوت و گذران بالحتاج حوالہ شما میشود در انجا
رفتہ اوقات گذاری بفراغت و آسودگی باید ساخت و در تقدیمِ مراسمِ نیازمندی کوشش بسیار و سعی بیشمار
بعرصۂ نمایش باید آورد و بدون کمک و اعانت طرفے من الاطراف و متنفسے من الانفاس قیام در قلعہ
متمرِ سلامت رسی شما نخواہد شد - چیت سنگھ مذکور پنبۂ غفلت از گوش بر آوردہ و بر پیغاماتِ صدر مطلع و آگاہ
شدہ التماس ساخت که ہنگامِ برآمدن از قلعہ مزاحمت و دست اندازی صورت نہ بندد و در ایامِ مستقبل
تعرض از طرفِ سرکارِ دولت مدار جلوهٔ نمایش نیابد بسمات مذکور در استقرار این معنے عہد و پیمانِ مستوثق
و مستحکم ساخت - و چیت سنگھ مذبور مع ہر اسباب و اشیائے وغیرہ اجناس بوقتِ علی الصباح که شامِ ادبار
توان نام داشت عازم ویٖنئے کی گردید - و خدیوِ زمان ہم عنانئ نصرت و کامرانی و ہم آغوشِ فتح و
شادمانی روز دوشنبہ سوم ماہِ صفر رونق بخشِ قلعہ گردیدہ شادیانۂ کامیابی و شادکامی و نقارۂ دولت و
اقبال و طنطنۂ جاہ و جلال در ربعِ مسکون بلند آوازہ گشت **فرد** بفرخی و سعادت درین دیار رسید +
بدین صفت که به بیت الشرف رسد خورشید + نسیمِ عنبر شمیمِ عدالت و نصفت پروری و روائحہ نوائحہ
انصاف و دادوہی دماغِ نیاز ایاغِ عالم و عالمیان را عطر آگین نمود - و حدائقِ قلوبِ رعایا که از ظہورِ انقلاب
ادوارِ روزگار پژمردہ و منقبض بود از ہبوبِ اہویہ لطیفۂ فتح و نصرت و ظفر خدیوِ زمان شاداب و شگفتہ
گردید رشکِ بہار نوروزی شدند - ابیاتِ بہاریہ موافق و مناسبِ این مقام است **نظم**
بہار آمد به عشرت پائے کوبان + زبادِ صبح گاہی جائے روبان + جہان شد از خوشی چون گل شگفتہ +

عروسِ دہر در زیور نهفته + شگوفه بر سرِ شاخِ درختان + بزیبائی چو روئے نیک بختان + ریاحین صف زده در باغِ بستان + نسیمِ صبح دم در ہر گلستان + زائچه دخولِ عنایات موصول و نزولِ فیض شمولِ جهانبانی در دار السلطنتِ لاہور مطابق علم نجوم است ہاڑ شدی پنچمی روز دوشنبه ببیت مشتم ہاڑ موافق سوم صفر در ساعت عطارد و زائچه طلوع اقبال



بر فلکی طبعانِ دقیقه شناس و علوی فطرتانِ تقویم اساس مستور و مخفی نماند از انجا که مصنفِ این تاریخ غریب و نسخه عجیب مقتبسِ انوارِ عزمیه میباشد بناءً علیه انموذجے و برخے از احکام میمنت ارتسامِ زائچهٔ طلوعِ کوکبِ اقبال ـ و ظهورِ اخترِ امانی و امال درین موضع مناسبِ حین بہجت قرین انگاشت که تمام احکامِ این زائچهٔ ہمایون دلالت کند برین معنے که یوماً فیوماً و روز بروز اخترِ برجِ

کامگاری۔ وکوکبِ سمای جہانداری از افقِ سرداری ومطلعِ نامداری تابان و درخشان باشد۔ وہمگی مراداتِ دلی ومقاصداتِ قلبی واصل وحاصل شوند۔ ومخالفانِ فساد آئین ومعاندانِ مخالفت آگین خود بخود درگوِ خسرانِ ابدی ومغاکِ نقصانِ سرمدی منہمک ومضمحل گردند۔ وتمام اسبابِ بادشاہانہ واثوابِ خسروانہ دلالئے متلالئے آبدار ودُررِ غررِ شاہوار۔ ویواقیت والماسِ عجیبہ و زمرد ولعلِ غریبہ وسوائے آن کارخانجاتِ سلطانی بحصول انجامد۔ وعلاوہ بران از اکنافِ عالم وعالمیان واطرافِ جہان وجہانیان وانواعِ الوانِ بہادران عرصۂ ہیجا واقسامِ اقسام دلاورانِ صفِ وغا در حضورِ سراسر نور بہرہ یاب بودہ منسلک درسلکِ توسل گردند۔ وقلاعِ حصینہ وحصارِ مستحکمہ در حوزۂ تصرف درآیند وخرج واخراجاتِ بسیار جلوہ نمائش یابد چراکہ شمس صاحبِ دوم درمقامِ دوازدہم است مدلالت کند برآنکہ مخالفانِ فساد اندیش ومعاندانِ مخالفت کیش ربقۂ اطاعت وفرمان برداری در رقبۂ جانِ عقیدت نشان انداختہ حاضر شوند وتمام مال واسباب واشیائے واثواب وسوائے آن مبالغ بدست آید۔ در تحریرِ احکامِ کلی ارقامِ تواریخ بطالت مے انجامید۔ لہذا سطرے ازان رقمزدۂ کلکِ فیض سلک گردیدہ +

ہنگامہ وفساد ہمراہِ سنگھان درموضع بھسین وفتح یاب شدن در سمت ۱۸۵۷ ۱۲۱۵ھ

سپاس بیقیاس خاص آن مبدعے را سزا است کہ بنجم قدرتِ کاملہ اش در ارقامِ درجۂ کائنات و موجودات دقیقۂ از دقایقِ تیقظ وہوشیاری نامرعی نگذاشت۔ وبحکمِ کل شئی خلقنا بقدر پنج مرتبۂ ثانیہ را مرتبۂ ثالثہ نہ نگاشت۔ حمدِ بیحد آن مخترع را رواست کہ مہندسِ حکمتِ شاملہ اش از اوساطِ جداولِ مخلوقات خاصۂ انسان را از مرکزِ زیجاتِ مکونات استخراج نمودہ بتقویم بنامِ لقد خلقنا الانسان فی احسن التقویم ثبت ومرقوم ساختہ باوجِ فلکِ دوار از حضیضِ خاکِ مذلت وانکسار رسانید۔ ومن بعد طوائفِ بادشاہان را از تمام عالم وعالمیان وجہان وجہانیان معزز ومفتخر فرمودہ سرگروہ بر تمام رعایا وبرایا گردانید کہ تا تمامی بندوبستِ ممالکِ محروسہ ونسق ونظامِ اقالیمِ مقبوضہ بحسنِ تدبیرِ بے نظیرِ این روشن ضمیر تعلیمِ قادرِ قدیر جلوہ نمائش پذیرد۔ وہر وقت وہر حال از مہبِ افضالِ ایزدِ متعال روایحِ فوایحِ نصرت وفیروزی ونسیمِ عنبر شمیمِ فتح وبہروزی وزبدہ دماغ جہان وجہانیان را عطر آگین فرمایند + تفصیلِ این اجمالِ میمنت اشتمال آنکہ تمام سرداران دوابۂ باری وچج درجناب از ظہورِ ارتفاعِ کوکبِ اقبال وطلوعِ ستارۂ اجلالِ بندگانِ حضور از افقِ امانی وآمال موردِ وبالِ ابدی ونکالِ سرمدی

گردیدند - و در بعث و نشر بعضے صلاح و ثمرۂ ادبار آثارِ خود کوشیده بایکدگر گفتگوے نمودند که الحال سرکارِ دولت مدار به بلدۂ دار السلطنت لاهور محض از میامنِ اقبالِ عدو مال و به یمنِ افضالِ ایزدِ متعال دستیاب شده اند تا فی الحال بعد از وثوق و استحکامِ بنیانِ ریاست و ایالت و تشیدِ اساسِ سرداری و نامداری و در انهدامِ بنیانِ سرکردگانِ دیگر ساعئے موفوره و کوشش ماثوره خواهند فرمود پس بطورِ یکه استقامت و ثبات و قیامِ خودها صورت بندد دران باب سعیِ بسیار بجلوۂ نمایش آریم - چنانچه بصلاح و تدبیر یکدگر کمر بر انهدامِ اساسِ سرداری و استیصالِ بنیانِ نامدارئے خویش چست بسته تدبیرِ ادبار تصو نمودند و بعد از ایامِ هولی صاحب سنگهه گجراتیه مع افواجِ گلاب سنگهه بهنگی و جبا سنگهه رامگڑهیه و نظام الدین خان افغان قصوریه وغیره سردارانِ سنگهان در موضع بهسین که نه کروه از لاهور بطرفِ مشرق واقع شده است فراهم آمدند و بداعیۂ نایرۂ اشتعالِ جنگ و جدال در انجا قیامِ ملالت ارتسام نمودند - گلاب سنگهه بهنگی که مصدرِ این اموراتِ تشتت آیات گردیده و در اجتماع و فراهم ساختنِ افواج کوشیده و در خانۂ کلفت نشانه فرود بود حسب الطلبِ سرکردگانِ صدر پایه رکاب میداشت که موافقِ ارادۂ ازلی و یمنِ اقبالِ عدو مال این خدیوِ مصدرِ امانی و آمال بنا بر شربِ شراب و ظهورِ اذیت و خرش در اعصابِ دماغیه و من بعد بطرفِ قلب بسببِ محاذات و انطفائے حرارتِ غریزی از تائیداتِ ایزدِ متعال و توفیقاتِ قادرِ ذو الجلال و روز افزونئ بختِ عدو مال شیشۂ حیات و زندگانئے آن آتش زنِ کاشانۂ خویش بسنگِ اجل بشکست و از ظهورِ این معنے پشتِ استقامتِ سنگهانِ ملالت نشان از کلفت و کلالت خمیده گشت - و سرکردگانِ افواج از ظهورِ حادثۂ صدرِ هوش و حواس گم کرده از گرمئے هنگامۂ کارزار و پیکار دل سرد گردیدند + منقول السنۂ سرداران و خصوص سرکارِ والا است که در حینِ اشتدادِ هنگامه ذاتِ عالی را از اخراجات عسرتے رو داد لهذا همراهِ سرداران صلاح و کنگاش ساختند دیوان محکم چند بر زبان آورد که مبلغِ ده هزار روپیه از صرافانِ لاهور و پنجهزار روپیه از گوجرانواله و ایضاً از رام نگر گرفته در فوج تقسیم کرده شود و بعد از ظهورِ نصرت و فتح و ظفر مع سود ادا کرده آید لیکن این سخنِ اوشان در خاطرِ شریفِ سرکارِ والا گران آمده بود پس از چند روز مبلغِ بیست هزار روپیه را اشرفی از پنڈ دادن خان ظاهر شد و مبلغ در لشکر صرف شدند و من بعد شکست بر اعدا الاحق و واصل گردید - و بندگانِ عالی در ساعتِ سعید با افواجِ بے مزید از سمتِ سد اکور و نکمیان وغیره از لاهور نهضت با فرحت و مسرت فرموده در موضع اوان بفاصلۂ دو کروه از بهسین مضربِ خیامِ جاه و جلال و مخیمِ سرادقاتِ اقبال گردانیدند - و تا مرورِ مدتِ هشت ماه

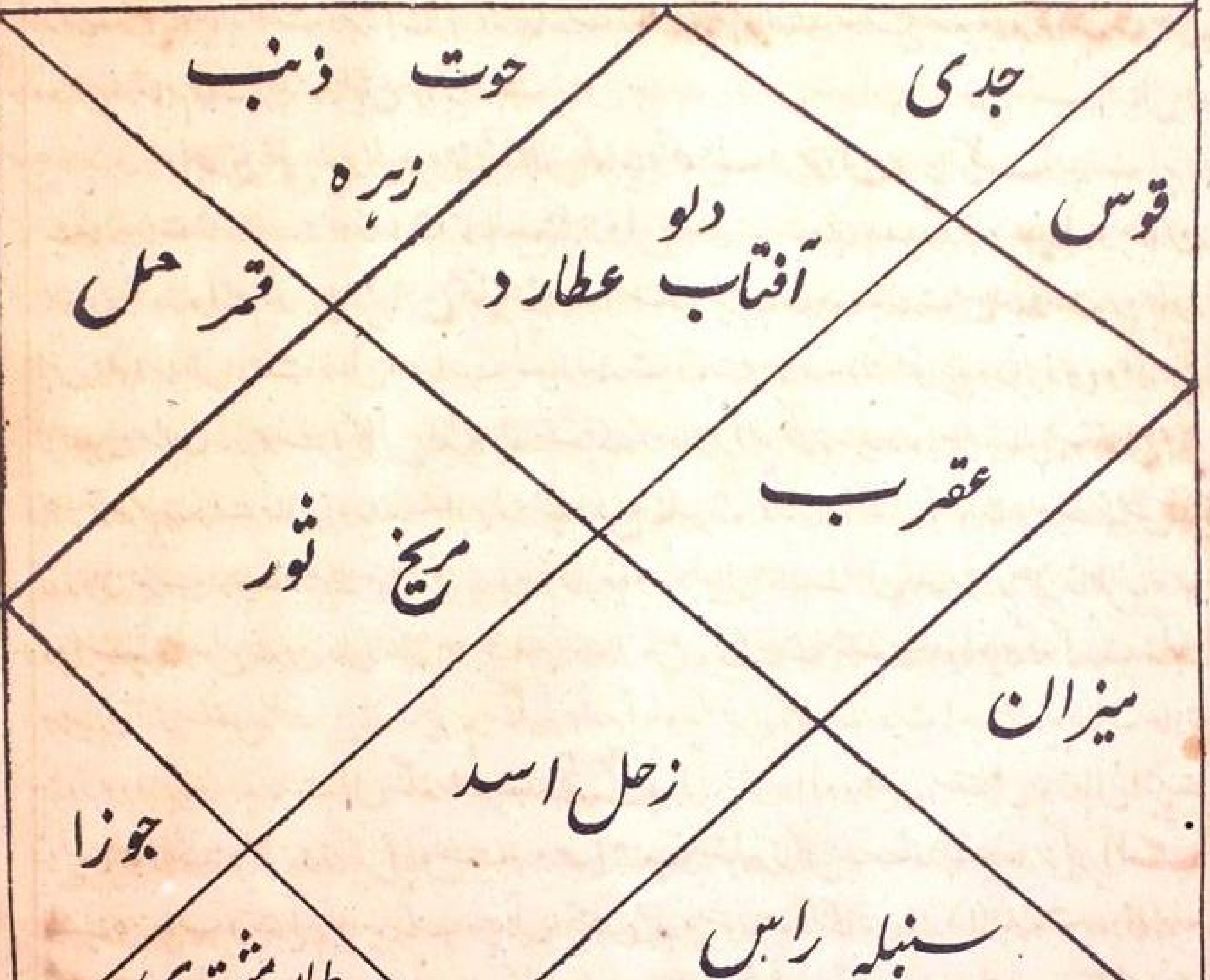
نائرهٔ مجادله و جنگ فیمابین مشتعل گشت - دریں گرمیٔ هنگامهٔ کارزار بمسامع شریف رسید که کدام افغان بداعیهٔ اشتعال نوایر جنگ و جدال و آتش مجادله و قتال از ولایت روانه شده در سواد جهلم وارد گردید لهذا فتح سنگهه دهاری و ماگهه سنگهه مامور شده و هنگامهٔ فیمابین فریقین در گجرات بآنطرف واقع گردید - و از بدرقهٔ اقبال افغان را هزیمت فاحش گشت - و فتح سنگهه مذکور دران معرکه قالب عنصری بخاکدان فنا تفویض ساخت - من بعد سرداران سنگهان از ارتفاع کوکب اقبال و طلوع اختر جاه و جلال - و اعتلای لوای حشمت و صولت قاهره - و ارتقای اعلام شوکت و جلالت باهره تاب مقاومت و مقابله در خود مشاهده و معاینه نکرده و قافیهٔ وقت تنگ دیده و روی ادبار ملاحظه کرده طریقهٔ متابعت و انقیاد بجلوهٔ نمایش آوردند - و در مکانات مقبوضه و مواضعات متصرفه خود با ربع القهقری نموده قیام ملالت ارتسام بجلوهٔ ظهور آوردند - و ذات ملکی آیات بهم عنانی نصرت و فیروزی و فتح و بهروزی با هزاران هزار نشاط و کامرانی و الاف الاف انبساط و شادمانی از انجا مراجعت با فرحت فرموده رونق افروز لاهور شدند - و صدای تهنیت و مبارکباد در چار اطراف عالم بلند آوازه گشت - و زمزمهٔ عشرت و شادی در اربعهٔ جوانب جهان شایع و آشکار گردید - و عیش و عشرت را روز بازار رونق حاصل آمد +

ولادت باسعادت اختر برج جهانداری یعنی صاحب زاده کهرک سنگهه

در سمت ۱۸۵۷

نخل بند گلستان کائنات و گل چین حدیقهٔ موجودات چون خواهد که گل بوستان شهریاری و نور گلستان جهانداری در حدایق ابداع و ریاض اختراع بشگفاند - اولاً از اقطار امطار نوازشات و انفجار جویبار تفقدات مزرعهٔ امانی و آمال سیراب و شاداب فرماید - ثانیاً از اثمار اشجار رحمت و عنایت ذائقهٔ
جهان و جهانیان شیرین و عذب اللسان گرداند + تفصیل این مقال فجسته خصال آنکه در ماه ۱۸۵۷
پهاگن سمت ۱۸۵۷ ولادت باسعادت صاحب زاده بلند اقبال غرهٔ ناصیهٔ نامداری گوهر درج بختیاری صاحب زاده کهرک سنگهه از قوه بفعل بمنصهٔ اعلان جلوهٔ نمایش پذیرفت - و ابواب فرحت و انشراح و اسباب مسرت و انفراح مفتوح و آماده شدند - غبار کلفت و نکال و گرد ملالت و ملال از صفحهٔ ضمائر عالم و عالمیان و جهان و جهانیان دور و رفع گشت - و مردمان نابینایان افلاس را از بس جود و عطای متوافره - و بذل و کرم متکاثره - کحل الجواهر بینائی و سرمهٔ دیدهٔ روشنائی حاصل آمد - و انواع انواع راحت و انبساط و اصناف اصناف مسرت و نشاط در دلهای مغموان

راہ یافت و عروسِ دہر برکرسئے انبساط جلوس ساخت زایچۂ ولادتِ باسعادت کہ مرقوم قلمِ عجایب رقم گردیدہ اینست - دوازدہم پھاگن سدی سمتی پنجم رمضان حین طلوع آفتاب



بندگانِ عالی گیتی ستان ایامِ ہولی بعیش و نشاطِ بسیار و شادمانی و انبساطِ بے شمار در لاہور بسر بردہ دادِ فرحت و انفراح دادہ بطرفِ رام نگر تشریف ارزانی فرمودند کہ بسببِ انقلابِ ادوار و تقلبِ اطوارِ اعصار صاحب سنگھ گجراتیہ دماغ نخوت و استکبار بادجِ فلکِ دوار رسانیدہ مستعد بر اشتعالِ نوائرِ جدال و جنگ گردید - و در مکان و ڈالہ طرحِ استقامت ساخت فوجے شایستہ بنا برِ مقابلہ و مجادلہ مامور گشت و چندے بکار آمدند و اکثرے زخم کاری برداشتند - ضرب و قتل در فیمابین بجلوہ نمایش رسید - آخر الامر معرفتِ مصدرِ تجلیاتِ الٰہی مظہرِ لمعاتِ نامتناہی ریاضت آہنگ باباصاحب سنگھ

آشتی و مصالحت جلوۂ اعلان پذیرفت - سرکارِ والا شمشیرِ خود را از کمر کشاده روبروئے بابا صاحب سنگھ و تمام سرداران جودھ سنگھ و دل سنگھ و صاحب سنگھ بر زمین گذاشتند - باندازۂ یک ساعت شمشیرِ والا بر زمین ماند احدے از سرداران چیزے بر زبان نیاوردند - من بعد بابا مذکور از دستِ خود شمشیر در کمرِ سرکارِ والا انداخت و بر زبان آورد که در اندک زمان تمام مخالفان بخاکِ عدم برابر خواہند شد و عمل و دخل در تمام ملک بجلوۂ نمایش خواہد آمد +

محاصرۂ علی پور المعروف اکال گڑھ و تصرف فرمودن در آنجا

بعضے اموراتِ ناشایستہ و مقدماتِ ناباًیستہ که از دل سنگھ بعرصۂ وجود رسیدند بنابرٔ علیہ خدیو گیہان نامبردہ را در رام نگر مع دیوان محکم چند طلبداشتہ اسیرِ پنجۂ تقدیر ساختند - و من بعد دست برد بر ڈیرہ اش جلوۂ نمایش یافت و مال و اسباب بسیار بغارت و تاراج در آمد - و از آنجا مع عساکرِ ماُورہ و افواجِ نامحصورہ عنان ریزِ حوالئے اکال گڑھ بقدرِ سہ چہار کروہ از رام نگر رسیدہ مورچال بکمالِ استقلال و استحکام برروئے حال آوردند - لیکن زوجۂ دل سنگھ مذکور اصرار و استبدادِ مونثانہ بعرصۂ نمایش آوردہ در زدنِ ضربِ توپ و رہکلہ ہیچ صرفہ برروئے کار نیاوردہ خیالِ حوالہ ساختنِ قلعہ مرتسمِ صفحۂ خاطر نساخت و بر اسیر و حبس شدنِ دل سنگھ موصوف چیزے افسوس و تاسف بمنصۂ شہود نیاورد - و مدتِ مدید درمیانِ قلعہ مستقل و متحصن ماند - جودھ سنگھ وزیر آبادیہ که ہمراہِ رکابِ نصرت مآب بتقدیمِ خدماتِ سعادت اندوز بود از دیدہ و دید حالتِ دل سنگھ مضطرب و بیقرار گردیدہ قرار بر فرار دادہ در حینِ استقلالِ مورچالہا ہزیمت را غنیمت دانستہ داخلِ وزیر آباد گشت - و صاحب سنگھ را در بابِ استعانت و مدد از گجرات طلبیدہ در بابِ اشتعالِ نوائرِ جنگ و جدال و قتال تجدیدِ مشورت و کنگاش باخودہا بجلوۂ شہود آوردہ - و گیتی ستانی بر شورت و مصلحتِ آنہا مطلع و آگاہ شدہ استخلاص منحصر بر وقتِ دیگر داشتہ - و از آنجا کوچیدہ بمقابلۂ جودھ سنگھ و صاحب سنگھ در مکانِ کھیوے والی متصل رام نگر پرداختند - از آن طرف اکثرے مجروح و مقتول شدند و امر سنگھ ساکنِ کانہہ کاچھہ دران معرکہ بکار آمد - و مسمات سدا کور و سوڈہی کیسرا سنگھ سلوک و صفائی فیمابینِ سردارانِ صدر بجلوۂ انکشاف آوردہ - و شاہدرہ در جاگیرِ او مقرر شد و سرکارِ دولت مدار ہم عنانِ نصرت و بہروزی رونق بخشِ دار السلطنتِ لاہور شدند - ہنگامِ رسیدنِ لاہور کرم سنگھ رنگڑ ننگلیہ درخواستِ مواجبِ طلبِ افواج از سرکارِ والا نمود و دران وقت از اتفاقِ وقت چیزے در خزانہ موجود نبود بنابرٔ علیہ جوڑۂ طلائی مسمات سدا کور مشار الیہ حوالہ فرمودند و این معنے را مرکوزِ ضمیر داشتند - و بعد از مدتِ خطیر دل سنگھ ہم از محبسِ ناکامی برآمدہ در لاہور

مشرف گشت وبسبب رضائے اوتعالے جان بجان آفرین تفویض ساخت- سرکارِ دولت مدار بنابرِ
اداے معذرت بزوجہ اش در اکال گڑھ تشریف بردہ متصرف برقلعہ شدند- ومن بعد مقابض برتمام اسباب
واندوختہ اش گشتہ زوجہ اورا مواضعات سیر حاصل مرحمت فرمودند- وتھانہ درقلعہ بکمال استقلال نشانیدہ در
لاہور تشریف آوردند وتمام ڈیرہ کرم سنگھ مذکور ضبط فرمودند وچندراس اسپ منجملہ اسپانِ ضبطی حوالۂ بابا
صاحب سنگھ جیو نمودند+

تشریف آوردنِ سرکارِ ذوالاقتدار در فتح آباد ودستار بدلی ہمراہ سردار فتح سنگھ اہلووالیہ از فضلِ سری اکال جیو

سرکارِ دولت مدار در سمت ۱۸۵۹ بہم عنانِ نصرت وبہروزی وظفر وفیروزی از لاہور انقباضِ رایاتِ عالیات ١٨
ساختہ درمکانِ فرحت نشانِ فتح آباد نزولِ راحت شمول ورودِ مسرت آمود فرمودند- وپیغام بہجت ارقام
بہ پردہ نشین سرادقاتِ عفت وعصمت والدۂ ماجدۂ سردارِ معزالیہ فرستادند کہ سرکارِ دولت مدار بنابرِ دریافتِ
ملاقاتِ انفراح آیات سردارِ معزالیہ درین حدودِ محمود مخیم سرادقاتِ اقبال ومضربِ خیامِ جاہ وجلال فرمودند
سردارِ معزالیہ بہ ادراکِ مواصلات سراسر افادت سرورے تازہ وحبورے بے اندازہ حاصل سازد- مائی
صاحبہ برزبان آورد کہ سردارِ معزالیہ کیفیتِ سیر وشکار بطرفِ ویروول بعیش ونشاط بسر مے برد سرکارِ
عالی اقتدار اندرونِ فتح آباد تشریفِ شریف ارزانی فرمایند وعنقریب سردارِ معزالیہ را از ضلع ویروول
باسرع الاوان طلبیدہ مے آید- سرکارِ لطف آثار برزبان عنایت ترجمان آوردند کہ ورودِ سعادت آمودِ
سرکارِ فیض آثار درین حدودِ مسرت آثار محض بنابرِ دیدار انبساط اطوار سردارِ ذوالاقتدار بجلوۂ نمائش
رسیدہ سوائے احضارِ شہسوارِ عرصۂ کارزار قیامِ سرکار اندرونِ فتح آباد مناسبِ صلاح لازم الافتراح
نیست سرکارِ عالی اقتدار از زیارتِ فیض اشاعت باولی سری گوئندوال سعادتِ دارین ومفاخرتِ
کونین حاصل میسازد- وآن عصمت قباب آدمانِ جلد رفتار نزدِ سردارِ معزالیہ فرستادہ وباسرع الاوان
در فتح آباد طلبیدہ اطلاع محبیتِ سردارِ معزالیہ بزودی در سرکارِ والا بائید رسانید کہ بمجردِ استماعِ خبرِ فرحت
دثرِ فائز شدنِ سردارِ معزالیہ دران حدودِ مسعود سرکارِ فیض مدار فے الفور رونق بخشِ آن سوادِ
خورمی بنیاد خواہد شد- بنائً علیہ سرکارِ دولت مدار بعزمِ زیارتِ مکانِ میمنت عنوان باولی جیو
روانہ گردیدند- وحسب الطلبِ مائی موصوفہ سردارِ ذوالاقتدار از ویروول در فتح آباد قیامِ ابتہاج
ارتسام بجلوۂ استحکام آورد ومائی موصوف اطلاعِ این معنے در سرکارِ والا نمود- بنابران سرکارِ دولتمدار

در فتح آباد تشریفِ شریف ارزانی فرمودند۔ و در ساعتِ سعید کہ مختارِ تقویم شناسانِ جداولِ آسمانی بود دستار بدلی ہمراہِ سردارِ معزالیہ بجلوۂ نمایش آوردند و دو راس اسپِ سواریٔ خاص صبا رفتار و چند پارچاتِ نفیسہ حوالہ فرمودند۔ و سردارِ معزالیہ ہم اسپان و ارمغان در سرکارِ والا رسانید۔ و بالمشافہ گزنشتۂ صاحب عہد و پیمانِ مستوثق بجلوۂ ظہور آوردند۔ یکے آنکہ دوست و دشمنِ سرکارین بودہ باشد دوست و دشمنِ ہمدگر است۔ دوم آنکہ اگر سرکارِ دولت مدار درین حدودِ مسعود بیاید و سردارِ معزالیہ در ملکِ متصرفۂ سرکارِ دولت مدار آید از ملاقاتِ راحت آیات منشرح الصدر و منفرح القلب گرداند و از سرکارین عالیین طلبگاریٔ اخراجات صورت نہ بندد۔ و اگر از تائیدِ اقبالِ سری اکال ملکِ محروسۂ پنجاب وغیرہ صوبجاتِ اطراف در تصرف و تسلطِ سرکارِ والا بیاید جاگیرِ لائق از ہر تعلقہ بسردارِ معزالیہ حوالہ خواہد شد درین ہر سہ مقدمہ عہد و پیمان مستحکم و مستوثق جلوۂ نمایش یافت و بعد از چند روز سرکارِ والا در دار السلطنتِ لاہور تشریفِ شریف آوردند ❊

تشریف فرمودنِ سرکارِ والا بہ آنروئے آبِ راوی و مورچال در موضعِ جاکے و طلبیدنِ سردار فتح سنگھ را در آنجا و مفتوح شدنِ آن مکان و صلح و صفائی فیمابینِ سرکارِ والا و صاحب سنگھ معرفت سردارِ معزالیہ و عزیمت سرکار بجانبِ امرتسر جیو و تشریف بردن بنابر برداشت کنانیدن مورچال لکھن پور وغیرہ

سرکارِ دولتمدار بعد از بند و بستِ مہماتِ مالی و ملکی از لاہور بآنروے آبِ راوی تشریف آوردند۔ و بنابر نسق و نظامِ اموراتِ ریاست و سرداری و مقدماتِ امارت و نامداری بعد از قطعِ مراحلِ محدودہ موضعِ جاکے مخیمِ سرادقاتِ فیروزی و مضربِ خیامِ بہروزی گردید۔ و مورچال بکمالِ استقلال بعرصۂ اعلان آوردند۔ و از آن طرف خالصہ صاحب سنگھ گجراتیہ مع افواجِ کار آمدنی بفاصلہ قریب رسیدہ ڈیرہ ساختہ۔ و در عینِ گرمیٔ ہنگامۂ کارزار چند کس زخمی و مجروح و برخے مقتول و مذبوح شدند و مدتِ محاصرہ بطوالت انجامید۔ سرکارِ والا آدمانِ جلد رفتار بنابر احضارِ سردارِ ذوالاقتدار فتح سنگھ مامور فرمود۔ سردارِ معزالیہ کہ در تشیدِ بنیادِ یکرنگی وحید الدہر بود فی الحال بجناحِ استعجال بسرعتِ باد و برق شتافتہ بحرکتِ سریعہ در جاکے رخت ورودِ شادمانی آمود اندرخت۔ بمجرد رسیدنِ خبرِ سردارِ مشارالیہ در جاکے سرکارِ فیض مدار شلقِ توپخانہ بکمالِ شان و صولت کنانیدہ بنابر استقبال متوجہ شدند۔ و سردارِ موصوف را

در ڈیرہ اقامت پذیر گنانیدند۔ من بعد در مسکنِ خود رونق بخش شدند روزِ دوم سردارِ موصوف بملاقاتِ فرحت آیاتِ سرکارِ والا معروف شدند۔ سرکارِ عالی مدار یک راس اسپِ نقرۂ اسول و مالائے مروارید حوالہ فرمودند۔ و خورمی و خورسندئے نامحصورہ از ملاقاتِ یکدگر در طبائعِ بدایع راہ یاب شد۔ و چند روز دادِ عیش و کامرانی و نشاط باستماعِ نغماتِ مسرت آیات دادند۔ و من بعد از تائیدِ اقبالِ سری اکال و توفیقاتِ آسمانی آن مکانِ راحت نشان بحوزۂ تصرفِ اولیائی دولتِ قاہرہ در آمد۔ و تھانہ بکمالِ استقلال داخل شد۔ سرکارِ دولت مدار بعد از حصولِ نصرت و بہروزی و فتح و فیروزی مقرون الافِ الاف نشاط و قرینِ اصنافِ اصنافِ انبساط گردیدہ عزیمتِ اشنانِ سری امرت سرجیو مصمم بالجزم فرمودند۔ و موافقِ مصلحتِ عقلِ صواب کیش و مشورتِ خردِ عاقبت اندیش سردارِ معزالیہ را بنابرِ انطفائے آتشِ فساد و عناد و استقرارِ صلح و آشتی نزدِ صاحب سنگھ مذکور فرستادند سردارِ معزالیہ در ڈیرۂ سنگھ مشارالیہ رفتہ و قیل و قالِ استحکامِ بنیانِ یکتائی و انضباطِ اساسِ آشنائی بجلوۂ نمائش آوردہ بنیانِ سلوک و صفائی را مستحکم و مستوثق ساخت۔ و آتشِ عناد و نزاع و شعلۂ محاربہ و فساد منطفی گشت۔ و بعد از استفراغِ صلح و مصالحہ باسرع الاوان در سرکارِ والا رسیدہ تمام حقیقتِ تشیدِ بنیادِ و داد مبرہن و ظاہر نمودند۔ سرکارِ دولت مدار از آنجا انتہاضِ رایاتِ عالیات فرمودہ روزِ اول بوقتِ شب در گوجرانوالہ بیت فرمودہ روزِ دوم در امرت سرجیو بہرہ یاب گردیدہ در کٹڑۂ سردارِ موصوف درمیان قلعہ رونق بخش شدند۔ و بعیش و نشاط و فرحت و انبساط اوقات بسر بردند۔ بعد ازان راجہ سنسار چند بر لکھن پور کہ متصرفۂ بدھ سنگھ بود مورچال بجلوۂ اعلان آورد۔ سرکارِ دولت مدار مع سردارِ موصوف بآن طرف متوجہ گردیدہ مورچال را برداشت کنانیدند۔

کیفیتِ رفتنِ سرکارِ والا بطرفِ چندیوٹ مرتبۂ اول و مورچال فرمودن

و من بعد ارادہ بطرفِ قصور حسب المنوشتۂ سردار فتح سنگھ کہ مع افواجِ سرداران آن روئے آبِ ستلج بنابرِ داعیۂ استخلاصِ قصور رسیدہ بود برائے تقدیم حسن خدمتے سرکارِ والا و چگونگئے قصور سمت ۱۸۶۰

در این سال سرکارِ والا بنابرِ امدادِ مسمات سدا کور کہ با راجۂ نورپور و سنسار چند جنگ و مقابلہ ساختہ شکست خوردہ بود عازمِ کوہستان شدند۔ و راجہ سنسار چند از ہیبت و دہشتِ سرکار بطرفِ کوہستان

رفت و سرکارِ عالی قلعۂ نوشہرہ از راجۂ نورپوریہ استخلاص فرمودند۔ و نیز محاربۂ سداکور مقرر
کنانیدند بعد ازان متوجہ آنروے آبِ چیناب شدند و قلعۂ نیلہ را مورچال فرمودہ مفتوح ساختند و از زمینداران
دھنی تحصیلِ مبالغِ نذرانہ نمودہ در لاہور رسیدند۔ سرکارِ والا بنا بر انتظامِ امورات ریاست بآنروے آب
متوجہ شدہ و در ضلع چنیوٹ فایز گردیدہ مورچال بکمالِ استقلال بجلوہ نمایش آوردند۔ و از طرفِ دریاے
ستلج پھولا سنگھ و کرم سنگھ نرملہ و رائے سنگھ وغیرہ سرداران بنا برِ تاخت و تاراجِ دوابہ
عزمِ مصمم بمنصۂ شہود نمایان ساختند۔ و بعد از کوچ متواترہ کوٹ عیسیٰ خان آنروے آب
را محاصرہ کردند۔ و سردار فتح سنگھ اہلووالیہ مع چند سواران درمیانِ قلعہ رفتہ بکمالِ حفاظت و حراست
وارد گشت و روزِ دوم بعد از اجتماعِ افواج ڈیرہ بیرون گڑھ ساخت روزِ سوم چند سرداران نظر بر رابطۂ
قدیمی بملاقات پرداختہ اسپان رسانیدند۔ پھولا سنگھ ہم مع یکراس اسپ نقرہ بملاقات مسرور گردید۔
و بصلاحِ یکدیگر ارادۂ استیصالِ بنیانِ سردارے تارا سنگھ مدِ نظر ساختند۔ لیکن سردارِ مشار الیہ
مانع آمدہ سلوک و صفائی فیمابین کنانید۔ بعد ازان ارادۂ تھیان کردند من بعد سردارِ موصوف بنا بر تقدیم
حسنِ خدمتے سرکارِ والا تمام افواجِ سنگھان را تیار اقصاے قصور آنروے آب آمدہ بنا بر افتتاح
این معنے در سرکارِ والا رسانید سرکارِ فیض مدار کارِ امروزہ را بر فردا گذاشتہ بسرعتِ سریعہ بملاقات
سردارِ معز الیہ پرداختند۔ و باتفاقِ یکدیگر عزمِ قصور مصمم نمودند و نظام الدین خان را اگرچہ در ابتداے
بقوتِ لایموت محتاج بود لیکن ہنگامِ رسیدنِ شاہ زمان دفعۂ اول کہ لفظِ تاریخ تاریخ اوست سرداری
بحکمتِ عملی بدست آوردہ افغانانِ بے حیثیت را متفق اللفظ والمعنی نمودہ قرب و جوارِ لاہور رہزنی و
قطع الطریقی در پیش ساخت لہٰذا خدیوِ گیہان عزیمتِ فیض طویت بنا بر استیصال و انہدامِ آن متمرد
از قوۃ بمنصۂ نمایش آوردند و بالاتفاق سردار فتح سنگھ مع تمام سرداران آنروے آبِ ستلج پنج کروہ
قصور مخیمِ سرادقاتِ اقبال گردید۔ از افواجِ ظفر امواجِ سرکارِ والا خصوصاً از سردار فتح سنگھ اہلووالیہ کشش و کوشش
مردانہ و بہادرانہ بجلوۂ شہود رسید۔ و از آن طرف خانِ مذکور ہم از جلادتِ فطری و مبارزتِ طبعی بمیدان
برآمدہ دادِ شجاعت و مردانگی داد و لبانِ پروانہ بر شمعِ جمالِ لشکریان افتادہ و پر و بالِ خود را سوختہ
محروق گشت و تابِ جنگ در خود ندیدہ محصور گردید و با پھولا سنگھ مذکور بنا سپس اساسِ اتحاد پرداخت
و نامبردہ کہ مقتضاے روزگار بود سرب و باروت در قلعہ رسانید۔ از انجا کہ ضمیرِ منیرِ بیضا نظیرِ خدیوِ عالم آراے
روشن و مستغنی است این رازِ نہانی آشکارا گشت۔ از راہِ فراست کاملہ افشاے راز بہ فتح سنگھ
کالیانوالہ و دیگر سرداران فرمودند و موافقِ صلاح و صوابدیدِ مشیرانِ دولت قطب الدین خان قصوریہ

مشرف گشت - و یک چار دیواری نزدیکِ قصور بلا قصور درست کنانیده آدمانِ خود را در آنجا نشانده - من بعد تشریف در امرتسر جیو آوردند و سرداران دوابه را مع لوازماتِ رخصت معرفتِ سردارِ موصوف مرخص فرمودند - و بعد ازان سردارِ مسطور را مع زیورِ مرصع و یک اسپ و یک زنجیر فیل و جیغه و کلگی رخصت ساختند +

رسیدن میر یوسف علی وکیل صاحبان در سرکارِ دولت مدار

سرکارِ دولت مدار به تسلطِ تمام و استقامتِ مالا کلام در لاهور و ملکِ پنجاب تصرف و اقتدارِ کما ینبغی جلوهٔ نمایش فرمودند از عرایض نویسان و وقایع نگاران تمام حقیقتِ صولت و کیفیتِ سطوتِ صاحبانِ فرنگ که در حدود و مسعودِ هندوستان قدمِ استقلال مستحکم نموده‌اند واضح و لایح گردید - از آنجا که ارسالِ رسل و رسایل با تحایف و ارمغان آیینِ بهین و طورِ دلگزینِ صاحبانِ اولی العزم با فر و تمکین میباشد بناءً علیه زبدهٔ ساداتِ محرم رازِ سینجلی میر یوسف علی بعهدهٔ وکالتِ پنجاب عزِ دستوری یافت - میر مذکور بجناحِ استعجال بقطعِ مراحل و طیِ منازل پرداخته واردِ دار السلطنت لاهور شده بشرفِ ملازمتِ سرکار مستعد گشت - و بعدِ مرورِ مدتِ قلیل باز مرخص بعقب گردید - ذاتِ ملکی آیات میرِ مسطور را با نواع انواع التفات عزِ ترخیص فرمودند و چند مدت در لاهور رونق بخش ماندند من بعد بطرفِ رام نگر متوجه شده به بندوبستِ مقدماتِ مالی و ملکی پرداختند - و مدتِ مدید دران نواحی قیامِ ظفر ارتسام داشته به تنسیق و تنظیمِ مهمات و نسق و نظامِ مقدماتِ ضروریه مستقل بوده باز مراجعت بطرفِ لاهور جلوهٔ نمایش یافت +

مفتوح شدنِ قلعهٔ چنیدلوٹ و احضارِ تهانه دارِ آنجا

چون همگی نیتِ حق طویتِ سرکارِ عالی از بد و ابتسامِ صبحِ تمیز مصروف بر فاهیتِ عالم و عالمیان است و در ضمنِ این معنی قلعِ بنیانِ مخالفان و قمعِ اساسِ معاندان متصور و متیقن است بناءً علیه ذاتِ مستغنی الصفات مع افواجِ ظفر امواج موجوده طرفِ چنیدلوٹ متوجه شدند - و در آنجا جسا سنگه پسرِ کرم سنگه دولو سرِ نخوت و استکبار باوجِ فلکِ دوار بر افراخته از حلقهٔ انقیاد منحرف و مجتنب گردیده بر جادهٔ مستقیمِ متابعت سلوک نمیکرد لهذا بعد از مرورِ مدتِ دو ماه کسرے کم زیاده مورچال بکمالِ استحکام و استقلال جلوهٔ نمایش کردند اکثرے از طرفین زخمی گردیده و بسیارے بکار آمدند و بسیارے از شربتِ شیرینِ شمشیرِ اجل شیرین کامِ ابدی شدند چون سنگه مذکور رفاقتِ وقت بر خود تنگ تردیده ملاحظه ساخت آخر الامر معرفتِ سردار فتح سنگه کالیوالیه آشتی و مصالحه

بجلوهٔ نمایش آورد - اگرچه همشیرهٔ صاحب سنگه گجراتیه بنامبرده منسوب بود بنائر علیه اکثرے بنابر کمک و اعانت مستدعی و ملتجی گردید لیکن صاحب سنگه مذکور تاب کوکبِ اقبال نیاورده در کفرانِ ابدی و مغاکِ زیانِ سرمدی منهمک گشت - ناچار جبا سنگه مذکور بشرفِ ملازمت پرداخت کیف ما اتفق تصرف در چندیوٹ جلوهٔ نمایش یافت - و جبا سنگه مذکور را چند مواضعات سیر حاصل در وجه مدِ معاش عنایت فرموده مع فتح و ظفرِ بسیار و نصرت و بهروزئے بے شمار در دار السلطنت لاهور رونق بخش گردیدند +

تشریف بردن در ملتان مرتبهٔ اول سنه و سمت ۱۸۶۰ و گرفتنِ نذرانه از آنجا

از آنجا که این بزرگ منش عالی نژاد را از ابتسامِ صبحِ اقبال همتِ علیا مرکوزِ خاطرِ دریا مقاطر میباشد بنابران باجتماعِ افواجِ ظفر امواج پرداخته بطرفِ ملتان انتهاضِ رایاتِ عالیات فرمودند و بقطعِ منازل و طئ مراحل پرداخته بهم عنانِ نصرت و بهروزی در مکانِ عیدگاه مخیمِ سرادقاتِ اقبال و مضربِ خیامِ جاه و جلال گردید - نواب مظفر خان ناظمِ ملتان باقتضائے جلادتِ طبیعت افاغنه مستعد بر اشتعالِ نوائرِ جنگ و جدال گردید - برخے مجروح شدند و بعضے مقطوع و مذبوح گشتند - افواجِ ظفر امواجِ سرکار یورشِ دلیرانه و جسارتِ بهادرانه بر روے کار آورده داخلِ شهرِ دار الامانِ ملتان گردیدند - و تمام شهرِ مذکور به تلفی و تاراج در آمد اموال و اسباب و اشیاے و اثوابِ بیشمار بدستِ مبارزانِ نبرد آزما در آمد و شهرِ مسطور خراب و ضائع گردید + نوابِ مذکور وکلاے خود را بخدمتِ سرکارِ عالی فرستادند و دادنِ نذرانه بر خود مجوز و اختیار ساخت و رفعِ هنگامه غنیمت شمرده چیزے نقد فی الفور حواله ساخته سرخروئی حاصل نمود و بابتِ اداے بقیه منشی جمعیت راے را بطریقِ یرغمال همراه کرده داد - سرکارِ عالی اقتدار که نسیمِ نصرت و فتح و رائحهٔ ظفر و فیروزی از مهبِ افضالِ سری اکال بر پرچمِ جاه و جلال وزید بنائر علیه از ملتان مراجعت باسعادت فرموده در دار السلطنتِ لاهور رونق بخش شدند +

تصرف فرمودن در ممالکِ نکه ها و دوابه

بعد از مقدمهٔ ملتان باگهه سنگه نکه که تا بعدار خدیو گیهان بود بمرد و برادرش بدهه سنگه بجاے او منسوب شد و فیما بینِ او و مسمات نسد اکور مقابله و مجادله شد و مسماتِ مذکوره استمداد و اعانت از سرکار در خواست - سرکارِ والا متوجهِ آن طرف شده ملکِ نکه ها را تاخت و تاراج فرمودند -

وسبحان پوره محاصره گردید آخر یک ضرب توپ گرفته و مصالحه فیمابین نکه‌ها و مسمات سدا کور کنانیده در لاهور تشریف آوردند۔ ومن بعد با افواج معدوده از دریائے ستلج عبور نموده باشنان گنگاجی مسرور شدند و در باره هنگر در دوابهٔ بست جالندهر رفته پهگواره وغیره مواضعات از زمینداران آنجا گرفته حوالهٔ سردار فتح سنگهه فرمودند و نذرانه معقول گرفتند و قصبهٔ بجواڑه که در تصرف راجه سنسار چند بود نیز مفتوح شد براجهٔ مذکور و سرکار ذوالاقتدار نائرهٔ جنگ وجدال مشتعل گشت و مشارالیه قرار بر فرار داده و سرکار عالی تشریف شریف در لاهور ارزانی فرمودند۔

تصرف فرمودن در سری امرت سر جیو سمت ۱۸۶۱

هنگام محاربهٔ بهسین در سمت ۱۸۵۵ که گلاب سنگهه بهنگی را پیمانهٔ حیات و زندگانی لبریز و مالامال گردید مسمات سوکهان زوجهٔ او باتفاق گوردت سنگهه پسر خورد سال خود در سری امرتسر جیو قدم استقلال مستقل ساخت از آنجا که توفیقات ایزد بیهمال و تائیدات قادر ذوالجلال از ابتدا تا انتها شامل حال خجسته خصال فیروزی اشتمال میباشد فیمابین شیخ کمال الدین و سنتوک سنگهه مختار کار مسمات سوکهان شعلهٔ نفاق و دوغا مشتعل شد و هم بنابر ادبار اوقات و وبال انات مسمات سوکهان مذکور طلبگار نذرانهٔ معقول از اروڑمل ساهوکار مشغول گردید مشارالیه از کٹرهٔ بهنگیان برخاسته در کٹرهٔ گهنیان سکونت اختیار ساخت۔ و باتفاق و صلاح یکدیگر یعنی شیخ مذکور طریقهٔ رسل و رسائل نیازمندی بخدمت سرکار دولت مدار درپیش ساخت ذات خجسته صفات ظهور این معنے را از طلوع کوکب اقبال تصور ساخته آن هردو را بنابر شرف ملازمت طلب حضور سراسر نور بهجت و سرور فرمودند۔ شیخ مذکور بنابر بعضے مقدمات که پیش از وقت پردهٔ کار از روئے حجاب نیفتد در سری امرتسر جیو سکونت پذیر ماند و اروڑمل ساهوکار را بنابر تقدیم مراسم خیراندیشی و ظهور مدارج به طلبی در لاهور فرستاد۔ سرکار والا همم عنان نصرت و فیروزی متوجه بطرف امرتسر گردیدند۔ مسمات سوکهان مع گوردت سنگهه پسر خود در قلعهٔ بهنگیان مستقل و مستحکم گشت و افواج را بطرف دروازهٔ لاهوری در باغ پنج تیرتهی قیام پذیر کنانیدند سرکار دولتمدار سری سواری باغ مذکور را مسخر و مفتوح ساخته از راه لوهگڑه بطرف دروازهٔ پل که در تصرف اهلوالیه‌ها بود عنان ریز شدند و جرات دلیرانه و جسارت مردانه نموده از راه دروازهٔ مذکور بکمال سطوت قاهره و صولت باهره داخل شهر گشتند و سردار فتح سنگهه جیو مع افواج خود بنابر افتتاح قلعهٔ بهنگیان مساعئ جمیله بعرصهٔ ظهور آوردند و سرکار والا تمام بلدهٔ موصوف را تفرح و گلگشت فرموده بیرون قلعهٔ بهنگیان وارد شدند و مسمات سوکهان مذکور

تا یک روز مشتغل بر اشتعالِ نوایرِ جنگ و جدال گشت - و سرکارِ دولت مدار مورچال بکمالِ استقلال و استحکام ارایش کنانیدند - شیخ مذکور کہ منتظرِ این روزِ محمود و یومِ مسعود بود برائے بہبود بیرون آمدہ بشرفِ ملازمتِ کیمیا خاصیت پرداخت - و ڈیوڑھیٔ قلعۂ بھنگیان کہ در تحتِ تصرفِ شیخ مذکور بود نامبردہ باقتضائے نیازمندی عمل و دخل در ڈیوڑھی کنانیدند - روزِ دوم مسماتِ سوکھان معِ پسرِ خردِ خود معرفتِ جودھ سنگھ رامگڑھیہ بحفاظت و حراستِ ننگ و ناموس بیرون گردید - و چند مواضعاتِ سیر حاصل در وجہِ جاگیرش رحمت و حوالہ شدند - سرکارِ والا در قلعہ رونق بخشِ جہان و جہانیان گردیدہ پنج ضربِ توپ و چند رہکلہ در تصرفِ خود آوردند - و جلوسِ میمنت مانوس در حویلیٔ بھنگیان پایینِ قلعہ جلوۂ اعلان پذیرفت - من بعد بنابرِ درشنِ ہرمندر صاحب تشریف بردہ از دیدارِ عنایت آثارِ آن مکانِ فیض نشان سعادتِ جاودانی و بہرۂ ابدی حاصل ساختہ درخواستِ ہمم ماثورہ فرمودند - و ہر کسے را از ساکنانِ شہری فراخورِ مرتبہ و استعداد موردِ انواع انواع نوازش و کرم و مہبطِ اصناف اصناف مرحمت و نعم گردانیدند - و این سانحۂ تازہ در تاریخ چہاردہم ماہ پھاگن سمت ۱۸۶۱ موافق ماہِ ذی القعدہ ۱۲۱۹ھ در عرصۂ جہان بمنصۂ شہود رسید +

تشریف بردن بطرفِ ملتان و مراجعت از راہ و خبرِ آمد آمد مرہٹہ

چون از عنفوانِ ایامِ نیرِ خلافت عزیمتِ بلند و ہمتِ ارجمند پیش نہادِ ضمیرِ آفتاب تصویر میباشد و در ضمنِ آن سطوتِ قاہرہ و صولتِ باہرہ در ربع مسکون و جہانِ کن فیکون روشن و ظاہر میشود تفصیلِ این اجمالِ خجستہ خصال آنکہ ذاتِ گرامی آیاتِ سرکارِ دولتمدار موسمِ برشگال بکمالِ امانی و آمال در لاہور بسر بردہ در ماہِ اسوج کہ شروعِ بہارِ خریفی و نزولِ آفتابِ عالم تاب در برجِ سنبلہ و میزان میباشد عزیمتِ فیض طویت بطرفِ ملتان جلوۂ نمایش فرمودند - در ایامِ نوراتہا دائرہ دولت و اقبال در جھنگ مضربِ خیامِ جاہ و جلال گشت - روزِ دسہرہ معرفتِ سردار فتح سنگھ اہلووالیہ و فتح سنگھ کالیوالیہ اسد خان ربقۂ اطاعت و انقیاد در رقبۂ جانِ عبودیت عنوان انداختہ بشرفِ ملازمتِ کیمیا خاصیتِ سرکارِ عالی پرداخت و عمل و دخل در جھنگ جلوۂ نمایش یافت - بعد ازان نسق و نظامِ ممالکِ محروسۂ قرب و جوار از کمنِ بطون بعرصۂ ظہور رسید - سرکارِ دولتمدار بعد از بندوبستِ مہامِ مرجوعۂ آنجا متوجہِ ملتان گردیدہ - پایاب از دریاے راوی عابر شدہ در موضع مہتم دوازدہ کروہ از ملتان رسیدند و از آنجا وکلاے با تدبیر بطرفِ نوابِ ملتان مامور شدند کہ مبالغِ نذرانہ بزودی زود حوالہ باید ساخت - در صورتِ دیگر افواج تلفِ زراعت و خرابیٔ

کشتکار خواہد پرداخت در اثنا این معنے طرفہ سانحہ در جہان نمایش یافت کہ جمازہ سوار بسرعتِ صبا کردار پیغامِ وحشت آثار رسانید و مراجعت بعقب فی الفور جلوہ آشکار ساخت ÷

آمدن جسونت سنگھ در امرتسر جیو و عقب او رسیدن افواجِ فرنگیان

راجۂ جسونت سنگھ ہلکر کہ در بھرت پور بہ صاحبانِ انگریز مستعدِ کارزار گردید و آخر الامر بے نیلِ گوہرِ مقصود مراجعت نمودہ واز گذرِ لدھیانہ دریاے ستلج عبور نمودہ در دوابہ جالندھر رختِ قیام انداخت - و کرم سنگھ نرملہ باحراز ملازمت پرداخت - چون کلبل (نام فرنگی جرنل) را خبر انتہاضِ ہلکر از دوابہ ستلج منکشف و روشن گردید در کوٹ جگراوان رسید و کلبل بہ یلغار در پٹیالہ وارد گشت - وبھائی لعل سنگھ و راجۂ بھاگ سنگھ بنا بر مقدمہ و نزاع راجہ درانی کہ در آنجا حسب المرضی کلبل فروکش بودند باتحف و ہدایا با کلبل ملاقات نمودند و ہمہ سرداران نجھیل و ملوئی را یک گونہ معرفت و شناسائی کنانیدند - کلبل از آنجا در لدھیانہ آمد و افواج خود را از دریاے ستلج تا چمن جا بجا اقامت پذیر گردانیدہ عبور ساخت - ہولکر در امرتسر رسید سرکارِ دولت مدار فی الحال بنا بر استقامتِ ہولکر متوجہ شدند - در اثناء راہ ملاقاتِ ہر دو اخترِ برجِ سروری جلوہ نمایش یافت - و باہمدگر بزمِ اتحاد و یکجہتی آراستند کلبل مع سرداران ملوئی بتعاقبِ ہولکر متوجہ شدتا بر ساحلِ دریاے بیاہ استقامت پذیر گشت - و راجۂ بھاگ سنگھ را نزدِ ذاتِ مستغنی الصفات بطریقِ وکالت روانہ ساخت راجۂ مسطور باحراز ملازمتِ سرکار پرداخت و در خلوت فہمانید کہ مقابلہ و مجادلہ بہ صاحبانِ انگریز مقرون صلاحِ صواب اندیش نیست شایانِ مراتبِ فراست و دانائی آنست کہ از رفاقتِ ہولکر پہلو تہی ساختہ متفق اللفظ و المعنی ہمراہِ صاحبانِ سمو المکان باید شد - سرکارِ والا سوا فقِ اظہارِ راجۂ مذکور از رفاقت و اعانتِ ہولکر قدم بہ پس انداخت سردمانِ ڈیرہ وغیرہ زبانِ زبان نشانِ پیغارہ دراز ساختند کہ با مخالفِ دین و معاندِ مذہب و آئین برگشتہ راجۂ مسطور اختلاط و آمیزش نمودہ از شرکتِ زنار وغیرہ مراسمِ کھتریان منحرف و مجتنب گردیدند ÷ ذاتِ عالی درجات از استماعِ این معنے باز در اعانتِ ہولکر مستعد شدند - راجۂ بھاگ سنگھ باز بتاکیدِ تمام و کوشش مالا کلام از رفاقتِ ہولکر مانع آمد - یک روز سرکارِ سمو الاقتدار در ڈیرہٴ ہولکر تشریف بردند - مشار الیہ اقسام اقسام تحالیف و نفائیس حوالہ ساخت روزِ دوم ہولکر نزدِ سرکارِ والا آمد - سرکارِ عالی ہم انواع انواع ارمغان دادند - بعد ازان ہولکر ہمراہِ سرکارِ والا از درشن دربار صاحب جیو سعادتِ جاودانی حاصل ساخت و اکثرے تا دو پاس در خلوت بفہمانیدنِ بعضے مقدمات مشغول بودند و اکثرے قواعدِ پلاٹن و

سواران خود مشاهده میکنانیدند و بنا بر نگاهداشتن پلاٹن و افواج ملازمی مے فہمانیدند - و ہم بنا بر فراہمے
خزانہ تاکید اکید مے کرد - مافی الضمیر او محض بر اشتعال نوایر جنگ و جدال ہمراہ صاحبان بود لیکن سرکار
والا اتحاد دوستی صاحبان مد نظر داشتند کہ مجادلہ بہ صاحبان عالی شان فرنگیان مقرون صلاح صواب
اندیش نیست بلکہ کدام وکیل و سرکردہ معتبر خود را در خدمت جنرل فرستادہ بنیاد وداد خود مستحکم و مرتبط
باید ساخت - بنا بر علیہ سرکار دولت مدار سردار ذو الاقتدار فتح سنگھ اہلووالیہ را برفاقت راجہ مسطور
در خدمت جنرل روانہ فرمودند و راجہ بھاگ سنگھ و سردار معظم الیہ باتفاق یکدیگر رفتہ و بہ ملاقات
جنرل پرداختہ بر زبان آوردند کہ مہاراجہ بہادر رابطۂ اتحاد و وداد باصفا بہ صاحبان سمو المکان مستحکم و
منضبط ساخت و اعانت و امداد ہول کر مطمح نظر اتحاد اثر نیست و نخواہد بود و جنرل باقتضاے فراست
شاملہ بر زبان آورد کہ کمپنی بہادر راہ دوستی و خلت بہ مہاراجہ بہادر مرتسم صفحۂ خاطر است و این معنے
منتج حسنات حال و مال خواہد شد ہول کر از استماع مصالحہ و یکرنگئے مہاراجہ بہادر با صاحبان عالی شان
بر زبان آورد کہ از سرحد دکہن و نواحے پنجاب تفحص و تجسس بر روے کار آمد کہ در شجاعت و
ہمت بلند موصوف باشد قدم فرسای در مرحلہ پیمای بجلوۂ ظہور آوردم کہ از کدام جاے لایق و سزاوار بدست
آوردہ شریک امورات مرجوعۂ خود سازم و متکفل مہمات نمایم ؁ فرد ؁ آنچہ بر جستیم دیدم کم کہ بسیار است
و نیست ؁ نیست جز انسان درین عالم کہ بسیار است و نیست ؁ الحال مادر ارض و پدر سمار خضرا
کسے را از بطن نزایدہ اگر ہست انگریز است دیگر کسے موجود نیست - حاصل کلام میمنت ارتسام
آنکہ چون ہول کر از معاونت و امداد سرکار عالی مایوس گردید بسبب صفائی و رفع نزاع و عناد معتمد خود را
در خدمت جنرل فرستادہ بہ کلمات صلح و گفتگوے آشتی پرداخت و از راہ قصور عبور دریاے بیاہ و
ستلج نمودہ معاودت ساخت - و جنرل ہم معاودت بعقب بجلوۂ ظہور آورد - و بعد از رفتن راجہ جسونت
ہول کر سرکار دولت مدار بنا بر اشنان کٹاس جیو روانہ شدند و در قصبہ میانی طبیعت از مرکز
اعتدال منحرف شد مراسلہ سرکار عالی بکمال الحاح بنا بر تشریف آورے میانی بنام نامے بہای صاحب
مصدر الطاف بے اکناف عنایت انتماے بھای ہر بھجن راے جیو قلمی شد و ازین تشریف
آورے این چنین بزرگ صافی ضمیر صحت و اعتدال در مزاج سرکار دولت مدار راہ یاب شد -
و از آنجا در لاہور تشریف آوردند و زمین بیلۂ قرب و جوار لاہور بر لب دریاے راوی در طریق بہینٹ
سرکار والا اجوائے بھای صاحب موصوف فرمودند - و سرداران ملوہئی را کہ مصدر خدمات شایستہ
شدہ بودند علی قدر مراتب جاگیر حوالہ نمودہ درین سال سنہ ۱۲۲۱ ہجری و سمت ۱۸۶۲ بکرماجیت ہول کر در نواحے

۱۲۲۱ھ سمت ۱۸۶۲ بکرمی

بجے پور و جنرل در کاہن پور رخت اقامت دارند منقول زبان مبارک سرکارِ والا است کہ سرکارِ والا با مدد و اعانت ہلکر بہ
استحکامِ شیرازۂ اتحاد و وداد ہمراہِ صاحبانِ عالی شان چٹھی ہا در خدمتِ گرنٹھ صاحب جی بنداختند چٹھی اتحادِ صاحبان برآمد نہ بند اور وقت رفعا ہا بکرا اعراض فرمودند

تشریف بردن بطرف ہندوستان و رتق و نظامِ آن ملک

ذاتِ عالی درجات بعیش و کامرانی و نشاط و شادمانی در لاہور رونق بخش بودہ بہ رتق و نظامِ مہماتِ مالی و ملکی
پرداختند۔ و از نیرنگیٔ تقدیرِ قادرِ قدیر فیمابینِ راجۂ صاحب سنگھ پٹیالہ والہ و رانی نابھہ والہ
آتش و شعلۂ نزاع مشتعل شد و آدمانِ متوسلانِ ہر دو نظر بر اشتعالِ نوائرِ جنگ و جدال۔ دیہاتِ
مقبوضۂ ہمدگر مے گرفتند۔ صاحب سنگھ کہ قافیۂ وقت تنگ دید ناچار باقتضائے فراستِ شاملہ و کیاستِ
کاملہ دھیان سنگھ نامی وکیل خود را مع مالائے مروارید کہ از خانۂ رائے احمد گوجر جگراؤان والہ
براجۂ مسطور رسیدہ بود در خدمتِ سرکار فرستادہ پیغامِ عجز ارتسام فہمانید کہ بعدِ عمل و دخلِ ملک مبلغ سی و پنجہزار
روپیہ نذرانہ در سرکار خواہم رسانید۔ وکیل مسطور بدریافتِ ملازمتِ کیمیا خاصیت پرداختہ بعد از گذرانیدنِ
مالائے مروارید پیغامِ مفوضہ و ادائے مبالغِ نذرانہ بعد از مصالحتِ یکدگر بیان طراز گردانید۔ سرکارِ دولت
مدار کہ منتظرِ چنین روزِ بہروز بودند از استماعِ این خبر بسرعتِ باد و برق شتافتند و توپ خانہ وغیرہ افواج را
بطرفِ قصبۂ پٹی روانہ و مامور فرمودند۔ و افواجِ مذکور حسب الحکم بر قلعۂ تونک لوہگڑھیہ تعلقۂ
بڈہ سنگھ فیض اللہ پوریہ چپیدہ و توپخانہ زدہ در عرصۂ معدودہ مفتوح ساختند۔ ہرچند داعیۂ
افواجِ ظفر امواج موافقِ ارشادِ لازم الانقیاد بر استخلاصِ قلاعِ متعلقہ سنگھ مذکور مصمم بالجزم بود لیکن
وکیلِ مشارالیہ مع یک زنجیر فیل در سرکارِ فیض مدار مشرف و مستسعد بودہ حرفِ متابعت و انقیاد
درمیان آورد و نظر بر استرضائے دیگر سردارانِ سنگھان مزاحمت و تعرض موقوف و معطل ماند۔ سرکارِ
سمو الاقتدار از لاہور در امرتسر جیو تشریف فرما شدند۔ و موجوداتِ سپاہ بکمالِ عز و شان ملاحظہ فرمودہ
تاکیدِ مزید و کوششِ بلیغ بہ تمام افواج و توپخانہ قلمی گردید کہ جلدتر بر گذرِ بیرووال دریائے بیاہ
باید رسید۔ چنانچہ افواجِ مذکورہ بسرعت و شتابی از راہِ بالا روانہ شدند۔ چوہدری قادر بخش نظر بر
تقدیمِ خدماتِ لشکر بہ نیک حفاظت و حراست از دریائے عبور کنانیدہ داد۔ و ذاتِ مستغنی الصفات
از امرتسر جیو انتہاضِ راياتِ عالیات فرمودہ بہ یلغار وارد کپورتھلہ دہ کروہ از دریائے بیاہ بانطرف
رونق بخش گردیدند۔ خالصہ فتح سنگھ اہلووالیہ بشرفِ ملازمتِ کیمیا خاصیت پرداختہ انواع انواع
ضیافت و مدارات بجلوۂ نمایش آورد۔ از آنجا داخلِ کرتار پور شدند۔ از چند روز گلاب سنگھ جانشینِ
آنجا جان بجان آفرین تفویض و تسلیم کردہ پسرش را بجائے او دستارِ سرداری و ریاست حوالہ فرمودہ بر مسندِ

پیری و امیری که از عرفِ سوڈھیان است نشانیدند۔ و وضع خوش اسلوب و پسندیده و مرغوب در احاطهٔ
تصرف آورده عزیمتِ جالندھر که مکانیست دلکش در خاطرِ دریا مقاطرِ مصمم بالجزم فرمودند لیکن بده سنگھ
تھانه دارِ آنجا بمقتضاے عاقبت اندیشی و دوربینی چند ہزار روپیه نقد و یک راس اسپِ کلان عمده ہمراه
گرفته معرفتِ سردارِ فتح سنگھ اہلو والیه بملازمتِ سراسر افادت پرداخت۔ مبلغ پانزده ہزار از مشارالیه
طلبیدند حسبِ سفارشِ دیگر امراء و سرداران خصوص اہلو والیه نذرانه معاف مطلق گشت۔ و ملکِ او در
مہدِ امن و امان و آسایش ماند بعد از چند روز تمام لشکر قریبِ یک لک سوار و پیاده مجتمع و فراہم شده متصل
نکودر ده پانزده کروه از دریاے ستلج تھانه دارئے تارا سنگھ غیبه سردار سراے دکھنی استقامت پذیر
شدند۔ تھانه دارانِ نکودر از کثرتِ افواج دست و پاے تدبیر گم کرده منزوئے زاویهٔ جبن و بزدلی گردیدند۔ در
طرفة العین چند دکاکین و خانه ہاے ساہوکاران از دستِ غلبه و تسلطِ عوام به تلفی و تاراج در آمد
من بعد مبلغ بیست پنجہزار روپیه نذرانه بران مکان مشخص و معین شد از آنجا از سراے پھلور بر لبِ دریاے
ستلج دائرهٔ دولت و اقبال فرمودند و مبلغِ کثیر از پسرانِ دھرم سنگھ امرت سریه که با خودہا مجادله و محاربه
ساخته درخواستِ استمداد و اعانت نمودند ہنگامِ تشریف آورئے سرکارِ فیضدار در روایه بایکدگر سلوک و صفای بجلوهٔ نمایش
آورده نذرانه تحصیل فرمودند و ہم از تارا سنگھ غیبه که در وفوریتِ خزانه شہرهٔ آفاق است مبالغِ نذرانه گرفته
عبور از دریاے ستلج بجلوهٔ نمایش آوردند۔ بنا برِ رعب و دابِ مخالفان در ضمنِ روار و قلعهٔ لودھیانه
مفتوح نمودند و من بعد نذرانهٔ معقول بر جگر الواله و مالیر مقرر گردید تمام سنگھان آنروے آب بشرفِ
ملازمت پرداخته التجا و استدعاے عدمِ مزاحمتِ ملک و مکاناتِ خودہا درخواست نمودند درین ضمن
نیاز نامجات راجه بھاگ سنگھ متواتر و متوالی رسیدند که راجه صاحب سنگھ و راجه
جسونت سنگھ نابھه واله نہایت غالب آمده مورچال نزدیکِ قلعه رسانیده اگر درین وقت رفاقت
ہمراهِ راجهٔ مسطور جلوهٔ نمایش پذیرد پنجاه ہزار روپیه بطریقِ نذرانه رسانیده خواہند داد۔ سرکارِ والا اقتدار
به کوچِ متواتره در سوادِ نابھه تشریف فرما شدند راجه صاحب سنگھ تابِ آفتابِ اقبال نیاورده مقدمهٔ
انصراف و پیش نموده قدم به پس انداخت و بھائی لعل سنگھ خوفناک و ترس آمود گردیده
رالی را در قلعهٔ منصور پور مستحکم گردانید و جسونت سنگھ نابھه واله بشرفِ ادراکِ مواصلتِ سراسر
فرحت پرداخت و چه نذرانه رسانیده سرمایهٔ سرخروئے ابدی اندوخت۔ و معرفتِ ذاتِ عالی درجات
صلح و آشتی مشارالیه براجهٔ پٹیاله مستوثق و منضبط گشت۔ من بعد بصلاح و تدبیرِ یکدگر دائرهٔ دولت
و اقبال در ملکِ متصرفهٔ صاحب سنگھ پٹیاله واله مخیمِ سرادقاتِ اقبال گردید۔ بھائی لعل سنگھ

کہ شیرازہ کار ابتر بلاحظہ ساخت لہذا معرفت سردار فتح سنگھ اہلو والیہ بساط مصالحت گسترده مطمئن الخاطر شد و چیزے نذرانہ بر خود قبول گردانید۔ من بعد چندین افواج ظفر امواج در بھوبہ و تھانیسر و تعلقۂ راے مرحوم رخت استقامت انداخت و نذرانہ بقدر استطاعت ممالک و آمدنی آنجا بصلاح و تدبیر راجہ بھاگ سنگھ وصول فرمودہ تمام افواج را مرفہ الحال و آسودہ بال گردانیدند +

احضار میاں فتح چند برادر راجۂ سنسار چند بنا بر استعانت از غلبۂ افواج راجہ گورکھہ

درہنگامے کہ نسق و نظام آنروے آب ستلج قرار واقعی جلوۂ نمایش پذیرفت میاں فتح چند برادر راجۂ سنسار چند کٹوچیہ مع چند راس اسپان خوش ترکیب حاضر گردیدہ متکفل اداے نذرانہ معقول بشرط اخراج افواج راجۂ گورکھہ گردید۔ سرکار عالی اقتدار از راہ فراست شاملہ بر زبان عنایت نشان آوردند کہ عنقریب دائرۂ دولت و اقبال دران حدود رسیدہ باستیصال بنیان رایت افواج گورکھہ خواہد پرداخت کیفیت ہنگامہ و مجادلۂ افواج گورکھہ مفصل بیان باید ساخت۔ فتح چند برزبان آورد کہ امر سنگھ سرکردۂ گورکھہ در نواحے کانگڑہ قیام میدارد و خیال تسخیر قلعۂ کانگڑہ مرتسم صفحۂ خاطرش میباشد چنانچہ درین روزہا کاجی نین سوکھہ سرکردہ بر احاطۂ بعضے دیوار قلعۂ موصوف با پانصد سوار کارآمد فی حملۂ مردانہ ساختند ہمہ راجپوتان دست از جان شستہ و شمشیر عریان در دست گرفتہ بجنگ و جدل پیوستند۔ قریب دہ کس در طرفین مقتول و مجروح گشتند۔ من بعد نین سوکھہ زخم گولی تفنگ خوردہ جان بجان آفرین تسلیم ساخت و لہذا امر سنگھ مذکور یورش و جسارت دلیرانہ برروے کار آوردہ جوانان مبارزت آئین را شربت ممات چشانیدہ بے نیل گوہر مقصود بناکامی باز در دیرۂ خود رجع القہقری نمودہ و قلعۂ کانگڑہ در حصانت و متانت شہرۂ آفاق و گولہ توپ وغیرہ بر دیوارش کارگر نیست ازین امر بدست آمدن قلعۂ مذکور بجلدی متعذر و محال و افواج گورکھہ در میدان جنگ محاصرہ چند سال در خاطر ملالت مآثر میدارد و راجہ سنسار چند طاقت جنگ میدان در خود ندیدہ بحفاظت و حراست قلعہ قیام مے پذیرد۔ سرکار عالی اقتدار را در باب اعانت خود مے طلبد و نذرانۂ معقول میدہد از راہ عنایت کبری و نوازشات عظمی امداد و اعانت راجۂ مسطور باید فرمود۔ سرکار عالی توجہ موجہ برحال میان فتح چند مبذول و مصروف نمودند +

تشریف آوردن در کوہستان کانگڑہ و قدم بہ پس انداختن گورکھہا و معاودت بطرف لاہور و رسیدن خبر ولادت خالصۂ شیر سنگھ +

از آنجا که عنایات بیغایات سری اکال شاملِ حالِ خجسته خصال میباشد بناءً علیه همگی و تمامی دوازده ضرب توپ و مبالغ نذرانه کثیر از راجهٔ پانا بهه و جگراوان و نکودر و ونهگا وغیره و شهر نو بحیطهٔ وصول آورده و تهانهٔ راجه بهاگ سنگهه در قلعهٔ لودهیانه و بهلول پور و چند مواضعات دیگر لٹ اینده وارد بجواڑه گردیدند۔ و ارادهٔ کوهستانِ کانگڑه جلوهٔ نمایش پذیرفت۔ و در اثناءِ راه وکیل امر سنگهه تهاپه بشرفِ ملازمت پرداخته بیان طراز گشت که چند لک روپیه نذرانه از راجه گورکهیه بائدگرفت و رفاقت همراهِ راجه سنسار چند بجلوهٔ نمایش بباید آورد۔ لیکن گیهان خدیو باقتضاے عاقبت بینی جواب و سوالِ رفاقتِ گورکهیه را در حیزِ تعویق و تاخیر انداخته با فواج جرار به یلغار وارد سری جوالا جیو شدند۔ و جمیع راجگانِ کوهستان را مخفی طرازِ ارشادِ واجب الانقیاد صادر شد که از رفاقتِ سرکردگانِ راجهٔ گورکهه دست بردار باید گردید و هم براجهٔ امر سنگهه تهاپه حکمِ فیض شمیم صادر گشت که بالفعل استرضاے سرکارِ سمو الاقتدار در طریقِ انیقِ یکتائی و یکجهتی مقدم دانسته و دست از محاصرهٔ قلعهٔ کانگڑه کوتاه ساخته کوچ بعقب باید نمود۔ و در صورتِ دیگر که صفِ کارزار از طرفین صورت بست من بعد انطفاے نوائرِ جنگ و جدل متعذر بل محال خواهد بود۔ امر سنگهه هنگامه و مقابله با لشکرِ سرکارِ دولت مدار مناسبِ وقت ندیده و هم از ظهورِ وفورِ لشکرش هراسان و ترسان گردیده ناچار از قلعهٔ کانگڑه ڈیره برداشته پانزده بیست کروه بعقب برگشته بر رخ سوکیت منڈی که راهِ آمد و رفتِ لشکر از نیپال و سری نگر و کمایون میباشد رفته قیامِ ملالت ارتسام بجلوهٔ استحکام آورد۔ و راجه سنسار چند مع دو راس اسپِ خاصه و ۲۵ هزار روپیه نقد بملاقات پرداخته طریقهٔ دوستی و نیازمندی بجلوهٔ نمایش آورد۔ و درین ضمن سوارانِ جلد رفتار باد کردار از وٹاله رسیده پیغامِ فرحت ارتسام رسانیدند که صاحبزادهٔ فیض آثار در خانهٔ پرده نشینِ سرادقاتِ عصمت مائی صاحبه مائی مهتاب کور متولد گشته اصناف اصناف انشراح و انواع انواع انفراح حاصل گردید و سرکارِ سمو الاقتدار از اصغاے خبرِ میمنت اثر قرینِ الاف الاف نشاط گردیدند۔ و لسببِ حرارتِ موسمِ تابستان و یبوستِ هواے کوهستان و قلتِ اذوقه و ویرانئِ ملک اقامت خود مناسبِ وقت ندیده۔ و افواجِ آزموده کارِ جرار را درمیانِ نادون نزدِ راجه سنسار چند گذاشته۔ و خالصه فتح سنگهه کالیوالیه را بجمعیتِ شایان در بجواڑه بنا بر تحصیلِ مبلغِ مشخصه از سرکردگانِ دوابه مقرر فرموده تاکیدِ مزید بر روے کار آوردند که اگر لشکرِ راجهٔ گورکهه بارادهٔ هنگامه معاودت نماید و راجه سنسار چند در بابِ استعانت می

رفاقت قلمی سازد بے توقف برفاقتش سعیِ بسیار بر روے کار باید آورد۔ و خود از آنجا سوار
براسپِ صبا رفتار گردیدہ بہ یلغار در امرت سر جیو رفتہ از درشنِ دربارِ ہرمندر صاحب جیو
احتظاظِ بسیار و التذاذِ بے شمار حاصل ساختند۔ و من بعد رونق بخشِ باغِ شعلہ ماہ المشہور
شالہ مار و شالہ باغ شدند شاہ نہر باسم ہنسلی کہ پیش از تشریفِ سرکارِ دولت مدار در تالابِ شالہ باغ
افتادہ بود از معاینۂ آن بسیار منفرح و منشرح گردیدہ یک راس اسپ و جوڑے کڑہ طلا بہ نہر کنان مرحمت و
عنایت فرمودہ در دار السلطنتِ لاہور رونق افروز شدند۔ و گولہ ہاے توپ کلان و ہم سرب و بارود
وغیرہ اسبابِ محاربہ و مجادلہ مہیا و تیار ساختند و عزیمتِ بالجزم براے تسخیرِ قلعۂ قصور بلا قصور مرتسمِ
صفحۂ خاطرِ دریا مقاطر شد +

محاصرۂ قصور و حاضر شدنِ قطب الدین خان در سمت ۱۸۶۳ بکرماجیت

توپخانہ و زنبورک خانہ وغیرہ افواج کہ از دریاے بیاہ عبور گردیدہ تاکیدِ اکید بانہا قلمی گشت کہ بر رخِ
قصور ڈیرہ باید ساخت چنانچہ توپخانہ وغیرہ افواج حسب الامر سرکار قیام در نوشہرہ بفاصلۂ
پانزدہ کروہ از قصور ساختہ سرکردگانِ عالی شان کہ در جاگیراتِ خود ہا فروکش بودند حکمِ فیض شمیم
بانہا صادر گشتہ کہ مع افواجِ موجودہ بزودی زود حاضر باید شد۔ و ہم تاکیدِ اکید بطرفِ سردارانِ
سنگھانِ آنروے آب بیاہ و ستلج مرقوم شد۔ چنانچہ در معدودۃ الایام بقدر یک لک سوار و پیادہ
در لاہور برکاب فیروزی انتساب موجود و فراہم گردید بعد از اجتماعِ لشکر و سردارانِ سرکارِ بلند اقتدار
متوجہ بر انہدامِ بنیانِ ریاست و سردارئ قطب الدین خان گشتہ انتہاضِ رایاتِ عالیات
از لاہور بجلوہ نمایش آوردند۔ در عرصۂ چند روز نواحئ قصور مخیمِ سرادقاتِ اقبال مضربِ خیامِ جاہ
و جلال گردید بہادرانِ عرصۂ ہیجا و شیرانِ بیشۂ وغا یورشِ دلیرانہ و جسارتِ مبارزانہ بر روے کار آوردہ
شہرِ پناہِ قصور را محاصرۂ شدید و احاطۂ ناشنید ساختہ روزے چند نوایرِ جنگ و جدال از طرفین
مشتعل گردیدند۔ بسیارے بکار آمدند و اکثرے زخمِ کاری برداشتند آخر الامر از ناسازگاریہای زمان
و تنگ گیریہاے افواجِ سنگھانِ سمو المکان قطب الدین خان قصوریہ تا فنیۂ وقت بر خود تنگ
دیدہ مستدعی و ملتجی بر اطاعت و انقیاد گردید۔ و ربقۂ اطاعت و انقیاد در رقبۂ جان عبودیت نشان
انداختہ بوساطتِ فتح سنگھ اہلوالیہ خان مسطور بحفاظتِ عرض و ناموس از قلعہ برآمدہ روانۂ آنروے
آبِ بیاہ گشت و قلعۂ ممروٹ بآنروے آبِ بیاہ بنابرِ سکونتِ عیال و اطفال و احمال و
اثقال مرحمت و عنایت شد۔ و تھانۂ جہانبانی بکمال صولتِ قاہرہ و سطوتِ باہرہ در میانِ قصور وغیرہ

قلاع وکوٹ ومواضعات قرب وجوار باستقلال تمام واستحکام مالا کلام داخل گردید۔ سرکردگان بلند شان کہ در تقدیم خدمات مصدر نیکو خدمتیہا شدہ بودند جاگیرہای معقول در سواد قصور بازای این چنین بندگیات شایستہ وخدمات بایستہ بانہا مرحمت وعنایت شد۔ وہم بعطاے خلاع آفتاب شعاع معزز ومفتخر بین الاقران والاشال شدند۔ چندروز بنواحے قصور مخیم سرادقات اقبال گشت من بعد روانۂ ملتان شدند ٭

عزیمت ملتان وگرفتن نذرانہ ومعاودت از آنجا بطرف لاہور

سرکار دولت مدار بعد از نسق ونظام امورات مرجوعۂ قصور بطرف دار الامان ملتان متوجہ شدند۔ بعد از قطع مراحل وطے منازل در ناحیۂ ملتان دایرۂ دولت واقبال باستحکام تمام نمود ومتصل عیدگاہ مضرب خیام جاہ وجلال ومخیم سرادقات اقبال شد۔ چند محلہ شہر از یورش دلاوران عرصۂ ہیجا وشیران بیشۂ وغا بغارت وتاراج رفتند۔ منشی دھنپت رائے وکیل نواب رکن الدولہ نصرت جنگ محمد بہاول خان عباسی بشرف ملازمت کیمیا خاصیت سرکار فیض مدار پرداختہ بتاسیس اساس اتحاد وتشیید بنیان وداد پرداخت۔ وتحایف نفیسہ وارمغان غریبہ در حضور پر نور رسانیدہ باعث انفراح مزاج وہاج عنایت امتزاج گردید ونواب مظفر خان باقتضای عاقبت اندیشی رستگاری وخلاصے خود را از دست تسلط وغلبۂ افواج ظفر امواج متعذر ومحال تصور ساختہ وباداے نذرانۂ معقول پرداختہ مستدعی کوچ وانتباض لشکر از حدود متصرفۂ خود گردید۔ از آنجا کہ ہواے مخالف آنجا طبایع مردمان لشکری را از مرکز اعتدال گردانید نباءً علیہ نہضت اعلام فلک فرسای والویۂ جہان کشای از آنجا بجلوہ نمایش رسید۲ در عرصۂ قریب در لاہور تشریف فرماے بودہ بہ عیش ونشاط متوجہ شدند ٭

تشریف بردن مرتبۂ دوم بآنروے آب ستلج در سمت ۱۸۶۳

بندگان نصرت نشان از لاہور در امرتسر رونق بخش گردیدند وفیما بین راجہ ورانی پٹیالہ فساد ونزاع روز بروز مزید وافزون گشت تمام سرداران سنگھان آنروے آب سواد سیف آباد وپٹیالہ فوج کش شدند۔ آخر الامر آشتی وصلح برین تقسیم قرار یافت کہ دو حصہ از راجہ ویک حصہ از رانی جلوۂ استحکام پذیرد وراجہ صاحب سنگھ از استماع این سخن موافق پذیر مصاحبان خود بر زبان آورد کہ این تقسیم برطبق گفتۂ برادران منظور نیست لیکن بعد ازین انجانب را با رانی موصوف ہیچ غرضے ومطلبے بوجہی من الوجوہ وسببی من الاسباب نیست۔ بمجرد ظہور این سخن بار دگر حرف صلح از صفحۂ خاطر

یکدگر شستہ محو و منسے گردید۔ و مقدمۂ نزاع و عناد بطوالت کشید بھائی لعل سنگھ راجہ بھاگ سنگھ
را بنا بر شمر و مصلحت از لودھیانہ نزد خود طلبید۔ سرداران سنگھان مع لعل سنگھ و راجہ بھاگ سنگھ
در سیف آباد رخت استقامت انداختند تا راجہ صاحب سنگھ بصلاح و تدبیر راجہ بھاگ سنگھ و
دیگر سرداران سنگھان عالی شان و وکلائے با تدبیر بنا بر تشریف آوری سرکار برائے تنبیہ مخالفان و
اخراج رانی و کنور در خدمت شریف روانہ ساخت۔ سرکار بلند اقتدار ظہور این معنے را از قلاوزے
اقبال ظفر اشتمال دانستہ بسرعت سریعہ بانزوے آب ستلج مضرب خیام جاہ و جلال فرمودند۔ تمام سرداران
آنزوے آب تاب اختر اقبال نیاوردہ منزوے زاویۂ خمول شدند۔ و رانی از سطوت قاہرہ و صولت
باہرۂ گیتی ستانی خوفناک و ترسناک گشتہ بر زبان آورد کہ در اطاعت و متابعت و انقیاد راجہ مشار الیہ
بجان و دل حاضرم و مال تمام و اسباب مالاکلام و خانہ از صاحب سنگھ است در زمرۂ کنیزکان او اوقات
بسر خواہم آورد بمعرفت راجہ بھاگ سنگھ بسہل ترین وجہے از آوازۂ آمد آمد لشکر ظفر اثر تصفیہ و صفائے
یکدگر جلوۂ نمائش یافت و ہرگاہ دایرۂ دولت و اقبال در نواحی پٹیالہ نزول فرمود آمد بسیار اسباب و اشیا از نقد و جنس
از خانۂ راجہ صاحب سنگھ بعرض تحصیل آوردہ منفرح القلب و منشرح الصدر شدند۔ جمیع سرداران سنگھان
آنزوے آب بمعرفت راجہ بھاگ سنگھ معاملہ حسب دلخواہ در حضور انور رسانیدہ سرخروئی حال و مال
اندوختند۔ و از بھائی لعل سنگھ موافق سفارش راجہ بھاگ سنگھ مبلغ دوازدہ ہزار روپیہ و چہل ہزار
روپیہ از افغانان مالیر کوٹلہ و ہم نذرانہ از کرم سنگھ شاہ آبادیہ و بھگوان سنگھ شاہ پوریہ
و زن گور بخش سنگھ انبالہ والہ باحاطۂ تحصیل در آمد و جودھ سنگھ کلسیہ کہ مرد معمر و سپاہی
پیشہ بود بوساطت غیرے بشرف ملازمت پرداختہ بر زبان آورد کہ چیزے دستگاہ و قدرت اداے
مبالغ در وجود این بندۂ رب الودود نیست اگر داعیۂ اخذ مواضعات در خاطر مبارک باشد مختار اند لیکن
در صف کارزار و پیکار جانفشانی بجلوۂ نمائش خواہم آورد۔ و سرکار عالی اقتدار از راہ عنایات
بیکران و نوازشات بے پایان نذرانہ معاف مطلق نمودہ معاودت باسعادت بعقب فرمودند
و در حین معاودت با کشن سنگھ والئے نراین گڑھ کہ واقعۂ کوہستان نہن است مجادلہ و
مقابلۂ سخت روے داد بہادران عرصۂ ہیجا و مبارزان معرکۂ وغا داد شجاعت و جلادت دادہ
یورش و جسارت دلیرانہ بر روے کار آوردند۔ و سردار فتح سنگھ کالیوالیہ در عین معرکۂ کارزار جان
بجان آفرین تفویض ساخت و کشن سنگھ مذکور قرار بر فرار دادہ رہگراے بادیۂ حسرت و ناکامی
گردیدہ قلعہ را خالی نمودہ گذاشتہ رفت و سرکار عالی تھانہ باستقلال تمام در آنجا قیام پذیر کنانیدند

عبور از دریاے ستلج فرموده در دوابۂ بست جالندهر ورود فیروزی آمود فرمودند۔ تارا سنگھ غیبه که همراه رکاب ظفر ناب بود جان بحق تسلیم ساخت تمام ڈیرۂ او بغارت و تاراج رسید۔ و تعلقۂ سرلسبر تصرف و قبضۂ در آمد و بسیار نقد و جنس زیاده از حد حیطۂ ایصال آوردند۔ و دو سه موضع بنا بر قوت لایموت وارثگانش رحمت شدند و دیگر تعلقه اش حوالۂ سرکردگان عالی شان فرموده در دار السلطنت لاهور تشریف شریف ارزانی فرمودند ✣

منسلک شدن در سلک متوسلان سرکار دیوان محکم چند و متوجه شدن سرکار والا بنا بر تسخیر پٹھان کوٹ و تحصیل فرمودن نذرانه از راجۂ بسوهلی و راجۂ چینه و دیگر مدارج

درین سال دیوان محکم چند در سلک متوسلان سرکار والا منسلک شد۔ و قصبۂ راهون مع دیگر مضافات در جاگیر او مقرر گشت۔ و در ماه مانگھ سرکار والا اقتدار بنا بر تسخیر پٹھان کوٹ متوجه شدند۔ و من بعد بطرف کوهستان جسروٹه و بسوهلی رفته نذرانۂ معقول تحصیل ساختند مبلغ هشت هزار روپیه سالیانه بر راجۂ بسوهلی و هشت هزار بر راجۂ چینه مقرر گشت۔ و از آنجا در سیانه تشریف آوردند بعد ازان در سیال کوٹ تشریف شریف ارزانی فرمودند ✣

تشریف فرمودن در سیال کوٹ و افتتاح آن مکان از افضال سری اکال در سمت ۱۸۶۴

از آنجا که میامن افضال پرکمال سری اکال با وجود همت علیا و نهمت عظمی فتوحات فراوان و نصرتهاے بیکران شامل حال نیفع اشتمال این مصدر امانی و امال میباشد بنا بران سرکار دولت مدار بنا بر تسخیر قلعۂ سیال کوٹ و انهدام اساس و انعدام بنیان تهانه داران آنجا مع سردار فتح سنگھ اهلو واليه متوجه گشتند۔ و محاصرۂ شدید و احاطۂ ناشنید بر قلعۂ سیال کوٹ جلوۂ نمایش پذیرفت درین اثنا مردمان معتبر حضور سراسر نور نزد سنگهان سیال کوٹ رفته ارشاد واجب الانقیاد رسانیدند که دست بردار از سیال کوٹ گردیده دو سه تعلقۂ سیر حاصل بنا بر قوت لایموت باید گرفت و ربقۂ اطاعت و انقیاد در رقبۂ جان انداخته فارغ البال از امور مایحتاج باید شد۔ لیکن جیون سنگھ تهانه دار آنجا نظر بر شجاعت و بهادری و فراهمی اسباب و آلات محاربه و مجادله مستعد بر اشتعال نوائر جنگ و جدال و قتال گردید۔ و دو سه قلعۂ متصرفۂ سنگهان سیال کوٹ در نواحے آنجا سرے سواری مفتوح گردیدند۔

وسودھر سنگھ نامی کہ در اٹاری بفاصلۂ قریب یک کروہ قیام میداشت و دیوارش مرتفع باند بود از طلوع کوکبِ اقبال ترسان و ہراسان گردیدہ بشرف ملازمت پرداخت وتھانۂ سرکارِ دولت مدار بتجدید داخل قلعہ کنانید۔ زنبورک ہا بہ کمال استحکام و استقلال بر دیوارِ اٹاری نھادہ گولہ ہائے برق آسا بر محصوران زدند و خرمنِ ہستئ قلعہ گیان با آتشِ فنا سوختند۔ دلاورانِ خونخوار عرصۂ پیکار از ہر چہار طرف جسارتِ دلیرانہ و جراتِ بہادرانہ بر روئے کار آوردہ نواقب برق ثواقب زیرِ دیوار رسانیدہ بر دیوارِ قلعہ چسپیدند و از یک طرف تمام اضراب بمقابلۂ برج قایم ساختند۔ شلق ہائے بظہور پیوست محصوران از وقوع این چنین حادثۂ جانفرسا و واقعۂ ہوش ربا مضطرب الحال شدند۔ علی الصباح کہ آفتابِ عالم تابِ فیروزی از افقِ مشرقِ ظفر و بہروزی طالع و لامع فرمود جیون سنگھ تھانہ دار سیال کوٹ مستدعئ عفوِ جرائم و تقصیراتِ خویش گردیدہ مع پسرِ خود بشرفِ ملازمتِ حضور مشرف گشت۔ سرکارِ دولت مدار باقتضائے لطفِ عام فیض تمام جاگیر در وجہ آنہار رحمت فرمودہ بہ فتح و فیروزئ شایستہ و ظفر و بہروزئ بایستہ داخلِ قلعہ سیال کوٹ شدہ کوسِ فرحت و کامرانی نواختند و سزاولان جرار بطرفِ وڈالہ بنا بر احضار ندھان سنگھ وڈالیہ مامور و مرخص فرمودند۔ سرکردۂ وڈالیہ وکیلِ خود را مع سی ہزار روپیہ نذرانہ در حضورِ سراسر نور بہرہ یاب گردانید و ندھان سنگھ مذکور اولا قلعہ ڈسکہ وغیرہ اسبابِ جنگ تیر و تفنگ تیار کنانیدہ بود لیکن از معاینۂ افتتاح قلعہ سیال کوٹ در متابعت و انقیادِ حضورِ ساطع النور بسر و چشم شتافتہ بشرفِ ملازمتِ کیمیا خاصیت پرداخت +

تسخیر و نظامِ اکھنور و چپراڑ و سرمال بعد از فتحِ سیال کوٹ و معاودت در دار السلطنت لاہور

مدار المہام میان موتہ کہ مردِ معمر و دانا کار و فہمیدہ اطوار است در ہنگامِ خلوت ظاہر کرد کہ درین نزدیکی دایرۂ دولت و اقبال و مضربِ خیامِ جاہ و جلال در نواحئ اکھنور پانزدہ کروہ از جمون گردد۔ تمام ملکِ دیوا و بالہ و چبھہ و بھا وغیرہ در قبضہ و تصرف اولیای دولتِ قاہرہ خواہد درآمد چنانچہ سرکارِ عالی نیچۂ التماس او را بجبانئ اجابت رنگین فرمودہ و تھانہ بکمال استقلال در سیال کوٹ نشانیدہ رہگرائے آنسوا گردیدند ہر گاہ دایرۂ دولت بفیروزی و اقبال در نواحئ کلووال لبِ دریائے گذرِ بھادر پور ہشت کروہ از سیال کوٹ رونق بخش گشت عالم سنگھ اکھنوریہ تابِ مقاومت و مقابلہ در خود ندیدہ با دراکِ شرفِ ملازمت مشرف شدہ سیزدہ ہزار روپیہ بطریقِ نذرانہ بر نام بردہ بدرجۂ تشخیص رسید۔ من بعد عمل و دخل در دیگر مکانات قرب و جوار بجلوۂ نمایش آوردند۔ چون

انتظامِ مہمات ونسق ونظامِ اموراتِ آن سواد قرار واقعی بعرصۂ اعلان آمد در ہیچ مکان خرخشہ ومناقشہ نماند سرکارِ دولت مدار عنانِ اشہبِ تیز گام ازان نواحی منعطف فرمودہ ودر چہار کروہ از آنجا تشریف فرما بودہ از ملاقاتِ باوا صاحب سنگھ ویدی مسرور وشادکام شدند۔ **خالصہ صاحب سنگھ از گجرات** معرفت ویدے موصوف بحصول مواصلتِ سراسر افادت مستسعد گردید و بانتظام سررشتۂ اتحاد والتیامِ اساسِ وداد وبرادری پرداخت ۔ دو راس اسپِ کلان ویک ضربِ توپ حسب الطلب فی الحال رسانیدہ سرمایۂ سعادتِ ابدی حصول ساخت ۔ بعد ازان تشریف فرما در **ضلع شہر پال تعلقہ جیمل سنگھ کنہیہ** خسر صاحبزادۂ **کھڑک سنگھ** گردیدہ وآن مکان را در تصرف آوردہ و **دیوان ہریچ رائے** را اسیر پنجۂ تقدیر کردہ مبلغ بیست وپنج ہزار روپیہ نذرانہ بعرضِ تحصیل آوردہ واز گذرِ **بولاقی چک** عبور فرمودہ ومواضعاتِ متصرفہ **جیمل سنگھ** را پائمال کردہ وزر معاملہ گرفتہ بسرعت سریعہ داخل امرتسر گردیدند ✣

تشریف آوردن بعد از تسخیر سیال کوٹ در شالہ باغ ورسیدن عرائض وکیلان سرکار از شاہ جہان آباد وروانگی دیوان محکم چند مع فقیر رضا بنابر بند وبستِ آنروے آب ستلج ✣

سرکارِ فیض دار ورود در امرتسر فرمودہ بعیش ونشاطِ ایامِ ہولی مشغول گردید۔ وبسواریِ فیلِ کوہ تمثیل درعرصہ یک پاس در شالہ باغ رونق بخش شدند روزِ دوم **راجہ جسونت سنگھ نابھہ والہ** مع پانصد سوارِ جرار بشرفِ ملازمت پرداخت ۔ تمام نقشۂ دوابجاتِ آنروے آبِ ستلج وجمن بعرصۂ انکشاف آوردہ سرکارِ عالی اصناف اصنافِ ضیافت بہ راجۂ موصوف رسانیدہ دادند وشالہ باغ بتازگی صورتِ آرایش وپیرایش یافتہ و **شاہ نہر یعنے ہنسلی** بہ کمال لطافت ونزاکت جاری وساری وتمام حیاض وچمنستان وابشارہاے در ساون وبھادون در جمیع اوقات مملو از آب میباشد ونظارگیان را از مشاہدۂ آن الوانِ انواع راحت واقسام اقسام مسرت شاملِ اوقاتِ فرخندہ آیات میگردد و زیر ہٹھو **راجہ چینہ والہ** باہو والہ مبلغ نتی ہزار روپیہ نذرانہ رسانیدہ واز خلعتِ فیل باہودہ ودو شالہ وکڑہ طلا وکمخواب معزز گردیدہ مرخص بطرف چنیہ گردید وعرائضِ **خالصہ موہر سنگھ** و **منشی کشن سنگھ** کہ بنا بر استفسارِ عزیمتِ سرکارِ فیض مدار بنا برِ غسل **سری گنگاجی** بر کنبھہ کہ مشتری در برجِ دلو مے آید نزدِ **ایلفنسٹن صاحب فرنگی** در شاہجہان آباد رفتہ بودند متواتر رسید ندکہ در تملق وشیرین زبانی ومراعاتِ اسبابِ ظاہری فرنگئے موصوف را ہیچ وجہ فرق وتفاوت نیست فرنگئے معظم الیہ برزبان مے آورد کہ سرکارِ والا ہر قدر با افواج قلیل متوجہ اینطرف خواہند شد موجبِ خوشنودیِ مزاجِ صاحبانِ کمپنی بھادر در آئینِ بہینِ اتحاد ویکجہتی تواند گشت وراجہ **بھاگ سنگھ**

باقتضائے عاقبت اندیشی بقلم نیاز رقم مے آرد که بدون کثرتِ افواجِ ظفر امواج و توپخانه و زنبورک خانه عزیمتِ این سواد بجلوهٔ ظهور نخواهند آورد و از انروز که دیوان محکم چند بعهدهٔ دیوانی مقرر گشته اندیشه زیاده از حد در خاطرِ سوهر سنگھ و بشن سنگھ میباشد ظاهر ابهنگام عزیمتِ هندوستان هنڈویاتِ مخفی طور همراه برده در دلِ خودها عزمِ مصمم میدارند که در کاشی رفته عمرِ عزیزِ خود را که بے بدل و بیعوض است در ریاضت و عبادت بسر برند۔ سرکار دولت مدار باقتضائے فراست کامله و دانشِ شامله عزیمتِ غسلِ گنگا جیو در پردهٔ توقف انداختند۔ و دیوان محکم چند که مع جامعِ فضایلِ انسانی فقیر عزیز الدین رضا بنا بر بند و بست دریائے آبِ ستلج رفته بود بند و بستِ ملک و غیره قرار واقعی بجلوهٔ نمایش آورد۔ و مبلغ دو هزار و پانصد روپیه نقد از دنا سنگھ مجیریه تهانه دارِ فیروز واله بمعرضِ وصول گرفته بتنبیه و تادیبِ دوگران پرداخت شانزده هزار مردم تفنگچی نزدِ دیوانِ معظم الیه فراهم شده بنائے علیه بعد از نسق و نظامِ ملکِ روهی در چکر الوالِ فرود آمده در تحصیلِ مبالغِ نذرانه و ملک ساعی و سرگرم میباشد۔

افتتاحِ قلعهٔ شیخوپوره از تائیدِ افضالِ لایزالِ سریِ اکال و معاودتِ باسعادت و فرحت از آنجا

بمراتِ ضمیرِ فیض تصویرِ بے نظیرِ دانشمندانِ روزگار و خردمندانِ اعصار روشن و پرتو انداز باد که سه قلعه در متانت و حصانت تمام در ملکِ پنجاب شهرهٔ آفاق چنانچه یکے ڈیوڈھے پٹھان کوٹ و دوم سیالکوٹ و سوم شیخوپوره نامزدِ صفایحِ روزگار است هر دو قلعهٔ اول و ثانی از تائیداتِ اقبالِ لایزالِ سریِ اکال در تصرف در آمدند۔ الحال بر قلعهٔ ثالثِ شیخوپوره تمام توپ خانه و زنبورک خانه باتفاقِ صاحبزادهٔ بلند اقبال خالصه کهڑک سنگھ مامور شد۔ هرگاه صاحبزادهٔ معز الیه بمفاصلهٔ چهار پنج کروه از قلعه استقامت پذیر گردید تهانه دارِ آنجا معتبرانِ خود را به پیغامِ اطاعت و انقیاد فرستاده که اینجانب از قدیم الایام در زمرهٔ متوسلان منسلک و چیزے بطریقِ نذرانه بالفعل بحیطهٔ ایصال آورده مزاحمت و تعرض بقلعهٔ مذکور نباید ساخت۔ صاحبزاده تمام کوایفِ مرقومه اش در سرکارِ دولتمدار بقلمِ نیاز رقم آورد و در جوابِ آن ارشادِ لازم الانقیاد عزِ نفاذ پذیرفت که تهانه دارِ قلعهٔ شیخوپوره چند دیهات بنا بر قوت لایموت از سرکارِ دولتمدار بگیرد۔ و از قلعهٔ مذکور بیرون بر آمده بشرفِ ملازمت سعادتِ دو جهانی و عزِ جاودانی حصول سازد۔ معتبرانِ تهانه دارِ مذکور بعد از گرفتنِ جوابِ صاف رهگرائے منزلِ مقصود شدند۔ سرکارِ دولتمدار افواجِ ظفر امواجِ دیگر از شاله باغ بطرفِ شیخوپوره مامور ساخته تاکیدِ اکید و قدغنِ بلیغ نمودند که جراتِ دلیرانه و جسارتِ بهادرانه برروے کار آورده قلعهٔ مسطور را در تصرف باید آورد۔ و خود بنفسِ نفیس بنا بر صولتِ قاهره و دابِ و دهشتِ مخالفانِ ضلالت نشان

در لاهور تشریف ارزانی فرمودند - در حین رونق بخش شدن دار السلطنت لاهور وکیلان امیر سنگهه و
شمشیر سنگهه تهانه داران قلعهٔ مسطور بشرف ملازمت پرداخته بالتماس نیاز اساس پرداختند که سنگهان مذکور در
اطاعت و انقیاد بجان و دل ساعی و سرگرم اند اگر دایرهٔ دولت و اقبال درین حدود مسعود مضرب خیام سلطانی و
مخیم سرادقات خاقانی گردد و ملک سیر حاصل بنابر صرف ما محتاج عنایت شود قلعه را خالی کرده سپاریم و هیچ وجه درین
تخلف و تقاعد ننمائیم - سرکار دولتمدار بموافق التماس و عرض وکلاے متوجه قلعهٔ شیخوپوره شدند - هرگاه بفاصلهٔ سه
کروه متصل خان پور رونق افروز گردیدند ارشاد لازم الاذعان بوکلاے عز نفاذ یافت که بزودی زود کلید قلعه
در سرکار دولت مدار رسانیده باید داد - وکلاے نزد تهانه داران صدر رفته تمام حقیقت بعرصهٔ انکشاف
آوردند - محصوران از نکبت ایام ملالت ارتسام بیشتر از بیشتر مشتغل باشتعال نوایر جنگ و جدال گردیدند
اکثرے از بهادران میمنه ان شهامت کیش و دلاوران جلادت اندیش جان بجان آفرین تفویض
ساختند - و برخے زخم کاری برداشتند و سرخروے ابدی حصول نمودند - سرکار دولت مدار باقتضاے
طبیعت خسروانه غضبناک گشته و توپ کلان را روبروے دیوار قلعهٔ مذکور نهاده حکم گوله اندازی فرمودند
از انجا که دیوار قلعهٔ مذکور در حصانت و متانت بدرجهٔ نهایت سنگین و متین بود بناءً علیه اثرے از صدمهٔ گوله
بر دیوار قلعه کارگر نگردید - و چون نسیم عنبر شمیم نصرت و فتح از مهب افضال سری اکال بر پرچم رایات
عالیات از ابتداے تا انتهاے وزیده بناءً علیه یک آدم عجیب فرشته صورت ملک سیرت از اندرون قلعه
بشرف ادراک ملازمت کیمیا خاصیت پرداخته بزبان نیاز نشان آورد که نزدیک برج دروازه بر رخ
چپ یک ته خانه طویل و عریض است اگر صدمهٔ گوله اژدر دهان بران مکان برسد تسخیر قلعه در طرفة العین
بمنصهٔ اعلان جلوه نما خواهد شد - و سرکار دولت مدار آن انسان ملهم غیبی را نزد خود نگاهداشته موافق گفته
اش اشاره فرمودند بر طبق ایماے عنایت آماے گولهٔ توپ کلان بر هدف دیوار رسید بیک ضرب گولهٔ
توپ فرجهٔ اندک در دیوار قلعه افتاده و تا رسیدن ضرب دو سه گوله راه ذهاب و ایاب انسان جلوه نمائش
پذیرفت - محصوران از مشاهدهٔ این حالت بر ملالت دست و پاے تدبیر گم کرده و از طاقت طاق شده
و بر ته خانه رسیده تا سه چهار گهڑی مستعد بجنگ تیر و تفنگ شدند - و بهادران عرصهٔ وغا داد شجاعت
و جلادت داده و اندرون قلعه رفته مال و اموال محصوران بعضے بتاراج در آوردند - و امیر سنگهه و
شمشیر سنگهه وغیره اسیر پنجهٔ تقدیر شدند - سرکار دولت مدار از ناصیهٔ فرحت و مسرت و جبههٔ راحت
و بهجت برافروخته و نقارهٔ انبساط و کامرانی و کوس نشاط و شادمانی نواخته داخل قلعهٔ مذکور گردیدند - و
چون آهو منارہ بفاصلهٔ اندک از قلعهٔ شیخوپوره میباشد و سلاطین سلف اکثر اوقات سیر و شکار

دران نواحی سے فرمودند لہذا سرکارِ دولت مدار بنابر سیر و تفرج بہ آن حدودِ محمود رونق بخش شدند۔ تمام افواجِ فیروزی امواج را بطرف لاہور و امرت سر مامور فرمودند۔ و بعد از چند روز از مشاہدۂ آن مکان اخذ حظے وافی و التذاذے کافی حصول ساختہ در دار السلطنت لاہور تشریف آوردند +

در پردۂ توقف انداختن عزیمت اشنان سری گنگ و مامور شدن وکلائے بنابر استقبال میٹکاف صاحب سمت ۱۸۶۴ +

سرکارِ دولت مدار کہ مع افواجِ ظفر امواج از دار السلطنت لاہور در امرت سر قیامِ ظفر ارتسام بمنصۂ نمایش آوردند عزیمتِ اشنانِ دریائے گنگ در روزِ بیساکھی بوقتِ تحویلِ آفتابِ عالمتاب در برجِ حمل و آمدنِ مشتری در دلو کہ در زبانِ ہندی کنبھ گویند در پردۂ توقف افتاد اگرچہ اشتیاقِ فرحت انتساقِ اشنانِ مسرت نشانِ آن مکانِ فیض عنوان و ملاقاتِ یاراجگانِ سمو المکان در دلِ فیض منزل زیادہ از حد بود لیکن بجہتِ نوشتِ خواندِ عرائضِ وکیلانِ مامورۂ شاہ جہان آباد و ہم موافقِ مرضے راجہ بھاگ سنگھ توقف بمنصۂ ظہور بخشید۔ افواجِ ظفر امواج کہ بہمراہئے دیوان محکم چند و فقیر عزیز الدین در نواحئے آن روئے آبِ ستلج قیامِ فیروزی ارتسام داشتند بہ بندوبستِ مقدماتِ مالی و ملکی پرداختند و ہم در تخریبِ بنیانِ سرکشان و انہدامِ اساسِ متمردان سعیِ بسیار و کوشش بے شمار بروے کار آمد۔ سردارانِ ناحیۂ ستلج بہ اشارہ و کنایہ اظہار این مقدمہ بخدمتِ الفنسٹن صاحب بہادر بجلوۂ نمایش آوردند۔ صاحبِ مذکور کہ بہ حلیۂ ذوفنونی و فراستِ محلّے و مزین است بلا تکلف میٹکاف صاحب را بعہدۂ وکالتِ این طرف مامور ساختند و صاحبِ موصوف مراسلۂ مشعرِ تشییدِ اساسِ اتحاد و ماموری خود از جنابِ کمپنی بہادر بنا برِ اظہارِ بعضے مقدمات و تاسیسِ بنیانِ وداد در سرکارِ والا فرستاد۔ سرکارِ دولت مدار بمجردِ اطلاع رسیدنِ مراسلۂ صاحبِ موصوف در نواحئے پٹیالہ بصوابدید و مصلحتِ چین سنگھ وکیل راجہ پٹیالہ وغیرہ مشیرانِ دربارِ عالی اقتدار حکمت و فطانت آئین فقیر امام الدین مع الوکھ رائے وکیل بنا برِ استقبال و احترامِ صاحبِ موصوف روانہ و مامور فرمودند۔ و خود بنا برِ بندوبستِ مہماتِ مرجوعہ در سری امرت سر جی رونق افروز شدہ عزیمتِ فیض طویتِ قصور بلاقصور مرکوزِ صفحۂ خاطرِ فیض مظاہر فرمودند +

تشریف فرمودنِ سرکارِ دولت مدار در قصور و عزیمتِ آن روئے آبِ ستلج و بہ ملاقاتِ میٹکاف صاحب پرداختن سمت ۱۸۶۴ سنہ ۱۲۲۳ +

سرکار دولت مدار بعد از قطعِ مراحل و طے منازل در قصور تشریف فرما شدند موجوداتِ سپاہ را

هر روز مشاهده و معاینه فرمودند افواجِ ظفر امواجِ سرکردگانِ سمو المکان که در لباس و سلاح وافراس آراسته
و پیراسته بنظرِ مبارک مے آمدند بدرجهٔ نهایت منفرح و منشرح شده نقد و خلعت و اضافهٔ منصب جلوهٔ ظهور و
اعلان مے پذیرفت و بعضے کسان که از کلبتِ حالِ شکسته بال بمعاینه مے رسیدند بدرجهٔ غایت مصدرِ خفگی و عتاب
میشدند - و دو سه چوکی از تلنگها ے و هم سنگهانِ بلند شانِ قرب و جوارِ جناب فیض مآب استاده مے
باشد و سبزا سنگهه نامی بر ڈیوڑهی سرکار میرود و در تقدیم لوازم تیقظ و هوشیاری ساعی موفوره نمایش میسازد
درین هنگام واضح ولائح گردید که میٹکاف صاحب در موضع کهیم کرن فرود آمده تمنا ے ادراکِ ملاقاتِ
سرکار بجلوهٔ نمایش آورد - سرکارِ ذوالاقتدار باقتضا ے سمو همتی سردار فتح سنگهه اهلو والیه و دیوان
محکم چند وغیره سرکردگان را بقدرِ ده هزار سوارِ جرارِ مسلح و مکمل بنا بر استقبالش فرستادند - چنانچه سرکردگانِ
موصوف بخوبی و اعزاز تمام بفاصلهٔ نیم کروه از خیمهٔ سرکارِ دولت مدار بر لبِ آب صاحبِ مذکور را
قیام پذیر کنانیدند - وقتِ شب بارش سخت جلوهٔ نمایش پذیرفت - روزِ دوم نوزدهم شهرِ رجب المرجب
سنه ۱۲۲۳ هجری فرنگے مذکور باتفاقِ چند گوره هاے دیگر بدریافتِ مواصلتِ سراسر افادت مسرور و منشرح
گردید ❊ سرکارِ دولت مدار باقتضاے فراستِ شامله و درایتِ کامله چند قدم پیشتر بنا بر اعزازش تشریف
برده و دستش بطورِ دستگیری گرفته نزدیک نشانیدند - و چند عدد دوشالهاے و کمخواب و گلبدن
و کنٹهٔ مروارید و سرپیچ مرصع و یک زنجیرِ فیل و یک راس اسپ با سازِ طلاء چند هزار روپیه نقد بطریقِ
خلعت حواله فرموده از زبانِ مبارک استفسار فرمودند که در طغیانئے آب و حرارتِ آفتاب و موسمِ
برشگال با چنین سرعت و شتابی درین جانب رسیدن از کدام سبب و جهت تصور کرده آید - صاحبِ معظم الیه
بر زبان آوردند که اولاً آرزوے ملاقاتِ راحت آیاتِ سرکارِ دولت مدار زیاده از حد و بعد ازین موافقِ
حکمِ کمپنی بهادر روانهٔ ولایت خواهم شد - سرکارِ دولت مدار بر زبانِ فیض نشان آوردند
که عزیمتِ ولایت بجلوهٔ نمایش نباید آورد و ازینجا بعقب رنگرا ے باید شد - بتاریخ بیست چهارم
علی الصباح سرکارِ دولت مدار بنا بر ملاقاتِ صاحبِ موصوف پا بر کاب گردیدند - و پلٹن ها و افواجِ
سنگهانِ سمو المکان جا بجا در اثناے راه نشانیده داخلِ ڈیرهٔ صاحبِ معز الیه شدند - مشار الیه
باتفاقِ گوره هاے استقبال نموده زیاده از حد و افزون از عد به سرکارِ عالی حسن سلوک بجلوهٔ نمایش
آورد - و بسخنانِ استحکام مبانئے وداد و تشیدِ بنیانِ اتحاد نمایش ساخت که حدے ندارد و سه
زنجیرِ فیل یکے بعمارے طلا و دوم هودج نقره و سوم با جهل و چند زیورِ مرصع و اقمشهٔ نفیس و لطیفِ چین
ماچین و فرنگستان بنظرِ مبارک گذرانید - و سرکار بقدرِ یک نیم پاس در قصورِ قیامِ ظفر ارتسام بجلوهٔ

استحکام آوردند- و افواج کثیر فراہم و مجتمع گردید- کاغذِ اجتماعِ لشکر بتفصیل وار معرفتِ دیوان بھوانیداس که بتازگی از ولایت رسیده بعهدهٔ بخشیگری مقرر گشته اصغا فرموده ارشادِ عالی مواد بجلوهٔ ایزاد آوردند که سرکردگان عالی‌شان برطبقِ مداخلتِ جاگیرات بجلوهٔ نمایش آورده در افزایشِ افواج پردازند و الا در صورتِ خلاف موردِ عتاب و خفگی خواهند شد- و فقیر عزیز الدین و امام الدین را تاکیدِ اکید گردید که در قرب و جوارِ خیمهٔ صاحبِ موصوف قیام فرا ساخته انتظام داشته بدریافتِ هرگونه اخبار باید پرداخت +

عبور از دریاے بیاه و تشریف فرمائی در فیروزپور و فریدکوٹ وغیره و بندوبستِ اطراف و تحصیل نذرانه از همگی سرداران

سرکارِ دولت مدار بعد از نسق و نظامِ اموراتِ ناحیهٔ قصور و ملاقاتِ میٹکاف صاحب بعد از مرورِ یک دو ماه انتهاضِ رایاتِ عالیات بنابرِ سیر و شکارِ آن حدود بجلوهٔ نمایش آوردند- بلبِ دریاے بیاه و ستلج متصل قلعهٔ محی الدین پور و فیروزپور مضربِ رایاتِ اقبال گشت- تھانه دارانِ هر دو محله مع دوازده هزار روپیه نقد و یک راس اسپ بشرفِ ملازمت پرداختند- صاحبِ معزالیه که همراهِ رکابِ فیروزی انتساب به روانگی پرداخت بنابر علیه سردار دت سنگھ و گربھا سنگھ مامور شدند که از انجا کوچ کنانیده در حضورِ سراسر نور باید آورد- چنانچه صاحبِ مشارالیه بنابرِ بعضے مقدمات به روانگی مستعد شده در اردوے معلی وارد گردید- سرکارِ عالی اقتدار از دریاے عابر گشته بایں دریا که فرجهٔ خشکے آب نمودار بود خیمه برپا فرمودند- بعد از طے مراحل و قطعِ منازل مع افواجِ ظفر امواج و توپخانه و راجه بھاگ سنگھ و بھائی لعل سنگھ و راجه جسونت سنگھ سه ماه و سه روز در ناحیهٔ کھائی توقف فرمودند و وکیلانِ فریدکوٹ حاضر شدند و بر زبان آوردند که چند ماه گذشته که دیوان محکم چند نذرانه گرفته رفته فالحال سرکار والا باین طرف متوجه اند سرکار جواب پرداختند که تھانهٔ سرکار در فریدکوٹ داخل سازند حسب المرضی وکیلان دو هزار سوار و پیاده بسرکردگی کرم سنگھ چاہل مامور شد و مخفی طور ارشاد گردید که عمل و دخل در قلعه ساخته در سرکارِ والا اطلاع باید رسانید و کرم سنگھ مذکور در فریدکوٹ داخل شده دو ضرب توپ و چند زنبورک و رہکله و سرب و باروت و غلات بدست آورده اطلاع این معنے در سرکار نموده- و سرکارِ والا فی الفور مع سرکردگان و راجگان بوقتِ نیم شب از کھائی کوچیده شبا شب مسافتِ پانزده کروه ساخته در فریدکوٹ که در احاطه روہی جاے با فر و شکوهے است رونق بخش شدند- و به نفس نفیس کیف ما اتفق اندرونِ قلعه تشریف فرما گردیده در قرب و جوارِ ڈیره سرکردگان رونق افزای کنانیدند- و به سرداران

آنروے آب ستلج را تاکید مزید گردید که مکان **جیتوکی** ازین جا هفت کروه فاصله میدارد و حیطهٔ آبادی دران
جلوه افروز است پس همگی سرداران باتفاق بجمعیت خودها شتافته آن مکان را غارت کرده باید گرفت
همه سرداران صدر مطابق قدغن عالی به تلفی و تاراج آن مکان پرداختند - و تا هفت روز ڈیره دران
بجلوهٔ نمایش آوردند - درین اثنائے **منشی دهینت راے وکیل نواب محمد بهاول خان** بادراک
مواصلت پرداخت - و چند تهان گلبدن و کهیس و یک ضرب بندوق نظر بر اختلاط حدود رسانید - و در ایام
سابقه **پهاڑ سنگه نامی سردار فرید کوٹ** رخت هستی ازین سپنجی سرا بربست - پسرش بعد از پدر
سریرآرای نموده جان بجان آفرین تسلیم و تفویض ساخت - زوجهٔ ایشان برابر اسم سرداری فرید کوٹ مقرر نموده
و قوت لایموت بدست آورده روزگذاری میساختند + سرکار دولت مدار مواضعات سیر حاصل در وجه معیشت
آنها مقرر و متعین فرمودند - و دیوان محکم چند بعد آرزوے التماس نمود که از راه عنایات بیکران تهانهٔ غلام
وذویت ارتسام در فرید کوٹ قیام رسانت انجام بجلوهٔ استحکام آورند که این معنی موجب حصول چندین منافع
و ثمر بعضی امور ریاست و منتج احکام صدارت خواهد شد - سرکار دولت مدار تهانهٔ دیوان معزالیه داخل
کوٹ مذکور کنانیدند و **قلعهٔ بهٹنڈه از فرید کوٹ** بفاصلهٔ پنجاه کروه زبان زد روزگار است و راجه
صاحب سنگه بمداخل و مخارج آن مکان متصرف میباشد لهذا راجه موصوف از **پٹیاله** روانه گشته
در **سنام** فرود آمده - و قلعهٔ بهٹنڈه درمیان ملک **روهی چولستان** در حصانت و رزانت شهرهٔ آفاق
و چاهان بعید العین که بهنگام دیدن از آتش شکل ستارهٔ درخشان بنظر بینندگان نمودار میشود و رفیع
میباشد بنابر علیه سرکار فیض اطوار **چین سنگه نامی وکیل** راجهٔ موصوف را که ملحق معسکر
فیروزی اثر میباشد و در بزم مشورت و کنکاش طلبیده بر زبان فیض ترجمان آوردند که ازین پیش که رایات
عالیات درین سواد بر مدارج اعلی میرسیدند مبالغ لک ها در سرکار و نیز مبالغ بافواج نصرت امواج
بحصول مے انجامید الحال چیزے باحاطهٔ تحصیل نه درآمده پس شما از راه فراست شامله بطرف
راجهٔ مشارالیه بنگارند که پیش از ورود مسعود دایرهٔ دولت و اقبال دران حدود سنگهان قرب و جوار
را مجتمع ساخته بناے تحصیل مبالغ بجلوهٔ نمایش باید آورد - **چین سنگه** مذکور بجواب پرداخت که راجه
صاحب سنگه پٹیاله را از دیاد مراتب اتحاد و تشیید اساس وداد و توقع بر سرکار دولت مدار میباشد
و مشیران سرکار مرحمت آثار که طریقهٔ اتفاق گذاشته از راه نفاق و فساد عزیمت ملک راجه
مذکور در پیش میدارند چه قسم راجهٔ مذکور بر وثوق عهد و پیمان ثابت قدم خواهد بود و سرکار دولت مدار
بر زبان مبارک آوردند که فیما بین سرکار و راجهٔ مسطور طریقهٔ دوستی و اتحاد مستوثق و مستحکم است

یک روز گربہا سنگھ سرکردہ درخدمتِ میٹکاف صاحب آمدہ برزبان آورد کہ بتہیۂ تیارے
روانگیِ عقب باید پرداخت و اقامت درمیانِ دیرہ موجبِ چندین انتظام میباشد صاحبِ مشارالیہ
برزبان آورد کہ کمپنی بہادر اینجانب را چند سال بعہدہ ملحق شدنِ رکابِ فیروزی انتساب مقرر
فرمودہ و ماندن در معسکرِ اقبال تا چند سال باید بدونِ ارشادِ کمپنی بہادر منفک شدن از سرکار
و روانگیِ عقب باعثِ خفگی و عتاب متصور است و اگر روانگیِ ولایت صورت بندد
تاہم باعثِ سرخروی است سنگہ مسطور حقیقتِ مذکور بہ سرکارِ فیض آثار آشکار گردانید -
و منقول لسانِ عوام چنین است کہ یک روز مت سنگھ و دیوان محکم چند مع فقیر جیو بملاقاتِ
ٹیکاف صاحب مسرور شدند - و دیوان محکم چند برزبان آورد کہ صاحبان جنگِ سنگھان مشاہدہ
نساختہ اند دریں ضمن صاحبِ موصوف برزبان آورد کہ سنگھان ہم جنگِ صاحبان معاینہ نکردہ اند
کہ چنین گفتگوے مینمایند بعد گفتگوے دیگر گردیدہ و مامورینِ صدر کیفیتِ اتفاق و زرے فقیر جیو
درباب اخذ و جرِ منافع درخدمتِ سرکارِ والا ظاہر نمودند - و فقیر جیو کلماتِ فرحت آیاتِ تشیدِ اتحاد
در انفراحِ مزاجِ صاحبِ معزالیہ پرداختند * سرکارِ دولتمدار صاحب را مع فقیر امام الدین
درناحیۂ قلعۂ گھرانہ گذاشتند بنفسِ نفیس متوجہ پیشتر شدند *

انتہاضِ راياتِ عالیات در سمت ۱۸۶۴ از فرید کوٹ بطرفِ چھچھتہ انبالہ و

اشنان فرمودن روزِ دیوالی وبھای دوج در دریاے جمن

سرکارِ دولت مدار را ہنگامِ ورود دراں حدود از عرایضِ اخبار نویسِ شاہ جہان آباد مشہود
و لایح گردید کہ تھانہ دار چھچھتہ انبالہ باسم ہری سنگھ کلچہ بدار البقا شتافتہ و قایم مقام ندارد
کہ برخزاین و مال و اسباب قابض و متصرف گردد - و روزِ دوم بیست و نہم شعبان روزِ جمعہ صبحی نقارۂ
کوچ بلند آوازہ گردید - و از فرید کوٹ انتہاضِ راياتِ عالیات جلوۂ نمایش پذیرفت - روزِ اول
بقدر ہشت کروہ سطے مسالک فرمودند توپخانۂ خورد و رکابی ہمراہ رکابِ ظفر انتساب گرفتہ دیوان
محکم چند را مع توپ ہاے کلان و چند سرکردہ ہاے بنابر تحصیلِ مبالغ بھٹنڈہ و سنام و راجۂ پٹیالہ
وغیرہ مامور فرمودند - و خود بنفسِ نفیس در عرصۂ دو نیم روز با افواج جرار در جگراؤں رسیدہ از آنجا
در مالیر خیامِ ظفر التیام بجلوۂ استحکام آوردند - مبالغ پنجاہ و شش ہزار روپیہ بر افغانانِ مالیر
مقرر شد و مشارالیہ لاچار جریمہ بر ساکنانِ شہر انداختہ و سرکارِ والا را طلبیدہ فرمودند کہ وصولیتِ مبالغ

از سرداران منظور و جریمه بر رعایا مدِ نظر نیست. افغان مذکور بجواب پرداخت که سرانجامِ این قدر مبلغ مشکل و متعذر است ناچار مقدار هشت هفت هزار روپیه نذرانه معین و مقرر شد. و بمعرفت راجهٔ بهاگ سنگه چهل هزار روپیه نذرانه بر راجهٔ پتیاله جایز شد و تسخیر قلعهٔ بتهنده و سنام وغیره بر وقتِ دیگر معطل ماند هرگاه دیوان محکم چند مع خزانه داروغه در ناحیهٔ پتیاله فرود آمده و پنجاه هزار روپیه مقرر گشت. و وکیلان راجه سنسار چند بنا بر استمداد و استمداد از دستِ گورکها حاضر شدند. قطب الدین خان مع چند سرکردگان از طرفِ ملتان با بازدهم رجب حاضر شد. صاحبزادهٔ کهرک سنگه مع بابا صاحب سنگه و بیدی بحصولِ ملاقات پرداخت و دیوان محکم چند بفاصله دو کروه از چهته انباله فرود شد. تهانه داران بوقتِ شب فرار شده رفتند و دیوان موصوف صبح در قلعه وارد گردید و هم قلعهٔ سیان و بهربات که بهنگا سنگه در انجا عمل و دخل پیدا داشت مع شش قلعهٔ دیگر بتصرف درآمد و من بعد افواج بجانبِ جگادهری مامور گردید و تهانه دارِ انجا باداے نذرانه پرداخت و من بعد سرکارِ والا متوجه بطرفِ انباله شدند. از ورودِ دایرهٔ دولت و اقبال در آن حدودِ مسعود زلزله در ساکنانِ آن سرزمین افتاده بعضے سرداران نامدار آمده وے آب ستلج باداے نذرانهٔ معقول پرداخته ملحقِ لشکرِ اقبال شدند. چون دو روز بعد از دیوالی که یوم بهائی دوج در تقویم هنود مقرر است و اغتسال دریاے جون در آن روز قاطع اطلال است لهذا سرکارِ دولت مدار با افواج جرار بعد از اشنان دریاے جمن در چهته انباله رونق بخش شدند و تمام روز در استفسار اسامی زمینداران و قلاع کلان آن سواد متوجه شدند. منشی دهنپت راے وکیلِ نواب رکن الدوله نصرت جنگ محمد بهاول خان همراه رکابِ مستطاب حاضر و تشریحِ تفصیلِ خیرات دادن به مستحقان و غریبان روزِ دیوالی نظر بر طوالتِ کلام فصاحت ارتسام بقلم فراست انتظام نه درآمده. سرکار دولت مدار بعد از بندوبست چهته انباله وارد شاه آباد که یک طرف جگادهری و ثانی طرف سهارن پور و سومی طرف تهانیسر و چارمی جانب دریاے جمن میباشد تشریف فرما شدند. قلعهٔ تهانیسر در متانت و حصانت معروف روزگار بود. مهتاب سنگه برادر بهنگا سنگه اندرون قلعه مستعد و مستحکم بنا بر روشن خان وغیره جماعه داران پلاتن را بآن طرف مامور فرمودند روز اول سبقت و دلیری کرده شهر تهانیسر را در تصرف آورده محاصره بر قلعه مذکور در پیش ساختند. مهتاب سنگه مطیع و منقاد شده باداے نذرانه پرداخت جماعه داران پلاتن در سرکار آمده حاضر شدند

معاودت سرکار از آن روے آب ستلج بعد از تحصیل نذرانه و تشریف آوردن

در لاهور رسیدنِ میتکاف صاحب و صدورِ ارشاد بنابرِ تیاری و مرمت کمرکوٹ شہر پناہِ لاہور در سمت ۱۸۶۴

سرکارِ دولت مدار بندوبستِ مہامِ مرجوعہ آنروئے آبِ ستلج قرارِ واقعی بجلوهٔ نمایش آورده مبالغ کثیر از راجہ پٹیالہ و نابھہ وغیرہ تعلقاتِ متصرفہ سنگھانِ عالیشان بمعرضِ وصول آورده۔ و ہم تھانجاتِ مستقل و مستحکم در شاه آباد و پٹیالہ و دیگر مکانات نشانیده داعیۂ معاودت باسعادت در لاہور فرمودند۔ و فقیر عزیز الدین که ملحقِ لشکرِ اقبال بود امرِ عالی صادر گردید که میتکاف صاحب را از قلعۂ کھرانہ ہمراہِ خود آورده بطرفِ لاہور روانہ شوند۔ و خود بہ نفسِ نفیس از آنجا کوچیده بآنروئے آبِ ستلج قیامِ ظفر ارتسام بمنصۂ اعلان آوردند و دیوان محکم چند حسب الامرِ عالی باستعانت و امدادِ راجہ سنسار چند از افواجِ راجہ گورکھہ که بارِ دیگر قدم جرات و جسارت در آن حدودِ کوہستان مستقل کرده بودند مامور گردید۔ و ہم چند سرکردگانِ عالیشان در قلعۂ کھرانہ و بھرت گڑھ وغیرہ نشانیده بعد از قطعِ مراحل در لاہور تشریف شریف ارزانی فرمودند۔ و چند روز بہ عیش و نشاط مشغول شدند و ہم در تیاریٔ اسبابِ محاربہ و مجادلہ کوششِ نامحصوره بجلوهٔ شہود آوردند۔ و بعد از مرورِ چند یوم صاحبِ معز الیہ زیرِ دیوارِ قلعۂ دار السلطنتِ لاہور بیرونِ دروازهٔ روشنائی از راهِ مسطور داخل گردیده و از آنجا بر زینہ پایہائے فصیلِ شہر پناہ رسیده از راهِ بالا در قلعہ وارد گردیده بدریافتِ ملاقات و رخصت آیاتِ سرکارِ والا پرداخت + سرکارِ عالی اقتدار بسیار از بسیار دار مدارِ زبانی که شایانِ عالی ہمتانِ والا تبار و بلند طبعانِ دولت آثار بوده باشد بمنصۂ ظہور آوردند + صاحبِ مسطور از استماعِ سخنانِ یکجہتی و وداد و مرافقت و اتحاد مرہونِ مراسمِ یکدلی و یگانگی گشتہ منفرح و منشرح گردید و دیوان حکمان سنگھہ را در خلوت طلبیده ارشادِ لازم الانقیاد و شرفِ صدور یافت که خندقِ طویل و عریض بعمارتِ سنگین مع کمرکوٹِ خشتی گردِ نواحئ قلعہ تیار باید کنانید۔ و ہم مرمتِ برج و باره و فصیل ہائے شہر پناه قرارِ واقعہ بجلوهٔ نمائش باید آورد +

تشریف آوردن از لاہور در امرتسر جی و استغاثہ نمودنِ سرداران آنروئے آبِ ستلج در خدمتِ صاحبانِ عالی شان و مامور شدنِ پلاٹن باتفاقِ جرنیل بنابرِ حفاظتِ سرداران

گیتی ستان از لاہور بہضتِ راياتِ عالیات فرموده در شالہ باغ رونق افروز شدند و از آنجا بہ قطعِ مسافت متوجہ گردیده در امرتسر دو روزِ ماگھی صدقات و خیرات بہ غربا و مستحقان حوالہ فرمودند۔ و در بندوبستِ

مہمات مالی و ملکی پرداختند و راجهٔ پٹیاله وغیره سنگھان و راجه ہاے آنروے آب ستلج را که از ورود مسعود دایرهٔ دولت
و اقبال تلفۂ زراعت و نیز آوارگی و پریشانی از اوطان و اخراجات مبالغ کثیر بسبب اخذ نذرانه وغیره مواد و گرفتن
اسباب مثل توپ و رہکله بجلوهٔ ظهور رسید و علاوه بر آن انهدام اساس سرداری و انعدام بنیان نامدارے
خویش در سال دیگر مشاہده ساختند - بنابران بزم مشورت و کنگاش بایکدگر آراستند که ابدان سنگھان و راجگان
آنروے آب بمرض سرسام و تپ دق مبتلا شده اند و نجات ازین امراض عسر الیسر متعذر و محال و موت
فجاءۃ در مرض سرسام لاحق و تاخیر در انطفاے حرارت غریزی بعد ذوبان اعضاے اصلی در تپ دق واصل
است لهذا اگرفتار شدن بمرض حمق الدق از سرسام بہتر است ازین جہت وکلاے بلاغت انتماے بطرف
صاحبان عالی شان اہل فرنگ مامور ساختند که بجناح استعجال درین حدود درآمده به بند و بست این روے
آب ستلج پردازند - و حفظ و حفاظت و حراست خانمان نیازمندان از دست تسلط و غلبهٔ سرکار دولت مدار
بجلوهٔ ظهور آرند فرنگیان که منتظر چنین روز بہروز بودند فی الفور پلاٹن ہاے کارآمدنی باتفاق جرنیل بنا بر بند و بست
دوابه جمن و ستلج مامور و معین ساختند - و دیوان محکم چند در سرکار بقلم نیاز رقم آورده که راجه سنسار چند اولا
اخراج فوج راجه گورکھه میخواهد و بعد ازان تهانهٔ سرکار دولتمدار در قلعهٔ کانگڑه داخل میسازد در جواب آن
ارشاد صادر شده که بزودی زود مہم کوہستان را در حیز تعویق انداخته بشرف ملازمت باید پرداخت لهذا مشار الیه
در سرکار دولت مدار مشرف شده باحراز ملازمت کیمیا خاصیت بہره اندوز گردید - و مہندرپال راجه
بسوہلی و افواج راجه جسروٹه واله و نورپوریه باتفاق سرکردگان وغیره در امرتسر رسیده بحصول
ملازمت بہره یاب شدند و مٹکاف صاحب موافق طلب سرکار دولتمدار بادراک ملازمت
فرحت خاصیت مے پردازند - و بر زبان مے آرد که کمپنی بہادر را حرف یکجہتی و اتحاد سرکار از
ہمگی سرداران مقدم است و هر آیینه توثیق عہود و استحکام خلوص سرکارین عالیین مثمر حسنات و منتج
برکات خواهد شد - سرکار عالی اقتدار هم تعریف عهد و پیمان فرنگیان اکثر دفع بر زبان مبارک آوردند
و باعث آمدن و محبت جرنیل از صاحب مشار الیه پرسیدند - صاحب معز الیه باقتضاے فراست
جبلی اظهار ساخت که جرنیل بر عزل و نصب پلاٹن ماموره ملک دوابه جمن اختیار کلی میدارد و در جنگ
جوئی و نبرد آزمائی و آراستن بساط صلح و آشتی مختار کل و جزو میباشد - بعد ازان سرکار عالی مدار بزبان
فیض ترجمان آوردند که از مدت شش ماه اتفاق رسیدن آن فراست نقش درین حدود جلوهٔ نمایش
یافته مرضی سرکار است که رخصت آن مجموعهٔ محاسن رونق ظهور بخشد در جواب آن مولوی حفیظ الدین
بالتماس گرائیده که از طرف کمپنی بہادر فیلان و نفایس فرنگستان در طریق ارمغان دوستی و وداد رسیده اند

طرف سرکار هم کدام ارمغانِ علمِ اتحاد باتفاق معتبر باحراست وسداد روانه گردد که از ظهور این طرزِ حمیده وآئین پسندیده گلستانِ محبت واتحاد وبوستانِ مودت ووداد سیرابیِ ابدی ونضارتِ سرمدی حصول خواهد یافت سرکار دولت مدار بر زبان فیض نشان آوردند که عنقریب تحایفِ نفیسه تیار ومرتب مے شوند بعد ازان رخصت بخوب ترین وجه نموده خواهد شد

کوچ کردنِ افواجِ ظفر امواج از سببِ رسیدن پلاٹن وجرنیل ورسیدن در لودهیانه ومامور شدن سرکردگانِ عالی شان باتفاق دیوان محکم چند بجانب فلور وتیاری قلعۂ نو در امرتسر

گنڈا سنگھ وغیره سرکرده هاے از انباله عرایض نیاز متواتر ابلاغ داشتند که زمینداران این حدود از رسیدن جرنیل تن در اداے مبالغ نمیدهند وهم راجۂ صاحب سنگھ پٹیالیه ودیگر سنگهان دوابه ستلج متفق اللفظ والمعنی همراه جرنیل گردیده اند لهذا اقامت انباله مناسب وقت ندانسته از انجا مراجعت بعقب نموده بر دریاے ستلج متصل لودهیانه قیام بجلوۂ استحکام آورده شد۔ وراجۂ پٹیالیه بقلم نیاز رقم آورد که زوجۂ گورجس سنگھ تهانه دار انباله نذرانه معقول بشرطِ مداخلت حواله مے نماید۔ درجواب آن ارشاد صادر گشته که زوجۂ سنگھ مذکور در طریقِ انیقِ معاملت سرداری ثابت قدم است مطابق مرضی خود اختیارِ کلی وجزوی در مقدماتِ اینطرف میدارد۔ چنانچه زوجۂ سنگھ مسطور بعد از اداے نذرانه در انباله دخل نمایش پذیرفت ودیوان محکم چند وغیره افواج ظفر امواج بآنروے آب ستلج مامور شده ودر خلوت تاکید اکید صورت بسته که اوّلاً جلدت وجرات در اشتعال نایرۂ جدال وقتال نباید آورد۔ ودرین وقت میمنت زینت سرکارِ دولت مدار یک قلعه باسم گوبند گڑھ بیرون دروازۂ لاهوری تیار کنانیده وهر روز درباب آراستگی قلعه وتیاری اسباب محاربه ومجادله وتهیۂ خندق ودمدمه قدغن بلیغ بمعماران صورت مے بندد۔ ودو ضرب توپ کلان یکے باسم کهٔ خان ودوم بنام شاه پسندخان وتوپ کلان که گوله بقدر یک من پخته مے خورد در قلعه استوار میسازند وموجودات سواران وپیاده در قلعه مسطور بمعاینه ومشاهده آورده فی الفور روانه آنطرف دریا میفرمایند وسردار دل سنگھ وگلاب سنگھ بهنگی پسر صاحب سنگھ گجراتیه وجوهد سنگھ وزیر آبادیه وغیره بجانب دیوان مذکور مامور شدند۔ وهنگام روانگی قدغن صورت بسته که در صلاح ومشورت یکدگر متفق اللفظ والمعنی باید گردید

افواجِ نصرت امواج از ابتدای دریاے لودهیانه تا آنروے آبِ دریاے بیاه لغدر یک لک سوار و پیاده مجتمع و فراهم گردید +

قدمِ جرات و دلیری فشردنِ جرنیل با نروے آبِ ستلج و رسیدن در لودهیانه و تیارے قلعهٔ نو احداث بر طبقِ اهلِ فرنگ

جرنیل باتفاقِ وکیلان و افواجِ سنگهانِ عالی شان اولاً پلاٹن در کرنال و پانی پت و بعد ازان در جگادهری و مصطفے آباد گذاشته بر طبقِ صلاح و مشورتِ سنگهان آنروے آبِ ستلج عزیمتِ این طرفِ دریا بجلوهٔ ظهور آورد۔ و دیوان سنگه تهانه دارِ جگادهری وغیره معتبران خود را بخدمتِ جرنیل فرستاده عجز و الحاح تمام در ضمنِ نیاز نامه معروض داشتند۔ چنانچه عهد نامه بمواهیرِ مستوثقه بنامِ هر یک سرداران هر قوم تعلیم فصاحت رقم گردیده که بدستورِ قدیم در اماکنِ خودها مستقل بوده هیچ اندیشه و وسوسه در خاطر راه یاب نسازند و باحدے تکلیف و تصدیع بوجهے من الوجوه و سببے من الاسباب نخواهد شد۔ و در عهدِ امن و امان باسایش و فراغتِ جسم و جان روزگذران خواهند بود۔ بعد ازان تمامی صاحبانِ عقل و فرهنگ بر زبان آوردند که در لودهیانه چهاونئِ صاحبانِ عالی شان جلوهٔ اعلان پذیرد۔ و آنروے آبِ ستلج سرکارِ دولت مدار در بند و نسبتِ ممالکِ محروسه مختارِ کل و جزو بوده باشند لهذا جرنیل قلعهٔ لودهیانه از راجه بهاگ سنگه گرفته در کوچِ متواتره در نواحئ آن دایر گردید۔ افواجِ سرکارِ دولت مدار بعد از استمزاجِ حضورِ انور از قلعهٔ لودهیانه برخاسته در قلاعِ گرد نواحی متحصن و مستحکم شدند۔ و جرنیل مسطور قلعهٔ لودهیانه بشغلِ زمین دوز مرمتِ برج و باره و استحکامئے مورچال بکمالِ استقلال و استحکام تیار کنانیده و ساکنانِ قلعه را طلبیده تاکید تاکید نمود که خانه هاے نزدیکِ قلعه مسمار باید ساخت۔ و قیمتِ خانه هاے خود گرفته در جاے دیگر استقامت بجلوهٔ ظهور آرند چنانچه خانه هاے قلعه منهدم و منعدم ساخته قلعهٔ مذکور را طریقِ اهلِ فرنگ تیار و مرمت کنانیند۔ و سنگهانِ آنروے آبِ ستلج که همراه جرنیل در رفاقت مستعد بودند تاکید بانها گردیده که در ملکِ متصرفهٔ خودها قدم نهاده پایدار گردید۔ هر کسے که در میدانِ مجادله و مقابله بیاید مقاتله بمنصهٔ ظهور باید آورد چنانچه سنگهانِ مذکوره بعضے دیهاتِ عمل و دخلِ خودها بجادهٔ اعلان آورده در میانِ قلاعِ متحصنه سرکردگانِ عالی شانِ سرکارِ دولت مدار مستقل و مستحکم نشسته اند۔ و بنا بر آنکه سرکارِ دولت مدار بعد از عهد نامه باز بآنروے آبِ ستلج عبور نفرموده اند لهذا آن ملک بمحفوظه نامزد شده +

هنگامه و فساد گردیدن فیما بین اکالیه مع مردم شهری و میتکاف صاحب بنا بر تیار ساختنِ عاشوره ماه محرم سنه ۱۲۲۴

از آنجا که بسبب انقلاب ادوار روزگار و گردش چرخ دوار ایام قمری بعد از سی و شش سال دورهٔ خود تمام میسازد لهذا عاشورهٔ محرم الحرام در روز هولی هنود در راه پیاگن یک جا مجتمع میشود مجمع مسلمانان که همراه ڈیرهٔ میٹکاف صاحب اقامت میداشتند به تیارے تابوت پرداختند و اکالیه هاے و دیگر عوام امرت سر جیو این طرز تعزیه مخالف دین خود در امرت سر جیو مناسب وقت ندانسته بلواے عوام بجلوهٔ ظهور آورده بر ڈیرهٔ صاحب مسطور افتادند - سرکار دولت مدار همان وقت متوجه آن طرف گردیده بحفاظت و حراست ڈیرهٔ صاحب معز الیه کما ینبغی و قرار واقعی پرداخته هر یک را از عام رعایا وغیره ممالغت فرموده زجر و تادیب و توبیخ و تعذیب رسانیدند - و صاحب مشار الیه را لبیار از بسیار سخنان یکجهتی و اتحاد بر زبان مبارک آوردند * صاحب معز الیه ظاهر ساخته که کمپنی بهادر را یکجهتی و اتحاد مهاراجه صاحب از تمامی سرداران مقدم است و قلعه هاے متصرفهٔ آنروے آب ستلج حوالهٔ منگهان نظر بر ازدیاد وداد و صاحبان عالی شان باید فرمود- سرکار دولت مدار از استماع این معنے بر زبان آورد که انضباط سخن و قول و عهد فرنگیان در تمام اطراف و اکناف جهان روشن و مبرهن و بعد از شمرد و صلاح مشیران دولت ابد مدت استحکام عهود و مواثیق بجلوهٔ ظهور خواهد رسید - و دیوان محکم چند حسب الطلب بشرف ملازمت پرداخت - و باقتضاے پاس حق نمک بر زبان آورد که این نیاز مند درگاه الهی جنگ همراه مخالفان قرار واقعی خواهد نمود لیکن احدے را سواے از سرکار دولتمدار جرات و جسارت در میدان کارزار نیست * درین روزهاے سندل نامی فرنگی در ڈاک چوکی نشسته درعرصهٔ چند پاس نزد میٹکاف صاحب آمده باداے بعضے پیغامات زبانی پرداخت *

سلوک و صفاے شدن فیما بین سرکارین عالیین در امرت سر جی بخوب ترین وجه همراه میٹکاف صاحب و آمدن وکیلان آنروے آب ستلج

سرکار دولت مدار از امرت سر جیو در لاهور تشریف شریف ارزانی فرموده بکارداران حضور پر سراسر نور تاکید اکید بجلوهٔ ظهور آوردند که بقدر ده روپیه را باروت و ده روپیه را سرب و پنج روپیه را موم در قلعهٔ لاهور هر روز باید انداخت - و خندق عمیق و سنگین و متین بعمارت پخته حوالے شهر پناه درست و مرمت باید نمود - و در امرت سر همراه میٹکاف صاحب سرکار دولتمدار بعد از رسیدن دیوان محکم چند که عهد و پیمان معرفت فقیر عزیز الدین رضا برین طرز جلوهٔ نمایش پذیرفت که این روے آب ستلج قبضه و تصرف سرکار دولتمدار بوده باشد - و قلعهٔ فریدکوٹ حوالهٔ مالکان کرده باید داد و تهانهٔ مستقل در فلور جلوهٔ اعلان یابد و افواج بقدر تهانه دارے آنجا قیام مینموده باشند و دیگر قلعه هاے

معدوده در تصرف سرکار بوده باشد از ابتدای لودهیانه تا شاه جهان آباد قبضه و تصرف و ضبط و ربط صاحبان عالی شان جلوه نمایش پذیرد و عبور افواج ظفر امواج سرکار فیض مدار بآن طرف دریای ستلج بمنصه اعلان نه درآید و من بعد گاهی نزاع و عناد از طرفین عالیین رونق ظهور نه بخشد - سرکار دولتمدار موافق مشورت مشیران این معنی را جایز فرموده میٹکاف صاحب بوعلة چند روز مفارقت از لشکر فیروزی اثر اختیار کرده در امرت سر اقامت کرده بود هر روز مراسلات محبت آیاتش میرسید که قلعه فریدکوٹ بزودی زود متخلص کنانیده باید داد که جرنیل ازین معنی منتظر و چین بر جبین میشود - سرکار عنایت آثار در جواب آن بقلم لطف رقم آورده که در استحکام سخن این طرف بوجهی تفاوت و تباعد نیست تبدریج بندوبست تمامی مقدمات جلوه نمایش خواهند یافت چنانچه معتبران سرکار در قلعه فریدکوٹ رفته و مکان مذکور حوالۀ مالکان ساخته و از آنجا معاودت بجلوه نمایش آورده - و در خدمت سرکار الطاف آثار رسیده احوال آنجا بیان طراز گردیدند چنانچه هفتدهم شهر ظفر المنظفر فقیر امام الدین بطرف امرت سر مامور گشت که در عرصه دو پاس خبر استخلاص قلعه بصاحب معز الیه رسانیده بدهند - و غره هم سرکار دولتمدار هم از شاه باغ روانۀ امرت سر شدند - و سرکردگان سنگهان آنروی آب ستلج بایکدگر صلاح و کنگاش نموده وکیلان خود را مع تحایف نفیسه در سرکار عالی مدار ارسال داشتند چنانچه دهیان سنگه وکیل راجۀ پٹیاله و رای نامی معتبر راجۀ نابهه و چیت رام فرستادۀ جودهه سنگه کلسیه و مهتاب سنگه برادر زاده بهاگ سنگه و منگل سنگه نامی معتبر بهائی لعل سنگه بشرف ملازمت معزز شده بساط اتحاد و دوستی گستردند ✻

طلبیدن سرکار عالی در امرت سر میٹکاف صاحب را بنابر ملاقات و سلوک وصفای گردیدن و رفتن فقیر عزیز الدین بطرف جرنیل بنابر معاودت بعقب و

مراجعت افواج بجانب امرت سر و لاهور از دریای بیاه

سرکار دولت مدار در امرت سر جی میٹکاف صاحب را در بزم مشورت طلبیده سخنان یگانگی نشان بعرصه بیان آوردند - صاحب معز الیه بر زبان آورد که شیرازۀ اتحاد و موالفت و وداد سرکارین عالیین بخوب ترین آئین منضبط و مستحکم شده سرکار ذوالاقتدار رطب اللسان و عذب الابیان در طریق ایتلاف یکجهتی و مخالصت گشتند - میٹکاف صاحب در خلوت بر زبان آورده که افواج بحر امواج سرکار

بلطف امتزاج مساودت بجلوهٔ ظهور آورد - وبعد ازان جرنیل نیز معاقبت روانه خواهد گشت چنانچه فقیر عزیز الدین رضا بعهدهٔ وکالت در خدمت جرنیل روانه شده نزد جرنیل رسیده اظهار ساخت که لشکر سرکار والا عنقریب در عرصهٔ سرعت معاودت بعقب بجلوهٔ شهود بے آرد شایان مراتب دوستی واتحاد است که جرنیل بجا درهم بعقب انقباض رایات سازد چنانچه جرنیل مسطور نیز استحکام اساس یکتائی وتشیید بنیان آشنائے سرکار ذوالاقتدار را مد نظر داشته کرنیل لونی اختر را باسه پلٹن داخل قلعهٔ لودهیانه نموده خود بنفس نفیس مع پلٹن مراجعت ومعاودت بطرف عقب بجلوهٔ اعلان آورده بجانب میٹکاف صاحب قلمی نموده که هر چند قلعهٔ تهانه سرکار رفیع مدار شده است محض بیفائده دور آنجا عهد وپیمان مستوثق ومستحکم باید ساخت - وسرکار دولت مدار از استماع این سخن بمیٹکاف صاحب بیان طراز گردیدند که متنفسے از طرف صاحبان چه از وکیل واخبار نویس وهرکاره در ملک متصرفه قدم نهاده نشود - میٹکاف صاحب از اصغائے این سخن خاموش گردید - تمام لشکر وتوپ خانه ها از سرائے فلور کوچیده وارد امرتسر گردید واز تائید اقبال سرکار الاکال از طرف فرنگیان فی الجمله خاطر جمع واطمینان دل درباب مجادله صورت بست +

مرخص گردیدن میٹکاف صاحب از سرکار دولت مدار بعد از تصفیه واتحاد ودرست گردیدن عهدنامه بمواثیق مستقره سمت ۱۸۶۵

سرکار دولت مدار تحایف غریبه وارمغان نفیسه جهت صاحبان عالی شان مرتب وتیار کنانیده به **مسٹر میٹکاف صاحب** بیان طراز گردیدند که مع ارمغان عالم اتحاد وهدایائے جهان وداد ازین جا رخصت انصراف یافته ودر هندوستان رسیده بتاسیس اساس موالفت واستحکام مبانی مخالصت کوشش بسیار وسعی بے شمار بجلوهٔ آشکار باید آورد - صاحب معز الیه باقتضائے فراست شامله بر زبان فیض ترجمان بیان ساخت که عهدنامه مستوثق ومستحکم بآئین شائسته وطرز بایسته مرتب وتیار باید گردانید که باعث یادگار تمام عمر موجب استقرار وثبات سخن تا مرور ایام ودهور خواهد گشت - تمام اراکین دولت ابد مدت این معنے را پسندیده فرمودند چنانچه قول وعهد بایکدگر جلوهٔ نمایش یافت - وبعد از استحکام وتاسیس اساس یکرنگی صاحب معز الیه عز ترخیص یافته روانهٔ هندوستان گردیده وقطع مراحل وطے منازل پرداخته در لودهیانه رسیده در خلوت به کرنیل لونی اختر ظاهر ساخت که پاس اتحاد مهاراجه بهادر از تمامی راجگان دوابهٔ ستلج وغیره

سگھان مقدم تصور باید ساخت و نقل عهد نامۀ صاحبان عالی شان و سرکار سمو المکان خجسته عنوان درین مقام شایان +

دفعۀ اول افواج حضور پرنور بآن طرف دریاے ستلج مسلح و مکمل بداعیۀ جنگ و جدال عبور نسازد +

دفعۀ دوم آنچه قلاع بآن روے آب ستلج پیشتر از آمدن صاحبان در تصرف سرکار باشند بدستور سابق در تصرف مهاراجه صاحب بهادر رونق افروز شوند۔ و افواج بقدر تهانه داری در آنجا بوده به تحصیل معامله و حراست آنجا سرگرم باشند و زیاده از تهانه داری افواج ظفر امواج در قلاع قیام پذیر نبوده باشند +

دفعۀ سوم قسمے که سرگرده ها و راجه هاے بآن روے آب ستلج قیام میدارند در زمان آینده هم بدستور سابق در ملک خود ها قابض و متصرف باشند و مزاحمت بآنها صورت نه بندد +

دفعۀ چهارم در ظهور فوت یک شرطے از شروط عهدنامه باطل است چنانچه یک عهدنامه بخط انگریزی نزد میتکاف صاحب میباشد و دوم در سرکار دولت مدار موجود است و معرفت فقیر عزیز الدین رضا انصاری عهد نامه هذا درست و ثابت گردیده نسلاً بعد نسلاً سمت ۱۸
۱۸ ماه بیساکه سنه ۱۲۲۴ ه ماه ربیع الاولی ۲۵ اپریل ۱۸۰۹ء +

تشریف بردن سرکار دولت مدار در قلعۀ کانگڑه و تصرف فرمودن در آنجا و نشانیدن تهانۀ مستقل و روانگے افواج راجۀ پٹیاله بعد از شکست فاحش بے نیل گوهر مقصود بعقب آن روے آب ستلج و رونق بخش شدن سرکار والا در دار السلطنت لاهور

چون ایزد جهان آفرین و مبدع ایجاد و تکوین خواهد که طبقات بنی نوع انسان در مهد امن و امان اوقات بفراغت و آسودگی دل و جان بسر برند گیتی ستان عدالت نشان نصفت عنوان که بحلیۀ شجاعت و زیور سعادت محلے و مجلے باشد در آن سرزمین دلگزین متسلط گرداند۔ و گرد ادبار و استکبار از قوم فجار برآرد و قلوب خلایق از نسیم عنبر شمیم فیض رسانے آن برگزیده طوائف الناس بنی ابنساط متوافره و ابتسام متکاثره حاصل سازند۔ و تقسیم انفاس عبودیت آگین مداعیۀ ارتفاع اعلام فیروزی و ارتقاے الویۀ بهروزی بجلوه نمایش آرند تفصیل این اجمال خجسته خصال آنکه ذات ملکی صفات موافق استدعاے والتجاے راجه سنسار چند و مقرر شدن دادن قلعۀ کانگڑه با حشم موفور و لشکر نا محصور از دار السلطنت لاهور منهاض رایات عالیات فرمودند۔ و بعد از طے منازل و قطع مراحل معدوده در آن سرزمین نضارت تزئین تشریف فرما گردیدند۔ و

کلچی امر سنگھ سرکردۂ راجۂ گورکھہ کہ از مدتِ مزید قدمِ استقلال درین حدودِ مسعود مستقل ساختہ بآراستنِ مورچال سعیِ بے شمار و کوششِ بسیار بجلوۂ ظہور آوردہ بود از استماعِ طلوعِ اخترِ اقبال از افقِ امانی و امال دست و پاے تدبیر گسیختہ وکیلانِ معتبر بجناحِ استعجال در حضورِ سراسر نور فرستاد کہ اعتماد بر قول و اقرار و عہد و وعدۂ راجہ سنسار چند نباید نمود۔ و نذرانۂ معقول بشرطِ عدمِ رفاقتِ راجۂ مسطور از نیازمند در سرکارِ دولت مدار خواہد رسید۔ و ہم راجۂ گورکھہ وغیرہ راجگانِ آنروے آبِ ستلج مرہونِ منتِ تازہ و ممنونِ احسانِ بے اندازہ خواہند گردید۔ سرکارِ والا باقتضاے دانشِ کاملہ و بینشِ شاملہ وکیلانِ سرکردۂ مذکور را ارشادِ لازم الانقیاد فرمودند کہ بالفعل رفاقت و امدادِ راجہ سنسار چند مطمحِ نظرِ عنایت اثر میباشد اگر اتحاد و ودادِ این طرف مرتسمِ صفحۂ خاطر است بہ اسرع الاوان بجانبِ عقب روانہ باید گشت۔ در صورتِ دیگر بعد از اشتعالِ نوایرِ جدال و قتال سلامت رسیدنِ شما ازین چنین مسالکِ صعبہ و جبالِ شامخہ و طوارقِ کوہستانِ معتضلہ متعذر و محال است بعد سرکارِ دولت مدار افواجِ سرکردگانِ عالی شان را طلبیدہ حکمِ عنایت شمیم فرمودند کہ بمقابلۂ افواجِ راجۂ گورکھہ قیام بنصرت ارتسام باید ساخت و راجہ سنسار چند را بزبانِ مبارک فرمودند کہ تھانۂ سرکارِ فیض آثار در قلعۂ کانگڑہ داخل باید نمود۔ و راجۂ مذکور بر زبانِ نیاز ترجمان آورد کہ بعد از روانگئ افواجِ راجۂ گورکھہ در مداخلتِ تھانہ سعیِ موفورہ بجلوۂ ظہور خواہم آورد بعضے سرکردگانِ قدیمی معروض داشتند کہ راجۂ مسطور نہایت مردِ متفنی و ذو فنونِ بوقلمون است بعد از شکستِ فاحشۂ افواجِ گورکھہ لطایف الحیل نمایان خواہد ساخت لہذا سرکارِ ذو الاقتدار از راہِ فراست و کیاست روز افزون انرودھہ چند پسرش اسیرِ پنجۂ تقدیر فرمودہ افواجِ شایستہ بنا بر حفاظت و حراستِ ڈیرہ اش مامور فرمودند۔ راجۂ مسطور از وقوعِ این چنین حادثۂ ہایلہ بغایت مضطرب و بیقرار گردیدہ فی الفور در خدمتِ فیض درجت مشرف شدہ التماس نمود کہ ازین نیازمند کدام تقصیر و خطا بوقوع بیامد کہ این چنین عتاب و خفگی در حقِ این نیازمند نیازنشان نمایان فرمودہ اند سرکارِ دولت مدار بر زبانِ لطف ترجمان آوردند کہ جمیع راجگانِ کوہستان و ہمگی رفقاے سرکردگان سمو المکان و ہم امر سنگھ تھاپہ وغیرہ ظاہر مینمایند کہ سخنِ شما قرینِ صدق و اعتماد نیست اگر درستی در راستئ پیمان و مواثیقِ خود مطمحِ نظر است پس شایان و لازم در طریقِ صدق القول و القرار آنست کہ تھانۂ سرکارِ دولت مدار داخلِ قلعۂ کانگڑہ نمایند۔ و محافظانِ قلعہ را قدغنِ مزید و تاکیدِ اکید سازند کہ عذر و حیلہ در بابِ دخولِ افواج

نمایان نکنند و بعد از مداخلت افواج ظفر امواج تدبیر اخراج افواج راجه گورکهه جلوهٔ ظهور خواهد یافت ـ
هرچند راجه مسطور از راه حکمت عملی و فراست عملی بر حواله نمودن قلعهٔ کانگڑه دل نهاد نمود و اولاً استیصال
مخالفان و انعدام معاندان میخواست و بعد از ان نرد دغا باختن در ششدر خاطر میداشت لیکن
درین تختهٔ هستی از قدرت قادر قدیر تدبیر با تقدیر راست نیاید ـ و تقدیر بر تدبیر غالب است
بنائ علیه بسبب مجبوری پسر خود طوعاً و کرهاً بسبب ائتلاف کبدی و موالفت امعای نشاندن
تهانهٔ مسطور قبول ساخته گذارش نمود که فوج فتح سنگهه اهلوواليه و جودهه سنگهه رامگڑیه
مامور گردد ـ و نوشتهٔ اینجانب را همراه خود ببرند که مستحفظان قلعه کاغذ نوشته نیازمند را مشاهده
ساخته از راه کهڑکی دروازهٔ غرب رویه که دران نواحی متنفسی من الانفاس از مخالفان واحدے
از معاندان قدم نهاد نشده نمی تواند فوج نصرت موج سرکار دولت مدار داخل قلعه خواهد گردید ـ
سرکار والا از اصغای فرحت انتمای سخنان راجه مسطور مقرون بالاف نشاط و اصناف انبساط
شده همان وقت لشکر شایسته بآن طرف مامور گردانیدند ـ هرگاه لشکر فیروزی اثر نزدیک قلعه مسطور
رسید ـ محافظان قلعه از راه خبرداری و هوشیاری تفنگ ها سر دادند ـ و بعد از ان بر مرقومهٔ
راجه مذکور مطلع گردیده و رهائی و خلاص راجه مذکور سوای مداخلت تهانهٔ حضور سراسر نور معاینه
نساخته بتاریخ یازدهم رجب المرجب هنگام چهار گهڑی روز باقی مانده افواج ظفر امواج را داخل
قلعه کنانیدند و جهانبانان از افتتاح شدن قلعهٔ مستحصنه و این چنین حصار مستحکمه که در حصانت
و استقامت و استحکام دیوار و برج ضرب المثل روزگار و مشهور اعصار است بنهایت خورسند
و شادکام شده سپاس تائیدات یزدانی و شکر توفیقات ربانی بکمال خضوع و خشوع ادا ساخته
در روز افزونی اقبال و تضاعف جاه و جلال و ارتفاع اعلام حشمت و ارتقای الویهٔ شوکت خود
معاینه و مشاهده فرموده بخشیان افواج فیروزی امتزاج را تاکید اکید در باب مشاهدهٔ موجودات فرمودند
چنانچه بقدر یک لک سوار و پیاده بر کاغذ صورت تحریر پذیرفت ـ و سه دسته دوازده هزار سوار و پیاده
بیک طرف مامور شدند ـ و سرکار دولت مدار بر متصل گنیش گهاٹی که مکانیست رفیع
بر قلهٔ کوه قیام ظفر ارتسام فرمودند ـ و جمیع راجگان کوهستان را بقدر بیست و پنج هزار سوار و پیاده
در ناحیهٔ گهاٹی مذکور مستقل کنانیده در ساعت سعید که مختار تقویم شناسان جداول آسمانی
بود داخل قلعهٔ کانگڑه گردیده کوس شادمانی و نقارهٔ کامرانی بر نواختند و حویلی پوربیه هاے
که مابین شهر و قلعه بفاصلهٔ نیم کروه واقع و در آنجا فوج راجهٔ گورکهه بقدر دو صد کس فرودکش بودند

و مورچال داشتند و تفنگ ها بدست گرفته مستعد باشتعالِ نوایرِ جدال بودند سرکارِ دولت مدار
همان وقت مبارزانِ نصرت آئین و سرکرده هاے فتح آگین را در حضورِ لامع النور طلب فرمودند۔ و
تاکیدِ بلیغ بر حمله و یورش فرمودند۔ بهادرانِ فیروزی نژاد و دلاورانِ ظفر نهاد در طریقِ جانفشانی حکمِ
عنایت ضمیم را بر سر برداشته مع افواجِ کار آمدنی ریزش و جبارت بر حویلی بظهور آورده تاخت و تاراج
کردند۔ و طرفِ ثانی که تفنگ ها سر دادند در اول مرتبه سه چهار کس از سنگهانِ نامدار بر بسترِ
ممات غلطیده و شربتِ شیرینِ شمشیر نوشیده شیرین کامِ ابدی گشتند لیکن حویلئ مذکور را
مانندِ دایره در احاطهٔ سخت محاصره نموده و دیوارش شکسته در حویلی در آمدند۔ از تائیدِ افضالِ سری
اکال محصوران را که بقدرِ دو صد کس بودند از جان گشتند و خرمنِ هستئ محصورین بآتشِ فنا سوختند و
در حویلئ مذکور تهانهٔ سرکارِ ذو الاقتدار بکمالِ استقلال مستقل شد۔ و راجگانِ کوهستان و جمیع
سرکردگانِ عالی شان بر گنیشں گهاٹی موافقِ امرِ عالی ریزشِ دلاورانه و یورشِ بهادرانه کردند۔
چند کس از طرفین جان بجان آفرین تفویض و تسلیم کنانیده متصلِ داره وارد شدند۔ و فوجِ راجگانِ
کوهی بر افواجِ راجهٔ گورکهه بسببِ افلاس در دست بردِ مال و اسباب و غارت و تاراج مبالغ و اتواب
یدِ طولے نمایان کردند۔ و فوجِ گورکهه ها از غیرتِ ناموسِ برادری مانندِ باد و برق تند افتند۔ و بسیارے
را زخمی و اکثرے را مقتول گردانیدند سرکارِ دولت مدار افواجِ ظفر امواجِ دیگر بآن طرف مامور فرمودند
و فی الفور شکستِ فاحشه و هزیمتِ متوحشه بر افواجِ گورکهه رسانیده از شهر و بجهون آن مبدعِ کون و
موجودات بیرون نمودند۔ من بعد سرکارِ عالی مورچالِ سنگهان بکمالِ استقلال به قلعهٔ کانگڑه
مامور فرمودند و پیغامِ صولتانه و سخنانِ سطوتانه بزبانئ جامع الکمالات فقیر عزیز الدین رضا
انصاری به سرکرده امر سنگهه فرستادند که الحال وقتِ ننگ و هنگامِ نجسته میباشد و طریقه
مصالحت و آشتی بظهور آورده و دست از قلعهٔ مذکور برداشته بخوبے تقاعد و توقف در اقامتِ
این ملک بجلوه اعلان نیاورده بحفاظتِ ننگ و ناموس در طریقِ انضباطِ شیرازهٔ اتحاد روانهٔ
عقب باید شد۔ و در صورتِ دیگر جزا بے لبیار عایدِ حالِ بلالتِ اشتمال تواند گردید۔ مشار الیه که
مردے سپاهی دانا فهمیده کار بود بجواب پرداخت که سرکارِ دولت مدار بر تمام کاروبارِ ریاست به
نفسِ نفیس مختارِ امورات کلیات و جزیات میباشند و این نیاز مند از متوسلانِ راجهٔ گورکهه
است چه مجال که بدونِ مرضئ راجهٔ مشار الیه قدم از ینجا برداشته آید۔ فقیرِ موصوف که مردے
دانا و حید الدهر میباشد بر زبان آورد که الحال زمانه الست که از طرفِ شما اجتناب و احتراز صورت نه بندد و

یک روزے خواہد بود کہ سرکارِ دولتمدار عرضِ شما بنا بر سلامت رسی قبول نخواہند فرمود و ایشان الحاح و نیاز خواہند ساخت۔ سرکارِ عالی بر سخنانِ او مطلع شدہ چہار ضرب توپ و زنبورک ہا بر قلعۂ مذکور قایم کنانیدہ حملہ و یورش لشکرِ فیروزی اثر در پیش فرمودند۔ امر سنگھ مذکور تابِ اخترِ اقبال نیاوردہ و از قلتِ غلہ و فقدانِ آب و بسببِ احاطۂ کمال فی الحال ترسان و لرزان گردیدہ۔ و کوکبِ سعد بخت و طالعِ خود در احتراق و وبال دیدہ و از رفاقتِ راجگان مایوس مطلق گردیدہ و راہِ ذہاب و ایاب و آمد و رفتِ غلات مسدود معاینہ کردہ وکیلِ خود را در سرکارِ دولت مدار فرستادہ کہ اینجانب رلقۂ اطاعت و انقیاد در رقبۂ جانِ نیاز نشان انداختہ ہنگامِ روانگی از اینجا و دادنِ قلعہ غارت و تاراج بر ذخیرہ صورت نہ بندد۔ و ہم شتران بنا برِ احمال و اثقالِ باربرداری مطلوب و در کار است راجگانِ کوہستان را تاکیدِ اکید فرمودہ چہار پانصد بیگاری بنا بر برداشتنِ اسباب و اجناس مامور باید کنانید۔ چنانچہ سرکارِ عالی اقتدار فی الفور مردمانِ بیگاری از راجگانِ کوہستان مقرر کردہ دادند۔ و سرکردگانِ عالی شان مع خالصہ فتح سنگھ اہلو والیہ و ہمت سنگھ وغیرہ بہ سلامتئ جان و مال مشار الیہ را بیرون کردہ دادند۔ ہر گاہ امر سنگھ مذکور در نواحئ قلعۂ تھیار دہ کروہ از قلعۂ کانگڑہ فرو کش گردید دست بردبر مال و اسبابِ مشار الیہ چہ از سرقت و دزدی و چہ علانیہ صورتِ نمایش یافت۔ و مردمانِ کوہستانِ آن نواحی تمام اجناس را گرفتہ درمیان جاڑھے و غارہا خزیدند و راجۂ منڈی و کھلورہ بہ امر سنگھ مذکور ظاہر نمودند کہ اینجانب ہا بر امیدِ رفاقتِ شما طریقۂ بد سلوکی و نفاق ہمراہِ راجۂ سنسار چند بظہور آوردہ بودیم الحال کہ مراجعت بے نیلِ مقصود جلوۂ نمایش یافتہ سرکارِ دولت مدار و ہم راجگانِ دیگر پنجۂ مزاحمت و تعرض ہمراہِ مایان دراز خواہند نمود صلاح وقت آنست کہ درین سر زمین اقامت باید داشت و چندے کوچ بجلوۂ ظہور نباید آورد۔ امر سنگھ مذکور کہ از قلعۂ کانگڑہ مایوس مطلق گردید بر سخنانِ تملق و موافقتِ آنہا دل ننہادہ نمودہ در ظاہر رسمِ سلوک و لطایف الحیل بعرصۂ اعلان آوردہ بطرفِ سرکارِ دولت مدار بقلمِ نیاز رقم آوردہ کہ بندہ در مکانِ تھیار اقامت ساختہ۔ و در اثنای راہ از طرفِ راجگانِ کوہستان نقصان جلوۂ نمایش یافتہ اگر اشیائے مسروقہ و مغروقہ مسترد شوند اولے و اجرے در آئینِ ریاست خواہد گشت۔ در صورتِ ناچار توقف و تقاعد درینجا صورت خواہد بست۔ سرکارِ عالم مدار را بسببِ اختلافِ ہوا و تغیرِ مکان کہ طبایعِ مردمانِ لشکری از مرکزِ اعتدال منحرف شدہ بود تند التطفائے نایرۂ جدال و فساد مرتسمِ صفحۂ خاطرِ عنایت ماثر بود لہذا جمیع راجگان را در حضورِ سراسر نور طلبیدہ سرزنشِ شائستہ زیادہ از حد بعرصۂ ظہور آوردہ از زبانِ مبارک ارشادِ واجب الانقیاد فرمودند کہ سوائے امرِ سرکارِ دولتمدار کہ دست برد بر مردمانِ لشکرِ راجۂ گورکھہ جلوۂ نمایش یافتہ محض بیجا گردید۔ بہتر و احسن در تقدیم

خدمات آنست کہ تمام اجناسِ امر سنگھ مذکور مسترد و واپس کنانیدہ بایدداد۔ اگر درین معنے تساہل و اہمال راہ یاب گردید دستکِ شدید مامور نمودہ خواہد شد و نتیجۂ نیک مشاہدہ نخواہد گشت۔ و راجگانِ کوہستان تلاشِ فراوان و کوششِ بے پایان بکار بردہ تمامی مال و اسباب را بجنس مسترد کنانیدہ دادند۔ و آنچہ سراغِ اشیائے از جائے معلوم نگردید عوضِ آن مبالغِ نقد نظر بر استرضائے سرکارِ عالی مدار حوالہ ساختند و دامنِ خلاصئ خود را از پنجۂ مزاحمت و تعرض حاصل نمودند۔ و سرکارِ دولت مدار از ظہورِ این طرز پسندیدہ و آئینِ حمیدہ راجگانِ مذکور را مورد عنایاتِ تازہ و مہبطِ نوازشاتِ بے اندازہ فرمودند۔ و بعد از درشن و زیارتِ فیض اشاعتِ سری پنڈی صاحب سعادتِ کونین حاصل ساختہ از قلعہ کانگڑہ نہضتِ الویۂ فلک فرسا بصوبِ پیشتر بجلوۂ اعلان آوردند و سوادِ تھیار نظر بر سطوتِ باہرہ و صولتِ قاہرہ مخیم سرادقاتِ اقبال و مضربِ خیامِ جاہ و جلال گردید۔ امر سنگھ فی الحال قرار بر فرار دادہ از آنجا ڈیرہ برداشتہ روانہ منڈی گشت سرکارِ عالم مدار لطفِ امر سنگھ مذکور پروانۂ فیض لمعانہ صادر کرد کہ در اثناءِ راہ تقاعد نساختہ روانہ پیشتر باید شد۔ و توقف و تغافل در طیِ مراحل نباید نمود۔ و معتبرانِ مشارالیہ بشرفِ ملازمت پرداختہ ملتجی و مستدعی گردیدند کہ ملکِ کوہستان این روئے آبِ ستلج در قبضہ و تصرفِ سرکار روا لابودہ باشد۔ و آن روئے آبِ ستلج در قبضۂ راجہ گورکھہ جلوۂ شہود پذیرد۔ معتبرانِ مذکور انتظامِ عہود و مواثیق مستحکم و منضبط گردانیدہ روانہ شدند۔ ہرچند سرکارِ دولت مدار را اقامتِ آنجا بقدرِ چند ماہ بنا برِ سرانجامِ اموراتِ مالی و ملکی مرکوزِ خاطرِ فیض ماثر بود لیکن بسببِ تغیرِ ہوا قیامِ آنجا مخالفِ طبایعِ لشکریان تصور فرمودہ و پہار سنگھ مان را بر تھانہ دارئ قلعہ کانگڑہ مامور گردانیدہ از راہِ دوآبہ بست جالندھر راجعت فرمودہ قصبۂ ہریانہ وغیرہ ملکِ نواحی از زوجۂ بگھیل سنگھ کہ در ہمان نزدیکی حکم ست شدہ بود بتصرف آوردہ در عرصۂ ۳ یوم چون بدرِ منیر سریع السیرے در قطعِ منازل بودہ با لشکرِ جرار و فوجِ بسیار داخلِ سری امرت سر جیو شدند۔ و رعایا از قدومِ میمنت لزومِ سرکارِ دولت مدار سر و ر موفور اندوختند۔ و روشنائے چراغان بکمالِ زیب و شان جلوۂ اعلان یافت۔ و سرکارِ ذوالاقتدار بسوارئ فیلِ کوہ تمثیل بہ تماشائے چراغان توجہ موجہ مرعی و مصروف فرمودند۔ و جمیع راجگانِ کوہستان از طلوعِ آفتابِ شعاعِ سرکارِ دولت مدار سعادتِ دوجہانی حاصل ساختند۔ و شکلِ استقرارِ نذرانہ بر راجگانِ کوہستان جلوۂ انتظام یافتہ و دیوان محکم چند در سرائے فلور اقامت میداردارشادِ عالی صادر گشت کہ بزودی زود در قلعہ کانگڑہ رفتہ بانصرامِ مہماتِ مرجوعہ باید پرداخت۔ و سرکار

فیض آثار از امرت سر جیو در لاهور تشریف آوردند و چراغانِ خیر مقدم بازیب و زینتِ بی‌پایان جلوهٔ اعلان پذیرفت - و وکیلانِ راجه صاحب سنگهه پٹیالیه و بهای لعل سنگهه بشرفِ ملازمتِ کیمیا خاصیت پرداخته تشیدِ اساسِ اتحاد نمودند ✤

واقعهٔ ناگزیرِ نواب رکن الدوله محمد بهاول خان ۱۲۲۴ هجری

از آنجا که این دارِ دنیا فانی است و ازین خاکدانِ ظلمانی بعالمِ جاودانی نقدِ حیاتِ مستعار تفویض کردنی است از معروضهٔ اخبار نویسانِ ملتان واضح و لایح گردید که نواب رکن الدوله نصرت جنگ محمد بهاول خان بهادر را و دلپوتره رختِ هستی بربست و در جوارِ رحمتِ ایزدی پیوست و محمد صادق خان خلف الرشیدِ خانِ موصوف بر مسندِ دولت و کامرانی و چار بالشِ ابهت و شادمانی جلوسِ میمنت مانوس ساخت بنابران سرکارِ دولت مدار مراسلهٔ اتحاد و سلسله در بابِ تاسیسِ اساسِ اتحاد و توثیقِ بنیانِ وداد مرقومِ قلمِ الطاف رقم فرموده حوالهٔ مجمعِ فنون و علومِ کمالِ فصاحت انتمای لاله گنپت رای وکیلِ لاهور فرمودند و در ضمنِ آن قلمی میدشند که فیمابین از قدیم الایام رابطهٔ یکجهتی و یکتائی متحقق و مرتبط بنا بر علیه نظر بتاسیسِ اساسِ اتحاد توقعاتِ چند مرکوزِ خاطرِ عاطر میباشد و خانِ معزالیه در جوابِ آن بکمالِ موالفت و ایتلاف نوشته در سرکارِ عالی ارسال داشت ✤

مناقشه و خرخشه فیمابینِ صاحب سنگهه و گلاب سنگهه پدر و پسر از گردشِ ایامِ نافرجام

گلاب سنگهه پسرِ صاحب سنگهه گجراتیه بشرفِ ملازمت پرداخته بعرضِ احوالِ نیاز اشتمال پرداخت - ذاتِ والاصفات موردِ عنایاتِ فراوان و مهبطِ نوازشاتِ بیکران فرموده از عطای عنایت انتمای خلعتِ مهر طلعت سرافراز و مفتخر فرمودند و ترتیب و تربص جاگیرات فرموده باعثِ بر اشتعالِ نایرهٔ جدال و قتال همراه پدرِ حقیقی گرداینده رخصت فرمودند - و گلاب سنگهه مذکور باقتضای دورِ چرخِ دوار و گردشِ سپهرِ غدار به اشتعالِ نایرهٔ جدال و قتال مشغول گشته در نواحِ جلال پور شعلهٔ هنگامه و فساد روشن شده - صاحب سنگهه مذکور نظر بر رفعِ محاربه و مقابله جلال پور و لکهو وال و بهاگو وال حوالهٔ پسرِ خود میسازد و مشارالیه استدعای تصرفِ اسلام گڑهه و اخذِ توپِ کلان سطمحِ نظر میدارد ✤

روانگیِ دیوان بهوانیداس بنا بر بند و بستِ جنوب رویه و کیفیتِ جمون

سرکارِ دولت مدار کہ بعد از نسق و نظامِ کوہستان در لاہور تشریف آوردند و بفضل سری اکال کہ از مہمِ کوہستان فراغتے حاصل گردید و ہم عزیمتِ آن روے آبِ ستلج بسبب عہد و پیمانِ صاحبانِ عالی شان در حیزِ تعویق افتاد و گذرانِ این چنین افواج ظفر امواج در امکنہ متعذر و محال لہذا دیوانِ بھوانیداس را کہ پشتِ کوزہ اش کورہ ایست پُر از شر و شور در خلوت طلبیدہ و بہ عطاے خلعتِ خاصہ مفتخر و معزز گردانیدہ ارشادِ عالی صادر گردید کہ دو پلٹن و چند سرکردگانِ عالی شان و توپخانہ ہمراہ گرفتہ روانۂ جنوب رویہ باید گشت۔ چنانچہ دیوانِ مسطور بتاریخ بیست و یکم ماہ شعبان انتظم باتفاقِ دیوانِ حاکم راے مختار کارِ خالصہ کاہن سنگھ نکئی روانہ گشتہ و تاکید صورت بستہ کہ از ہر قصبات و دیہات بہ تحصیلِ مبالغ باید پرداخت۔ و سرکردہ حکم سنگھ چمنی کہ بجہتِ نسق و نظامِ ملکِ جموں وغیرہ روانہ شدہ بود و راجۂ جموں داعیۂ شر فیما بینے خود در سرکارِ والا بنا برِ عفوِ تقصیرِ خود مصمم کردہ ہمراہِ سرکردۂ مذکور سلوک و صفای بظہور آوردہ و قلعۂ سید گھڑہ را حوالۂ افواجِ ظفر امواج ساختہ و آدمانِ خود را از آنجا بر آوردہ مستدعی و ملتجی کہ میان موتہ وغیرہ ہمراہِ این جانب متفق اللفظ والمعنی نیستند آنہا را خارج و بیدخل گردانیدہ قبضہ و تصرفِ قرار واقعی در جموں کنانیدہ باید داد۔ و سرکردۂ مذکور مع فوج بطرفِ جموں تاخت و تاراج بجلوہ نمایان آوردہ راجۂ مسطور را پیشتر روانہ ساخت۔ و میان موتہ باستصوابِ رانی صلاح و گنگا ئیش نمودہ و راجہ را باندرون طلبیدہ باشتعالِ نوایرِ جدال و قتال مشغول گردید۔ اکثرے بکار آمدند و بسیارے زخمِ کاری برداشتند۔ و میان موتہ کہ مردے متفنی و ذو فنون است آدمِ خود را در سرکارِ دولت مدار فرستاد کہ سرکارِ عالی اقتدار در ینجا رونق بخش گردیدہ تصرف در کوہستانِ جموں جلوہ نمایش آرند۔ و در صورت دیگر راجپوتان جان بر ننگ و ناموس خواہند داد ✣

تشریف بردنِ سرکار در امرت سر بنا برِ اشنان روزِ دیوالی و رسیدنِ میر عبد اللہ وکیلِ شاہ زمان و کیفیتِ رفتنِ دیوان محکم چند در کوہستانِ سوکیت منڈی وغیرہ براے تحصیلِ نذرانہ

فیمابینِ صاحب سنگھ و گلاب سنگھ پدر و پسر ہنگامۂ کارزار روبکار گردید۔ سوارانِ جرار معتبر رفتہ پدر و پسر را بحضورِ پرنور آوردند۔ و گلاب سنگھ بتاریخ بیست و یکم شہرِ رمضان در لاہور رسیدہ بشرفِ ملازمت پرداختہ یک راس اسپِ کلان بہایت خاصہ و عمدہ بنظر گذرانید۔

روزِ دوم صاحب سنگھ باتفاقِ خالصہ جودھ سنگھ وزیر آبادیہ بملاقات مسرور گشت۔ وچند راس اسپانِ خوش شکل صبا رفتار بحضورِ عالی گزرانیدند۔ من بعد سرکارِ والا عزیمت سری امرت سرجی بنا بر اشنانِ روزِ دیوالی بجلوہ بروز آوردند و خالصہ صاحب سنگھ و گلاب سنگھ ہمراہِ رکابِ فیروزی انتساب روانہ گردیدہ۔ و جودھ سنگھ بنا بر عارضۂ بدنی توقف در لاہور بجلوۂ ظہور آوردہ۔ و میر حمید الدین وغیرہ وکیلانِ شاہ زمان بادراکِ ملاقات مسرور شدہ اسپِ عمدہ رسانیدہ بزبان آوردکہ شاہِ معزالیہ مع حرم سرائے واردِ راول پنڈی گردیدہ و توقعات و ترصد چند در چند از سرکارِ فیض آثار میدارد۔ و سرکارِ ذوالاقتدار بتاریخ بست و ہفتم شہرِ رمضان روزِ دیوالی یعنے اماوس کاتک در سری امرت سرجی طلا و نقرہ و دیگر اجناسِ نفیسہ و مادہ گاوان و اسپان وغیرہ اشیا حوالۂ مساکین و محتاجین فرمودہ واردِ تنخہ گشتند۔ و بعد از چند روز در کٹڑہ اہلو والیہ رفتہ استقامت ورزیدند و تمام سرگردگان بشرفِ ملازمت پرداختند۔ و قریب یک صد مردم تلنگہ از ہندوستان بتازگی آمدہ بودند بہ فقیر عزیز الدین رضا انصاری و دیوان بھوانیداس ارشادِ عالی صادر گردید کہ شکل و ترکیبِ جوانانِ مطبوع و پسندیدہ انتخاب کردہ چہرہ نویسے بریک باید نمود چنانچہ آنہا در سلکِ ملازمی منسلک شدند۔ و دیوان محکم چند بندو بستِ قلعہ کانگڑہ وغیرہ ملکِ کوہستان کردہ در مکانِ نادون قیام ساختہ و در بندو بستِ آن ملک ساعی و سرگرم و وکلائے راجہ سوکیت و منڈی و کلو مع تحائف و ارمغانِ عالم اتحاد حاضر گردیدہ۔ و ارشادِ عالی بہ دیوانِ مسطور صادر شدہ کہ مصلحت و شمردِ عزیمتِ دار الامان ملتان وغیرہ بآن مصدرِ دانش ضرور است لازم کہ بجناحِ استعجال مشرف بحضورِ سراسر نور باید شد چنانچہ دیوانِ مسطور بطئِ منازل پرداختہ در سرکارِ دولت مدار مشرف گردیدہ در خلوت تمام کوائفِ کوہستان بیان طراز گشت۔ بصلاح و تدبیرِ دیوانِ مسطور نوشتجات بنامِ راجگان قلمی و ارسال شد کہ مع فوج بزودی زود حاضر باید شد و خالصہ بدھ سنگھ فیض اللہ پوریہ در امرت سر بحصولِ ملاقات مستسعد گردیدہ و سرکارِ عالی او را مشمولِ مہربانی ساختہ فرمودند کہ افواجِ خود را بزودی در ینجا باید طلبید و بابا صاحب سنگھ بیدی در امرت سرجی رسیدہ بادراکِ ملاقات مسرور گشت۔ و سرکارِ ذوالاقتدار بپند متنش بہرہ یاب شدند۔ خلاصہ مرضئے سرکارِ دولت مدار این است کہ از فضلِ سری کال تصرف در ملتان صورت بندد و نوابِ صفدر جنگ محمد مظفر خان در نبرد آرائی و تشیدِ اساسِ آشنائی سرگرم و ہم در تیارے تحائف و ارمغان ساعی مے باشند +

تشریف آوردن از امرت سر در لاہور و رخصتِ وکیلانِ شاہ زمان

وجان بجان آفرین تفویض ساختن جوہد سنگھ وزیرآبادیہ

سرکارِ دولت مدار بنابر نسق و نظامِ مالی و ملکی از امرت سرجی در لاہور تشریف شریف آوردند و بعضے مشیران و مصاحبان در خلوت عرض ساختند کہ شاہ زمان از مدتِ چند ماہ در راول پنڈی قیام پذیر است و الحال شجاع الملک ہم در آنجا وارد گردیدہ - نوشتجاتِ شاہِ مذکور باطراف و جوانب در بابِ استعانت طلبی میشوند و اعانتِ اوشان مانندِ فرنگیانِ عالی شان بر دریاے ستلج قرینِ صلاح و مشورت نیست لہذا سرکارِ دولت مدار وکیلانِ شاہِ معزالیہ را بارشادِ عالی فرمودند کہ قیامِ بادشاہ در راول پنڈی مستحسن و مصلحت نیست اگر کدام مہم در پیش شود سرکارِ والا در بابِ رفاقت و استعانت دریغ نخواہد کرد بہتر آنست کہ از راول پنڈی روانہ باید شد - و خلعتِ خاصہ و کڑۂ طلا و چیزے نقد در وجہِ رخصتانہ دادہ رخصت فرمودند - و ببیستم شہرِ ذی القعدہ از لاہور روانہ آنروے دریاے راوی گردیدند - سابق ازین لالہ خوشاب راے وکیل سرکارِ دولت مدار مع تحایفِ عالم دوستی و اتحاد در خدمتِ بادشاہ در راول پنڈی رسیدہ و ہدایا و ارمغان رسانیدہ در سرکار عرض نمودہ کہ فراہمیِ لشکر نزدِ شاہ در پیش است و ارادہ عقب مرتسمِ صفحۂ خاطر میدارد - جوہد سنگھ وزیرآبادیہ کہ ازین جہانِ فانی بعالمِ جاودانی رخت ہستی بربست - و البستگانش قاضی کمال الدین را در لاہور فرستادند قاضی مسطور بشرفِ احضار مشرف شدہ تمام حالات بیان ساخت - تسلی نامہ بنامِ متعلقانش مرقوم گردید کہ بدستور در اجراے کاروبار سرگرم باید بود سرکارِ دولت مدار روزِ سیزدہم کہ رسمِ اہلِ ہنود است در وزیرآباد رونق بخش گردیدہ دستار بہ گنڈا سنگھ پسرش عنایت و مرحمت خواہند ساخت - و منگل سنگھ وکیل بھای لعل سنگھ کیتھلیہ بشرفِ ملازمتِ کیمیا خاصیت پرداختہ و تحایف و ہدایاے عالم یکرنگی رسانیدہ بہ تاسیسِ اساسِ آئینِ اتحاد پرداخت +

تشریف فرمودن آنروے آبِ راوی و عنایتِ دستارِ بحالی بہ گنڈا سنگھ پسرِ جوہد سنگھ وزیرآبادیہ و تصرف فرمودنِ قلاع آنروے چنہاب و بندوبستِ آنسو داد از فضلِ سری اکال جیو

سرکارِ دولت مدار از لاہور انتہاضِ رایاتِ عالیات فرمودہ روزِ اول در موضع ننگل و روزِ دوم وارد گوجرانوالہ و بعد ازان در وزیرآباد رونق افروز شدہ دوشالہ و دستار حوالہ گنڈا سنگھ پسرِ جوہد سنگھ فرمودند - و ارشاد گردید کہ آنچہ خزانہ وغیرہ اسباب و اثواب و اتواب و زیورات نزدِ شما موجود است سرکارِ عالم مدار را ہیچ غرضے و مطلبے نیست بخاطرِ جمع تمام متصرف شدہ استقامت در وزیرآباد باید ساخت -

واگر خواهش عمل و دخل بدستور سابق در خاطر شما بوده باشد دو لک روپیه نذرانه در سرکار رسانیده باید داد آخر الامر معرفت سرکردگان عالیشان چهل و پنجهزار روپیه مقرر گشت ـ و گلاب سنگھ پسر صاحب سنگھ در وزیر آباد حاضر گردید او را تاکید اکید شد که قلعهٔ جلال پور را خالی کرده باید داد و مشار الیه فی الفور کلید قلعه بنظر عنایت اثر گذرانید و فوج جرار بنابر مداخلت آن مکان معین و مامور فرمودند ـ من بعد صاحب سنگھ را طلبیده ارشاد فرمودند که مناور و اسلام گڑھ حوالهٔ آدمان سرکار باید ساخت و موی الیه که مرد پیر و تجربه کار بود اولاً لب بسکوت آشنا ساخته ثانیاً بر زبان آورد که این نیازمند را چه مجال که از امر عالی اجتناب و انحراف بجلوهٔ ظهور آرد چنانچه موی الیه را بر فیل سوار کنانیده و فوج سنگین همراه داده بنابر استخلاص قلعه‌ها مامور گردانیدند ـ و پروانجات بنام فتح سنگھ اہلووالیه طلبی شده که در رتق و نظام دوابه و امرت سر سعی تمام و کوشش مالا کلام بجلوهٔ اعلان باید آورد و دیوان محکم چند بندوبست سرای پھلور قرار واقعی ساخته مع فوج جرار در خدمت فیض درجت مشرف گردیده و دیوان بھوانی داس بعد از تحصیل سایر ملک و غیره حسب الامر رہگرای لشکر فیروزی اثر گشت ـ سرکار دولت مدار از دریای چیناب عبور فرموده در ملک متصرفهٔ صاحب سنگھ خیم سرادقات اقبال گردانیدند ـ هرچند عزم اشنان کٹاس روز ماگھی مصمم بالجزم بود لیکن بندوبست ملک جدید مقدم تصور ساخته در قلعهٔ اسلام گڑھ یک پلٹن باتفاق میر عباد الله جماعه دار معین گردانیدند تھانه داران قلعهٔ مناور از نکبت ایام مستعد بر اشتغال نوایر جدال و قتال شده بودند لیکن از معاینهٔ جرات و دلیری بهادران عرصهٔ وغا تاب مقابله در خود ندیده حاضر گشتند و قلعهٔ بجوات به حکم سنگھ سرکرده که بتازگی از جمون رسیده بود عنایت گردیده تاکید اکید جلوهٔ نمایش یافته که با نتظام مهمات مالی و ملکی پرداخته سرکشان و قطاع الطریقان را سرزنش قرار واقعی باید رسانید ✣

تشریف آوردن بعد از تسخیر مناور در جلال پور و گریختن صاحب سنگھ بطرف کوهستان دیوا و ٹاله و مامور شدن فقیر عزیز الدین رضا انصاری بطرف گجرات

سرکار عالی بعد از تسخیر قلعهٔ مناور معاودت باسعادت فرموده وارد جلال پور گردیدند ـ و همت سنگھ سرکردهٔ بھڑانیه را نزد صاحب سنگھ فرستادند که اضراب خورد و کلان در سرکار والا رسانیده باید داد و مشار الیه باقتضای ایام پیری به جواب پرداخت که فردا تمام توپخانه در لشکر فیروزی اثر فرستاده می آید بعد ازان بساط صلاح و تدبیر پیراسته و اقامت به ملک متصرفه موجب گرفتاری و رسوائی در عالم برادری دانسته مع نقد و زیور از جلال پور بهنگام چهار گھڑی شب گذشته قرار بر فرار داده بطرف قلعهٔ منگلان

که مکانیست صعب المرور بر قلهٔ کوه واقع روانه گردید — علی الصباح هنگام طلوع آفتاب عالمتاب اقبال آیاب که این خبر در سرکار دولت مدار حالی و آشکار گشت همانوقت فقیر عزیز الدین و دیگر سرکردگان مامور شدند که در بندوبست ملک محروسهٔ مشارالیه سعی قرار واقعی بجلوهٔ ظهور آرند — و فدوی فوج صاحب سنگهه که در نگاهبانی گجرات اوقات بسر می‌بردند نظر بر اخذ مواجب و تقدیم حق نمک مستعد شدند — فی الحال مبالغ بالغه نقد از خزانهٔ عامره در وجه فوج مرحمت شدند — و همان وقت از قلعه بیرون کنانیده زنبورکها و اضراب توپ و جنس و پشمینه و اسباب و اثواب لایق ملبوس سرداران ذی شان بضبطی در آمد — و سواران سرکار دولت مدار نزد راجه پنڈو خان تهانه دار قلعهٔ منگلان و هم زمینداران چهبه و بهاؤ وغیره مامور شدند که نگاهداشتن صاحب سنگهه در آن حدود باعث خوبی نخواهد شد و نتیجهٔ نیک بمشاهده نخواهد رسید — و نامبرده بقلم نیاز رقم آورده که عنقریب مشرف در سرکار عالی میشوم و صاحب سنگهه در دیواوٹاله موافق مرضی زمینداران چهبه و بهاو رخت ملالت و استقامت میدارد چون تسخیر قلعهٔ منگلان و سرزنش زمینداران دیواوٹاله باین جلدی متعذر و محال لهذا آویزش و محاصرهٔ آنجا بر وقت دیگر منحصر داشته و جاگیرات در وجه سرکردگان عالی شان منجملهٔ ملک نو مرحمت و عنایت فرموده روانه پیشتر شدند — و به کوچ متواتره در میانی بر لب دریای جهلم رونق بخش گردیده در بهیره نزول اجلال فرمودند — و عطر سنگهه دهاری وغیره سرکردگان عالی شان مع افواج شایسته جانب ساهی وال مامور و معین شدند که بزودی زود دران سواد رخت استقامت انداخته و فتح خان زمیندار آنجا را مورد الطاف متوافره گردانیده در سرکار بیارند — و اگر نامبرده باقتضای ایام نحوست متمرد و منحرف از جادهٔ اطاعت و انقیاد گردیده سرکار دولت مدار در آن نواحی نزول اجلال فرموده دمار از بار و روزگار آن نابکار خواهد بر آورد — چنانچه سرکردگان فی الحال بآن طرف روانه شدند۔

نهضت رایات عالیات از بهیره و تشریف فرمودن در خوشاب وغیره

مکانات و تسخیر قلاع متحصنهٔ آن سواد

سرکار دولت مدار از بهیره نهضت رایات عالیات فرموده در خوشاب که مکانیست خوش آب و هوا تسمیه باسم لازم که شیر شاه افغان لودی بتعمیر آنجا سعی بسیار بجلوهٔ ظهور آورده نزول فیض شمول آوردند — زمینداران آنجا اولاً باشتغال نوایر هنگامه و فساد پرداختند لیکن ثانیاً تاب مقابلهٔ لشکر فیروزی اثر در خود ندیده هزیمت را غنیمت دانسته بطرف قلعهٔ کچهه رخت ادبار آوردند و سرکار دولت مدار تهانه بکمال استقلال

در خوشاب نشانیده افواج ظفر امواج بنا بر محاصرهٔ قلعهٔ مذکور مامور فرمودند - در آنجا عرائض مرسلهٔ عطر سنگه دهاری وغیره در سرکارِ دولت مدار رسیدند که فتح خان زمیندار ساهی وال از دایرهٔ اطاعت و انقیاد منحرف گردیده - و سرکارِ دولت مدار بکمال جرأتِ مردانه و جسارتِ بهادرانه در نواحے ساهی وال متصل دیرهٔ سرکردگانِ عالی شان تخیم خیامِ خلافت و جهانبانی فرمودند - و فتح خان مذکور بالا اجتماع جماعهٔ زمینداران بے حیثیت پرداخته ثانیاً طریقهٔ مال گذاری و رعیت گری در پیش ساخته دادنِ نذرانهٔ معقول بر خود قبول ساخت هرچند مرضئے سرکار بر قلع بنیانِ ریاستِ او مصمم بود لیکن موافقِ سفارشِ سرکردگانِ عالی شان و نظر بر اخذِ مبالغ دفع الوقتی کرده هشتاد و پنجهزار روپیه نذرانه از زمیندارِ مسطور بجلوهٔ ظهورِ وصول آوردند و زمیندارِ مذکور بعرضِ احوالِ نیاز خصال پرداخت که از ورودِ لشکرِ فیروزی اثر تمام ملکِ متصرفه بخرابی و تلفی رسیده و تخریبِ دیهات باقی در پیش و هنگامِ پایمال و تلف شدنِ ملک اداے مبالغ متعذر و محال خواهد شد و سرانجامِ نذرانه در حیزِ تعویق و تراخی خواهد افتاد لهذا سرکارِ دولت مدار التجا و استدعاے او را بسطوع طبعِ عالی فرموده از دریاے جهلم عبور ساخته به محاصرهٔ قلعهٔ کچهه پرداختند - و فی الحال لشکرِ ظفر اثر بجلوهٔ ظهور آوردند - بهادرانِ عرصهٔ هیجا و مبارزانِ بیشهٔ وغا جسارتِ دلیرانه و جرأتِ بهادرانه نمایان ساختند - لیکن دستیاب بر قلعهٔ مذکور نشدند و اکثرے مجروح و بسیارے شربتِ شیرینِ شهادت چشیدند - سرکارِ دولت مدار بارِ دیگر یورش و جسارتِ قرار واقعی کنانیده سخنانِ صولتانه بطرفِ محصوران جان برکف نهاده فرستادند که اگر زندگی و حیاتِ خودها منظور است قلعهٔ مذکور را باید گذاشت و جاگیر در وجه معیشتِ شما مقرر خواهد شد محصوران بجواب پرداختند که چندین سال با آسایشِ تمام و آسودگی مالا کلام گذرانِ اوقات در خوشاب کرده ایم اگر ملک بدستور بحال و برقرار شود در تقدیمِ خدمات قصورے راه یاب نخواهد شد - در صورتِ دیگر جان بجان آفرین تفویض ساختن بهتر از حیاتِ مستعار متصور است - و سرکارِ دولت مدار این چنین قیل و قال اصغا ساخته نقب از دو سه جا دوانیده و پر از باروت کنانیده جعفر خان بلوچ را ارشادِ صولتانه و سطوتانه فرمودند که الحال دست از قلعه برداشته رفعِ هنگامهٔ فساد بجلوهٔ ظهور باید آورد که جاگیر در وجهِ معیشت مقرر کرده میشود - و نیز متعلقانِ شما در دایرهٔ حراست و حفاظتِ امن و امان خواهند بود - و آنچه اسپان و اسباب و اثواب وغیره کارخانجات که در قلعه موجود میباشد معاف و عنایت خواهد شد - و بعد از سبقت و دلیرے افواجِ بحر امواج که افتتاح و تسخیرِ قلعه صورت بست مذلت و ندامتِ تمام عایدِ حال خواهد شد - بلوچ مذکور طاقتِ مقابله در خود ندیده و از امداد

بیرون بالکل مایوس شده واز قلعه برآمده ربقهٔ اطاعت و انقیاد در رقبهٔ جانِ نیاز نشان انداخته مطیع و منقاد شدند۔ و تهانه بکمالِ استقلال در قلعهٔ مذکور معین و مامور گردید۔ و چند موضع سیر حاصل بنا بر گذرانِ متعلقان او مرحمت فرمودند و بنا بر اقامتِ وابستگان در شهرِ خوشاب ارشادِ عالی مواد جلوهٔ ایراد یافت ٭.

تصرف فرمودن در ساهی وال از یمنِ افضالِ سری اکال سرکارِ دولت مدار و نهضتِ پیشتر بداعیهٔ تسخیرِ دار الامانِ ملتان ٭

سرکارِ دولت مدار بعد از بند و بستِ **خوشاب و کچهه** بنا بر تحصیلِ مبالغ باز در **ساهی وال** رونق بخش گردیدند **فتح خان** زمیندار بنا بر ادای مبالغِ نذرانه جریمه بر تمام رعایای **ساهی وال** و قرب و جوارِ آن حدود انداخت۔ سرکارِ دولت مدار از استماعِ این خبر بنهایت عتاب و خطابِ شایسته فرمودند که اولیای دولتِ قاهره را تحصیلِ مبالغ از سرداران منقوشِ خاطرِ فیض مآثر میباشد۔ و آسایش و رفاهیتِ رعایا همه وقت و همه حال مرکوزِ باطنِ عنایت مواطن است لهذا اخراجش بمنصهٔ شهود نمایان شد زمیندارِ مسطور فوج را بحفاظت و حراستِ قلعه و شهر سرگرم ساخته خود به معدودی از لشکریان مع توپ و رهکله بمقابله و مجادله مستعد گردید۔ بهادرانِ عرصهٔ هیجا و شیرانِ بیشهٔ وغا در انداختنِ تفنگ و شلقِ توپ و رهکله سرگرم شدند۔ و بمقتضای تائیدِ الهی و یمنِ اقبالِ این مصدر امانی و امالِ نامتناهی تختهٔ توپِ طرفِ ثانی شکسته شد۔ و **فتح خان** مذکور ترا بر فرار داده رجع القهقری تعقب ساخته در شهر روپوش گردید۔ هر چند سپاهیان در حراست و نگاهبانیِ برج و باره پرداختند لیکن برآمدن همراه این چنین فوجِ جرار متعذر و محال۔ و سرِ سواری آبادیِ شهر هنگامِ شام رو بخرابی نهاد و شمسِ آسایشِ شهریان در مغربِ زوال فرو رفت۔ و اکثر امکنه در آتشِ فنا سوخته شدند ٭ بوقتِ صبح زمیندارِ مسطور مع پسر اسیرِ پنجهٔ تقدیر گشت و فی الحال بازوی آنها حوالهٔ **گورمکهه سنگهه** گردید که هر دو را براعرابه‌های نشانیده در **قلعهٔ کانگڑه** جیو باحتیاطِ تمام نگاه باید داشت۔ و یک قلعهٔ زمیندارِ مسطور در **چولستان** بطرفِ **نور پور** واقعه است لهذا استخلاصِ قلعهٔ مذکور مقدم تصور ساخته افواجِ جرار بآنصوب مامور فرمودند۔ چنانچه قلعهٔ مذکور فی الحال بتصرفِ اولیای دولتِ قاهره در آمده۔ به **خالصه فتح سنگهه اهلو والیه** وغیره سرکردگان که در **لاهور و امرتسر** قیام پذیر اند تاکید اکید صورت بسته که بجناحِ استعجال در لشکرِ فیروزی اثر باید رسید چنانچه هر یک موافق ارشادِ عالی مواد به عزیمتِ آن سواد پرداخته۔ و سرکارِ دولت مدار **ساهی وال** به **صاحبزاده کهڑک سنگهه** عنایت فرموده یک چیزی بطریقِ نذرانه بمعرضِ وصول آوردند۔ و قریبِ دو صد پنجاه موضع و ده قلعهٔ کلان در نواحِ **ساهی وال** دایره

دولت و اقبال در نواحی **اوچ گل امام بخش** رونق بخش گشت - **فقیر تهانه دار** آنجا باسم **سلطان ناک** باحراز ملازمت پرداخت که یک چیزے بطریق نذرانه در حضور رسانیده بیدیم و ازینجا انتقال رایات عالیات بیشتر جلوهٔ نمایش پذیرد - و سرکار دولت مدار استدعا و التجاء او پذیرا فرموده و نذرانه معقول مع اسپان بمعرض تحصیل آورده و خلعت فاخره بفقرای **اوچ** عنایت گردانیده بسرعت سریعه از آنجا بنهضت رایات عالیات بصوب **ملتان** جلوهٔ نمایش پذیرفت - زمینداران **کاٹھیه** وغیره از صولت لشکر قاهره و سطوت معسکر باهره ترسیده در امکنهٔ عسر العبور رفته قیام طالت ارتسام بجلوهٔ استحکام آوردند و هنگام نسق و نظام **ملتان** وقت معاودت بافرحت و سعادت البته سرزنش و تادیب قرار واقعی بآن قوم بدکردار لاحق اوقات کلفت آثار خواهد شد - و از تائید افضال سری اکال همگی امورات و تمامی مقدمات خود بخود بآئین شایسته و طرز بایسته رونق استقرار و جلوهٔ استحکام مے پذیرند*

تشریف آوردن در ملتان و اخذ نذرانه

سرکار دولت مدار بعد از بند و بست مالی و ملکی **فقیر عزیز الدین** را نزد **شجاع الملک** مامور فرمودند و فقیر مذکور پیشتر رفته بنای یکجهتی و وداد را منضبط و مستوثق ساخته باز در خدمت سرکار عالی آمده تمام کیفیت حالی رای جهان کشای بیان ساخت - و سرکار والا ملاقات همراه **شجاع الملک** در **حسن ابدال** بجلوهٔ ظهور آوردند و ذکر اذکار تسخیر **ملتان** از **نواب مظفر خان** و دادن آن به شاه معز الیه در میان آمد و سرکار دولت مدار را که خود اخذ قلعه مد نظر بود ظهور این معنی را از پیش آهنگی اقبال خود دانسته بعد از ملاقات روانه بصوب **ملتان** شدند و **نواب مظفر خان** اولا بساط صلح و دادن مبالغ نذرانه گسترده من بعد طریقهٔ انحراف از جناب عالی مآب بقبضهٔ اعلان آورد لهذا سورچال بکمال استقلال بر قلعهٔ **ملتان** رونق ظهور گرفت - بسیارے در عرصهٔ کارزار جان بجان آفرین تفویض ساختند و اکثرے زخم کاری برداشتند - و **رائزاده پنڈی داس وکیل نواب محمد خان منکیره واله** سرور به ملاقات فرحت آیات گردیده تحایف و ارمغان نفیسه گذرانیده شیرازهٔ یکجهتی و یکرنگی را مرتبط ساخت + بعد از آن سرکار دولت مدار در باب رسانیدن نقب زیر دیوار برج قلعه صلاح و مشورت نمودند - موافق مشیت ازلی و خواهش لم یزلی **عطر سنگهه دهاری** خرمن حیات و زندگانی خود باتش عدم و فنا سوخته بر بستر ممات استراحت نمود - و چند کسان دیگر هم شربت شیرین اجل نوشیده از هواجس نفسانی و التذاذ جسمانی شیرین کام شدند - بعد از آن سرکار والا تبار مبارزان شجاعت شعار و بهادران نبرد آثار را طلبیده ارشاد واجب الانقیاد فرمودند که حملهٔ و جسارت

دلیرانه یورش و جرات مبارزانه با مسع الآن بر قلعه نموده داد جلادت و مردانگی بایدداد چنانچه هژبران بیشه وغا و دلاوران عرصه هیجا مستعد مجادله و ریزش گردیدند۔ و نواب **مظفر خان** که مرد عاقبت اندیش و فراست کیش بود لهذا جواب و سوال حواله ساختن نذرانه در پیش ساخت که در خیر خواهی و مال گذاری و رعیت شعاری بجان و دل حاضر است نذرانه معقول در احاطه تحصیل و تصرف باید آورد۔ و دست از مزاحمت و تعرض **ملتان** کوتاه باید نمود۔ و مشیران والا تدبیر در سرکار دولت مدار مصلحت و گنجایش نموده سوالحال نذرانه بعرض وصول آورده بصوب صواب دار السلطنت **لاهور** نهضت الویهٔ فلک فرسای نموده آید۔ و باز بعد از سال دیگر باز عزیمت **ملتان** بجلوهٔ نمایش شعشعهٔ ظهور خواهد بخشید ✤ سرکار دولت مدار صلاح دشورت مشیران و سرداران مستحسن و نیک انگاشته بر اخذ و گرفتن نذرانه معقول مستعد و تیار گردیدند۔ و نواب معز الیه چیزے تحایف و ارمغان نفیسه و هدایا و تحف عزیمه مع مبالغ حواله ساخته بنا بر اداے نذرانه باقی **ابا بکر خان** خسر پور خود را همراه رکاب فیروزی مآب بطریق یرغمال روانه ساخت ✤ سرکار دولت مدار بعد از اخذ مبالغ نذرانه از **ملتان** در **لاهور** رونق بخش شدند ✤

رسیدن منشی عبد النبی خان وکیل فرنگیان و مامور رسے فقیر رضا بطرف گجرات

سرکار دولت مدار بهنگام خجسته ارتسام ورود فرحت آمود **ملتان** قصبهٔ **تلمبنه** به **شجاع الملک** تفویض ساخته اقامت شاه مذکور در انجا مقرر کنانیده آمده بودند چنانچه شاه مذکور در آنجا اوقات بفراغت و آسودگی بسر برد و **منشی عبد النبی خان وکیل** صاحبان عالی شان که از چندے مع تحایف نفیسه بنا بر تشید اساس وداد در **لاهور** رسیده بود سرکار گردون وقار وکیل مسطور را در خلوت طلبیده برزبان مبارک آوردند که کمپنی بهادر ردوستی و یکرنگی این طرف را چه قسم بر صفحهٔ خاطر عاطر مرتسم و منقش میدارند۔ وکیل معز الیه برزبان آورد که شیرازهٔ یکجهتی و موالفت بآئین بهین مربوط و منوط و همیشه افزایش مدارج یکتائی و تزائد معارج آشنائی خلاصهٔ مقاصد حال و مآل متصور۔ و در زمان آینده که بنیان مخالصت و اخلاص مستحکم تواند بود و پایدارے آن باحسن وجوه صورت استحکام خواهد پذیرفت موجب رفاه رعایا و مثمر حسنات برایا خواهد گردید۔ سرکار فیض آثار یک دوشاله خاصه و تهان کمخواب و تهان گلبدن و دستار و یک راس اسپ خاصه مع مبالغ نقد در وجه وکیل مذکور عنایت و مرحمت گردانیدند۔ و فقیر **عزیز الدین رضا انصاری** که **گجرات** وغیره محاصل کثیر

در تصرف خود میدارد حسب الامر عالی مع دو پلاٹن و فوج سواران بآنروے آبِ راوی مامور شده بـ
حکم عنایت شیم صادر شده که بندوبست ملک بھنبر و راجوری وغیره تا راولپنڈی بجلوه
شهود باید آورد - صاحب سنگھ گجراتیه را که در کوهستان دیوا و ٹاله رخت ناکامی انداخته نشسته
است داب و دهشت کما حقه باید رسانید - فقیر موصوف بجناح استعجال در گجرات رسیده بپختگیِ جمیع
امورات ریاست بجلوه نمایش آورده از آنجا در بھنبر فرود آمد - و راجه سلطان خان بھنبریه
به ملاقات بهجت آیاتش پرداخته بر زبان آورد که این جانب در هر امر تابع مرضے سرکار دولت مدارے
باشد و در مال گذاری و زمینداری و رعیت شعاری بجان و دل ساعی و سرگرم لیکن نیازمند از
شرف ملازمت سرکار ذو الاقتدار معاف چرا که ذره حقیر را با آفتاب روشن ضمیر چه مناسبت است لهذا
پسر خود را برکاب سامی حاضر کرده خواهم داد - چنانچه فقیر موصوف فرح بخش نبیره خود را بنابر آوردن
پسرش روانه کرد و دیوان محکم چند هم حسب الارشاد در بھنبر استقامت پذیرود - موافق صلاح
یکدگر مطابق امرعائے سرکار تھانه بکمال استقلال در بھنبر داخل کردند - و فرح بخش حسب المامورئے
فقیر موصوف پسر راجه سلطان خان را همراه گرفته به ملاقات پرداخت - و فقیر مشارالیه
از آنجا مراجعت بعقب فرموده مع پسر راجه مذکور در گجرات وارد گردید و سرکار دولت مدار از اصغائے
این معنے مسرور و منشرح شدند ؛

ارشاد شدن به فقیر رضا بنابر تصرف وزیرآباد

رسمے است مستقیم که هرگاه در قومے نفاق و نزاع بجلوه ظهور مے آید خانمانِ دولت و اقبال او
خراب و پریشان مے گردد - و در وقتیکه اتفاق در میانِ افواج ظفر امواج شعشعه بروز بخشد در تمام
ممالک محروسه احاطه و تصرف آن صاحب چشم گیتی خدیو بجلوه اعلان پذیرد ؛ توضیح این مقال
آنکه فیمابین وابستگان جوهد سنگھ وزیرآبادیه آتش نزاع و عناد روشن و مشتعل گردید -
و بمقتضائے نحوست ایام و گردش فلک ناکام بایکدگر مخالفت و نزاع بجلوه استحکام آوردند -
و این خبر در سرکار دولت مدار ظاهر و آشکار گشت ؛ چون از مدت استیصال آنها مرتسم خاطر
دریا مقاطر بود لهذا فقیر عزیز الدین رضا انصاری را که در گجرات بعد از بندوبست مهمات
کوهستان رسیده بود ارشاد واجب الانقیاد شرف ایراد یافت که عمل و دخل در وزیرآباد
بکمال صولت و سطوت خداداد باید ساخت فقیر معظم الیه فی الحال بسر و چشم در مضمار عبودیت
و فدویت شتافته و از آنجا کوچیده سرے سواری مع پلاٹن و سواران از دریاے چیناب عبور ساخته

بکمال سرعت و استعجال داخل وزیرآباد گردید۔ محافظان و نگہبانان دروازہ از نحوست ایام کہ سد راہ و مانع گردیدند اکثرے بر بستر ممات غلطیدند و بسیارے زخم کاری برداشتند جمیع متعلقان و وابستگان وزیرآبادیہ در ورطۂ گرفتاری و گرداب اضطراری آمدہ اسیر پنجۂ تقدیر قادر قدیر گردیدند۔ و بکمال استقلال و استحکام تھانہ مستقل در وزیرآباد داخل شد۔ و فقیر موصوف کہ دانائے زمان و وحید الدہر است لہٰذا عریضۂ انکسار شعر مفتوح شدن قلعۂ وزیرآباد مع دیگر مواد مرقوم و ارسال داشت و ہم در ضمن عرض معروض بارگاہ حشمت و جلال ساخت کہ مال نقد وغیرہ اسباب و اثواب و آلات از خانہ ہائے وزیرآبادیہ بحیطۂ انضباط آمدہ۔ و کدام معتبر دیگر مامور و معین شود کہ کاغذ ضبطی وزیرآباد وغیرہ فہمیدہ در سرکار دولت مدار تمام کیفیت حالی و مبرہن سازد چنانچہ گنڈا سنگھ صافی و لالہ خوشحال رام بنا بر دریافت مبالغ و اموال و امتعہ و اقمشہ مامور شدند۔ و بنام فقیر مشار الیہ قدغن بلیغ صادر گشتہ کہ نسق و نظام مواضعات متعلقہ و قصبات محروسۂ سرکار عالی قرار واقعی بجلوہ نمائش آوردہ مشرف بشرف ملازمت باید گردید چنانچہ فقیر موصوف بعد از بندوبست وزیرآباد و اخذ مال و اسباب و ضبطی وزیرآبادیہ مستسعد بسعادت ملازمت کیمیا خاصیت شدہ مشمول عواطف خسروانہ گشت ٭

کیفیت وکلائے ملتان و روانگئ افواج بنا بر تحصیل نذرانۂ کوہستان

ابابکر خان و بہرجی مل وکیلان نواب ناظم ملتان کہ بطور زندانیان و دستگیران و محبوسان نزد بابو باج سنگھ گذران اوقات ملالت آیات میکردند ہرچند تقاضائے شدید بنا بر حوالہ ساختن مبالغ مشار الیہا جلوہ ظہور نمیداشت لیکن اوشان لطائف الحیل بکار بردہ دار و مدار ہر روز میساختند لہٰذا سرکار دولت مدار سنکھا سنگھ نامی را بطور وکالت بطرف ناظم ملتان مامور فرمود۔ و وکیل مذکور بجناح استعجال در ملتان رسیدہ و ملاقات ہمراہ نواب مظفر خان ساختہ بر زبان آورد کہ اینقدر توقف و اہمال در ارسال مبالغ بجلوہ بروز آمدہ احسن و انسب نیست نواب معز الیہ ہنڈوئے مبلغ بست ہزار روپیہ حوالہ ساختہ بجواب پرداخت کہ مبلغ دیگر ہم بسرعت و زودی رسانیدہ میشوند چنانچہ ہنڈوئے مذکور از نظر مبارک گذشت لیکن خلاصئ ابابکر خان محض بر رسیدن مبالغ تمام و کمال میباشد۔ و سردار دیال سنگھ مجیٹھیہ مع دیوان بھوانیداس وغیرہ افواج کہ بنا بر تحصیل مبالغ نذرانۂ ملک کوہستان روانہ شدہ بود دیوان مسطور بعد از چندے حسب الارشاد مراجعت نمودہ

و سردارِ معزّ الیه در حوالے بفاصلۂ ده کروه از دهری پور دایر بوده صولت و سطوت بهر یک راجگان رسانیدند - راجگان بر زبانِ نیاز ترجمان آوردند که با همه در تقدیم خدمات بجان و دل ساعی و سرگرم میباشیم و در آنچه مرضی و استرضائے سرکار خواهد بود مهما امکن در سر انجامِ آن خواهیم پرداخت - و هم سردارِ مسطور وکلائے معتبر جانبِ راجۂ منڈی و سوکیت وغیره بنا بر تحصیلِ مبالغ روانه ساخت - و تمام کیفیتِ این معنے بطرفِ سرکارِ والا اقلیم عجز رقم آورد چنانچه فی الفور چهار پلٹن بآنطرف مامور شدند ❊ سردارِ مذکور از رسیدنِ افواجِ جدید مطمئن القلب گردیده و از آنجا کوچیده بزودی و شتابی در نواحے سوکیت و منڈی وغیره قیام نموده - و مبلغِ نذرانه از آنجا بحیطۂ ایصال آورده بشرفِ ملازمت پرداخت - و موردِ انواعِ عنایات و تفقداتِ خسروانه گردید - و درین سال پرگنۂ هلوال که در دوابۂ رچناب واقع است از باگه سنگه هلووالیه تصرف آوردند و چند موضع بطریقِ جاگیر بدو باز گذاشتند و دیوان محکم چند را بنا بر بندوبستِ ملکِ راجه سلطان خان مامور فرمودند - و راجۂ مذکور چهل هزار روپیه نذرانه بر خود مقرر و معین ساخت ❊

تشریف بردن در پنڈ دادر خان و محاصرۂ قلعۂ کسک و بندوبستِ اطراف و جوانب

سرکارِ دولت مدار از لاهور انتهاضِ رایاتِ عالیات فرموده بآنروے آبِ راوی متوجه شدند - و بکوچ متواتره در نواحے پنڈ دادر خان قیام ظفر التیام منصۂ ظهور آوردند - و مورچال بکمال استقلال بر قلعۂ کسک در پیش فرمودند - و پیغام صولتانه به تهانه دارانِ قلعۂ کسک وغیره شرفِ نفاذ پذیرفت که تهانۂ سرکارِ دولت مدار در میانِ قلعۂ کسک داخل باید نمود و جاگیراتِ سیر حاصل در وجه مددِ معاش باید گرفت - و دو آنه سرے روپیه محصولِ مقررے کانِ نمک میگرفته باشند ❊ تهانه داران بجواب پرداختند که نیازمندان از مدتِ مدید در حلقۂ متابعت و انقیاد حاضر میباشیم و گاہے طریقۂ اجتناب و انحراف از دایرۂ اطاعتِ عالیه بظهور نه پیوسته بدستورِ سابق از راهِ عنایاتِ فراوان و نوازشاتِ بے پایان بحال و برقرار باید فرمود - و اگر مزاحمت و تعرض صورت خواهد بست طاقتِ مقابله و مجادلۂ سرکارِ والا در خود امشاهده و معاینه نمے شود - ناچار هنگامِ تنگئ وقت و ضیقِ قافیه قرار بر فرار داده دیگر جاے استقامت خواهیم ساخت - و سرکارِ دولت مدار که با فوجِ جرار و لشکرِ بسیار و اضراب توپخانۂ بیشمار وارد آن دیار گشته اند بدون سر انجامے مهم معاودت بدرجۂ نهایت مشکل و محال و در قلعۂ کسک فقدانِ آب بدرجۂ کمال میباشد - و قلعۂ مذکور بر قلۂ کوهِ کلان واقع و جائیکه رفعِ یبوست و عطش باشد نیست -

و چوہۂ سیدان شاہ فقیر بفاصلۂ نیم کروہ از قلعۂ مذکور در پستی میباشد و از آنجا آب را در قلعۂ مسطور میبرند۔ صلاح و مشورتِ بہادرانِ عرصۂ ہیجا این است کہ آبِ مسطور در حیطۂ تصرف آوردہ شود بنابران سرکارِ دولت مدار یورشِ دلاورانہ و جسارتِ مبارزانہ بجلوۂ ظہور فرمودہ چوہۂ مذکور را در تصرف آوردند۔ و تھانہ داران قلعۂ گنگ کہ از نکبتِ ایام بشرفِ ملازمت نپرداختند لہذا حکم سنگھ چمنی و پرتاب سنگھ وغیرہ سرکردگان مع پلاٹن بنابر سور حالِ آنجا مقرر و مامور شدند و تاکیدِ اکید جلوۂ ظہور پذیرفت کہ سوائے گرفتن قلعۂ مذکور قدم بہ پس نباید انداخت چنانچہ افواجِ ظفر امواج بہ محاصرۂ آنجا مستعد و آمادہ گشتہ سعی بسیار و کوششِ بے شمار بعرصۂ شہود آوردند۔ و بعد از ان سرکارِ دولت مدار خالصہ دل سنگھ را در خلوت طلبیدہ تاکیدِ مزید فرمودند کہ ناظمِ ملتان تا حال بادا ے مبالغِ مشخصۂ نذرانہ نپرداختند۔ و ابابکر خان از مدتِ یک سال اسیرِ پنجۂ تقدیر میباشد چند سرکردگانِ نامدار ہمراہِ خود گرفتہ بجناحِ استعجال روانۂ آنطرف باید گردید مشار الیہ بجواب پرداخت کہ باوجودِ ہمراہ بودن سرکردگانِ عالی شان سخن در یک زبان نخواہد ماند و در رتق و نظامِ امورات توقف و اہمال خواہد شد۔ نیاز سنگھ را افواج ہمراہِ خود بنابرِ بندوبستِ ملتان کافی است چنانچہ سرکارِ دولت مدار او را مشمولِ عنایاتِ خسروانہ گردانیدہ بانطرف مامور فرمودند۔ و بازوے ابابکر خان حوالہ اش فرمودہ قدغنِ بلیغ جلوۂ نمایش یافت کہ اگر ناظمِ ملتان بادا ے مالیہ پرداز د بسیار بہتر در صورتِ دیگر تلفئ مزروعات و خرابئ قصباتِ قرب و جوار بجلوۂ اعلان آوردہ شود و خان مسطور را بکمالِ خفت و خواری خلاص کردہ باید داد چنانچہ سنگھ مسطور حسب التاکید روانۂ ملتان گردید۔ و سرکارِ دولت مدار از آنجا روانۂ راول پنڈی بنابرِ ملاقاتِ شاہ زمان متوجہ شدند ✦

ملاقاتِ سرکارِ والا با شاہ زمان در ناحیۂ راول پنڈی

ہرگاہ سرکارِ دولت مدار بفاصلۂ قریب از راول پنڈی نزولِ اجلال فرمودند فقیر عزیز الدین رضا انصاری را بنابرِ رتق و نظامِ بعضے امورات و استحکامِ عہود و مواثیق روانہ کردند کہ بجناحِ استعجال بملاقاتِ شاہ زمان معزز گردیدہ و باز در سرکارِ دولت مدار بہرہ یاب گشتہ تمام کیفیت و حقیقتِ آنجا بعرضۂ التماس آورد۔ و وکیلِ شاہِ معز الیہ دو راس اسپِ عمدہ و پارچہ ہاے نفیسہ و تحایف و ارمغانِ غریبہ بنظرِ مبارکِ سرکار گذرانیدہ موادِ تسلئ طرفین در بابِ معاینۂ جسمانی برافزود۔ و وکیلِ مسطور تمام احوالِ الطاف اشتمالِ سرکارِ دولت مدار در بابِ مراعاتِ انواعِ اعطاف بقلمِ نیاز رقم آورد لہذا شاہ زمان از محلِ اقامت کوچیدہ فاصلۂ دو کروہ از راول پنڈی تشریف ارزانی فرمودند۔ سرکارِ دولتمدار

بر مقدمِ شاہِ مذکور مطلع شدہ **دیوان دیویداس و بھوانیداس** را بطریقِ استقبال مامور فرمودند - و در فاصلۂ اندک سرکار رہم متوجہ شدہ بلفظِ خیر مقدم بر زبانِ لطف ترجمان آوردند - و اقسام الفاظِ یکتائی و اصناف اصناف حروفِ آشنائی بر زبانِ میمنت نشان آوردند کہ سرکارِ ذوالاقتدار بر منہجِ مستقیم یکرنگی و یکجہتی راسخ دم و ثابت قدم میباشد - ہر گونہ مراعات و موافقت در آئینِ بہینِ خلت و اتحاد بجلوۂ ظہور خواہد رسید - اگر در **لاہور** تشریف بیارند استمداد و اعانتِ قرارِ واقعی بمنصۂ اعلان خواہد آمد و بوجہے درباب انجاحِ مطالب و امضائے مآرب تفاوتے راہ یاب نخواہد شد - ازین طرف من کل الوجوہ مطمئین خاطر باید بود و ہنگامِ عزیمتِ **لاہور** قصبۂ **بھیرہ** بہ بادشاہِ معزالیہ حوالہ فرمودند کہ وجہِ محاصلِ آنجا بعد من تحصیل آوردہ بر رفعِ حوائجِ ضروریہ باید پرداخت - و من بعد مبلغ پنجاہ روپیہ یومیہ بر **مسو کھدیال کاردار پنڈ دادن خان** مقرر و معین فرمودند کہ شاہِ موصوف گذران بفراغت و آسودگی کردہ باشد - و بعد ازان از **راول پنڈی** انتہاضِ راياتِ عالیات فرمودہ در عرصۂ چہار روز در **لاہور** رونق بخش گردیدند - و ممانعت بہ محافظانِ ابواب گردیدہ کہ احدے از سواران و پیادہ و سرکردگانِ عالی شان و وضیع و شریف متوسلان اندرونِ شہر نیایند و اگر کسے در تغییرِ لباس اندرونِ شہر خواہد آمد خفگی و عتاب بر محافظانِ ابواب صورت خواہد بست چنانچہ تمام خورد و کلان تمام شب بر لبِ دریاے راوی اقامت ساختند - و **دیوان حکمان سنگھ** مستاجرِ **لاہور** را قدغنِ بلیغ گردیدہ کہ عمارتِ شہر پناہ و تیارئ خندق در حوالئ آن بکمالِ طویل و عریض تیار باید کنانید و متانتِ دیوار ہا و فصیل و برج زیادہ از پیشتر جلوۂ نمائش باید آورد - و مبالغ ہزار ہا در وجہِ عمارت بمشارالیہ حوالہ شدند تمامی متوسلانِ سرکار کہ بیرونِ شہر اقامت ساختہ بودند حسب الامر روزِ دوم در اماکنِ خود ہا قیام پذیر گردیدند ❊

رسیدنِ میر عوض علی خان وکیلِ صاحبانِ عالی شان و ملا جعفر فرستادۂ شاہ محمود و فتح خان

سرکارِ دولت مدار در **لاہور** در بند و بستِ اموراتِ مالی و ملکی متوجہ شدند - **عوض علی خان وکیل صاحبانِ عالی شان** مع بعضے تحائفِ نفیسہ و بگھئ اسپان مسرور بہ ملاقات گشتہ و بنیانِ یکجہتی و یکرنگی فیمابینِ سرکارینِ عالیین بخوب ترین آئینِ بہین جلوۂ انتظام پذیرفت - و سرکارِ دولت مدار بنا بر انفراحِ خاطرِ او تیارئ سوارئ بگھی در پیش کنانیدند چہار راس اسپان یکے راست و دوم چپ و دو راس پیشتر جلوۂ اعلان دادند و سرکارِ دولت مدار از

مشاہدۂ آن خورسند و شادکام گشت۔ وکیلِ مذکور بر زبان آورد کہ اگر سڑکِ راہ صاف و ہموار از لاہور و امرت سرجی تیار گردد و نشیب و فرازِ زمین درست شود گہی بآسانی و سہولت و سرعت خواہد رفت و مراسلاتِ موالفت آیات مشعرِ تاسیسِ اساسِ یکتائی کہ ہمراہِ وکیلِ مذکور بود ند از مطالعۂ فحاوی آن فرحتے تازہ و مسرتے بے اندازہ حاصل گشت۔ جعفر خان نامی وکیلِ محمود شاہ و عالی جاہ فتح خان بارکزئی مع اسپان و تحف و ہدایا بادراکِ ملاقاتِ فرحت آیات پرداخت۔ و بنیانِ یکجہتی و اتحاد را از سخنانِ دلاویزِ محبت و وفاق استحکامِ تازہ داد۔ و سرکارِ عالی کوائفِ ولایت وغیرہ از وکیلِ مسطور استفسار فرمودند۔ نامبردہ بر زبان آوردہ کہ شاہ محمود و فتح خان باتفاقِ یکدگر در پشاور رختِ استقامت و اقامت میدارند۔ و بندوبستِ مہماتِ مالی و ملکی درپیش و عظیم خان برادرِ فتح خان مع ہفت ہشت ہزار سوار و پیادہ دُرانی جوانِ شائستہ برواں گئے کابل مستعد و تیار و شاہزادہ عباس خلف الصدق تیمور شاہ طاب ثراہ کہ در کابل اقامت میداشت با دُرانیان مستعد بجنگ و جدل شد۔ اکثرے اسیرِ پنجۂ تقدیر گردیدند و بسیارے ذلیل و خراب شدند۔ و عزیمتِ عالی جاہ فتح خان بنا بر اخراجِ عطا محمد خان از کشمیر مصمم بالجزم لیکن نسق و نظامِ آنجا سوائے استعانت و امدادِ سرکارِ دولت مدار متعذر و محال۔ و حضورِ سراسر نور از اصغائے تمام احوالات مطلع گشتہ وکیلِ مذکور را بمراعاتِ مبالغ وغیرہ اسباب روانۂ محلِ اقامت فرمودند +

کیفیتِ رفتنِ سردار دل سنگھ بطرفِ ملتان

سردارِ دل سنگھ کہ مع بازوے ابابکر خان از پنڈ دادن خان مامور و روانۂ ملتان شدہ بود تحصیلِ مبالغ از موسی خیل وغیرہ کردہ بعد از اخذِ نذرانہ بطرفِ پیشتر نہضت ساخت و از راہِ ملکِ متھہ ٹوانہ و نور پور متصل ساہی وال رسیدہ دو روز اقامت در آنجا نمودہ در نواحئ اوچ گل امام فرود آمدہ طلبگارِ نذرانۂ معقول گردید۔ احمد خان سیال متکفل نذرانۂ فقرائے اوچ گردیدہ بر زبان آورد کہ موافقِ مرضئ سرکارِ دولت مدار نذرانہ بابتِ فقرائے اوچ رسانیدہ خواہم داد لہذا سردارِ مذکور از آنجا در رنگ پور قیام نمود۔ وکیلانِ ملتان بخدمتش آمدہ جواب و سوالِ معاملہ درپیش ساختند کہ فتح سنگھ بنا بر ادائے پیغاماتِ صولت آیات و طلبِ مبالغ سالِ گذشتہ در عوضِ ابابکر خان روانہ گشت۔ بعد از جواب و سوالِ بسیار مبلغ پنجاہ ہزار روپیہ نقد بعد از دادنِ بازوے ابابکر خان بعرضِ تحصیل پیوست و معاودتِ سردارِ موصوف

بسبب موسم برشکال جلوۂ نمایش پذیرفت - وہم ناظم ملتان متدعی گشت کہ ہنگامِ ورودِ دایرہ تلفئے
مزروعات و پایمالے کشتکار صورتِ آشکارے بخشد - سردارِ مسطور تمام کیفیت من و عن در سرکارِ
دولت مدار گذارش ساخت - در جواب آن ارشاد صادر شدہ کہ قاضی شیر خان وکیل میر
سہراب و سید محسن شاہ وکیل ملتان را ہمراہ گرفتہ در کوٹ کمالیہ وارد
بودہ و چند روز در آنجا قیامِ استقلال ارتسام بجلوۂ ظہور آوردہ بہ تنبیہ و تادیبِ زمینداران کاہنیہ
باید پرداخت و بعد از نسق و نظامِ امورات و مہمات در لاہور مشرف بشرفِ ملازمت باید شد چنانچہ
سردارِ مسطور کوچ متواتر حسب الارشاد در نواحے کوٹ کمالیہ فرو کش گردید - و زمینداران مذکور
تابِ جنگ در خود ندیدہ و تابِ اخترِ اقبال نیاوردہ و خانمان خود را گذاشتہ در بیابان ہائے دشوار
گذار بے آب متواری شدند لہذا تلفی و خرابئ اماکین و ساکینِ زمینداران بجلوۂ اعلان آوردہ
روانۂ لاہور گشت +

رخصت شدنِ میر عوض علی خان و روانگئ شجاع الملک از قصبۂ تلمبہ در سمت ۱۸۶۷

میر عوض علی خان وکیل گورنر صاحب کہ از چندے در لاہور رسیدہ بود با سرکارِ دولتمدار
لطایفِ سخنانِ دوستی عنوان استحکام مبانئ دوستی و اتحاد بمنصۂ اعلان آوردہ - و وکیلِ
مسطور را در خلوت طلبیدہ یک دوشالہ برنگِ سپید بیش قیمتی و تھانِ گلبدن و دو دوپٹہ نبارسی
و دستار و مبلغ یکہزار روپیہ نقد وجہِ رخصتانہ دادہ مرخص فرمودند - و دو راس اسپانِ خوش
رفتار با زین و سازِ طلا و نقرہ و چند دوشالہ ہائے قسمِ اول و غیرہ اقمشۂ نفیسہ و امتعۂ غریبہ و دو
تفنگِ عمدہ بطریقِ تحفہ و ارمغان حوالہ اش شدند - و بابا مہر بخش ویدی و حافظ عمر
داروغہ ہمراہِ وکیلِ مسطور روانۂ شرق رویہ گردیدند - و علی محمد خان خوذکیہ وکیل شاہ
شجاع الملک مرۃً بعد آخری سرور بہ ملاقات شدہ بر زبان آورد کہ شاہِ معزالیہ در قصبۂ تلمبہ
اوقاتِ ملالت آیات بکمالِ پریشانی بسر بردہ و نوابِ ناظم ملتان بر منہجِ عبودیت ثابت
قدم و راسخ دم نیست - و درین وقت خطوطِ نواب عطا محمد خان ناظم کشمیر و حافظ
غلام محمد خان اٹک والہ متواتر رسیدہ اند کہ محمود شاہ و عالی جاہ فتح خان
بسببِ اجلاس شاہزادہ عباس بغایت مضطرب و بیقرار اند الحال بے وسواس و انتظار
در راولپنڈی تشریف آرند کہ در تقدیمِ خدمات قصورے و تفاوتے نخواہد شد چنانچہ شاہِ موصوف

تھانجات بکمال استقلال در تلبنہ وغیرہ لشانیدہ مع بیگم صاحبہ روانہ گردیدہ اند۔ سرکارِ دولت مدار بر زبان آوردند کہ شاہِ مسطور در راول پنڈی تشریف فرما شدہ اند صلاح و مشورت خوب وجہ بجلوۂ نمائش آوردہ بنا برِ تقدیمِ خدماتِ شاہِ مذکور جیون سنگھ تھانہ دارِ راول پنڈی را تاکیدِ مزید قلمی میشود ازین طرف من کل الوجوہ مطمئن القلب باید بود چنانچہ خانِ معزالیہ تمام کیفیت جانبِ شاہِ مذکور بقلم آوردہ۔

رخصت شدنِ وکیلِ شاہ محمود و عطا گردیدنِ ملکِ نکہ بہ صاحب زادۂ بلند اقبال

جعفر خان وکیلِ شاہ محمود و عالی جاہ فتح خان کہ از چندے در لاہور آمدہ بود اکثرے بنا بر تاسیسِ اساسِ اتحاد و استحکامِ بنیانِ وداد در خلوت حاضر میشد۔ بتاریخ بست و پنجم ربیع الثانی وکیلِ مذکور در سرکارِ دولت مدار حاضر گردید کلگی و جیغہ و کنٹھہ مروارید و چہار دوپٹہ بنارسی عمدہ و یک زوج دوشالہ و دوپٹہ زری مع مبالغِ نقد بہ وکیل جیون سنگھ تھانہ دارِ راول پنڈی کہ ہمراہِ وکیلِ مذکور آمدہ بود مرحمت فرمودہ و سخنانِ موالفت نشانِ یکرنگی و یکجہتی فہمانیدہ رخصت ساختند۔ و پروانہ بنامِ جیون سنگھ مذکور قلمی شدہ کہ وکیلِ مذکور را صحیح و سالم در انتہائے راہ لبلامتئے جان و مال رسانیدہ باید داد چنانچہ وکیلِ معزالیہ بجناحِ استعجال روانہ گردیدہ۔ و درین وقت صاحب زادۂ بلند اقبال خالصہ کھڑک سنگھ گذارش ساخت کہ اگر تمام ملکِ متصرفۂ سردارانِ نکئی تفویض شود آرایشِ فوج و نگاہداشتِ آن زیادہ از سابق بجلوۂ ظہور خواہم داد و ہم نذرانۂ معقول در سرکارِ دولت مدار خواہم رسانید۔ سرکارِ عالی اقتدار نتیجۂ التماسِ صاحبزادۂ موصوف بحنائے اجابت رنگین فرمودہ پروانۂ معافی نویسانیدہ حوالۂ صاحبزادۂ موصوف فرمودند۔ و ظاہرا خالصہ کاہن سنگھ نکئی ہمراہِ سردار دل سنگھ برطبقِ ارشادِ سرکارِ دولتمدار در ملتان مستعد در تقدیمِ خدمات میباشد و حاکم رائے دیوانِ او کہ در چوہنیان قیام پذیر است از استماعِ این معنے مضطرب و بیقرار گردید سوارانِ جلد رفتار بطرفِ خالصہ کاہن سنگھ در بابِ این خبر روانہ ساخت۔ و زمینداران ملکِ متصرفۂ نکہ را تاکیدِ مزید نمود کہ زراعتِ خام و پختۂ فصلِ ربیع را درو و قطع ناساختہ منتظرِ فضلِ الہی باید بود۔ و خود دیوانِ مذکور در عرصۂ یک و نیم روز مسافتِ چہل کروہ طے ساختہ در سرکارِ عالی حاضر گشتہ و بالحاح و التجا عرض ساخت کہ بخشیدنِ ملکِ مسطور بالمشافۂ کاہن سنگھ مذکور صورت مے لبست بسیار بہتر و بجا و نیازمند را چہ مجال کہ از ارشادِ سرکارِ عالی تفاوت و توقف بجلوۂ ظہور آرم اگر اخذِ نذرانہ و مبالغ در خاطرِ دریا مقاطر بودہ باشد تاہم تابعِ مرضئے مبارک میباشیم۔ سرکارِ دولت مدار در جوابِ آن ظاہر فرمودند کہ صاحبزادۂ موصوف نواسۂ نکیان است او داند و کارِ او۔ ہرچہ بہتر و انسب

در آئین ریاست خواہد دانست موافق آن بجلوہ نمایش خواہد آورد تفویض دیوان مسطور بصاحبزادہ فرمودہ وروز چارشنبہ چہاردہم ماہ ربیع الثانی بوقت یک پاس روز باقی ماندہ روانۂ چونیان و دیپالپور وسنگھو گردیدہ و دیوان محکم چند برائے بندوبست کنانیدہ دادن ملک نکہ ہمراہ صاحبزادہ موصوف روانہ شدہ و صاحبزادۂ معزالیہ در نواحے خط پور و مانگہ فرود آمدند۔ و نوشتجات خود را متواتر بدین مضمون در خدمت سرکار دولت مدار فرستادہ کہ وابستگان خالصہ کاہن سنگھ خبر رسیدن اینجانب اصغا نمودہ چند قلاع متحصنہ را محکم و مستقل ساختہ اند چون استیصال سرداران نکئی و تسخیر آن ملک مقدم صلاح لازم الانتزاع سرکار والا است لہذا افواج کثیر بآن طرف مامور فرمودند۔ و خالصہ کاہن سنگھ از اصغاء اخبار کلفت آثار دادن ملک متصرفہ اش بصاحبزادہ موصوف سریعاً از خالصہ دل سنگھ رخصت شدہ وارد ملک محروسہ خود گردید۔ سرکار دولت مدار از خبر رسید نفس خفگی و عتاب زیادہ از حد فرمودند کہ بدون پروانگی سرکار چرا رہگرائے این سواد گردیدہ۔ ہماندم دو سہ نفر سوار بنا بر آوردن مشارالیہ مامور شدند چنانچہ مومی الیہ جلد تر در لاہور آمدہ تا مرور دوپہر بر ڈیوڑھے قلعۂ مبارک استقامت پذیر ماند۔ و تا برخاست دربار اتفاق ملاقات شکل صورت نہ بست ناچار بیرون دروازہ مستی رفتہ اقامت انداخت و عقب او منشی کرم چند وکیل صاحبزادہ مسطور بنا بر جواب و سوال بر ہمۓ امورات کاہن سنگھ مذکور رسیدہ۔ و در خدمت سرکار ذوالاقتدار مشرف گردیدہ تمام حالات آنجا عرض و گذارش ساخت۔ بعد از دو روز سنگھ مذکور حسب الطلب بہ ملاقات معزز شدہ بالحاح وزاری عرض نمودہ کہ ملک قدیمی بدستور سابقہ بحال و برقرار باید داشت۔ و اگر تصرف سرکار عالی در آنجا مرکوز خاطر عاطر باشد مختار اند۔ و اگر مشاہدۂ فن شجاعت و بہادری بندہ مطمح خاطر مبارک میباشد ہنگامہ و مجادلۂ طرفین باید دید۔ سرکار عالی بر زبان آورد کہ قلعۂ پیڑوال مع چند دیہات قرب و جوار آمدنئے بمبلغ بیست ہزار روپیہ بنا بر قوت لایموت خود باید گرفت۔ سنگھ مذکور مایوس مطلق گردیدہ استدعا و التجا ساخت کہ کدام سرکردہ خاص مامور شود کہ کلید قلاع متحصنہ حوالہ کردہ آید چنانچہ منشی کرم چند باتفاق لالہ کرم چند وکیل صاحبزادہ موصوف مامور گشت کہ قلعۂ دیپالپور و جیتپور و حویلی وغیرہ قلاع مستحکم کہ در تھانہ دارئے حاکم رائے دیوان جلوہ نمایش میداشتند در تصرف صاحبزادہ موصوف در آرند۔ در حجرۂ منورۂ ساوات تھانہ بابا صاحب سنگھ ویدی قیام پذیر است و ساوات آنجا از حسن سلوک بابا موصوف راضی و خورسند میباشند در نیولا بابا معزالیہ بمجرد اصغائے خبر مداخلت افواج ظفر امواج سرکار دولت مدار باتفاق صاحبزادہ موصوف دو صد سوار و پیادہ از ہمراہئے دکھنی محل استقامت خود بر لب دریائے ستلج

بنابر محافظت و حراستِ مکانِ مذکور روانه ساخت - و صاحبزادهٔ موصوف عرضهٔ نیاز در بابِ استمزاج
مزاجِ مقدس ارسال نمود - از آنجا که پاسِ حقوقِ این خاندانِ عالی شان مطمحِ نظرِ مبارک است
لهذا در جوابِ آن ارشاد صادر شد که در بندوبستِ ممالکِ نکئیان باید پرداخت - و مزاحمِ احوالِ
بابا موصوف نباید گشت - هرگاه **کاهن سنگهه** مذکور باتفاقِ سوارانِ سرکار رو هر دو وکلاے
اجلاے صدر موافق الاسم نزدِ صاحبزادهٔ موصوف رسیدند شیران و مدار المهامان بساطِ گنگائیش
و مصلحت آراستند که اگر الحال موافقِ ارشادِ واجب الانقیاد **بهڑوال** مع چند دیهاتِ دیگر
بمقابلهٔ مبلغ صدر داده آید مشار الیه بشرطِ قابوے وقت طریقهٔ نزاع و نفاق بجلوهٔ نمایش خواهد
آورد - بهتر در آئینِ بهینِ سرداری و ریاست آنست که اساسِ او را بالکل منهدم و منعدم نموده
آید لهذا فی الفور اسیرِ پنجهٔ تقدیر فرمودند و **مسماتِ روپ کور** مادرش از گردشِ ایام روپوشِ
مطلق گشت - سرکارِ دولت مدار از استماعِ این خبر خطابِ عتاب آمود فرمودند بنابران صاحبزادهٔ
موصوف سنگهه مذکور را فی الحال دوشاله مع اسپ و کرهٔ طلا و **قلعهٔ بهڑوال** من مضافاتِ نکئی
داده رخصت فرمودند - بعد ازان وکلاے صاحبزادهٔ موصوف و **دیوان محکم چند** در سرکارِ دولت مدار
مشرف شده بزبانِ نیاز ترجمان آوردند که در بابِ نشاندنِ تهانه در قلاعِ متصرفهٔ نکئیان هر چه ارشادِ
واجب الانقیاد صادر شود مطابقِ آن عمل نموده آید - در جوابِ آن حکمِ فیض شمیم عزِ صدور پذیرفت که
در قصبهٔ **چوهنیان و چیچه لور** تهانهٔ سرکارِ دولت مدار بوده باشد و در ملکِ دیگر عمل و دخلِ صاحبزادهٔ
معظم الیه جلوهٔ نمایش پذیرد چنانچه هر دو وکلاے بعد از حصولِ جوابِ باصواب روانه شدند - و حسب الارشاد
تهانهٔ مستقل در تمام قلاعِ متحصنه داخل کنانیده بخدمتِ سرکارِ دولت مدار معروض داشتند که مهماتِ مرجوعه
باحسن وجوه جلوهٔ اعلان پذیرفته - و عروسِ مدعا به کرسئے حصولِ مقاصد جلوس ساخته اگر ایماے الطاف
آماے صادر شود افواجِ ظفر امواج برسرِ زمینداران **بهتکر و بهوچیر** مامور نموده آید - در جوابِ آن
مرقومِ قلمِ الطاف رقم گردید که هر یک را موردِ الطافِ متوافره ساخته دستارهاے مهربانی و عنایت حواله
باید ساخت و اگر کسے از نکبتِ ایام منحرف گشت تدارکِ آن واجب و لازم در آئینِ ریاست است لهذا
صاحبزادهٔ موصوف تدارکِ زمینداران مرقومة الصدر مطمحِ نظرِ فیض اثر نمود و در **لاهور** آمده تمام
حالتِ خود را عیان و بیان در سرکارِ دولت مدار گردانیدند چون غور و پرداختِ رعایا مدِ نظرِ عنایت اثر
است بنابران تاکیدِ مزید از طرفِ صاحبزادهٔ معز الیه گردیده که نصف غله آمدنے فصلِ ربیع از زمینداران بعوض
تحصیل آورده و غورِ هر یک قرارِ واقعی باید ساخت ٭

مامور شدنِ دیوان بھوانیداس مع افواج بنابر تحصیلِ معاملۂ کوہستان

دیوان بھوانیداس مع سردارانِ عالی‌شان و **میان غوثہ توپخانہ باشی** بنا برِ تحصیلِ مبالغِ کوہستان مامور گردید و بہ کوچِ متواترہ در ادینہ نگر واصل شد سوارانِ جلد رفتار نزدِ راجگانِ کوہستان بنا برِ تحصیلِ معاملۂ فصلِ ربیع روانہ ساخت - و بعد ازان بقطعِ مراحل پرداختہ و در نواحئے **ھری پور** نزود آمدہ طلبگارِ نذرانہ از راجگان گردید - و راجگان باظہار پرداختند کہ نیازمندان را در اداے نذرانہ ہیچ توقف و اہمال نیست بلکہ در ہر مہم روبکار افواجِ خود را حاضر نمودہ بہ تقدیمِ خدماتِ سعادت اندوز میباشیم الحال کہ تلفئ ملک باوجودِ اداے نذرانہ وغیرہ جلوۂ نمایش مے پذیرد سرانجامے نذرانہ باوجودِ خرابئ احوال مشکل و محال لہذا دیوانِ مسطور از آنجا دیرہ برداشتہ در نواحئے **سری جوالاجی** فرو کش گشت - و راجگانِ صدر باداے نذرانۂ مقررہ پرداختند - بعد ازان دیوانِ مسطور در نواحئے **سوکیت و منڈی** فرود آمدہ جواب و سوالِ اخذِ نذرانہ از ہر دو راجہ درپیش ساخت بعد از مباحثۂ بسیار مبلغ پنجاہ ہزار روپیہ از راجۂ **منڈی** و ہفت ہزار روپیہ از **راجۂ سوکیت** بمعرضِ تحصیل رسید - من بعد افواجِ ظفر امواج بطرفِ **کلو** مامور گشت آخر الامر قریب ہفتاد ہزار روپیہ از **کلو** بسعئ فراوان بمعرضِ حصول انجامید سرکارِ دولت مدار از اصغاے اخبارِ تحصیلِ مبالغِ کوہستان بر دیوانِ مسطور بنہایت خوشنود و منشرح شدہ بتاکیدِ تمام قلمی فرمودند کہ بزودی نزود بحصولِ ملازمت سعادتِ جاودانی حاصل باید ساخت چنانچہ دیوانِ مسطور بجناحِ استعجال در سرکارِ دولت مدار مشرف گردیدہ موردِ احسنت و آفرین گردید - و بہ خلعتِ فاخرہ معزز و مفتخر گشت ؛

مفتوح شدنِ قلعۂ کشک وغیرہ نواحئے پنڈدادرخان

افواجِ ظفر امواج مع پلاٹن کہ بہ محاصرۂ **قلعۂ کشک** سرگرم و مستعد گردیدہ بود حملہ ہاے مردانہ و جسارت ہاے دلاورانہ برروے کار آوردہ قافیۂ وقت بر محصوران تنگ تر ساختند لہذا محصوران تابِ مقابلہ در خود ندیدہ و از استعانت و امدادِ بیرون مایوسِ مطلق گردیدہ آدمانِ خود را در خدمتِ سرکردگانِ عالی‌شان و ہم **تھانہ دارِ پنڈدادرخان** فرستادند کہ اگر تقصیرات و خطیاتِ نیازمندان معاف شوند معمولِ قدیمی بابتِ کانِ نمک وغیرہ صورتِ استقرار پذیرد و کدام مکانے در وجہِ قوتِ لایموت مرحمت گردد از قلعۂ مسطور دست بردار مے شویم در صورتِ دیگر مردن بہ از زیستن متصور است - سرکارِ دولت مدار از اصغاے

این خبرِ راحت اثر بر زبانِ مبارک آوردند که معمولِ قدیمئے اوشان بحال و برقرار گردیده، کدام مواضعاتِ سیر حاصل بنا بر گذران و سکونتِ آنها مرحمت گشته بهنگام رسیدن بیرونِ قلعه عمل و دخلِ قرار واقعی در مواضعاتِ آن ناحیه کنانیده خواهد شد چنانچه محصوران قلعه را خالی ساخته بیرون برآمدند و در مواضعاتِ قرب وجوار اقامت ساخته سلخ جمادی الاولیٰ که خبرِ مفتوح شدنِ قلعه رسید بهنگامِ رویتِ هلال فرحت حصال شلق به کمال رونق صورتِ اعلان پذیرفت - و حکم سنگهه سرکرده بشرفِ ملازمت پرداخته بعطای خلعت سرفراز گشت +

تصرف فرمودن در قلاع ناحیهٔ قصور

گوربخش سنگهه نامی در نواحئے قصور موضع سهجره سیر حاصل وهم دو سه قلعهٔ دیگر یکے محی الدین پور و قلعه فیروزواله در تصرف میداشت بعد از چندے ازین جهانِ فانی درگذشت و دنا سنگهه پسرِ سنگهه مذکور در قلاع و مواضعاتِ صدر بندوبستِ خود قرار واقعی بمنصهٔ اعلان آورد - و سرکارِ دولت مدار را اکثرے خیالِ اخذِ قلاع مطمح نظرِ عنایت اثر میباشد و در سال هاے گذشته که اتفاق عبورِ سرکار از قلعهٔ فیروزپور جلوهٔ نمایش پذیرفت بسبب متانتِ دیوار و حصانتِ فصیل مفتوح شدن امرِ محال و متعذر دانسته بر وقتِ دیگر منحصر داشتند - درین وقت بهال سنگهه تهانه دار قصور را تاکیدِ مزید گردید که دیهات و قلاع این طرفِ دریاے مستخلص باید کنانید - و پلٹن هاے همراهئے صاحبزاده کهرک سنگهه را تاکید اکید جلوه افروز گشت که از سرکارِ دولت مدار مرخص و روانه شده بر قلاع مذکور باید رسید چنانچه تمام افواج صدر محاصره بر قلعهٔ مذکور بجلوهٔ ظهور آوردند - و دنا سنگهه نزدِ صاحب سنگهه ویدی قیام ظلالت ارتسام داشت بمجردِ استماع این خبر دست و پاے تدبیر گم کرده درمیانِ قلعه فروکش گشت - و مبارزانِ عرصهٔ کارزار و بهادرانِ معرکهٔ پیکار دادِ شجاعت وجلادت داده تاخت و تاراج در آبادی بجلوهٔ ظهور آوردند - و دنا سنگهه مذکور طاقتِ مقابله در خود ندیده قلعه را خالی نموده بشرفِ ملازمت پرداخت - وخلاصه مرضئے سرکارِ دولت مدار اینست که قلعهٔ محی الدین پور وغیره قلاع را مسمار و نابود کنانیده آید لهذا بیلداران بآنطرف مامور شدند که قلعهٔ محی الدین پور وغیره را بخاک برابر کرده بیایند - وصاحب سنگهه ویدی در واپس دهانیدنِ تعلقات به دنا سنگهه ساعی و سرگرم میباشد و توجه موجهٔ سرکارِ عالی بر مشار الیه مصروف و مبذول نیست +

مامورے فقیر رضا بعهدهٔ وکالت صاحبان عالی شان

مراسلات یکجهتی آیات صاحبانِ عالی شان بنا بر تنسیق و تنظیمِ مهماتِ آنروے آبِ ستلج وغیره سواد بقلم

بمحبت رقم آورده بودند لهذا فقیر عزیز الدین رضا انصاری یک پاس شب گذشته مع یکصد
سوار افغان قصوریه و پالکی و خیمهٔ خاص سرکاری وغیره فروش عمده روانه گشت و چند نفر هرکاره های
جلد رفتار همراه فقیر موصوف متعین شدند۔ و ارشاد عالی صادر گردید که از هر منزل اخبار تازه معروض داشته باشد
چنانچه فقیر معزالیه بجناح استعجال در سرای فلور رسیده بقلم نیاز رقم آورد که کرنیل اوکتر لونی بتقریب
شادی پسر راجه جسونت سنگه نابهه تشریف برده عنقریب که در مرکز دولت رونق افروز
می شود بمعانقهٔ جسمانی پرداخته تدبیر فراست تصویر اقامت یا روانگی پیشتر باستصواب مشارالیه مقرر
ساخته در سرکار دولت مدار معروض خواهد داشت۔ و موافق ایمای عنایت اقتضای به تقدیم خدمات
و نیکو بندگیات سعادت جاودانی خواهد اندوخت۔ در جواب آن ارشاد واجب الانقیاد صادر گردید که
با کرنیل موصوف ملاقات راحت آیات ساخته و به تشیید اساس اتحاد پرداخته روانهٔ پیشتر باید شد و کرنیل
معزالیه را بعد از فراغت شادی اگرچه سیر و تفرج آن دیار بنابر بند و بست آن ملک مرکوز خاطر عاطر بود
لیکن از اصغای خبر محبت اثر فقیر موصوف بزودی و شتابی وارد لودهیانه گردید۔ و فقیر معظم الیه
بادراک مواصلت موفور المسرت پرداخته بعضے سخنان یگانگی نشان متضمن تاسیس اساس اتحاد
و استحکام بنیان وداد حالی و مبرهن ساخت که فیمابین صاحبان عالی شان و مهاراجه بهادر شیرازهٔ
دوستی و اتحاد منضبط و مستحکم و هیچ تفاوت فیمابین جلوهٔ نمایش نه پذیرفته بلکه ازدیاد مراتب موافقت
و مؤالفت در ازمنهٔ مستقبله مرکوز خاطر عاطر میباشد۔ و سنگهان این طرف دریای ستلج اگرچه در
حلقهٔ متابعت و انقیاد میباشند لیکن انتفاع و منافعت یک چیزی از آنها صورت پذیر نیست۔
و مٹکاف صاحب بنای جدید موافق ایمای کمپنی بهادر مد نظر میدارند که تا چند
سال طریقهٔ مصالحت و صفای بعنوان شایان جلوهٔ نمایش یافته باشد فقیر موصوف بر زبان آورد که
بطریق ایلغار رفته و ملاقات همراه صاحب مشارالیه در شاه جهان آباد ساخته و تمام سخنان
ازدیاد مراتب اتحاد فهمانیده و شیرازهٔ موالفت و مخالصت مستحکم کرده بعد از اطلاع سرکار عالی مراجعت
خواهد ساخت۔ کرنیل مسطور بر زبان آورد که بالفعل مرضی کمپنی بهادر نیست که شما ازینجا معاودت
بعقب بجلوهٔ نمایش آرید ازین طرف تمام جواب و سوال بطرف شاه جهان آباد مرقوم خواهد
گشت و آنچه جواب باصواب خواهد رسید در آئین یکرنگی و یکتائی مطلع و آشکار کنانیده خواهد شد چون
عزیمت فقیر موصوف سوای مرضی کرنیل معزالیه مناسب وقت نبود لهذا تشیید ارکان یگانگی ساخته
بتاریخ بیست و نهم شهر جمادی الثانی وارد لاهور شده شرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداخته تمام حالات

آنجا منکشف رای زرین مرمت آگین نمود +

رسیدنِ خالصه کهرک سنگهه بعد از تصرفِ ملکِ نکئیان و منافقته فیمابینِ دیوان بهوانیداس و دیوان محکم چند بنابر محاسبه

درینوقتِ میمنت رخت صاحبزادهٔ بلند اقبال عرضئ ابتهال اشتمال در سرکارِ عالی ارسال داشت که بندوبستِ ملکِ نکئیان باستصلاح و صوابدیدِ دیوان محکم چند بخوب ترین آئین صورتِ تزئین پذیرفته و هوای تابستان و حرارتِ آفتاب مخالفِ طبایع میباشد ـ درجوابِ آن ارشاد صادر گردید که اگر هوای تموز موافق نیست پس در لاهور باید رسید چنانچه صاحبزادهٔ موصوف تهانهٔ مستقل در قلعهٔ ٹهکر و بهوچر و دیناپور وغیره نشانیده و مصری خان را با دو صد سوار در ضلع سرای ٹهکر و بهوچر و فریدآباد مامور نموده و خالصه کاهن سنگهه نکئی را در قلعهٔ بهڑوال استقامت پذیر کنانیده و چوکی و پهره بر دروازه اش نشانیده بتاریخ بیست و هشتم ماهِ جمادی الثانی مع فوج و توپخانه متصلِ گنبذِ انارکلی قیام پذیر گردید ـ و خبرِ مجیتِ خود در سرکارِ دولت مدار رسانید و حسب الطلب مع بچیه رام سنگهه بشرفِ ملازمت مسرور شده تمام احوالِ ملکِ نکئیان در سرکارِ دولت مدار عرض و اظهار ساخت ـ و مدار المهام دیوان محکم چند کاغذِ تحصیلِ ملکِ نکئیان بحضور پرنور گذرانید ـ ارشادِ عالی صادر گشت که اولاً تمام حسابِ آمد و خرچِ ملکِ نکئیان به دیوان بهوانیداس باید فهمانید و هم از دیوانِ مسطور تمام مداخل و مخارجِ کوهستان بوجهِ احسن دریافت ساخته معروض باید داشت چنانچه دیوان بهوانیداس تمام کاغذِ اخذِ نذرانهٔ کوهستان به دیوانِ مسطور فهمانیده سرخروی حاصل ساخت و بعد ازان فردِ تحصیلِ ملکِ نکئیان دریافته در سرکارِ عالی حالی و آشکار گردانید ـ در هنگامِ محاسبه فیمابین درشتی و شکر رنجی بمنصهٔ اعلان آوردند لیکن بنابر پاسِ خاطرِ مهاراجه پرده برداری بعرصهٔ شهود نرسید ـ مدار المهام معزالیه بنابرِ حفظ و حراستِ مخاور مامور گردید +

رسیدنِ وکلای میر سهراب خان و نوابِ ملتان

قاضی شیر خان وکیلِ میر سهراب خان حاکمِ خیرپور و شکارپور باتفاقِ ویساکها سنگهه نامی وکیلِ سرکارِ والا و سید محسن شاه وکیلِ نواب مظفر خان بشرفِ ملازمتِ کیمیا خاصیت معزز شدند ـ شیر خانِ مذکور پنج راس اسپان و یک کٹارِ مرصع بیش قیمتی و یک تفنگِ خاصه و دو تهانِ کمخواب و دو کهیسِ زری و یک لونگی زری باف و مندیل عمده و تهان های فرنگی و سیدِ مسطور هم تحایفِ نفیسه

مع ہنڈویات چہل ویک ہزار روپیہ رسانیدند۔ دو راس اسپ منجملہ اسپان نہایت مطبوع طبع مبارک شدند۔ سردار دل سنگھ ومت سنگھ بھڑانیہ ودیگر سرکردگان عالی شان حاضر گردیدند۔ خان مسطور از زبانی میر معزالیہ بانکشاف آورد کہ معاملت از نواب ملتان بعرض تحصیل باید نمود و ننگ و ناموس نواب مذکور را مطمح بنظر باید داشت ازین پیش نواب معزالیہ نظامت ملتان از طرف بادشاہان ولایت تصور میداشت الحال خود را دست نشاندۂ سرکار عالی میداند۔ و خالصہ دل سنگھ ہم سفارش سید مذکور بمنصۂ ظہور آورد و سرکار عالی برزبان مبارک آوردند کہ حضور سراسر نور بااخذ معاملہ کلی غرضے میباشد و نواب مسطور تغافل و تقاعد در باب اداے مبالغ مقررہ میسازد۔ دیوان دیوی داس کہ شرف احضار میداشت از دیوان مذکور استفسار فرمودند کہ بادشاہ ولایت چہ قدر مبالغ سالیانہ ملتان مے گرفت دیوان معزالیہ ظاہر کرد کہ دو لک روپیہ و دہ ہزار سالیانہ معاملۂ شاہی مقرر است۔ سرکار عالی ارشاد فرمودند کہ دہ ہزار روپیہ منجملہ معاملہ معاف نمودہ شد دو لک روپیہ سال بسال در سرکار عالی رسانیدہ باید داد۔ وکلاے معروض داشتند کہ سرانجام این قدر مبالغ از نواب مشکل ومحال و سردار دل سنگھ عہد وپیمان پنجاہ ہزار روپیہ کردہ آمدہ لہذا نواب موصوف باداے مبالغ چہل ویک ہزار روپیہ پرداختہ وعدۂ اداے مبالغ باقی نہ ہزار روپیہ در ماہ ساون بمنصۂ اعلان آوردہ وکلاے مسطور بعد از قیل وقال صدر مرخص شدند وضیافت وجلوانہ اسپان حوالۂ ہریک کردند۔

آمدن عظیم خان وغیرہ افغانان ملتان ورفتن فقیر نورالدین در بھمبر در سمت ۱۸۶۸

عظیم خان وفتح محمد غوری وغیرہ افغانان ملتانی از نواب مظفر خان بیدل و آزردہ خاطر شدہ بداعیۂ شرف ملازمت سرکار دولت مدار روانہ گردیدند۔ وبہ کوچ متواترہ در نواحے نیاز بیگ شش کروہ فاصلہ از لاہور فروکش گشتہ عریضۂ انکسار مشعر رسیدن خود ارسال داشتند۔ ہمانوقت دیوان بھوانیداس بنابر استقبالش روانہ گردید وہمراہ خود در لاہور آوردہ در حویلے معقول و وسیع اقامت پذیر کنانید۔ ومبلغ ہفتصد روپیہ در وجہ ضیافت مرحمت گشت۔ روز دوم دو راس اسپان ہمراہ گرفتہ بدریافت ملازمت سرکار ذوالاقتدار پرداختہ تمام احوالات ملتان وغیرہ بیان طراز گشتند۔ اگرچہ سرکار عالی اسپان از مردمان سپاہی نمیگرفتند لیکن آنہا باعث وجد شدند۔ اسپان را در اصطبل خاص رسانیدہ دادند وخلیفہ نورالدین کہ بنابر صوبہ دارے گجرات از چند ماہ مامور میباشد در نیولا خلیفۂ معزالیہ حسب الارشاد سرکار مع افواج موجودہ در نواحے بھمبر رفتہ وملاقات با راجہ سلطان خان بھمبریہ بجلوۂ ظہور آوردہ۔ وراجہ مسطور را از عنایات ونوازشات سرکار عالی متمال ومطمئن القلب ساختہ ہنڈوے دہ ہزار روپیہ منجملہ نذرانہ سرکار عالی بعرض تحصیل آوردہ ومعاودت در گجرات نمودہ ہنڈوے مسطور را در لاہور فرستادہ۔ سرکار عالی

برسا کارئے مشار الیه خوشنود گردیده هنڈوئے مذکور را حوالهٔ **دیوان حکما سنگھ** منجمله اخراجات عمارت شہر پناه و خندق فرمودند +

عنایت شدن ڈیوڈھیٔ خاص به جماعه دار خوشحال سنگھ

عزیمت فیض طویت سرکار عالی بنابر خیرات و صدقات روز خسوف ماہتاب عالم تاب که بتاریخ چہاردہم شہر شعبان مقرر است مصمم بالجزم لہذا بتاریخ چہارم شہر صدر از **لاہور** انتہاض رایات عالیات فرموده در **شاله باغ** رونق افروز شدند۔ و **ستی رام** که از کاروبار ڈیوڈھی معزول شده بود سرداران سفارش احوال او نمودند لیکن باز بجائے او مناسب ندانسته **خوشحال سنگھ** نامی را که از تائید اقبال لایزال و نصیب بمقتضائے النصیب لیصیب لوکان سمت الجبلین در لاہور آمده بود بر کاروبار ڈیوڈھی مقرر و مفتخر فرمودند۔ و چندکس پیاده ہمراه او مقرر و معین کرده تاکید ساختند که **وستی رام** معزول جرات و جسارت در باب عرض و معروض ہر کسے بمنصه اعلان نیاورد و شاہد مقدمه را کماحقه فہمیده دلیری در باب التماس احوال ہر یک بکلیه نیارد +

مرقوم شدن پروانجات بنام تھانه دار کوٹله و آمدن وکیل رکن الدوله +

سرکار دولت مدار در **امرت سر** رونق بخش گردیده خطوطات فرحت آیات بنام متعلقان وزیر **دھیان سنگھ** بدین مضمون قلمی فرمودند که قلعهٔ حصین **کوٹله** را حوالهٔ اولیای دولت قاہره باید ساخت و عوض آن جاگیر معقول در وجه معیشت بالحتاج باید گرفت۔ واگر از گردش فلکی سرتابی بعرصهٔ ظہور رسید نتیجهٔ نیک مشاہده نخواہد شد و ہم **راجه بھوپ سنگھ** گلیریه را تاکید مزید صادر گردید که **قلعهٔ کوٹله** را بہر قسم متخلص باید کنانید که باداے این خدمت عنایات روز افزون بحال شما مصروف خواہد شد۔ و متحصنان **قلعهٔ کوٹله** از داعیه و عزیمت سرکار دولت مدار بہایت پریشان و متشتت الخاطر شدند۔ و **میاں غوثه داروغهٔ توپخانه** را تاکید مزید صادر شد که بزودی از رود در **سری امرت سر جی** رسیده موجودات توپخانه به مشاہدهٔ سرکار دولت مدار باید آورد چنانچه فی الفور روانهٔ **امرت سر** شد و تمام پلاٹن ہا مع اضراب گھڑیال حسب الطلب بروانگیٔ **امرت سر** پرداختند و **منشی کشن داس** وکیل **نواب رکن الدوله محمد صادق خان** مع تحایف و ارمغان عالم اتحاد و ہدایاے نفیسه و دواز قسم لونگی ہا و علم زری و گلبدن ہا شتی عدد عمده و دو راس اسپ خاصه صبا رفتار لایق سواری در **امرت سر** بشرف ملازمت پرداخت و بنیان یکجہتی و اتحاد را اساس تازه و استحکام بے اندازه رسانید۔ سرکار دولت مدار استفسار خیریت و اعتدال مزاج وہاج نواب معزالیه بخوب ترین وجه فرمودند ہرگاه نامبرده به ڈیرهٔ خود رسید **فقیر امام الدین** مبلغ یکصد و یکروپیه در وجه ضیافت به وکیل مذکور رسانیده داد درین سال بھای **ہمت سنگھ** راجه نابھه واله به عہدهٔ وکالت آمده بود در سلک ملازمان منسلک شد +

ماموری افواج همراه دیوان محکم چند بنابر تسخیر جالندهر

سرکار عالی در امرتسر تشریف فرما بوده در بند و بست امورات ساعی و سرگرم گردیده تمام سرکردگان عالی شان را تاکید مزید فرمودند که افواج خود را از لباس های سرخ دریائی و کمخواب وغیره مع کلگی منقش آرایش پذیر کنانیده موجودات باید داد چنانچه همگی سرداران بزیبایش افواج در امرتسر رسیده مورد عنایات بیکران شدند - و دیوان محکم چند مع افواج ظفر امواج بنابر تسخیر قلعه جالندهر مامور گشت و خالصه فتح سنگهه اهلووالیه هم متفق اللفظ والمعنی همراه دیوان معزالیه گردیده باتفاق یکدگر مورچال بکمال استقلال بمنصه اعلان آوردند - و میان خزانه داروغه توپخانه حسب التاکید سرکار شامل افواج ظفر امواج شد - بهادران عرصه هیجا داد شجاعت داده بر دیوار شهرپناه حملهای مردانه و یورش های دلاورانه بجلوه ظهور آوردند - و بدهه سنگهه تهانه دار جالندهر تاب مقابله در خود ندیده بانزوی آب ستلج قیام ملالت ارتسام آورد - و شهر جالندهر در تصرف اولیای دولت قاهره در آمد - و افواج سنگهان به تخریب اساس آبادی سکنه آنجا پرداختند لهذا تمام پنچان شهر استغاثه این معنی بمنصه نمایش آوردند که از ورود افواج در میان شهر تلفی خانمان غربا و ضعفای شهری صورت بسته و ساکنان جالندهر باطراف و جوانب فراری شده اگر تهانه بنابر محافظت و حراست شهر مامور گردد تمام شهر در مهد امن و امان خواهد ماند چنانچه وستی رام بنابر تهانه داری آنجا روانگشته و تاکید اکید و قدغن بلیغ جلوه آشکار یافته که در حفاظت و نگاهبانی شهر سعی بسیار بمنصه اظهار باید آورد - و احدی از افواج درمیان شهر قیام نورزد و هرگونه غور و پرداخت رعایا بدنظر داشته از تلفی بنیان رعایا مانع باید شد - و افواج ظفر امواج مورچال بکمال حصانت بر قلعه جالندهر بجلوه ظهور آوردند - و خانقاه امام ناصر را در تصرف کرده مورچال باستقلال تمام نمایان نمودند محصوران اندرون قلعه اوقات در جنگ و جدل بسر بردند و چند کوتلی های در نواحی جالندهر در آبادی مشهور آفاق اند بجابران باشندگان آنجا نزد دیوان معزالیه آمده ربقه اطاعت و انقیاد در رقبه جان عقیدت نشان انداختند و دیوان مسطور که مرد سپاهی وضع جلادت منش است لهذا در جنگ آرای و نبرد آزمای سعی بسیار و قطره بی شمار نمایان ساخته عرصه بر محصوران بنهایت ضیق گردانید - و گوله های آتش‌بار مثل ژاله بر دیوار های قلعه افتادند اکثری بکار آمدند و برخی زخم کاری برداشتند محصوران جالندهر تا فتنه وقت تنگ تر مشاهده کرده و از استعانت و اعانت اطراف مایوس مطلق شده هنگام شب و در حین ظلمانیت ادبار قرار بر فرار دادند - و هزیمت را غنیمت شمردند - و آنچه سرب و باروت و غله وغیره اشیا که از قلعه بضبطی در آمده دیوان معزالیه کاغذ آن را تفصیل وار بقلم نیاز رقم آورده - و سرکار دولت مدار از استماع خبر فرحت اثر افتتاح قلعه جالندهر شلق توپخانه کنانیدند +

تصرف شدن قلعه پٹی تعلقه بدهه سنگهه

قلعه پٹی واقعه مانجهه متصل ترن تارن بفاصله بیست کروه از امرتسر وطن اصلی بدهه سنگهه

بیا باشد لہذا سرکارِ دولتمدار غوث‌ دار وغۂ توپخانہ و روشن خان و شیخ بدار امع پلٹن موجودہ روانۂ آنصوب فرمودہ و سن لہذ شام سنگھ و گورمکھ سنگھ وغیرہ افواج بآنطرف مامور فرمودہ تاکیدِ اکید بجلوۂ نمایش آوردند کہ بایکدگر متفق گردیدہ بسرعت ہرچہ تمامتر در استخلاصِ قلعہ مساعئے موفورہ نمایان سازند و در آرایشِ مورچال سعیِ فراوان بجلوۂ ظہور آرند چنانچہ افواجِ ماموره در نواحئے پیٹی رسیدہ مشتعل در اشتعالِ نوائرِ جدال و قتال گردیدند۔ و در حملۂ دلاورانہ عمداً استغافل و تقاعد شدند۔ از معروضۂ اخبار نویس کہ حقیقتِ تساہلئے افواج جالئے رائے عالی گشت فی الحال پروانجاتِ عتاب آیات روانہ شدند کہ قلعۂ پیٹی را بزودی زود در تصرف بیارند و بصورتِ توقف موردِ عتاب خواہند گردید۔ سرکردگان عالی شان از خفگئے سرکار ترسان و لرزان بودہ تدبیرِ جسارت و سبقت بمنصۂ اعلان آوردہ پیغام بمحصوران فرستادند کہ اگر سلامتئے جان و مال و حفظِ ننگ و اطفال و عیال منظورِ حال است دست از قلعہ کوتاہ ساختہ حاضر بودہ بہرہ یاب باید گشت۔ در صورتِ توقف ہنگامِ تسخیرِ قلعہ کلفت زیادہ از حد لاحقِ اوقاتِ ملالت آیات خواہد شد و تمامی محصوران شربتِ شیرینِ اجل خواہند چشید۔ محصوران کہ از کمک و اعانت متنفسے من الانفاس مایوس بودہ و از حالتِ محاصرہ بجان تنگ آمدہ اوقات بسر مے بردند ناچار رہائی خود از آن مہلکہ جانگزا غنیمت دانستہ بدر رفتند۔ و تھانہ سرکار داخلِ قلعہ گشت۔ شش ضرب توپ و رہکلہ و ہم سرب و باروت بضبطی درآمدہ و باشندگانِ شہر را ہیچ تکلیف و تصدیع عائدِ اوقات نگردیدہ و دست اندازی بر مال و اسبابِ آنہا بظہور نپیوست و ہریک بدستور در اماکن و مساکنِ خود ہا آباد ماندند۔

تماشائے روزِ دسہرہ و آمدنِ راجہ بھاگ سنگھ

روزِ دسہرہ اسوج شدی دسمی مطابقِ ہشتم ماہِ رمضان ساکنانِ امرتسر جیو حسب التاکیدِ سرکارِ دولت مدار تصویرِ راون و کنبھ کرن وغیرہ را موافقِ معمولِ قدیم برپا ساختند۔ و سرکارِ عالی ہم بنا بر مشاہدۂ تماشائے اژدہامِ عام مع افواجِ نصرت امتزاج و زنبورک و گھڑ نال متوجہ گردیدند۔ و افواجِ فیروزی امواج بنا بر محاربہ و مجادلۂ فتح لنکا مستعد کنانیدند۔ در میانِ شور و غوغائے عوام دست بشمشیر و تفنگ آشنا گردید چند کس بکار آمدند و اکثرے زخمِ کاری برداشتند بعد از معاینۂ فتح و فیروزئے لنکا در قلعہ تشریفِ شریف ارزانی فرمودند و دیوان حکمان سنگھ را بنا بر مداوائے واندمالِ جراحتِ مجروحان از لاہور در امرتسر طلبیدند چنانچہ دیوان مسطور در امرتسر رفتہ بمعالجۂ ہریک سعیِ بسیار بجرصۂ آشکار آورد۔ و راجہ بھاگ سنگھ از شاہ جہان آباد وارد حدِ ملکِ متصرفۂ خود گردیدہ و حسب الایمائے مٹکاف صاحب از آنجا کوچیدہ و در لودھیانہ آمدہ تمام مطالب و مقاصد از کرنیل لونی اختر حاکمِ آنجا اصغا نمودہ در جالندھر رسیدہ و ملاقات با دیوان محکم چند وغیرہ سرکردگان ساختہ و پنج شش روز در آنجا قیام بجلوۂ اعلان آوردہ مسرور بملاقاتِ سرکارِ دولت مدار گردید۔ و پیغاماتِ دوستی آیات صاحبانِ عالی شان بر طریقۂ عہود و مواثیق

سابقه ظاهر کرده و استحکام مبانیٔ اتحاد و بنیانِ وداد بخوب ترین آئین بمنصّهٔ شہود جلوه گر نموده قاصدانِ خود را در خدمتِ میٹکاف صاحب روانه ساخته که سرکارِ دولت مدار موافقِ عہد و پیمانِ سابقه بر منہجِ مستقیمِ یکتائی و مسلکِ قویمِ آشنائی ثابت دم و راسخ قدم است و بوجہے من الوجوه تباین و تخالف نیست و استمداد و اعانت جنوبیان بالکل مرکوزِ خاطرِ عاطر نمیدارند۔ و سرکارِ دولت مدار باقتضاے روابطِ قدیم لوازمِ ضیافت وغیره مراسمِ ظاہرے راجهٔ موصوف باحسن وجوه بظہور آوردند +

رفتنِ شجاع الملک از راول پنڈی بطرفِ اٹک

شجاع الملک که در راول پنڈی قیام میداشت نیاز نامجاتِ عطا محمد خان ناظمِ کشمیر مشعر بر مراتبِ نیازمندی و عبودیت کیشی وارد شدند و ہم حافظ غلام محمد خان قسمِ قرآن مجید در میان آورد که در تقدیمِ شرایطِ عبودیت و فدویت ہیچ تفاوت و توقف صورت نخواہد بست لہٰذا شاهِ معزالیه از راول پنڈی کوچیده و در مکانِ حسن ابدال فرود آمده و از آنجا واردِ اٹک گردیده تمام احوالِ خود بخدمتِ سرکارِ دولت مدار بقلم آورده۔ و در جوابِ آن قلمی شد که شاهِ موصوف بحلیهٔ دانش و بینش محلی و آراسته میباشد و در بند و بستِ اموراتِ خود اختیارِ کلی و جزوی میدارد +

تشریف آوردنِ شاه زمان از بھیره در دار السلطنتِ لاہور

شاه زمان که حسب الحکمِ سرکارِ عالی در بھیره رختِ استقامت میداشت و اکثرے طریقهٔ رسل و رسایل در خدمتِ سرکارِ ذو الاقتدار مسلوک مینمود درین وقت بتاریخِ بستم شہرِ شوال یوم جمعه ہنگامِ چہار گھڑی روز باقی مانده با چند سواران از دریاے راوی عبور کرده متصلِ مرقدِ منورِ سر دفترِ صفا جویان و خدا شناسان حضرت گنج بخش ہجویری آمده و از زیارتِ آن مکان سعادتِ جاودانی حاصل ساخته طوافِ نیاز مطاف بعرصهٔ ظہور آورده در حجرهٔ بداعیهٔ چله اقامت ورزید۔ سرکارِ دولت مدار این خبر را اصغا فرموده بوقتِ شام دیوان بھوانی داس را مع مبلغ یک ہزار روپیه وجهِ ضیافتِ خیر مقدم نزدِ شاهِ موصوف فرستادند۔ دیوانِ مسطور بادائے پیغاماتِ خلعت آیات پرداخته مبالغِ صدر و ہم مبلغ دو صد و پنجاه روپیه از طرفِ خود رسانیده سوادِ طمانیت و تسلی برافزود که سرکارِ دولت مدار در استحکامِ شیرازهٔ یکتائی سعیِ جمیله بر روے آشکار آورده ہرگونه اعانت در عالمِ ظاہری خواہد نمود۔ بعد از ان دیوانِ مسطور ہنگامِ شب تمام کیفیت در سرکارِ عالی حالی و عیان ساخت۔ عالیجاه عظیم خان و علی محمد خان وغیره اسباب بایحتاج بوجهِ احسن رسانیده جوہرِ عقیدتِ خود را جلاے تازه دادند روزِ دوم بیست یکم علی الصباح دیوانِ مسطور نزدِ شاهِ معزالیه رفته التماس ساخت که اندرونِ شہر در حویلیِ معقول استقامت باید فرمود که سرکارِ دولت مدار حسب الامکان و المقدور در مراعاتِ جمیع امور توقف و تغافل نخواہد ساخت

شاہِ معزالیہ برزبان آورد کہ ہنگامِ شام درلاہور تشریف بردہ خواہد شد چنانچہ ہنگامِ یک پاس روز باقی ماندہ حسب الارشادِ سرکار سواران و پیادگان بالباسِ مکلف مسلح و مکمل آراستہ و پیراستہ از ابتدائے دروازہ تا مرقدِ موصوف یمین و یسار ایستادہ شدند۔ و شاہِ معزالیہ از آنجا سوار شدہ ہنگامِ مداخلتِ شہر تمام سپاہ را مرخص ساختہ در حویلی استقامت ساخت۔ خالصہ مت سنگھ مع دیوانِ مذکور نزدِ شاہِ معزالیہ آمدہ لطایفِ سخنانِ اتحاد عنوان برزبان آوردند۔ خلاصۂ مرضئے شاہِ معظم الیہ و شجاع الملک اینست کہ حرم سرائے در راولپنڈی اقامت میدارند و در آنجا عدمِ تسکین و تشفی از طرفِ ولایت جلوہ افروزِ میباشد بر طبقِ صلاحِ سرکارِ عالی حرم سرائے را در لاہور طلبیدہ شود و ستہ شاہزادہ ہمراہِ شاہِ موصوف اقامت میدارند۔ خالصہ مت سنگھ بھنگی آنہا را در سرکارِ دولت مدار بردہ مسرور بہ ملاقات گردید سرکارِ والا موادِ طمانیت و تسلی برافزودند۔ و بتاریخ بیست و ہشتم شوال حضورِ سراسر نور بلباسِ زعفرانی مکلف از قلعہ برآمدہ و سیرِ بازار بکمالِ شوکت و شانِ بتشیار فرمودہ نزدیکِ حویلئے شاہِ معزالیہ تشریف فرما شدہ و فرقِ مبارک را بطرفِ بالا توجہ فرمودہ بآوازِ بلند لفظِ خیر مقدم برزبانِ مبارک آوردند۔ بعد ازان تشریف شریف در قلعہ بردہ بانتظامِ مہماتِ مالی و ملکی متوجہ گردیدند +

رسیدنِ دیوان گوڈرمل از وزیر فتح خان بنابرِ استعانتِ کشمیرِ جنت نظیر +

دیوان گوڈرمل وکیلِ عالیجاہ فتح خان اولا در مقبرۂ حضرتِ جہانگیر بادشاہ غازی فرود آمدہ خبرِ رسیدنِ خود در سرکارِ عالی فرستاد ہمان وقت دیوان بھوانیداس حسب الارشاد باستقبال رفتہ در حویلئے دلارام متوفی اقامت پذیر گردانید۔ وقتِ شام مبلغ دو صد روپیہ وجہِ ضیافت مراعات گشت۔ و ہنگامِ سہ پہری سرکارِ عالی جواہراتِ عمدہ و لباسِ مکلف پوشیدہ و فرشِ عمدہ گسترانیدہ و بر کرسئے زرنگار جلوسِ میمنت مانوس فرمودہ دیوانِ مذکور را طلبیدند۔ مشارالیہ تھان ہائے اطلس و کمخواب وغیرہ تحایفِ نفیسۂ عالم اتحاد و میوہ جات از قسم خربوزہ و سیب و انارِ بیدانہ و سفرجل رسانیدہ باستحکامِ شیرازۂ اتحاد و یکجہتی پرداخت۔ و سرکارِ دولت مدار خبرِ خیریتِ شاہِ محمود شاہ و عالیجاہ فتح خان استفسار فرمودند۔ مشارالیہ برزبان آورد کہ بخیریت بدلی باتفاقِ یکدگر از کابل کوچیدہ در جلال آباد رسیدہ اند و عنقریب داخلِ پشاور میشوند و عزمِ خطۂ کشمیر از حسنِ رفاقت و استمدادِ سرکار مطمحِ نظرِ دوستی اثر میدارند۔ سرکارِ عالم مدار برزبان آوردند کہ الحال شادئے صاحبزادۂ بلند اقبال خالصہ کھڑک سنگھ روبکار بعد از انفراغِ شادی رفاقت باحسن وجوہ صورت خواہد بست۔ و دائرۂ دولت و اقبال مع افواجِ شایستہ و لشکرِ بایستہ در قلعۂ رہتاس مخیمِ سرادقاتِ اقبال خواہد گردید۔ و مدار المہام دیوان محکم چند و سردار دل سنگھ وغیرہ افواج بنابرِ اعانت و رفاقت فتح خان مامور خواہد گردید و سوائے آن ہرگونہ رفاقتِ بعضے امورات از ابتدائے عبورِ اٹک بغایتِ دریائے جہلم بخوب وجہ جلوۂ نمایش خواہد یافت۔ دیوانِ مسطور از اصغائے این معنے منفرج و منشرح گردیدہ درخواست

مراسلهٔ یکجهتی و سلسلهٔ یکرنگی از فقیر عزیز الدین رضا الضیاری نویسانیده حوالهٔ دیوان مذکور فرمودند و نامبرده
همان دم روانهٔ پشاور ساخت و ندهان سنگهه پسر جی سنگهه که دایم الخمر مسلوب الاقبال بود مقید و محبوس
فرمودند +

ماموری فقیر امام الدین بنابر استخلاص قلاع آن روی آب بیاه

فقیر امام الدین مع رام سنگهه مکته بنابر خلاص کنانیدن قلعهٔ حاجی پور وغیره قلاع نواحی تکیریان دامنهٔ
کوهستان که در تصرف ندهان سنگهه بودند مامور گردید- و مشار الیه بندوبست آنجا مطابق عقل صواب اندیش نموده
بشرف ملازمت کیمیا خاصیت معزز و مفتخر شد- و بدستور سابق بنابر اجرای کاروبار گوبند گهڑ زیب ترخیص یافت
و موضع سوهیان هفت کروه از امرتسر واقع است به مسمات راجکور مادرش بعد از خلاصی از حبس عنایت شد

رخصت شدن وکیل نواب رکن الدوله بهادر بهاول پوریه و عطا شدن فیلان بسر کردگان عالی شان بنابر توزک و شان شادی صاحب زاده بلند اقبال خالصه کهڑک سنگهه و دیگر مدارج

منشی کشن داس وکیل نواب رکن الدوله محمد صادق خان بهادر که در سرکار دولت مدار سفیر
شده بتاسیس اساس یگانگی و یکجهتی پرداخته چند مرتبه بنابر ترخیص خود التماس ساخت هر چند ارادهٔ عنایت آمادهٔ
سرکار عالی چنان بود که بعد از انصرام شادی صاحبزادهٔ بلند اقبال رخصت وکیل مذکور رجلوهٔ نمایش خواهد یافت
لیکن وکیل مذکور بنابر بعضی وجوهات طلبگار رخصت گشت لهذا مبلغ پانصد روپیه نقد و تهان کمخواب و دو شاله
و تهان ململ و تهان گلبدن و دستار حواله فرموده رخصت ساختند- و تاکید مزید گردید که ضرور بالضرور بر شادی باید رسید
و چند زنجیر فیل که از هندوستان در سرکار عالی رسیده بودند سرکار عالی آنها را خرید فرموده یک زنجیر فیل به جماعه دار
خوشحال سنگهه و یک زنجیر فیل به فقیر عزیز الدین رضا و یک زنجیر فیل به دیوان دیو یداس
و هم به لاله بهوانیداس حواله فرمودند و تیاری شیرینی و ترخیص آن باطراف و جوانب موافق صلاح
مشیران روبکار بست +

روانگی وکیلان باطراف و جوانب مع شیرینی شادی صاحب زاده سمت ۱۸۶۸ در ماه مگهر

سرکار عالی مطابق مصلحت زنمود و رنگ افزا است آمادی مع شیرینی شادی صاحبزادهٔ بلند اقبال باطراف و جوانب مامور
فرمودند چنانچه منشی کرم چند وکیل صاحبزاده بطرف شاه جهان آباد نزد میٹکاف صاحب

رخصت گشت و بقطع مراحل و طی منازل پرداخته بتاسیس اساس یکجهتی و وداد و استحکام بنیان یکرنگی و اتحاد سعی بسیار بظهور آورد - و میٹکاف صاحب بجانب کرنیل لونی اختر حاکم لودهیانه مرقوم نمود که فیما بین دولت عالیتین مهاراجه بهادر و صاحبان عالی شان گلشن یگانگی و یکتائی از آبیاری افضال ایزد متعال مطراوت و شادابی گردید پس صلاح لازم الفتراح آنست که بهنگام خجسته التیام در امرتسر رفته بمشاهدهٔ شادی باید پرداخت چنانچه منشئی مذکور از آنجا رخصت شده بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداخته سعادت اندوز گشت - و هری سنگهه نامی قندهاری بطرف بهاول پور روانه گردید و هم وکیل بطرف نواب معین الدوله سربلند خان منکیره واله عز روانگی یافت - بعد از آن خدمتگاران خاص بطرف راجگان کوهستان و سرگردگان عالی شان وغیره مامور شدند و بجناح استعجال در امکنهٔ ماموره رفته برسانیدن شیرینئی شادی پرداختند ❊

تشریف بردن سرکار عالی از لاهور در امرتسر بنابر شادی صاحبزادهٔ بلند اقبال و رسیدن سرداران آنروی آب ستلج و کرنیل لونی اختر وغیره راجگان کوهستان آنروی آب ستلج برای گذرانیدن تمنول شادی مبارکبادی ❊

سرکار دولت مدار از لاهور انتهاض رایات عالیات فرموده در امرتسر رونق افروز شدند - و تمامی افواج ظفر امواج و سرگردگان عالی شان و گهوڑچڑه های خاص را ارشاد عالی صادر شد که لباس عمده و مکلف پوشیده و طرههای زری و منقش بر سر نهاده حاضر باید گردید چنانچه تمام افواج موافق تاکید اکید بلباسهای پیراسته و آراسته شایسته گردیده بموجودات پرداختند و هر یک فراخور رتبه و منزلت لعطای وجه انعام و خلاع فاخره مفتخر و مباهی شدند - و تمام راجگان کوهستان و سرگردگان آنروی آب ستلج بنابر معاینهٔ شادی بدریافت ملاقات پرداختند - و کرنیل لونی اختر مع یک پلٹن و منشی برکت علیخان سرگاه متصل امرتسر رسید اولا سرگردگان والاشان جهت استقبال آن صاحب والا الدهر روانه شدند ثانیاً بفاصلهٔ قریب سرکار عالی هم متوجه بنابر استقبال شدند - هنگام ورود صاحب موصوف شلق توپخانه بکمال رونق جلوه نمایش یافت - بوقت شام بوجه ضیافت وغیره لوازمات شادی بدست فقیر عزیز الدین زیب تسطیر پذیرفته و در مراسم ضیف پروری هیچ تفاوتی و توقفی راه نیافت و همین طور خبرگیری هر یک جلوهٔ اعلان یافت ❊

تشریف آوردن سرکار دولت مدار از قلعهٔ گوبند گڑه در قلعهٔ بهنگیان و فرستادن فقیر رضا را بنابر آوردن کرنیل لونی اختر مع منشی برکت علی خان و آرایش یافتن و تزئین پذیرفتن محفل مسرت منزل شادی ازدواج راحت امتزاج

و رسانیدن تنبول ہر یک سرداران و راجگان

سرکارِ دولت مدار از قلعۂ گوبند گڈھ سوار شدہ و شلقِ توپخانہ کنانیدہ در قلعۂ بھنگیان داخل گردیدند۔ صاحبزادہ بلند اقبال کہ موافق ارشادِ عالی درمیانِ قلعۂ مذکور اقامت میداشت بشرفِ ملازمت مستعد گشت۔ و فقیر عزیز الدین را نزدِ کرنیل لونی اختر مامور فرمودند کہ معز الیہ را باتفاقِ خود در قلعہ آورد۔ فقیرِ مذکور بملاقاتِ کرنیلِ مشار الیہ پرداختہ و او را مع ستہ گورہ دیگر بر فیل سوار کنانیدہ و منشی برکت علی خان را ہمراہ گرفتہ و سیرِ بازار آبادی آثار بخوب ترین آئینِ دلگزین کنانیدہ در قلعۂ بھنگیان آوردہ۔ سرکارِ عالی لفظِ خیر مقدم برزبانِ مبارک فرمودہ معظم الیہ را بر جاے مناسب نشانیدند۔ کرنیلِ موصوف مبلغ تنبول مع دو چوکی از قسمِ طلا و نقرہ رسانیدہ برزبان آورد کہ تنبولِ مذکور از طرفِ خود رسانیدہ ام و ہر قدر کہ کمپنی صاحب در طریقِ آئینِ موافقت خواہند فرستاد باطلاعِ آن خواہم پرداخت۔ و بعد ازان راجہ بھاگ سنگھ و بھای لعل سنگھ و راجہ جسونت سنگھ نابھہ بر فیل سوار شدہ آمدہ بدریافتِ ملاقاتِ فرحت آیات پرداختند راجۂ مذکور مبلغ نقد مع فیل بہ ہودجِ طلاے عمدہ قسمِ اول رسانید۔ و بھای سطور و راجہ نابھہ والہ ہم مبالغ مع فیل رسانیدہ دادند و ہر یک سرکردگانِ و امراے وغیرہ متوسلان در رسانیدنِ تنبول سعادتِ کونین حاصل ساختند۔ اگرچہ تفصیلِ تنبول را دفترے علیحدہ مے باید لیکن آنچہ بہ مورخ معلوم و مفہوم شدہ در کتابِ عمدة التواریخ بقلمِ نیاز رقم مے آرد

	کرنیل لونی اختر صاحب صہ ہزار	راجہ بھاگ سنگھ جیند والہ مع فیل لہ ،،،
بھای لعل سنگھ مع فیل لہ ،،،	راجہ جسونت سنگھ نابھہ لہ ،،،	فقیر عزیز الدین رضا لعہ ،،،
دیوان دیو یداس ہے ،،،	دیوان بھوانیداس الہ ،،،	حکم سنگھ اٹاری والہ الہ ،،،
نہال سنگھ اٹاری والہ الہ ،،،	دیوان حکمان سنگھ مستاجر لاہور اے ،،،	حکم سنگھ چمنی لعہ ،،،
خالصہ دل سنگھ صہ ،،،	دہنا سنگھ ملوہی صار	مت سنگھ بھرانیہ صہ ،،،
لالہ رامانند صراف عہ ،،،	راجہ نورپوریہ لعہ ،،،	راجہ چنبہ والہ لعہ ،،،

راجه جسروته	خالصه فتح سنگهه اہلوواليه	جودهه سنگهه رامگڑهيه
[illegible]	[illegible]	[illegible]
راجه سنسار چند	احمد خان سیال مع دو راس اسپ	راجه بسوہلی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
راجه ھری پوریه	راجه منکوٹیه	قطب الدین خان قصوری مع هفت راس اسپ
[illegible]	[illegible]	[illegible]
نواب رکن الدوله محمد صادق خان	نواب سربلند خان	نواب ملتان
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اروڑ چند صراف		
[illegible]		

تفصیل تنبول را دفترے جدا گانه باید لیکن آنچه اسماے مشهور الآفاق بودند

بقلم فصاحت رقم آورده وسواے آن تعدادِ لایحصی میباشند که احوالِ آنها کماحقه بدریافت نرسیده ـ سرکارِ دولت مدار بعد از گرفتن تنبول بازدر گوبند گڑھ رفته تشریف فرما شدند و ہر یک سرکردگانِ عالی شان را تاکیدِ اکید گردید که فردا تیارے روانگئے براتِ میمنت آیات بازبه امر تسر جهودرش است برکس بلباس پسندیده و خاصه ملبس گردیده حاضر شود که باعثِ عبرتِ نظارگیان و حیرتِ بینندگان گردد و علاوه بران کرنیل تونی اختر و دیگر راجگانِ آنروے آبِ ستلج و کوہستان از مشاهدهٔ زیبائش و آرایشِ فوجِ ظفر امواج مسرتِ تازه و فرحتِ بے اندازه حاصل سازند چنانچه علی الصباح تمام سرکردگانِ عالی شان ہمین طور مکمل مسلح و بلباسِ خاصه بخدمتِ فیض درجت مشرف شدند +

تشریف آوردنِ سرکارِ عالی از قلعهٔ گوبند گڑھ در قلعهٔ بھنگیان و عزیمتِ فیض طویت جانبِ فتح گڑھ بنابر شادی

روزِ دوم سرکارِ دولت مدار از قلعهٔ گوبند گڑھ سوار گشته در قلعهٔ بھنگیان رسیدند و آتش بازی از قسمِ صورِ فیلان واسپان و شتران و سانون بہادون و مغل پٹھان و چرخی ہاے و اشجار و ہوای ہاے ہوا مع تختِ روان و شاله باغ که به گل ہاے گوناگون و از ہارہاے بوقلمون آراسته و پیراسته کنانیده بودند بر دوشِ مردمان بقدرِ یکنیم ہزار کس بار کرده متصلِ باغِ تارا سنگه اقامت پذیر کنانیدند ـ و من بعد خیامِ نصرت احتشام و شامیانه ہاے عمده و پلاٹنِ مسلح و توپخانه بطرفِ فتح گڑھ روانه فرمودند ـ و صاحبزادهٔ بلند اقبال را بر فیل سوار کنانیده و پرده نشین سرادقاتِ عفت والدهٔ معظمهٔ آن نورِ حدیقهٔ شهریاری را در رتهه مرصع مکلل نشانیده روانهٔ فتح گڑھ شدند و بیست و نه [۲۹] فیل ہمراهِ سوارے به عروسان و توزکِ پیکران روانه گردیدند بر یکے نیل فقیر رضا و دیویداس و بردوی بھجیه رام سنگهه و برسومی الٰهی بخش داروغهٔ توپخانه مع توپلی

دبر چهارمین جماعه دار خوشحال سنگهه و بر پنجمی دیوان بهوانیداس و بر ششمی سرکردگانِ عالی‌شان وراجگان کوهستان و تمامی متوسلانِ خاص سوار گشته بر رکابِ فیروزیِ انتساب سرکارِ دولت مدار روانه گردیدند۔ و هرگاه متصل فتح گڈھ قیامِ نصرت ارتسام گردید بکمال شان و شوکت و تمام صولت و حشمت شلقِ توپخانه جلوهٔ ظهور پذیرفت۔ وقتِ شب قرانِ مشتری و زهره در برجِ حوت واقع شد ابوابِ عیش و نشاط بر روے جهان و جهانیان و عالم و عالمیان مفتوح گردیدند۔ و اسبابِ فرحت و ابتهاج و بهجت و انشراح آماده و مهیا شدند۔ اذیالِ امانی و آمالِ متوسلانِ باصفا از دُرَرِ غُرَرِ تفقدات و نوازشات و لآلیِ متلالیِ عنایات و توجهات مملو و مالامال شدند۔ و آسمانِ نیلگون لباس بقباے احمرِ شفقی ارتیاحِ تازه دربر کرده جهانِ پیر شباب از سرِ نو حاصل نمود۔ و عروسِ دهر برکرسیِ حصولِ مطالبِ غیر مترقبه جلوس ساخت۔ و شاهدِ مراد هم آغوش و هم دوش گردید۔ و طنطنهٔ راحت و مسرت و زمزمهٔ بهجت و فرحت در اطرافِ عالم و عالمیان و اکنافِ جهان و جهانیان بلند آوازه گشت۔ و حدیقهٔ دولت و اقبال و گلشنِ مسرت و اجلال از آبیارے سحابِ افضالِ ایزدِ متعال شاداب و سیراب گشت۔ غنچهٔ قلوبِ نیاز اسلوبِ افواجِ بحر امواج از اهویهٔ عطریهٔ عیش و کامرانی انبساطِ تازه و ابتسامِ بے اندازه پذیرفت۔ و زنگِ کدورت و کلفتِ روزگار از آئینهٔ دلها غموم و هموم زدوده و مصقل گشت۔ و شبِ دیجورِ ملالت بروزِ روشن مبدل شد + رباعی + نشاط و خرمی را روزِ بازارے پدید آمد + به دلهاے پریشان راحت و فرحت مزید آمد + درین شادیِ شاهزادهٔ قوی طالع نکو اختر + عروسِ دهر را این روز چون نوروزِ عید آمد + خالصه جمیل سنگهه در لوازمِ ضیافت و مهمانداری حتی الامکان و المقدور دقیقه از دقایقِ حزم و احتیاط فروگذاشت نساخت۔ و سرکارِ عالی مبالغِ نقد که از مشارالیه بمعرضِ وصول آوردند فی الحال ترسیلِ آنها در هر یک دیرهٔ سردار موافقِ قدر و استعداد جلوهٔ نمایش یافت۔ و در روزِ واڑ که زیاده از یک لک آدم مجتمع و فراهم شده بود صرفِ مبالغِ کثیر و زرِ خطیر بنحوِ شایسته به جلوهٔ اعلان پذیرفت۔ و خالصه جمیل سنگهه حتی الاستطاعت و القوت چندراس اسپان و شتران و اثوابِ غریبه و اوانیِ عجیبه از قسمِ طلا و نقره و مبالغِ نقد و زیوراتِ مرصع مزین بجواهرِ آبدار و گوهرِ شاهوار و اسبابِ نفیسه و چند کنیزان و غلامان و قصبات و دیهات وغیره کارخانجاتِ لایقِ سلاطینِ نامدار و خواقینِ بختیار در جهیز داده مراتبِ تسلیمات و قواعدِ کورنشات بتقدیم رسانیده و سر در گریبانِ خجالت فرو برده به مضمونِ فرحت مشحونِ این بیت بیان طراز گشت + فرد + چگونه سر ز خجالت برآورم بر دوست + که خدمتے به سزا بر نیاید از دستم + سرکارِ عالی مدار از مشاهدهٔ تمام اسبابِ فایقه و اثوابِ لایقه و زیوراتِ عمده و کارخانجاتِ شایسته و اظرافِ بایسته مسرور و شادکام شدند۔ و بعد از انفراغِ شادیِ ازدواجِ مسرت امتزاج الاف الاف نشاط و اصناف اصناف انبساط حصول ساخته در امرتسر جی تشریفِ شریف ارزانی فرمودند +

مشرف شدنِ سرکارِ عالی در هرمندر جی و گذرانیدنِ نذرِ شادیِ صاحبزاده

بلند اقبال و تدبیر ارتخاص سرداران ہمگی اطراف و جوانب مع تحایف و ارمغانِ
عمدہ

سرکارِ دولت مدار در امرت سر تشریف ارزانی فرمودہ مبالغ بسیار و زر بے شمار بہ مستحقان و غریبان عنایت ساختند۔ و
من بعد در دربارِ فیض آثارِ امرت سرجی مستسعد و مشرف شدند۔ و نذر و نیاز شادیٔ صاحب زادہ بلند اقبال بکمال
عجز و انکسار و تضرع و افتقار رسانیدہ سعادتِ ابدی و مفاخرتِ سرمدی حصول ساختند۔ بعضے مشیرانِ والا تدبیر در خلوت گذارش
نمودند کہ سردارانِ عالی شانِ اطراف و جوانب را رخص کردہ آید کہ بموجب نگاہداشتِ ہریک بچندین وجوہ باعث برافزونیٔ اخراجات
میباشد۔ سرکارِ عالی اقتدار عروسِ التماسِ آنہان را برکرسیٔ پذیرای نشانیدند و تدبیرِ ترخیصِ ہریک بمنصۂ اعلان آوردند۔
فقیر عزیز الدین نزدِ کرنیل لونی اختر رفتہ بر زبان آورد کہ عزیمتِ سرکارِ دولت مدار بطرفِ لاہور مصمم بالجزم و در بابِ
رخصت شدنِ ذاتِ گرامی از امرت سر یا از لاہور ہر قسم کہ صلاح لازم الافتراح باشد ظاہر باید فرمود۔ کرنیل موصوف
بر زبان آورد کہ میٹکاف صاحب ہنگامِ روانگی از لودھیانہ تقلم آوردہ بودند کہ در بابِ روانگی و اقامت حسب المرضئے
سرکار بعمل خواہند آورد چنانچہ این خیرخواہ موافقِ احکامِ سرکار در ترخیص و قیام کاربند خواہد شد۔ فقیرِ موصوف بر زبان آورد
کہ مرضئے سرکارِ دولت مدار است کہ روانگیٔ شما از لاہور جلوہ نمایش یابد فقیرِ مشار الیہ تمام قیل و قال در سرکارِ دولت مدار
حالی و آشکار ساخت۔ سرکارِ عالی بر رسا کاری و دور اندیشی و عقلِ کمالِ صاحبانِ عالی شان ثنا خوان و رطب اللسان گردیدند

تشریف آوردن در دار السلطنت لاہور و رسیدن کرنیل لونی اختر ہمراہِ رکابِ فیروزی
انتساب مع راجہ بھاگ سنگھ و بھای لعل سنگھ و بند و لبتِ اموراتِ مالی و ملکی +

سرکارِ عالی از امرت سر در لاہور رونق بخش گردیدند ہنگامِ رونق بخش شدن شلقِ توپخانہ بکمالِ شان و تجمل و صولت
و سطوت جلوہ نمایش پذیرفت۔ فی الحال انعامِ لایق حوالہ گولہ اندازان و جماعہ دارانِ توپخانہ فرمودند کرنیل لونی اختر
سیر و تفرجِ شہر و مسجدِ وزیر خان و مقبرہ حضرتِ جہانگیر بادشاہ و شالہ باغ بخوب وجہ فرمودہ احتظاظے کافی و
التذاذے وافی حاصل ساخت۔ سرکارِ دولت مدار راجہ بھاگ سنگھ و بھای لعل سنگھ وغیرہ را طلبیدہ موردِ
عنایاتِ فراوان و نوازشاتِ بے پایان ساختہ دوپٹہ ہاے بنارسی و دوشالہ ہای عمدہ قسمِ اول و مندیل ہای کلابتونی و تھان ہای
پوربی و گلبدن ہای بھاول پوری و ملتانی وغیرہ اسباب بنا بر دادنِ کرنیل لونی اختر وغیرہ سرداران مرتب و مہیا گردید کہ در عرصہ
چند روز ترخیصِ آنہا روبکار بود۔ جاگیر در وجہ بھای سنتو و راجہ نابھہ مراعات شدہ بعد از یک دو روز اکثرے
در خلوت رفتہ باظہارِ بعضے مطالب پرداختند و سرکارِ دولت مدار نیز بر احوالِ آنہا متوجہ از دل و جان بودہ تسلیٔ ہر گونہ امور
بجلوہ ظہور آوردند راجہ سنسار چند ہم در لاہور قیام پذیر بود موردِ عنایاتِ بیغایاتِ سرکارِ عالی اقتدار
گردید +

رخصت گردیدنِ کرنیل لونی اختر از پیشگاهِ جاه و جلال و احوالِ وکیلانِ ملتان و میر سهراب خان و دیگر مدارج

تحایفِ نفیسه و ارمغانِ لطیفه که بنابر کرنیلِ موصوف مهیا و مرتب شدند لهذا سرکارِ دولت مدار فقیر عزیز الدین را در خدمتِ کرنیلِ موصوف مامور فرمودند۔ فقیرِ معزالیه مشارالیه را همراه خود در قلعه آورد و دو راس اسپان و چند دوشاله هاے رنگارنگ قسمِ اول عمده تهان هاے پوربی و کمخواب و گلبدن و دو دوپته هاے بنارسی به کرنیلِ معزالیه حواله نموده تاسیسِ اساسِ یکرنگی فیما بینِ دولتین پرداختند۔ کرنیلِ موصوف رطب اللسان در عالمِ یکجهتی گردیده از لاهور روانهٔ لودهیانه گشت و خلعتِ عمده به منشی برکت علی خان از سرکارِ ذوالاقتدار مرحمت شد۔ و نوابِ ملتان که در اداے مبالغِ مقرره توقف و تغافل نمودند افواجِ ظفر امواج بسرکردگی سردار دل سنگه بآن صوب مامور شدند۔ و سید محسن شاه و شیر خان وکیلِ میر سهراب خان در سرکار بهره یاب شده بالتماس گرائیدند که اگر لشکرِ ظفر اثر از لاهور بعزیمتِ ملتان انتهاض ساخت تفرقه و خللِ تمام درمیانِ خلق الله خواهد افتاد۔ و هر کسے آواره و پریشان باطراف و جوانب خواهد گردید و هم تلفیِ زراعت و کشتکار جلوهٔ آشکار خواهد پذیرفت و ناظمِ ملتان متحصن خواهد گشت و بعد از ظهورِ این معنے اداے نذرانهٔ مقرره مشکل و متعذر تواند شد۔ اگر صلاحِ لازم الافتتاح حضورِ سراسر نور باشد نیازمندان را رخصتِ انصراف بخشند که بزودی زود بناے معامله مستحکم ساخته و مبالغِ نقد بعرضِ تحصیل آورده مشرف در سرکارِ والا خواهیم شد۔ سرکارِ عالی اقتدار تجویزِ رخصت درپیش ساخت و بعضے مشیران باظهار پرداختند که نواب صفدر جنگ ناظمِ ملتان موافقِ قانونِ قدیمی و عادتِ طبعے خود بر طرزِ سابقه لطایف الحیل خواهد ساخت۔ و در ارسالِ مبالغ لیت و لعل بجلوهٔ نمایش خواهد آورد و مبالغ بدیر و درنگ واصل خواهند شد۔ سرکارِ دولت مدار از زبانِ مبارک فرمودند که بالفعل بنابر امتحان بعضے امورات عزیمتِ آن سواد موقوف و معطل نموده شد اگر نوابِ ملتان باداے مبالغ معاملت پرداخت بهتر ورنه تدارکِ او قرارِ واقعی نموده خواهد شد۔ چنانچه ترخیصِ وکیلان مع تحایفِ نفیسه و یک زنجیر فیل جلوهٔ اعلان پذیرفته +

مامور شدنِ صاحب زادهٔ کهرک سنگه بنابر بند و بستِ کوهستانِ آن روے آبِ راوی و بهنبر و اکهنور و سانبه وغیره و هنگامه فیما بینِ صاحب زاده و راجه سلطان خان و من بعد ماموریٔ دیوان محکم چند و آوردنِ راجه در لاهور و قید کردنِ راجه +

راجه سلطان خان بهنبریه اگرچه در مراسمِ ظاهری معامله گذار و رعایت شعار است لیکن بجاے خود تدبیرِ محافظتِ قلاعِ کوهستان بجلوهٔ نمایش باید آورد لهذا صاحب زادهٔ بلند اقبال مع افواجِ ظفر امواج بآن طرف مامور شد که قلاعِ بهنبر و منگلان وغیره قلعه هاے صعب المرور و دشوار عبور را مستخلص کرده تهانهٔ جدید بکمالِ استقلال باید نشانید۔ و صلاح و مشورتِ هر یک امور به نحوِ شایسته بمنصهٔ اعلان باید آورد بنابر ان صاحب زادهٔ معزالیه بتاریخِ شانزدهم

ربیع الثانی روانۂ آن روئے آب راوی گردید و بندوبستِ آنجا بخوب ترین آئین بجلوہ نمایش آورد - فیما بین صاحبزادہ و سلطان خان نایرۂ جدال و قتال شتعل گردید و لشکرِ صاحبزادہ شکستِ فاحشہ یافت بعدازان دیوان محکم چند بآن طرف رفتہ بلطایف الحیل راجہ را در لاہور آورد - و راجۂ مذکور در حبس گرفتار شد +

روانہ شدنِ سردار دیسا سنگھ مجیٹھیہ بنابرِ استخلاصِ قلعۂ کوٹلہ و ماسور شدنِ میان غوثہ برائے استخلاصِ چند قلاعِ نواحئے نورپور +

سردار دیسا سنگھ مجیٹھیہ را ارشادِ عالی صادر گشت کہ فوجِ کثیر مجتمع و فراہم ساختہ بہ محاصرۂ قلعۂ کوٹلہ باید پرداخت و نوشتجات بنامِ راجگانِ کوہستان زیبِ صدور یافتہ کہ ہمراہِ سردارِ مسطور متفق اللفظ والمعنی گشتہ در تقدیمِ حسن خدمات پردازند چنانچہ سردارِ مسطور بعزیمتِ آن سواد پرداختہ و میان غوثہ داروغۂ توپخانہ را ارشادِ عالی صادر گشت کہ بجناحِ استعجال کوچیدہ بہ قطعِ مراحل و طیِ منازل پرداختہ در نواحئے ادینہ نگر فرود آمدہ باستخلاصِ قلعہ ہائے متحصنۂ تاراگھڑ و کٹھوہہ وغیرہ مکاناتِ دشوار مرور باید پرداخت چنانچہ داروغۂ توپخانۂ مذکور از امرت سرجی روانہ گشتہ و بہ قطعِ مسافت پرداختہ در استخلاصِ قلاع صدر ساعی و سرگرم گردید - و روز و شب دقیقہ از دقایقِ حزم و احتیاط فروگذاشت و نامرعی نساخت - و در شلقِ توپخانہ و اضرابِ خورد و کلان ید طولے نمایان نمود و در عرصۂ اندک افتتاحِ قلاع جلوۂ نمایش پذیرفت +

تشریف بردنِ سرکارِ عالی روزِ بیساکھی در امرت سرجی و رسیدنِ دیوان بھوانیداس بعد از بندوبستِ سوہیان و آمدنِ پردہ نشینِ سرادقاتِ عفت مہمات سداکور مع صاحبزادہ کنور شیر سنگھ و صاحبزادہ تارا سنگھ معرفتِ بھائی لعل سنگھ کیتھلیہ و تسخیر نمودنِ غوثہ داروغۂ توپخانۂ قلعۂ کٹھوہہ و تاراگھڑ و عزیمتِ سرکارِ ذوالاقتدار بطرفِ ادینہ نگر ہا سمت ۱۸۶۹ +

سرکارِ دولت مدار بنابرِ اشنان بہ روزِ بیساکھی در امرت سرجی تشریف بردہ خیرات و صدقات بہ مستحقان و مسکینان حوالہ فرمودند - و درین ماہِ بیساکھ دیوان محکم چند را باسپاہِ شایستہ سرکارِ دولت مدار بنابرِ تحصیلِ معاملۂ کوہستانِ منڈی و کلو مامور فرمودند - دیوانِ مسطور بنابرِ تحصیلِ معاملہ ساعی بودہ یک لک چند ہزار روپیہ بحیطۂ وصول آوردہ بشرفِ ملازمت پرداخت - و دیوان بھوانیداس کہ بنابرِ بندوبستِ قلعۂ سوہیان وغیرہ از تصرفِ پسرانِ جے سنگھ گنہیہ از لاہور روانہ شدہ بود نسق و نظامِ آنجا قرارِ واقعی ساختہ تھانۂ مستقل لالہ اروڑ چند صراف در آنجا نشایندہ بتاریخ چہارم ماہِ بیساکھ روزِ یکشنبہ واردِ امرت سرجی گردید - و وقتِ یک پہر روز باقی ماندہ بشرفِ ملازمت پرداختہ تمام کیفیتِ آن ضلع بعرض

انکشاف آورد - سرکارِ دولت مدار بر حسنِ تدبیر و رساکارئ دیوانِ مسطور خوشنود شدند - فیمابینِ مسمات سداکور و سرکارِ دولت مدار بسببِ دفع الوقتی مقدمهٔ رامگهڑیہ ہا کہ شکر رنجی بجلوۂ نمایش آمده بود معتبرانِ مسمات مذکور نزدِ بھای لعل سنگھ آمده تمام احوال بعرصهٔ انکشاف آوردند - و بھای لعل سنگھ مذکور در خدمتِ سرکارِ عالی رفته و کیفیتِ رسیدنِ معتبرِ مسماتِ مذکور بآئینِ بہین و طرزِ دلگزین حالی ساخته و پختگئ جمیع مطالب و ہمگی مآرب بجلوۂ اعلان آورده ہمان وقت معتبرِ مسماتِ مذکور روانه نمود که اینجانب بجمیع وجوہات تسلئ تمام و تشفئ مالا کلام بجلوۂ استحکام آورده تنہا یعنے مسماتِ مذکور باطمینانِ خاطر درینجا بیاید که سلوک و صفائے طرفین معرفتِ خود کنانیده شود بنابران مسماتِ مذبوره پنجمِ ماهِ بیساکھ وقتِ سه گھڑی روز باقی مانده داخلِ امرتسرجی گردیده و صاحبزاده کنور شیر سنگھ و تارا سنگھ نواسه ہائے خود را برزبان آورد که خیامِ خود را اندرونِ قلعهٔ بھنگیان زیرِ حویلئ سرکارِ دولت مدار نصب و برپا باید ساخت چنانچه صاحبزاده ہائے مسطور مطابقِ اظہارش به عمل آوردند - بعد از دو سه روز مسماتِ مذکور باتفاقِ بھائی مسطور و صاحبزاده ہائے صدر باحرازِ دولتِ ملاقاتِ لطف آیاتِ سرکارِ دولت مدار پرداخت - و رفعِ غبار و کدورت بواطن جلوۂ نمایش پذیرفت - و غوثه داروغهٔ توپخانه را که تاکیدِ اکید در بابِ تصرفِ قلاعِ کوہستان گردیده بود مشار الیه گھٹو یہ وغیره مکانات را مفتوح ساخته - و بعد تصرف در تاراگھڑ کرده بر سرِ راهِ نورپور فروکش گردیده - و سرکارِ دولت مدار چنان تجویز فرموده اند که اولاً در قلعهٔ ادینه نگر تشریف برده افواجِ ظفر امواج را باتفاقِ دیوان محکم چند روانهٔ آن طرف ساخته شود ؎

رخصت شدنِ بھای لعل سنگھ و راجه جسونت سنگھ نابھه و تشریف بردنِ سرکارِ دولت مدار در ادینه نگر و محاصرۂ قلعهٔ کوٹله و مفتوح شدنِ او و عزیمتِ سرکار بطرفِ کوہستانِ جسروٹه و بسوہلی وغیره و تشریف آوردن در دار السلطنت لاہور ؎

تحایفِ نفیسه و ارمغانِ عجیبه که بنابر ترخیصِ راجه جسونت سنگھ و بھای لعل سنگھ مہیا و مرتب شده بنابران سرکارِ دولت مدار راجگانِ صدر را در خلوت طلبیده ہدایائے عزیمه حواله فرمودند و بآنروئے آبِ ستلج روانه گردیدند - و بعد ازان مع افواجِ ظفر امواج بکوچِ متواتره در ادینه نگر نزولِ اجلال آوردند - و از آنجا لشکرِ فیروزی اثر را روانهٔ قلعهٔ کوٹله فرموده تاکیدِ اکید جلوۂ اعلان پذیرفت که مورچال به کمالِ استقلال ساخته قلعهٔ مذکور را بدستِ خود آورده تھانهٔ جدید باید نشانید - و راجگانِ کوہستان را قدغنِ بلیغ صادر گشت که باجتماعِ عساکر پرداخته به انسدادِ طریقِ ذہاب و ایابِ غلات باید پرداخت - ہرگاه که غلات و سرب و باروت از قلعهٔ مسطور کمیاب و مفقود شده خود بخود تسخیر و افتتاحِ قلعه بجلوۂ نمایش خواہد رسید - و لشکرِ فیروزی اثر حسب الایمائے به محاصرۂ شدید مستعد گردید - اکثرے بکار آمدند و برخے زخمِ کاری برداشتند - محصوران از استعانت و اعانت و امدادِ بیرون مایوسِ مطلق شده طریق

ذہاب وایاب وآمد ورفتِ غلات مسدود وپنداشته قرار برقرار دادند۔ وتهانهٔ جدید درساعتِ سعید بے شبهه داخلِ قلعه گشت۔ سرکارِ دولت مدار از اصغاے این خبرِ میمنت اثر مقرونِ الاف نشاط واصناف انبساط گردیده شلقِ توپخانه بکمال آب وتاب کنانیدند۔ وخلاعِ آفتاب شعاع بسرکردگانِ خاص که مصدرِ خدماتِ شایسته وبندگیاتِ بایسته شده بودند مرحمت وعنایت فرمودند۔ بعد ازان عزیمتِ فیض طویت کوہستان جلوهٔ نمایش پذیرفت و راجگانِ جسروٹه وبسوہلی وبهڈو وسانبه وغیره از مکاناتِ فرحت آیاتِ خود روانه شدند۔ وقدومِ ظفر لزومِ سرکارِ دولت مدار از مغتنماتِ وقت تصور ساخته باداے وجهِ ضیافت ونذرانه وغیره لوازماتِ باحتیاج طریقهٔ جانفشانی بجلوهٔ ظهور آوردند۔ وحسب المقدور والامکان دقیقهٔ از دقایقِ فدویت وعبودیت فروگذاشت ونامرعی نساختند✣ سرکارِ دولت مدار ہریک را فراخورِ قدر واندازه به عطاے خلعتِ خورشید طلعت معزز ومفتخر بین الاقران والاشکال فرموده چندے دران حدودِ مسعود رونق افروز شده مکانِ کوہستان را از قدومِ میمنت لزوم رشکِ خلدِ برین وغیرتِ بهشتِ بافروزین ساخته معاودتِ بافرحت وسعادت بصوبِ بلدهٔ مسعود آوردند✣

رسیدنِ وزیر فتح خان در پشاور باراده تسخیرِ کشمیر ورفتنِ شجاع الملک از اٹک در خطهٔ کشمیرِ جنت نظیر وآمدنِ وفابیگم در دار السلطنتِ لاہور✣

وزیر فتح خان باراده تسخیرِ خطهٔ کشمیر در پشاور رسیده بطرفِ سرکارِ عالی تقلم آورد که برامیدِ استعانت ورفاقتِ سرکارِ ذو الاقتدار عزیم بالجزم بطرفِ کشمیر بجلوهٔ اعلان آورده عنقریب از تلاقیِ اجسام یکدگر فرحتِ فراوان ومسرتِ بے پایان حاصل مے گردد لہذا سرکارِ دولت مدار بعد از عابر شدنِ وزیرِ مسطور از دریاے اٹک عزمِ روانگیِ خودها نطرف مصمم میدارند۔ نواب عطا محمد خان را که از آمد آمدِ افواجِ وزیر فتح خان اطلاعِ کلی گردید لهذا وکلاے معتبر را بطرفِ شاه شجاع الملک متواتر ومتوالی فرستاد که نیازمند در مسلکِ قویمِ عبودیت راسخ دم وثابت قدم میباشد۔ اگر بالفعل عزیمتِ فیض طویتِ این طرف جلوهٔ نمایش پذیرد تمام مطالب و ہمگی مآرب حاصل خواہند شد۔ وعروسِ مقاصد در حجلهٔ حسن سرانجام جلوس خواهد نمود۔ شاهِ معز الیه بر لطایفِ سخنانِ عطا محمد خان مطلع گردیده به عزیمتِ کشمیر پرداخت۔ وحرم سراے خود را تاکیدِ اکید فرمود که مکانِ راول پنڈی از بعضے وجوهات خطرناک میباشد بهنگامِ ضرورتِ وقت متوکل بتوفیقِ ازلی گردیده در دار السلطنت لاہور رختِ اقامت باید انداخت چنانچه حرم سراے مذکور موافقِ مشیتِ ازلی در لاہور آمده اقامت پذیر شدند۔ سرکارِ دولت مدار روزِ اول اصناف اصناف ضیافت ومدارات بجلوهٔ ظهور نمایان فرموده در حویلیِ معقول اقامت پذیر کنانیدند✣

ظهورِ مقدمهٔ ناشایسته ہمراه شجاع الملک در کشمیر ومتعهد شدنِ وفابیگم بابتِ دادنِ قطعهٔ

الماس بہ سرکارِ دولت مدار ہنگامِ استخلاصِ شاہِ موصوف +

شاہِ شجاع الملک بہ قطعِ مراحل پرداختہ ہرگاہ در کشمیرِ جنت نظیر رسید عطا محمد خان از گردشِ روزگارِ ناہنجار و انقلابِ چرخِ دوار خاکِ مذلت و ناکامی بر سرِ ادبار آثارِ خود ریختہ شاہِ مذکور را در محبسِ ناکامی نشانید۔ وفا بیگم از استماعِ این خبرِ وحشت اثر مقرونِ آلافِ کلفت و ملالت گردیدہ متاسف و اندوہگین گشت۔ و موردِ اصنافِ سہامِ آلام و مہبطِ ہدفِ تیرِ بلا ارتسام گردیدہ تدبیرِ فراست تصویر در استخلاصِ آن بے نظیر بجلوۂ اعلان آوردہ وکلائے معتبر را در سرکارِ دولت مدار فرستاد کہ شاہِ شجاع الملک بحسبِ قضائے قادرِ قدیر اسیرِ منجۂ تقدیر میباشد اگر از مساعئ جمیلہ و جزیلہ ذاتِ عالی صفات استخلاصِ شاہِ موصوف بجلوۂ نمایش درآید و اتفاقِ رسیدن و تشریف آوردنِ شاہِ معزالیہ در لاہور بمنصۂ اعلان رونقِ ظہور بخشد قطعۂ الماسِ بے بہا باداے این چنین خدمات حوالہ کردہ خواہد شد۔ بنائً علیہ تجویزِ استخلاصِ شاہِ معزالیہ در پیش گرفت +

تشریف بردنِ سرکارِ والا از لاہور بآن روے آبِ جہلم و رہتاس و ملاقات فیمابینِ وزیر فتح خان و ماموری سرکردگانِ والاشان و دیوان محکم چند ہمراہِ وزیرِ مذکور و تاکید فرمودن بنابر استخلاصِ شاہ شجاع الملک

سرکارِ دولت مدار باستماعِ اخبارِ عابر شدنِ وزیر فتح خان از دریاے اٹک انتہاضِ رایاتِ عالیات فرمودہ بہ کوچِ متواترہ آن روے آبِ جہلم متصلِ رہتاس رونق بخش شدند۔ و از آن طرف وزیر فتح خان مع افواجِ موجودہ قیامِ فرحت ارتسام بجلوۂ استحکام آورد۔ اولاً اتفاقِ آمدِ وکلاے اجلاے صورت بست بعد از آن وزیرِ مسطور از مقرِ خود روانہ شدہ بدریافتِ ملاقاتِ فرحت آیاتِ سرکارِ دولت مدار پرداخت و استحکامِ اساسِ اتحاد و تشیید بنیانِ وداد بہ نحوِ شایستہ بجلوۂ ظہور آوردہ بر زبانِ موالفت ترجمان آورد کہ عزیمتِ خطۂ کشمیر محض از اعانت و رفاقتِ سرکارِ عالی بعرصۂ اعلان رسیدہ بارے و راجہ اگرخان راجۂ راجوری و ہم راجہ سلطان خان بہمبریہ مضافاتِ کشمیر حوالۂ این خیر اندیش باید فرمود کہ بشرطِ ظہورِ حسن خدمات عوض پرداختِ ہر یک بواقعی کردہ خواہد شد۔ بحسبِ خاطرِ عالیجاہ وزیرِ مسطور ہر دو راجگانِ صدر را نزدش فرستادند سرکارِ ذو الاقتدار بر زبانِ مبارک آوردند کہ راہِ مظفرآباد بسببِ برف مسدود خواہد بود اقامتِ لشکر در آن نواحی متعذر و محال تواند گشت۔ فیمابینِ ملکِ متصرفہ و مقبوضات درین معنے ہیچ تفاوت نیست و نخواہد بود پس مصلحتِ وقت آنست کہ از راہِ میرپور و راجوری بعزیمتِ کشمیر باید پرداخت۔ و مخالفانِ نکبت نشان را خراب و پامال باید ساخت۔ عالیجاہِ مسطور این معنے را در آئینِ یقینِ دوستی و اتحاد دانستہ رطب اللسان و عذب البیانِ عالمِ یکرنگی و یکتائی گردیدہ عزیمتِ آن سواد در پیش نمود۔ و عالیجاہِ معزالیہ اکثرے اشہبِ زبان را در میدانِ گفتگو جولان دادہ کہ عنقریب خطۂ کشمیر را بہ تصرف آوردہ و شاہِ شجاع الملک را مستخلص کنانیدہ سزاے کردارِ ناہنجار

نکبت آثار به عطا محمد خان داده خواهد شد۔ و دیوان محکم چند و سردار دل سنگھ و جیون سنگھ تھانہ دارِ راول پنڈی و راجہ جسروٹہ و نورپوریہ و ہری پوریہ و بسوہلی وغیرہ مع افواج راجہ سنسار چند بنابرِ رفاقت و امدادِ عالیجاہ مسطور مقرر و معین گردیدند۔ و مخفی طور قدغنِ بلیغ و تاکیدِ اکید بہ سرداران صدر جلوہ اعلان پذیرفتہ کہ بہر طور بازے شجاع الملک از راہِ فراستِ شاملہ و تدبیرِ کاملہ بدست باید آورد کہ از ظہورِ ہمین حسن خدمات و نیکو بندگیات رسوخِ نیازِ سرکردگانِ عالی شان مرتسمِ صفحۂ خاطرِ سرکارِ دولت مدار خواہد گردید۔ بعد ازان وزیر از سرکارِ دولت مدار رخص شدہ بسرعتِ سریعہ سرکردگان سمو المکان بہ عزیمتِ خطۂ کشمیر جنت نظیر روانہ گشت +

رونق افروز شدنِ سرکار در لاہور بعد از ملاقاتِ وزیر فتح خان و تسلی و اطمینان ساختن بہ وفا بیگم بنابرِ استخلاص شجاع الملک

سرکارِ دولت مدار بعد از ملاقاتِ وزیر فتح خان عبور از دریائے جہلم فرمودہ روزِ اول در گجرات تشریف فرما و روزِ دوم واردِ گوجرانوالہ و روزِ سوم رونق افروزِ لاہور در عرصۂ ستہ یوم از نواحئے رہتاس گردیدند۔ ششم شہرِ ذی الحج دیوان دیویداس و فقیر عزیز الدین رضا انصاری و لالہ بھوانیداس و منشی کرم چند و لالہ رامانند صراف امرت سر نزدِ بیگم معز الیہ رفتہ برزبان آوردند کہ بسرکردگانِ مامورۂ کشمیر تاکیدِ مزید در بابِ استخلاصِ شاہِ موصوف کردہ شد عنقریب شاہِ معظم الیہ در لاہور تشریف مے آرند۔ قطعۂ الماس موافقِ قرارداد حوالہ باید ساخت۔ ہر قدر کہ پردہ نشینِ سرادقاتِ عفت انکار مے فرمودند مامورین اصرار و استبداد زیادہ از حد بجلوۂ نمایش مے آوردند۔ آخر الامر میر ابو الحسن خان و ملا جعفر و قاضی شیر محمد در خدمتِ سرکارِ دولت مدار آمدہ بساطِ سخنانِ یگانگت نشان گستردہ اظہار ساختند کہ بہنگامِ رسیدنِ شاہِ موصوف قطعۂ الماس بے توقف و اہمال حوالہ خواہد گشت۔ و دامودر مل پسرِ دیوان گودڑ مل بشرفِ ملازمت پرداختہ بتاسیسِ اساسِ اتحاد پرداخت۔ ارشادِ سرکارِ دولت مدار جلوۂ نمایش پذیرفتہ کہ خبرِ مقابلہ و مجادلۂ کشمیر بزودی زود باید طلبید بنابران مشار الیہ قاصدانِ جلد رفتار بنابرِ آوردنِ اخبارِ تازہ بآن طرف روانہ ساختہ +

کیفیت رفتنِ دیوان محکم چند و سردار دل سنگھ وغیرہ ہمراہِ وزیر فتح خان در خطۂ کشمیر جنت نظیر +

افواجِ ظفر امواج باتفاقِ وزیر فتح خان پایاب از دریائے جہلم عبور ساختہ از راہِ بھمبر و راجوری و تھنہ بکوہ پیر پنجال رسیدند۔ و لشکرِ وزیرِ موصوف بفاصلۂ شش کروہ پیشتر و عقبِ آن سرکردگانِ عالی شان جلوریز قدم فرسای ساختند۔ و وزیرِ مسطور از پیر پنجال در گذشتہ در نواحئے ہیرپور فرود آمدند۔ و افواجِ

ظفر امواج سنگھانِ عالی شان باستصوابِ راجه اگر خان و راجه سلطان خان از راهِ دیگر پیش از رسیدنِ وزیرِ مذکور
در آن سواد فرود آمدند - و افواجِ عطا محمد خان در بعضے حدود قرب و جوار آمده بانسدادِ طرقِ ذهاب و ایاب پرداختند - وزیرِ مسطور
مع افواجِ سرکردگان از راهِ دیگر مثلِ باد و برق شتافت - فیمابینِ افواج مقابله و صفِ کارزار بجلوهٔ اشکار رسید - بسیارے
مجروح گشتند و اکثرے را مرغِ روح از قفسِ تن پرواز کرد - و سمند خان برادر زادهٔ وزیر شیر محمد خان مرحوم در عینِ
اشتدادِ معرکهٔ پیکار جان بجان آفرین تفویض ساخت - و عطا محمد خان دست و پائے تدبیر گم کرده در شیر گڑھ رختِ
ناکامی و ملالت انداخته در عینِ عزیمت و روانگئ افواجِ ظفر امواج برف باری باکمالِ شدت و صعوبت گردید - قریب
یکصد پیاده در آن آفتِ ناگهانی منهلک و منعدم گشت - و یک صد سوار در خانهٔ زین بخوابِ عدمِ استراحت پذیر گردید
و ناظمِ کشمیر وکیلانِ معتبرِ خود را نزدِ وزیر فتح خان بنابرِ تاسیسِ اساسِ اتحاد و تشیدِ ارکان نموده و فرستاده نذرانهٔ
معقول بابتِ خطهٔ کشمیر قبول نموده و هم دادنِ زرِ خطیر به سرکردگانِ عالی شانِ سرکار برخود منظور ساخت لیکن ارادهٔ
وزیرِ مذکور بر تسخیرِ کشمیر مصمم بالجزم بود و اولاً قلتِ غله بدرجهٔ اتم فی روپیه نیم آثار بدست مے آمد بعد از آن بنرخ یازده
آثار و گندم ۲½ آثار فی روپیه نرخ رونقِ ظهور بخشیده - وزیرِ مذکور باقتضائے همتِ خدا داد بمقابلهٔ افواجِ ناظمِ
کشمیر پرداخت و از طرفِ دیگر سرکردگانِ عالی شان جسارتِ دلیرانه و یورشِ بهادرانه بجلوهٔ بروز آوردند - فوجِ
ناظمِ کشمیر تابِ مقاومت در خود ندیده قرار بر فرار داد و عالیجاه مسطور به اتفاقِ سرکردگان داخلِ کشمیر گشت +

استقامت کردنِ شاه شجاع الملک بر سریرِ خلافت موافقِ استرضائے عطا محمد خان و قیام نمودنِ عطا محمد خان در شیر گڑھ و ارقام فرمودنِ شاهِ موصوف شقهٔ خاص بحرم سرائے مشعرِ جلوسِ سلطنت

نواب عطا محمد خان که در شیر گڑھ متحصن گردید و افواجِ ظفر امواج در حوالئ آن مکانِ حصدر به محاصره سرگرم گشت ناچار
بحسبِ اتفاقِ وقت شاه شجاع الملک را بر سریرِ خلافت و سلطنت متمکن و مستقر گردانید - هرچند مرضئ شاهِ
معزالیه بر جلوسِ مسندِ خلافت و سلطنت نبود لیکن عطا محمد خان استبداد و اصرار زیاده از حد بجلوهٔ ظهور آورده
و درین باب شاهِ موصوف شقهٔ خاص بجانبِ حرم سرائے بقلم آوردند - حرم سرائے از استماعِ این خبر بنهایت منفرح
و منشرح گردیده ظهورِ این کار را محض از توفیقاتِ قادرِ ذوالجلال دانسته سپاسِ موهباتِ متکاثره بآلاتِ زبانِ عبودیت
نشان بجا آورده خیرات به فقرا و محتاجین و صدقات به غربا و مساکین حواله ساخت - و نواب عطا محمد خان
روز از اوقاتِ ملالت سمات درمیانِ افواج بسر برده به هنگامِ ظلمانیتِ شب در قلعهٔ شیر گڑھ رختِ ناکامی
انداخت و وزیر فتح خان و سرکردگانِ سنگھانِ عالی شان در نصف حصهٔ فوج با این طرف قیامِ نصرت ارتسام مے
دارند و در نصف حصهٔ فوج باقی آن طرف افواجِ ناظمِ کشمیر بفاصلهٔ سه چهار کروه اقامت داشته از طرفِ

شاهِ شجاع الملک تسلیٔ کما ینبغی نمیدارد و پیغاماتِ وزیرِ مسطور که درخدمتِ شاهِ موصوف مے روند هر وقت خبر نگران بوده احتیاطِ کلی به ظهور مے آرد که مبادا نقشهٔ کار به نوعِ دیگر صورت بندد قلعهٔ کوهِ ماران از صدمهٔ توپ و رهکله مصئون و مامون لهذا ناظمِ مسطور قلعهٔ صدر را از توپ و رهکله و سرب و باروت و افواج مضبوط ساخته اجناسِ خاصهٔ خود را درمیان قلعهٔ مذکور انداخته است ✤

رسیدنِ شجاع الملک در لشکرِ سرگردگانِ عالی شان و ملاقات شدن فیمابینِ فتح خان وعطا محمد خان و بعد ازان رسیدنِ خانِ مسطور نزدِ سرگردگانِ عالی شان و دیگر مدارج

افواجِ نصرت امواجِ سرکارِ عالی که متصلِ کشمیر نزولِ فیروزی شمول آورد شاه شجاع الملک که از بعضے امورات متوهم و مخوف از وزیرِ مسطور و ناظمِ مذکور گردیده بود بنابران با فوجِ موجوده درمیانِ لشکرِ فیروزی اثر آمده انتصابِ خیام ها فرحت ارتسام ساخت - عطا محمد خان از ظهورِ این معنے مضطرب و بیقرار گردیده و درخدمتِ وزیرِ مسطور رسیده به ملاقاتِ یکدگر پرداخت - و غلام محمد که در کوهِ ماران مستقل گردیده بود هرگاه افواجِ بحر امواج بآن طرف رخت بنا و گروید تابِ مقاومت در خود ندیده هزیمت را غنیمت دانست وزیرِ مسطور از ناظمِ کشمیر از مالیهٔ سالِ گذشته طلبگار شد - مشار الیه ظاهر ساخت که این خیرخواه را از جمع و خرج هیچ اطلاعے نیست کارداران کشمیر را طلبیده حسابِ معاملهٔ سابق و حال را باید فهمید چنانچه هریک کاردار در پنجهٔ مزاحمت گرفتار آمده و عطا محمد خان از درشتی و سخت گیرے معاملهٔ وزیرِ مسطور ترسیده پیغام به دیوان محکم چند وغیره افواجِ فیروزی امواج نمود که اگر دستگیری و رفاقت قرارِ واقعی جلوهٔ ظهور پذیرد و طریقهٔ اعانت و امداد بجلوهٔ نمایش در آید خانِ معز الیه در لشکرِ نصرت اثر آمده تمام نقد و جنس تفویض کرده خواهد داد - و دیوانِ مسطور تسلیٔ هرگونه امورات نموده مستمال در بابِ انصرام مقدمات گردانید ✤ بنابران ناظمِ مسطور نزدِ جیون سنگه وغیره سرگردگانِ عالی شان فروکش شد و از برخاسته آمدنِ مشار الیه اگرچه ملالت و کلفت در خاطرِ وزیرِ مسطور راه یاب گردید لیکن نظر بر اتحاد و رفاقتِ سرگردگانِ عالی شان نموده لب به شکایت آشنا نساخت - و وزیرِ مسطور بطورِ مناسب و پسندیده بسرگردگان فهمانید که آنچه بابتِ حصهٔ خطهٔ کشمیر عهد و پیمان مستوثق جلوهٔ نمایش یافته ازان تجاوز نباید ساخت - و هر دو بازے و صدر حواله باید نمود - و موافقِ مواثیق و قرارداد مبالغِ خطیر در تصرف باید آورد - دیوانِ مسطور تمام گفتگوے وزیرِ مشار الیه اصغا نموده بر زبانِ فراست نشان آورد که نیازمند یکے از متوسلانِ سرکارِ دولت مدار میباشد تمام مقدمات و احوالاتِ اینجا بخدمتِ سرکارِ والا معروض داشته بهر قسم که جواب باصواب میرسد موافقِ آن عمل خواهد کرد - و دیوانِ معز الیه باقتضاے دانائی در پرگنهٔ اسلام آباد که مکانِ سیر حاصل است رختِ استقلال انداخته و قریبِ دو سه هزار مردم موے دار را که طریقهٔ کشاورزی میدارند در پرگنهٔ مسطور قیام

پذیراند باخود متفق ساختہ گذرِ اوقات بہ فراغت و آسودگی بسر برد +

مامور شدنِ فقیر رضا و سردار مت سنگھ و دیوان دیوی داس وغیرہ بنا بر تصرفِ قلعۂ اٹک موافقِ طلبِ جہان داد خان و فرستادنِ پروانجات مخفی طور بنا بر رسیدنِ سرکردگانِ عالی شان از کشمیر بدونِ اطلاعِ وزیر فتح خان در سمت ۱۸۶۹

تصرفِ وزیر فتح خان کہ در کشمیر جلوۂ نمایش پذیرفت و عطا محمد خان از گردشِ ایام خارج گردید جہاندادخان از اصغارِ این خبرِ وحشت اثر مضطرب و متشتت الباطن گردیدہ نیاز نامہ شعر ازدیادِ مراتبِ نیازمندی و خیر طلبی در سرکارِ دولت مدار بقلمِ نیاز رقم آورد کہ معتبرانِ شایستہ را باین طرف مامور فرمایند کہ ہمراہِ او شان عہد و پیمان مستوثق و مستحکم ساختہ قلعۂ اٹک را تفویض و سپرد نمودہ آید + سرکارِ دولت مدار فی الفور فقیر عزیز الدین رضا انصاری و خالصہ مت سنگھ بھڑانیہ و دیوان بھوانی داس و سوکھدیال مع پلاٹن بطرفِ قلعۂ اٹک مامور فرمودہ تاکیدِ اکید بر زبانِ مبارک آوردند کہ خانِ مسطور بر رضا و رغبتِ خود اگر قلعۂ مسطور را بدیہتر و احسن در صورتِ دیگر محاصرہ بکمالِ استقلال بجلوۂ ظہور آوردہ بافتتاحِ آن باید پرداخت۔ و پروانجات بنامِ تھانہ دارانِ دوابۂ راوی و چناب و جہلم قلمی شد کہ افواجِ موجودۂ خودہا فراہم و مجتمع ساختہ برفاقتِ سرکردگانِ مامورۂ اٹک باید پرداخت۔ و مخفی طور پروانجات بنامِ سرکردگانِ مامورۂ کشمیر مرقوم و مرسول شدہ کہ جہاندادخان جواب و سوالِ حوالہ ساختنِ قلعۂ اٹک در سرکارِ دولت مدار در پیش ساختہ انسب صلاح آنست کہ پیش از مشہور و مشہود شدنِ خبرِ قلعۂ اٹک مع شاہ شجاع الملک از کشمیر روانہ گردیدہ بشرفِ ملازمت باید پرداخت چنانچہ دیوانِ مسطور مع سرکردگانِ عالی شان تجویزِ روانگی از کشمیر در پیش ساخت + غلام محمد خان مع ستہ مستوراتِ دیگر برفاقتِ آنہا پرداخت۔ وزیر مسطور بر زبان آورد کہ دو لک روپیہ وزیرِ مشار الیہ بر ذمۂ خانِ مسطور واجب الادا میباشد اگر نگاہداشتنِ او مرکوزِ خاطر باشد مبالغِ صدر منجملہ یازدہ لک روپیہ مجرا باید داد دیوانِ معز الیہ حوالہ ساختنِ بارکزائی خانِ مسطور مناسبِ وقت ندانستہ برفاقتِ خودہا ہمراہ گرفتند۔ و شاہ شجاع الملک را وزیرِ مسطور دو شالہائے عمدہ و دہ ہزار روپیہ نقد رسانیدہ گذارش ساخت کہ تشریف فرمای کشمیر بسیار بہتر و مناسب است۔ شاہِ موصوف از بعضے خیالات استقامتِ آنجا مناسب ندیدہ در خلوت فرمودند کہ بہر عنوان کہ سرکارِ عالی سلوک خواہد نمود بجان و دل منظور است و بعضے مشیرانِ افغانان ظاہر کردند کہ قطعۂ الماسِ کوہِ نور طوعاً و کرہاً خواہند گرفت۔ شاہِ مسطور فرمودند کہ استرضائے سرکار از تمامی امورات مقدم میباشد و دیوانِ مسطور از کشمیر کوچیدہ باسرع الآن واردِ پونچھ گردید۔ بعد از کوچِ افواجِ ظفر امواج و سرکردگانِ عالی شان کہ خبرِ مزاحمت و تعرضِ قلعۂ اٹک بوزیرِ مسطور دریافت شد بنہایت منغض الخاطر گشت۔ اگر بہنگامِ اقامتِ دیوانِ مذکور این خبر ظاہر و آشکار مے شد ہرگز روانگی مع شاہِ مسطور بجلوۂ اعلان نمے رسید الحال وزیر مشار الیہ بجائے خود متفکر و متوہم کہ تدبیرِ

استخلاصِ قلعۂ اٹک بجلوۂ ظہور آمد و یا نظر بر ازدیادِ مراتبِ دوستی و یکرنگی بہ ملاقاتِ سرکارِ دولت مدار پرداختند ✤

رسیدن مولوی افضل وکیلِ کرنیل لونی اختر در سرکارِ عالی

مولوی افضل وکیلِ کرنیل لونی اختر لسوارے پٹیس بنا بر اظہارِ مراسمِ یکرنگی غرۂ محرم الحرام روزِ شنبہ واردِ لاہور شد و ساعتِ فرنگی وغیرہ تحایف وارمغانِ فرنگستان رسانیدہ خریطۂ مراسلۂ صاحبِ عالی شان حوالہ ساخت مضمونش بوجہِ احسن دریافت گردید بعد ازان وکیلِ مسطور در خلوت باظہار پرداخت کہ مرضئ صاحبانِ عالی شان اینست کہ تصدیع و تکلیف بجرمِ سرکار نباید رسانید۔ سرکارِ عالی بر زبانِ مبارک آوردند کہ چوکی و پہرہ محافظانِ ڈیوڑھی بنا بر آمد و رفتِ مردمِ بیگانہ مقرر نمودہ شد ازین طرف بوجہے تفاوت نیست وکیلِ مذکور بعد از گفتگوے صدر روانہ گردیدہ در محلِ اقامت فرود آمد وجہِ ضیافت وغیرہ از سرکارِ دولت مدار مراعات گشت ✤

تشریف آوردنِ سرکارِ دولت مدار برائے اشنانِ روزِ ماگھی در امرت سر جی و ارادہ و عزیمتِ آن روے آبِ بیاہ و رونق افروز شدن در جالندھر و رسیدنِ منشی عبد النبی خان وکیلِ صاحبانِ عالی شان

سرکارِ دولت مدار بنا بر اشنانِ روزِ ماگھی بتاریخِ چہارم ماہِ محرم روانہ گردیدہ بتاریخِ پنجم در امرت سر جی رونق بخش گشتہ روزِ ماگھی یک زنجیرِ فیل و اسپ با سازِ نقرہ و ہم زرِ سفید و سرخ و دو شالہ ہائے خیرات فرمودہ حوالۂ مستحقان ساختند ✤ سرکارِ دولت مدار نقد و جنس اسپان وغیرہ اسبابِ نقد یک لک روپیہ روزِ کسوفِ آفتاب بنا بر عزیمتِ کورچھیتر تیار کنانیدہ بودند۔ مولوی محمد افضل وکیلِ صاحبان بر زبان آورد کہ خانۂ دوستی و یکجہتی واحد مع چند پلٹن و افواج بر کورچھیتر باید رسید لیکن سرکارِ والا عزیمتِ کورچھیتر نظر بر قلتِ ہمراہ بودنِ لشکر موقوف فرمودند و بنا بر اشنانِ ترن تارن دہ یازدہ کروہ از امرت سر جی تشریف بردہ چند ہزار روپیہ بنا بر تیارے زینہ پایہ ہائے تالابِ مذکور حوالہ فرمودند۔ و من بعد افواجِ ظفر امواج بنا بر تسخیرِ جنڈیالہ تعلقۂ گشبنہر داس مامور ساختہ فوجِ فیروزی موج علے الصباح بے اطلاعِ تھانہ داران اندرونِ شہر رفتہ رختِ استقامت انداخت و سرکارِ عالی از ترن تارن در فتح آباد رسیدہ بعد از درشنِ باولی گورو رامداس صاحب جی از معبرِ گوئندوال عبور فرمودہ در جالندھر رونق بخش شدند۔ عبد النبی خان وکیلِ صاحبانِ عالی شان رسیدہ پیغاماتِ خلت آیات بعرضہ انکشاف آورد۔ و در عالمِ ظاہری بہایت تلافی و تملقاتِ نمایان ساخت وجہِ ضیافت وغیرہ از سرکارِ والا عنایت گشت۔ توپ و رہکلہ وغیرہ اسبابِ بدھ سنگھ تھانہ دارِ جالندھر کہ بعد از تسخیر بطریقِ امانت افتادہ بود ہمہ را بتفصیلِ تمام مشاہدہ فرمودہ و پنچان و صرافانِ آن مکان را طلبیدہ دلاسا و استمالت زیادہ از حد ساختند و

خلیفه نور الدین فوجدار آن مکان را تاکیدِ مزید در بابِ آبادی رعایا و غور پرداخت بر آیا جلوهٔ نمایش پذیرفت ٭

بعد از مشایخ جالندهر تشریف آوردن در کرتارپور و عبور ساختن از دریا و رسیدن در جنڈیاله و امرت سرجی ٭

سرکارِ دولت مدار عرصه چند روز بند و بست و نسق و نظامِ جالندهر قرارِ واقعی فرموده و از آنجا اختصاصِ رایاتِ عالیات فرموده واردِ کرتارپور و سه روز سیر و شکارِ آن حدود فرموده از دریای بیاه عابر شده از راهِ جنڈیاله واردِ امرت سرجی گردیدند و تاکیدِ تاکید به خزانه نام داروغه توپخانه صادر گشت که از لاهور روانه گردیده در کوٹ کمالیه رخت استقامت باید انداخت بنابران مشار الیه از لاهور کوچیده و بسرعتِ سریعه در ناحیه سرقپور رسیده عریضه انکسار در سرکارِ دولت مدار بقلمِ نیاز آثار آورد ٭

تشریف آوری سرکار از امرت سر در موضع دیئے کی و شادی طوی و رونق افروز شدن در لاهور ٭

سرکارِ دولت مدار یک روز در امرت سر تشریف فرما بوده در موضع دیئے کی رونق بخش شدند درین روزها جیت سنگه تهانه دار آنجا از یک دو ماه جان بجان آفرین تفویض و سپرد ساخته بود لهذا عمل و دخلِ سرکارِ عالی در آنجا بجلوهٔ ظهور رسید - سرکارِ دولت مدار بهنگامِ تشریف فرمای آنجا شادی ازدواجِ مسرت امتزاج فرموده الاف نشاط و اصناف انبساط حاصل فرمودند و بعد از الفراغِ شادی در دار السلطنتِ لاهور رونق افروزِ عالم و عالمیان گردید و در بند و بستِ امورات مرجوعه مالی و ملکی توجه موجه مصروف فرمودند - و مبلغ چهار هزار روپیه نقد نزدِ حرم سرای فرستادند که بنا برِ خرچ روزمره باید گرفت - و عنقریب که شاه شجاع الملک در پنجاب آید قطعه الماس بمعرضِ وصول آورده خواهد شد - حرم سرای از راهِ دانای بر زبان آوردند که یکدفعه اخذِ این قدر مبالغ مناسبِ صلاحِ وقت نیست آنچه بابتِ یومیهٔ مقرره بغایتِ حال از روی حساب باقی بوده باشد واصل باید ساخت چنانچه مبالغ موافقِ حسابِ دفتریان بحرم سرای رسیدند و تاکید نامه بنامِ خالصه فتح سنگه اهلو والیه قلمی شده که بزودی زود مع افواجِ شایسته بر فاقتِ صاحب زادهٔ بلند اقبال خالصه کهڑک سنگه باید پرداخت ٭

کیفیتِ مداخلتِ تهانهٔ سرکارِ ذو الاقتدار در قلعهٔ اٹک از تائیدِ سری اکال جی

فقیر عزیز الدین رضا انصاری و دیوان دیویداس وغیره بطیِ مراحل پرداخته و در رهتاس رسیده باجتماعِ افواجِ ظفر امواج مستعد گردیده در راول پنڈی وارد شدند - و وکیلِ تهانه دارِ اٹک بشرفِ ملازمت مسرور گشته اختصاص به پیشتر کنانیدند - عریضهٔ مامورین در سرکارِ دولت مدار رسیده که افواج ولایتی که در قلعهٔ اٹک قیام پذیر است قریبِ یک لک روپیه بابتِ مواجبِ خود می طلبد و سوای استرضای افواج

مداخلت در قلعه متعذر و محال بود در جواب آن ارشاد صادر گشته که رضامندے افواج ضرور بالضرور در بند و بست قلعهٔ مذکور موافق تدابیر صائبهٔ خودها سعی جمیله بروے کار بائد آورد۔ دردوم ربیع الاول قاصدان جلد رفتار متواتر و متوالی بهنگام چهار گهڑی شب گذشته در سرکار عالی رسیده خبر فرحت اثر مداخلت تهانه در اٹک رسانیدند همان وقت شلق توپخانه بکمال شان و صولت جلوهٔ نمائش پذیرفت۔ و چراغان باب و تاب بیکران در شهر لاهور بمنصهٔ اعلان رسید روز دوم سرکار دولت مدار بر فیل کوه تمثیل سوار شده و زرپاشی در تمام شهر بر ساکین و محتاجین فرمودند۔ و کرهٔ طلا و مبالغ نقد در وجه انعام حامل عریضجات نیاز آیات مامورین مرحمت و عنایت گشت۔ و هم سوائے آن خیرات و صدقات به مستحقان و محتاجان حواله شدند +

خفگی و عتاب بر راجگان کوهستان بنا بر معاودت بعقب سوائے اطلاع سرکار والا

راجه جسروٹه و نورپوریه و بسوهلی که همراه سرکردگان عالی شان در مهم کشمیر متفق اللفظ و المعنی بودند هرگاه لشکر فیروزی اثر در ناحیهٔ پیر پنجال رسید سنگهان سموالمکان از ان مسالک دشوار گذار در عین برف باری عبور فرموده ملحق بافواج نصرت امواج وزیر فتح خان گردیدند۔ و راجگان صدر متوهم و متفکر شده و از شدت برف باری ترسیده و از آنجا معاودت بعقب ساخته در اماکن و مساکن خودها فرود آمدند + سرکار دولت مدار از استماع این خبر عتاب و خطاب زیاده از حد بر زبان مبارک آوردند۔ و بطرف راجگان ارشاد عالی فرمودند که اگر ذهاب در کشمیر متعذر و محال بود پس چند روز نواحے راجوری متوقف مے شدند و موافق امر سرکار دولت مدار بجا مے آوردند از ظهور این چنین جرات و دلیری نتیجهٔ نیک عاید نخواهد شد۔ در عوض این جرات سرمایهٔ خسارت مبلغ پنجاه هزار روپیه راجه جسروٹیه و نورپوریه و چینبه و مبلغ ده هزار روپیه راجهٔ بسوهلی بطریق جرمانه در سرکار عالی حواله سازند۔ در صورت توقف عنقریب تمام ملک محروسهٔ کوهستان پائمال سم سیول مبارزان عرصهٔ وغا خواهد شد راجهٔ نورپوریه از بس خوف و خطر تمام مال و اسباب و نقدی همراه گرفته روانهٔ مکان کورچهتیر و دریائے گنگ گردید + سرکار عالی شیخ بدر الدین را معه پلٹن بآن طرف مامور فرمودند۔ و راجهٔ بسوهلی که ملک قدر قلیل نزد خود میدارد بنا بران منشی گوبند سهائے وکیل خود را در خدمت سرکار والا فرستاد که معامله حسب المقدور بائد گرفت و راجگان دیگر هم حاضر و بهره یاب شدند +

رسیدن سرکردگان عالی شان از کشمیر مع شاه شجاع الملک در لاهور و احوال ملاقات اشتمال شاه معز الیه و مامور شدن صاحب زادهٔ بلند اقبال خالصه کهڑک سنگه و بهیه رام سنگه بنا بر استقبال

دیوان محکم چند و سردار دل سنگه مع شاه شجاع الملک در وزیر آباد رسیده بعد از ان در نواحے لاهور

وارد گردید تا تاکید مزید به سردار مذکور جلوهٔ نمایش پذیرفت که در لشکر صاحبزادهٔ بلند اقبال خالصه کهرک سنگه رفته قیام باستحکام تمام باید نمود۔ دیوان محکم چند در شاهدره رسیده عریضهٔ انکسار بقلم نیاز آثار آورد که مع شاه معزالیه در شاهدره فرود آمده در جواب آن ایما رفته که شاه موصوف را در مقبرهٔ جهانگیر شاه قیام پذیر کنانیده بشرف ملازمت باید پرداخت۔ چنانچه دیوان مسطور و سردار مذکور بهنگام یک پاس روز باقی مانده بحصول ملازمت مستسعد گردیده تمام حقیقت صعوبت مسالک و وزیر فتح خان بیان طراز گشتند۔ و روز دوم سرکردگان صدر به ملاقات صاحبزادهٔ بلند اقبال خالصه کهرک سنگه سرور شدند۔ اسپ با ساز طلا رسانیدند خالصه کهرک سنگه و بهیه رام سنگه که بنا بر استقبال شاه معزالیه روانه شده بودند شاه معزالیه را بکمال شان و شوکت اندرون لاهور آوردند۔ و بعد از مداخلت حویلی صاحبزادهٔ موصوف رخصت گردید۔ و بهیهٔ مذکور در حویلی رفته کیسهٔ مبالغ رسانید شاه معظم الیه بعد از اصرار و استبداد بسیار مبالغ صدر را بحیطهٔ اخذ آوردند +

ارشاد شدن سرکار عالی اقتدار بنا بر تیاری باغ حضوری مابین قلعه و مسجد بادشاهی و تماشای روز هولی و روز نوروز جهان افروز در لاهور و گذرانیدن دیوان محکم چند اسباب عجیب و غریب کشمیر +

ارشاد واجب الانقیاد سرکار دولت مدار به کارپردازان امور ممالک محروسه زیب صدور پذیرفته که باغ نو مابین مسجد و قلعه بزودی زود تیار و مرتب باید کنانید لهذا باغبانان کامل الفن در تیاری باغ نو مستعد و سرگرم شدند۔ روز هولی بکمال زیبایش در لاهور زیب سرانجام یافت۔ انعام و صلات متوافره و لباس های تنکانثره حوالهٔ هر یک متوسل خاص گردید۔ روز نوروز بهروز سرکار دولت مدار بکمال شان بر مسند دولت و اقبال جلوس میمنت مانوس فرمودند۔ و دیوان محکم چند کلگی مرصع زمرد و آویزهٔ مروارید فرق وزیر شاه ولی خان مرحوم و دو بازوبند مرصع یکی بنا بر ساعد و دویمی برای بازو که غرایب روزگار و عجایب اعصار بودند بنظر سرکار دولت مدار گذرانید۔ از ملاحظهٔ آن احتظاظ تمام اندوختند۔ دیوان مسطور بهنگام خلوت ظاهر ساخت که مدت یک سال در مهمات کوهستان منقضی گشته و از حساب و کتاب سپاه اطلاعی قرار واقعی نیست و سپاه بابت مواجب تقاضا می سازد اگر ارشاد سرکار دولت مدار صادر شود در سرای فلور رفته و مواجب سپاه ادا کرده مرفه و آسوده حال ساخته آید۔ اشاره رفت که بحصول خلعت معزز شده باید رفت۔ بنا بران دیوان مشار الیه بعد از حصول خلاع آفتاب شعاع روانهٔ سرای فلور گشته و غلام محمد خان عقب مسجد وزیر خان قیام ساخته +

متقاضی شدن سرکار عالی به شجاع الملک بابت قطعهٔ الماس کوه نور

شاہ شجاع الملک کہ در حویلئ معقول اقامت ساخت مبلغ یک ہزار روپیہ نقد در وجہِ ضیافت بدستِ دیوان بھوانیداس و منشی کرم چند زیبِ ترسیل پذیرفت - بھیئہ رام سنگھ وغیرہ در خدمتِ شاہِ موصوف رفتہ تقاضاے شدید بابتِ قطعۂ الماس نمایان کردند - شاہِ موصوف کلیت و لعل و لطایف الحیل در دادنِ آن بجلوہ اعلان آورد لہذا چوکی و پہرۂ شبانروزی بدرجۂ اتم بر دروازۂ حویلی بعرصۂ نمایش رسید - حبیب اللہ خان و حافظ روح اللہ از طرفِ شاہِ معزالیہ در قلعہ رفتہ انواع انواع سخنان منکشف ساختہ کہ قطعۂ الماس در قندھار باندازۂ شش کروڑ روپیہ گروی میباشد بھیہ رام سنگھ دو سہ مرتبہ بعضے الفاظِ نا ملایم بر زبان آورد آخر الامر قرار یافت کہ بادشاہ در عوضِ قطعۂ الماس مبلغ سہ لک روپیہ بگیرد و ہم جاگیرِ مبلغ پنجاہ ہزار روپیہ حوالہ کردہ خواہد شد - معرفتِ بھیئہ مسطور سرکارِ دولت مدار حوالہ ساختنِ مبالغ و جاگیر بر ذمۂ خود قبول فرمودند - شاہِ مذکور وعدۂ پنجاہ یوم در دادنِ قطعۂ الماس بجلوۂ اعلان آورد +

ماموریِ افواجِ ظفر امواج جانبِ قلعۂ اٹک بنا بر مقابلۂ وزیر فتح خان و رسیدنِ وزیرِ مسطور بفاصلۂ قریب از اٹک و ارسال داشتنِ مراسلاتِ دوستی آیات در سرکارِ عالی و رسیدنِ فقیر رضا مع جہان دادخان ناظمِ قلعۂ اٹک در لاہور و آمدنِ وکیلِ گل محمد قاضی از طرفِ نواب سربلند خان نواب منکیرہ

جو ہد سنگھ رام گڑھیہ کہ مردِ معمر و صاحبِ تدبیر است حسب الطلب واردِ لاہور شدہ فی الفور بحصولِ ملاقاتِ سرکارِ والا پرداختہ روانۂ اٹک گردید - و بعد ازان بھیہ رام سنگھ را ارشادِ عالی صادر گشت کہ مع تمام لشکرِ فیروزی اثر بطرفِ اٹک باتفاقِ غوث خان داروغۂ توپخانہ روانہ باید شد چنانچہ غرۂ ربیع الثانی روانگئے ہر یک از لاہور جلوۂ نمایش پذیرفتہ - و بہنگامِ روانگی خلعتِ خورشید طلعت حوالۂ ہر یک سردار از راہِ عنایاتِ متوافرہ و موہباتِ متکاثرہ گردید - و مراسلاتِ محبت آیاتِ وزیر فتح خان متواتر و متوالی رسیدند کہ اینجانب از کشمیر حرکت کردہ آمدہ و عنقریب بآن روے آبِ جہلم میرسد - و افواج را یکجا فراہم ساختہ تصرف در دار الامانِ ملتان کنانیدہ میشود - سرکارِ والا اقتدار کہ بر طبقِ عرضِ اہلِ غرضان تصرف در قلعۂ اٹک بمنصۂ اعلان آوردہ اند این معنے در عالمِ یکرنگی بنہایت نامناسب جلوۂ ظہور پذیرفتہ از راہِ موالفتِ دلی قلعۂ اٹک حوالۂ باید ساخت +
سرکارِ دولت مدار از استماعِ این سخن بر زبانِ مبارک آوردند کہ بعد از تسخیرِ قلعۂ ملتان نیل و قال دادنِ قلعۂ اٹک بعرصۂ آشکار خواہد رسید - و فقیر عزیز الدین رضا کہ بطرفِ قلعۂ اٹک مامور شدہ بود حسب الطلب از آنجا کوچیدہ و جہان دادخان تھانہ دارِ قلعۂ اٹک را در وزیر آباد گذاشتہ و وجہِ یومیۂ اش حسب المرضۓ سرکار در آنجا مقرر کنانیدہ واردِ لاہور شدہ دریافتِ ملازمتِ سراسر سعادت معزز و مفتخر گردیدہ تمام احوالِ قلعۂ اٹک

بحضورِ عالی مبرہن وحالی گردانید و قاضی گل محمد وکیل نواب معین الدولہ نواب بنگیرہ مع دو راس اسپ خاصہ وغیرہ تحایف واردِ شاہدرہ گردیدہ - وبعد ازان در لاہور بشرفِ ملازمت پرداختہ دو راس اسپ و ہتی تھان چھیت پشینہ وسادہ و سوسنی وگلبدن رسانیدہ بتاسیسِ اساسِ یکرنگی پرداخت و وجہِ ضیافت وغیرہ مدارات باو مرحمت گشت +

طلبیدنِ سرکارِ عالی جہان دادخان را از وزیرآباد در لاہور و روانگیٔ وکیلِ وزیر فتح خان باتفاقِ وکیلِ سرکارِ والا و مقابلہ نمودنِ زمینداران قرب وجوار موافق نوشتۂ وزیرِ مذکور

سرکارِ دولت مدار کہ خبرِ رسیدنِ سردار جہان دادخان در وزیرآباد دانیع ولایح گردید باقتضاے مصلحتِ وقت در لاہور طلبیدند - بتاریخِ ہشتم ماہِ ربیع الثانی مشارالیہ وارِد شاہدرہ گشت ومعتبرانِ سرکار باستقبال رفتہ متصلِ مسجدِ شیخ اشرف بیرونِ بھاٹی دروازہ قیام پذیر کنانیدہ روزِ دوم بہ ملاقاتِ بہجت آیاتِ سرکار ربع دو راس اسپان مسرور گردانیدند و دیوان دامودرمل وکیلِ وزیر فتح خان کہ از چندے در سرکارِ دولت مدار آمدہ بود درین وقت خلعت ومبلغِ یک ہزار روپیہ نقد دادہ رخصت فرمودند - و منشی کرم چند ہمراہِ او دادہ روانہ گردیدہ و در خلوت ارشاد شرفِ صدور یافتہ کہ بہنگامِ ملاقات اولاً بتاسیسِ اساسِ اتحاد پرداختہ کیفیتِ استخلاصِ کنانیدنِ ملتان وثانیاً دادنِ قلعۂ اٹک بعد از تصرفِ آنجا اظہار باید ساخت - وزیر فتح خان کہ از کشمیر کوچیدہ نواحے حسن ابدال وارد گشت تاکید نامجات خود را بنام افغانان چھچھ ہزارہ و یوسف زئی وخطکی وغیرہ تعلقم آوردکہ باجتماع واژدحامِ عوام کالانعام پرداختہ مقابلہ بہ افواجِ سنگھانِ عالی شان باید ساخت - و زمیندارانِ آن ناحیہ کہ صرف واقعہ طلب مے باشند و از عقل وفراست معرا و عاری محض اند لہذا موافقِ نوشتۂ وزیرِ موصوف اولا بتاخت وتاراج پرداختند - سرکردگانِ سنگھان ظہورِ این کار را موجب برہمیٔ امورات تصور ساختہ مقابلہ نمودند لیکن ہجومِ عام را بہ افواجِ مسلح سرکاری مقابلہ ومقاتلہ مشکل ومحال لہذا قدم بعقب انداختند - و ہزیمت را غنیمت دانستہ اکثرے بکار آمدند وبسیارے زخمِ کاری برداشتند - سرکارِ دولت مدار از استماعِ این خبر کڑہ طلا در وجہِ حاملِ عریضۂ انکسار این خبرِ راحت اثر عنایت ومرحمت فرمودند و زمینداران بعد از فرار متحصن در قلعۂ بنسا گردیدند - افواجِ ظفر امواج در آنجا رفتہ باستیصالِ بنیانِ زندگانیٔ زمینداران پرداختند - باقی ماندگان در دریاے اٹک افتادہ غریقِ لجۂ فنا شدند وچندکس شناوری ساختہ کشتیٔ حیات خود را بساحلِ خریت رسانیدند +

رسیدنِ دیوان گوڈرمل وکیلِ وزیر فتح خان در لاہور و احضارِ سید محسن شاہ وکیلِ ملتان و روانگیٔ سرکردگانِ عالی شان جانبِ قلعۂ اٹک

دیوان گوڈرمل از وزیر فتح خان بنا براداے بعضے پیغامات رخصت گردیدہ وارِد لاہور شدہ بہ ملاقاتِ فرحت آیاتِ سرکارِ والا پرداختہ دو جفتِ دوشالہ بنایت مکلف رسانید - سرکارِ دولت مدار بر زبانِ مبارک آوردند کہ وزیرِ مسطور

اولا تھانۂ سرکار در قلعۂ ملتان داخل کنانیده بدہد - بعد ازان تدبیر دادن قلعۂ اٹک بمنصۂ اعلان خواہد رسید - دیوان مسطور برزبان آورد کہ کدام معتبر شایستہ ہمراہ اینجانب روانہ باید نمود - بعد از قیل و قال بسیار تجویز ماموری دیوان بھوانیداس جلوۂ نمایش پذیرفتہ سرکار دولت مدار فرش عالی گسترانیده و ظروف طلای و نقرہ و بلورین روبرو نہادہ و فوارہ ہای بکمال آب و تاب جاری کنانیده و بر کرسی زرنگار جلوس میمنت مانوس فرمودند - وکیل مسطور و وکیل نواب ملتان را طلبیدند و کیل مشار الیہ بشرف ملازمت پرداختہ اسپان و تحایف و دو پٹہ ہای زری زنگارنگ و تھان ہای گلبدن و چھیٹ پشمینہ دار و سادہ گذرانید - و یک چیز ہنڈوی در وجہ معاملت رسانیده از طرف نواب معز الیہ برزبان آورد کہ در ادای معاملت ہیچ قصوری راہ یاب نخواہد شد - افواج ظفر امواج بآن طرف مامور نشود حکم سنگھ اٹاری والہ و ہری سنگھ و شامون سنگھ و خالصہ فتح سنگھ اہلو والیہ وغیرہ سرداران و بھان سنگھ ملیان والہ بصوب اٹک روانہ شدند - و تاکید صورت بستہ کہ بہ قطع مراحل پرداختہ ملحق لشکر صاحبزادہ خالصہ کھڑک سنگھ باید گردید +

رخصت شدن دیوان گوڈرمل از سرکار عالی مع دیوان بھوانیداس بہ طرف وزیر فتح خان و رسیدن مراسلہ از جانب مٹکاف صاحب

دیوان گوڈرمل را بتاریخ بیست و یکم ربیع الثانی دو پٹہ کلابتونی و دستار و دو تھان گلبدن و مبلغ یکہزار روپیہ نقد مراعات گشت - بتاریخ بیست و دوم ربیع الثانی روانہ گشتہ ہنگام روانگی فہمانیدند کہ شش لک روپیہ بر مہم اٹک در مصارف افواج ظفر امواج در آمده و خریطۂ مراسلۂ مٹکاف صاحب بدین مضمون رسیده کہ فیمابین سرکارین عالیین شیرازۂ اتحاد بہ آئین بہین دلگزین منضبط و مرتبط باشد و صلاح صاحبان عالی شان اینست کہ قلعۂ اٹک حوالۂ وزیر مسطور نشود - و اگر افواج بنابر مقابلہ و مجادلہ درکار باشد چند پلٹن در ازدیاد مراتب اتحاد فرستاده آید - سرکار دولت مدار در جواب آن بقلم محبت رقم آوردند کہ بفضلہ افواج ظفر امواج بسیار موجود و فراہم مہیا باشد خانۂ دوستی و یکجہتی آباد باد +

مامور شدن سردار دیسا سنگھ بنابر بندوبست کوہستان کانگڑہ و رسیدن خلیفہ نورالدین در دار السلطنت لاہور

سردار دیسا سنگھ مجیٹھیہ کہ بنابر بندوبست کوہستان روانہ شدہ بہ کوچ متواتر وارد کانگڑہ و طلبگار نذرانہ از راجہ نورپور و کلو و چنبہ و جسروٹہ و ہری پور گردید - و راجگان در ادای معاملت مقررہ ساعی و سرگرم - عنقریب مبالغ نذرانہ بعرض تحصیل خواہد آورد و خلیفہ نورالدین فوجدار از قصبۂ جالندھر مبلغ سہ لک روپیہ بابت آمدنی رسانید و در زمان سابقہ آمدنی آنجا بقدر مبلغ یک لک و چند ہزار روپیہ جلوۂ اعلان میداشت -

الحال از گرانیٔ غلا این قدر مبالغ کثیر در دامنِ تحصیل افتاده۔ سرکارِ دولت مدار بر رسا کارئ او خوشنود و منفرح شده بعطای خلعت معزز و مفتخر فرمودند۔ و بعد از چند روز روانگیٔ خلیفۂ مسطور بآن طرف در پیش است و سرکارِ عالی را بسببِ رسیدنِ وزیر فتح خان در اٹک ہر دم و ہر حال خیالِ آن طرف میباشد ٭

رسیدنِ وزیر فتح خان در بنسا و ملاقات نمودنِ دیوان دیوی داس و عدمِ التفاتِ وزیر بابتِ تصرفِ قلعۂ اٹک و متوقف شدنِ دیوان بھوانیداس در راول پنڈی و بعد ازان بہ ملاقات پرداختن و رسیدنِ وکلائے حیدرآباد مرتبۂ اول مع قاضی شیر خان

وزیر فتح خان از سرِ اصلاح گوچیده در نواحئ بنسا که در آنجا مجاورِ سنگھان شده بود فرود آمده۔ و لشکرِ سرکارِ دولت مدار از آنجا بفاصلۂ شش کروه قیامِ ظفر ارتسام میدارد و دیوان دیویداس به ملاقاتِ وزیر پرداخت۔ وزیرِ مذکور بر زبان آورد که اگر سرکارِ والا قلعۂ اٹک حواله کرده بدہد بہتر۔ و در صورتِ خلاف شعلۂ جدال و قتال روشن و مشتعل خواهد شد دیوان دیویداس بعضے سخنانِ صوتانه بر زبان آورده واردِ لشکرِ اقبال گردید ٭ دیوان بھوانیداس به استماعِ این خبر در راول پنڈی متوقف شد۔ و دیوان گوڑرمل بخدمتِ وزیرِ مسطور تمام احوال بقلم آورد که دیوان بھوانیداس باتفاقِ نیازمند در راول پنڈی رسیده در بابِ حاضر شدنِ وکیلِ مذبور بهر قسم که ایماء رود موافق آن بعمل آرد۔ وزیرِ مسطور بقلم آورد که بزودی زود باید رسید چنانچه دیوان مذکور باحرازِ ملاقات پرداخت بعد از قیل و قالِ بسیار چیزے انفصال نگردید لهذا دیوانِ مذکور هم نزدِ دیوانِ مسطور رفته اقامت ساخت و افواجِ ظفر امواج را بنا بر مقابله مستعد و تیار گردانیدند۔ و اخوند کرم الله و مہتہ جے چند رائے وکیلانِ حیدرآباد و قاضی شیر خان وکیلِ میر سہراب خان بدریافتِ ملازمتِ سرکارِ دولت مدار پرداختند۔ وکلائے حیدرآباد چہار راس اسپانِ خوش رنگ و بیست و ہفت تھان از ان جمله نه تھان لونگی علمِ زری عمده و سه عدد کمربندِ کلابتونی و باقی تھان ہائے پوربی غریبه و عجیبه و یک شمشیر و کاردِ مرصع رسانیدند۔ مبلغ پانصد روپیه وجهِ ضیافت و چہار صد بجاملانِ تحالیف عنایت گردید۔ و قاضی مسطور دو راس اسپ و یک تفنگ و کتارِ مرصع مع ارمغانِ عمده رسانید و مبلغ دو صد و پنجاه روپیه در وجهِ ضیافت و ہمین قدر در وجهِ آدمانِ همراہی مرحمت گشت۔ بعد از دو سه گھڑی روانه شده در محلِ اقامتِ خود ہا فرود آمدند ٭

رسیدنِ دیوان گنگارام از ہندوستان در لاہور و روانگیٔ دیوان محکم چند از طرفِ اٹک و دیگر مدارج

گنگارام ساکنِ ہندوستان حسب الطلبِ سرکارِ عالی واردِ لاہور شده و بشرفِ ملازمتِ کیمیا خاصیت پرداخته

تمام حقیقت و کیفیتِ هندوستان عرض ساخت - دیوان مسطور را مورد عنایات متوافره فرموده امیدوار بنوازشات فرمودند که عنقریب کدام عهدهٔ شایسته حواله میگردد - و دیوان محکم چند حسب الطلب واردِ لاهور گردید - و به ملاقات فرحت آیات سعادت اندوز گشت دیوانِ مشار الیه را خلعتِ مهربانی عطا فرموده بطرفِ اٹک مع سردارِ دل سنگھ روانه فرمودند و تاکیدِ مزید صادر گشته که به بندوبستِ اموراتِ مرجوعه بخوب وجه باید پرداخت +

حواله ساختنِ شاه شجاع الملک قطعهٔ الماس در سرکارِ والا و ملاقات فیما بینِ سرکار و بادشاه و رفتنِ بادشاه نزدِ حرم سرای

بتاریخ بیست و نهم ماهِ جمادی الاول فقیر عزیز الدین رضا و بهائی گورنجش سنگھ و جماعهٔ دار خوشحال سنگھ نزدِ شاهِ شجاع الملک رفته کیفیتِ دادنِ قطعهٔ الماس بر طبقِ میعاد اظهار ساختند - بادشاه بر زبان آورد که سرکارِ والا تشریف بیارد و قطعهٔ مذکور بگیرد - و سرکارِ عالی از استماعِ این خبر بکمالِ اشتیاق از قلعه برآمده و بر اسپِ صبا رفتار سوار شده و چند سرکردگان همراه گرفته و یک هزار پیاده پلٹن چپ و راست مقرر کنانیده واردِ حویلی گردید - بادشاه حرکتِ زانو بنابرِ تعظیم بجلوهٔ احترام آورد - و تمام سرکردگان دست بسته ایستادند - بادشاه قطعهٔ الماس در ایفای آئینِ وعده حواله ساخت و عهدنامه بابتِ عدمِ مزاحمتِ خود در زمانِ آینده نویسانیده گرفت - سرکارِ دولت مدار از مشاهدهٔ قلعه مذکور بسیار از بسیار منفرج و منشرح شده بیست تحفان از قسمِ دوشاله‌های و کمخواب و گلبدن وغیره رسانیده دادند - بادشاهِ مذکور نیز دوشاله و دستار در آئینِ بهینِ دوستی حواله ساخت + سرکارِ فلک اقتدار بانواعِ انواع تسلی و اطمینانِ خاطرِ شاهِ معز الیه فرموده و چوکی و پهره از دروازه موقوف کنانیده و شاهِ معز الیه را بر پالکی سوار کنانیده داخلِ حویلی حرم سرای باتفاقِ خود فرموده داخلِ قلعه گردیدند - وزنِ الماس بقدرِ چهل و دو ماشه مبصرانِ دانا بر زبان آوردند - که قیمتِ آن احدی را معلوم نیست +

ارشاد شدن به دیوان محکم چند بنابرِ انفصالِ مقدمهٔ وزیر فتح خان و مستعد گشتنِ دیوانِ مسطور در میدانِ جدال و قتال به تدبیرِ صائبهٔ خود باتفاقِ سرکردگانِ عالی شان +

تاکیدنامه بنامِ دیوان محکم چند صادر گردیده که دیره وزیر فتح خان بهر قسم از نواحئ قلعهٔ اٹک برخاست باید کنانید و دیوانِ مشار الیه داخلِ لشکرِ فیروزی اثر گردیده - و جمیع سرکردگان را مجتمع و فراهم ساخته مشاورت بایکدگر بمنصهٔ اعلان آوردند - تمامی سرکردگان گفتند که از مدتِ سه ماه استقامت درین نواحی جلوه افروز میباشد و مصارفِ مبلغ لک‌های بجلوهٔ ظهور رسیده و تا حال طریقهٔ صلح و جنگ بمنصهٔ ظهور نرسیده و غله که در قلعهٔ اٹک موجود و فراهم شده نصف از آن بصرف درآمده اگرچه تهانه داران باقتضای دانائی دست در ذخیره نه انداخته و صرفِ مبالغِ کثیر ساخته موافقِ نرخِ بازار غلات خرید میسازند تا که غلهٔ کثیر در اٹک فراهم نشود و فوجِ جدید در آنجا نرود

تسلئ محافظان بهیچ وجه نخواهد گشت - باتفاق یکدیگر توپخانه و گهڑیال و زنبورک ها و پلٹن را پیشتر روانه ساخته و دسته هاے سواران چپ و راست مامور کنانیده در نواحئ حضرو فرود آمده غله جانب قلعهٔ اٹک فرستاده آید - دیوان مسطور نیاز نامهٔ خود را بطرف وزیر مشار الیه بقلم آورد که در مہم خطهٔ کشمیر حرف یکجہتی و یکتائی بجلوهٔ ظهور آوردن و ممنونی و مرہونی سرکار عالی بابت مہم خطهٔ کشمیر ظاهر کردن و باز بنا بر قلعه بمقابله پرداختن بعید از آئین ریاست و سرداری میباشد پسران وزیر قلعهٔ اٹک را حوالهٔ سرکار عالی نموده اند اگر با وجود تصرف وزیر مسطور فوج سرکار والا جبارت و سبقت کرده مداخلت قلعهٔ مذکور بجلوهٔ ظهور مے آورد شکایت این معنے مناسب وقت بود - الحال که مبلغ لک روپیه ها برین مہم صرف شده تصرف قلعهٔ مذکور سواے جنگ و جدال مشکل و محال - و عالیجاه مسطور در جواب بقلم آورده فرستاد که در باب محاصل خطهٔ کشمیر هیچ تفاوتے نیست آنچه بابت مہم اٹک بصرف رسیده از وزیر مسطور بعرض تحصیل باید آورد - و بانطفاے نایرهٔ نزاع و عناد باید پرداخت دیوان مسطور مع سرکردگان عالی شان بنا بر رسانیدن غله کوچ ها طرف درپیش ساخت +

مقابله و مجادله وزیر فتح خان با سرکردگان عالی شان و شکست فاحش و هزیمت موحش یافتن وزیر در سمت ۱۸۷۰

بتاریخ بیست و هشتم ماه جمادی الثانی هنگام چهار گهڑی روز باقی مانده قاصدان جلد رفتار فرستادهٔ سرکردگان بلند اقتدار رسیدند که هرگاه لشکر این طرف از برهان پور مع سورسات و افواج کوچیده بفاصلهٔ اندک از قرارگاه وزیر مسطور وارد گردید در هنگامیکه لشکر فیروزی اثر این طرف نمودار گشت وزیر مسطور تمام مردمان ملکیه و افغانان پیاده را روبرو جنگ و جدل قایم کرده خود مع فوج جرار بدست چپ ایستاد - و سرکردگان سنگهان بایکدیگر مصلحت و کنگایش نمودند که مقابله و مجادله مایان همراه پیاده ها مناسب و خوب نیست پلٹن ها بر صف کارزار مستعد به محاربه کنانیده خود به جنگ تیر و تفنگ و شمشیر همراه عالیجاه مذکور پردازیم - هرگاه پلٹن میهان سنگهه وغیره مذکور مستعد به مقابله گردیدند زمینداران از مضمار و غانخ بر تافتند و وزیر مسطور در جائے که سردار دل سنگهه و دیوان محکم چند وغیره قیام ظفر ارتسام میداشتند یورش و ریزش زیاده از حد بجلوهٔ ظهور آوردند - و از آتش خانهٔ مشیت الهی صدمهٔ گوله هاے آتش بار از توپ و رہکله و زنبورک بر لشکرش رسید و آسیب چندها متواتر و مترادف عارض احوال افواجش گردید - بسیارے از سواران شربت ممات چشیدند و پاے استقامت در میدان ندیدند و وزیر مسطور از مشاهدهٔ تقدیر ایزدی عنان تاب بعقب گشت و وارد خیام جلالت ارتسام نگردیده قرار بر فرار داد - و لشکر فیروزی اثر سرکار بر ڈیره اش تاخته نقد و جنس و اسپان و شتران و خیمه هاے پشمینه و بناتی وغیره بغارت و تاراج آوردند دیوان دیویداس مع سورسات داخل قلعهٔ اٹک گشت - و افواج ظفر امواج بر لب دریاے اٹک فرو کش شده سرکار دولت مدار کنٹهٔ طلا وغیره لباس حوالهٔ حاملان اخبار فرمودند +

احضار دیوان دیویداس و بهیه رام سنگهه از اٹک

دیوان دیویداس و بھیه رام سنگھ از قلعهٔ اٹک رسیده بتاریخ پنجم ماهِ رجب در خدمتِ سرکار رفته تمام احوالاتِ اٹک بیان طراز گردیدند. سرگردگان سنگھان که درین مهم تردداتِ شایان بظهور آوردند لهذا سرفرازیِ آنها مرکوزِ خاطرِ عاطر و یک صد و بیست و پنج خلعت بنا برِ عطای سرگردگان روانه فرموده قریب شصت زنبورک و اسپان وغیره اشیای عمده به ضبطی رسیده. خوشحال سنگھ و پرتاب سنگھ روانهٔ اٹک شده بودند تمام بند و بستِ آنجا مشاهده ساخته به یلغار در خدمتِ سرکارِ ذوالاقتدار مشرف شده تمام ماهیت و کیفیتِ آنجا بیان طراز گردیدند. لشکرِ ماموره اٹک از حرارتِ آفتاب و قلتِ غلات و کثرتِ اخراجات بهایت تکلیف عایدِ حال گردیده هر چند مرضی سرگردگان بنا برِ معاودت مصمم بالجزم لیکن بدونِ ارشادِ سرکارِ والا جسارت نمودن مشکل و محال ❊

معاودت فرمودن دیوان محکم چند وغیره سرگردگان از قلعهٔ اٹک

دیوان محکم چند و جودھ سنگھ رام گڑھیه و خالصه فتح سنگھ اہلو والیه از قلعهٔ اٹک حسب الطلب کوچیده واردِ لاهور و بدریافتِ ملاقاتِ سرکارِ دولت مدار پرداخته تمام کیفیتِ قلعهٔ اٹک بیان طراز گردیدند. خلعتِ مهربانی و عنایت حوالهٔ هر یک سردار موافقِ حوصلهٔ بشری مرحمت گردیده ❊

تشریف بردنِ سرکارِ دولت مدار در شاله باغ و عزیمتِ امرت سرجی و ملاقات فیما بینِ شاهِ شجاع الملک و رخصت شدنِ وکلای ملتان و منکیره

سرکارِ دولت مدار بنا برِ عزیمتِ اشنانِ سری امرت سرجی در شاله باغ تشریفِ شریف آوردند. شاهِ معزالیه هم در آنجا وارد گشت. سرکارِ والا تواضع و تعظیم فرموده بر جای مناسب نشانیدند و سخنانِ محبت و اتفاق و اتحاد و وفاق بر زبان آورده فرمودند که سرکارِ والا قریب ده پانزده روز در امرت سرجی قیام طراز تمام خواهد داشت. شاهِ معزالیه درینجا متوقف باشد بنا بران سرکارِ عالی دوازدهم شعبان بطرفِ امرت سرجی روانه گردیدند. و قاضی گل محمد وکیلِ نوابِ منکیره واله مع خلعت و دو شاله و کمخواب و نقد و سید محسن شاه وکیلِ نوابِ ملتان مع لاله راجکور وکیلِ سرکارِ عالی بطرفِ ملتان روانه گردیده. و سردار دل سنگھ و غوث دار وغه توپخانه حسب الطلب در امرت سر رفته تمام کیفیتِ قلعهٔ اٹک معروض داشتند. میهان سنگھ جماعه دارِ پلٹن که تردداتِ شایسته و کوششِ بایسته در مهمِ قلعهٔ اٹک بجلوهٔ ظهور آورده بنا بر علیه یک زنجیرِ فیل و اسپ و کڑه طلای به مشارالیه مرحمت گردیده ❊

عطا شدنِ خلعت به دیوان محکم چند و جان بجان آفرین تفویض ساختنِ مهندر پال راجهٔ بسوهلی و تشریف بردنِ سرکار بر ترن تارن روزِ اماوس ماهِ بھادون بیست و هشتم شعبان سمت ۱۸

دیوان محکم چند را کلگی و شمشیر و خلعتِ خاصه از سرکارِ دولت مدار عنایت گردیده عنقریب بطرفِ سرای فلور رخصت میگردد۔ و راجه مهندر پال بسوہلی واله در امرت سر بعارضهٔ تپ مبتلا و گرفتار شده بود در عنفوانِ شباب و ریعانِ جوانی که ابتدای ابهار کامرانی است ازین جهانِ فانی درگذشت۔ و پسرش بعمرِ یک و نیم سالگی موجود میباشد۔ سرکارِ والا متعلقانِ او را تسلی پذیر کنانیده رخصتِ بجانب بسوہلی فرمودند که پسرِ راجهٔ مسطور را در ساعتِ سعید قشقهٔ راجگی داده بر مسندِ ریاست اجلاس باید کنانید۔ و ازین طرف من کل الوجوه تسلی قرار واقعی باید داشت۔ و سرکارِ دولت مدار بر ترن تارن یازده کروه از امرت سر روزِ اماوس بهادون بیست و هشتمِ شعبان المعظم تشریف برده و صدقات و خیرات هزارها از نقد و جنس و اسپان فرموده باز داخل در امرت سر گردیدند ✣

عزیمتِ سرکار از امرت سر بنا بر درشن سری کانگره جی و جوالا جی بنا بر ادای و گذرانیدن منت تسخیر قلعهٔ اٹک و فرار وزیر فتح خان و روانه فرمودن شاه شجاع الملک را بطرفِ لاهور و بندوبستِ ممالک محروسه

روز یکشنبه نورانه دوم سلخ ماهِ رمضان سرکارِ والا متوجه سری کانگره جی گردیدند و یک روز پیش از سواری شاهِ شجاع الملک مع بهیم رام سنگه وغیره مشرف شده بود بعد از عطای مبلغ پنج هزار روپیه رخصت بطرفِ لاهور فرمودند۔ و ارشادِ به جماعه دار پلاٹن وغیره توپخانه صادر شد که تمام توپ های خورد و کلان را ملون و منقش کنانیده مسلح و مکمل گشته عازم از دریای راوی باید شد چنانچه تمام افواج حسب الارشاد روانه آن روی آبِ راوی گردیدند۔ و سرکارِ دولت مدار به قطع منازل و طی مراحل در کانگره جی نزولِ فیض شمول آورده از دیدارِ لطف آثارِ آن مکانِ عنایت نشان معزز و مفتخر گردید۔ و از آنجا در سرای جوالا جی وارد شدند۔ و راجه سنسار چند باد راکِ ملاقاتِ سرکارِ والا پرداخت. بعضی الفاظِ شکایت آمیز سرکارِ عالی بر زبان آوردند و صاحب زاده بلند اقبال که مطابقِ ارشادِ فیض سواد روانهٔ سیال کوٹ شده بود بطرفِ دیوان محکم چند و جودھ سنگه وغیره سرکردگانِ عالی شان تاکیدِ مزید گردید که ملحقِ لشکرِ صاحبزادهٔ بلند اقبال باید شد ✣

ملاقات نمودن نودها مصر در سرای جوالا جی همراهِ سرکارِ والا و نظر بند نمودن او بعد از ان استخلاص موافقِ استرضای عبد الغنی خان وکیلِ صاحبانِ والا شان و مراجعت جانبِ پٹهان کوٹ و سیال کوٹ

در هنگامی که نودها مصر مختار کار رانی پٹیاله بداعیهٔ درشنِ جوالا جی و عزیمتِ ملاقاتِ سرکارِ دولتمدار روانه شده بود منشی عبد الغنی خان از طرفِ کرنیل بهم پا دهر اسی او روانه گردید چنانچه مواصلت فیمابینِ سرکار و مشار الیه در جوالا جی بمنصهٔ اعلان رسید۔ اگرچه اولا بنا بر استدعای والدهٔ راجه صاحب سنگه او را دو سه گھڑی نظر بند فرمودند

لیکن باز برائے استرضای منشئے مشار الیه استخلاص او جلوهٔ نمایش پذیرفته۔ و راجگان کوهستان بدریافتِ ملاقاتِ مسرت آیاتِ سرکارِ دولت مدار مسرور و منشرح شدند۔ و حضورِ سراسر نور بعد از گذرانیدنِ نذر و نیازِ فتحِ کشمیرِ جنت نظیر و شکستِ فاحشِ وزیر فتح خان بطی مسافت پرداخته در بھان کوٹ رونق افروز گردیده و از گذرِ ترموں و دینه نگر عبور فرموده داخلِ سیال کوٹ گردیدند۔ پروانجات بنامِ تھانه داران ملکِ متصرفه قلمی شده که بزودی زود مع افواجِ شایسته شاملِ لشکرِ اقبال باید شد و هر کسے که در شرفیابئے خود متوقف گردید موردِ عتابِ بیکران خواهد شد۔ پلٹن ها وغیره افواج از لاهور مع توپخانه موافقِ قدغنِ بلیغِ سرکارِ عالی اقتدار کوچیده روانهٔ آن روئے آبِ راوی گردیدند۔ و وکیلانِ حیدر آباد وغیره که در لاهور اقامت میداشتند پروانه بنامِ وکلائے عزِ صدور یافت۔ و حسب الامر روانه شدند +

تشریف آوری از سیال کوٹ در وزیر آباد و عابر شدن از دریائے و رونق افروزی در گجرات و عزیمتِ پیشتر و حکم ست شدن حکم سنگھه اٹاری واله و جیون سنگھه تھانه دار راول پنڈی

سرکارِ دولت مدار اقامت در سیال کوٹ مصلحتِ وقت تصور نفرموده واردِ وزیر آباد و بعد از وقفهٔ یک شب از دریائے چیناب عبور فرموده در گجرات رونق افروز شدند۔ و بندوبستِ آنجا نموده از آنجا در نواحئے کوهستان بھمبر و لبِ دریائے جهلم قیامِ نصرت ارتسام فرموده۔ و دیوان محکم چند و سردار دل سنگھه وغیره افواجِ ظفر امواج را بجانبِ راجوری وغیره بنا بر ارادهٔ تسخیرِ کشمیر مامور فرمودند۔ و سردار حکم سنگھه اٹاری واله و جیون سنگھه تھانه دار راول پنڈی جان بجان آفرین تسلیم ساختند و وکیلانِ حیدر آباد و خیرپور بشرفِ ملازمتِ کیمیا خاصیت پرداختند۔ و سرکارِ دولت مدار بر زبان مبارک آوردند که الحال عزیمتِ فیض طویت بنا بر بندوبستِ اطراف و جوانب مصمم بالجزم بعد از مرورِ یک دو ماه رخصت بخوبئے تمام کرده خواهد شد۔ شاهِ شجاع الملک که حسب الحکم از لاهور کوچیده بود با حراز ملاقاتِ بهجت آیات پرداخته موردِ انواع انواع مدارات و الطاف شد۔ و سرکارِ دولت مدار از رہتاس عزیمتِ غسلِ کٹاس مصمم بالجزم نمود +

تشریف بردن سرکار از رہتاس بجانبِ کٹاس و روانگئے افواج طرفِ قلعهٔ اٹک و تشریف آوردن در باد شاہانے و ماموریئے افواج برفاقتِ دیوان محکم در مکھڈ وغیره

سرکارِ دولت مدار از رہتاس بعزیمتِ کٹاس متوجه شدند و از رہتاس انتهاضِ رایاتِ عالیات فرموده واردِ ڈومیلی و از آنجا در کٹاس رسیده روزِ اماوس گھر بیت و هفتم ذی القعد غسلِ تالاب مسطور فرموده نقد و جنس

به مستحقان وغریبان حواله فرمودند۔ و گورمکهه سنگهه و سردها سنگهه و دیوان سنگهه دوابیه و سربلندخان برت پیچ مع فوجِ شایسته بنا بر حفاظتِ قلعهٔ اٹک مامور شدند۔ وجهتِ بندوبستِ اطراف واکناف سرکارِ عالی از کٹاس کوچیده در پنڈ دادرخان توقف اختیار ساخته بعد از انقضاے چند یوم موافقِ صلاحِ مشیران از آنجا انتهاض فرموده در دهمن رونق بخش شدند۔ و از آنجا نهضت فرموده در بادشاہانی بابیت کرده از راول پنڈی قیامِ نصرت ارتسام بجلوهٔ استحکام آوردند۔ و دیوان محکم چند باتفاقِ سردار جودهه سنگهه رام گهڑیه وغیره سرکردگان به جمعیتِ شایسته جانبِ مکهڈ مامور گردید۔ و تاکیدِ اکید جلوهٔ ظهور پذیرفت که زمینداران سنجرفه آن سواد را در حلقهٔ متابعت وانقیاد آورده به نسق ونظامِ آن ملک باید پرداخت چنانچه دیوان مذکور باتفاقِ سرکردگانِ صدر و سردار دل سنگهه و بهار سنگهه مان متصل مکهڈ وارد گردید۔ و فقیرانِ جوگی که در آنجا قدمِ استقلال مستقل میدارند چیزے نذرانه بر آنها مقرر شد +

تشریف آوردنِ سرکار در راول پنڈی و از آنجا اراده سده سراے ناحیهٔ کالا باغ

سرکارِ عالی از بادشاہانی کوچیده در راول پنڈی رسیدند۔ پسرانِ جیون سنگهه متوفی بشرفِ ملازمت پرداختند۔ و تاکیدِ اکید بآنها گردید که سته صد سوارِ خوش اسپه مشاهده باید کنانید و ملکِ قدیمی را در تصرف داشته برفاهِ حال و مال باید گذرانید۔ درصورتِ دیگر جاگیر بقدرِ مبلغ پنجاه هزار روپیه گرفته از ملکِ قدیمی دست بردار باید گشت۔ آنها معروض داشتند که نیازمندان از متوسلانِ سرکارِ دولت مدار ایم در بابِ نگاهداشتنِ سپاه بهر قسم که ارشاد خواهد شد همان طور به عمل خواهیم آورد چنانچه مبلغ چهل هزار روپیه بطریقِ نذرانه بر آنها مشخص گردیده بجائے ملکِ قدیمی بنامِ آنها مقرر شده زمیندارانِ کوهستان کنده گهڑ مع اسپان بدریافتِ ملازمت معزز شدند۔ خالصه فتح سنگهه اهلو والیه را تاکیدِ مزید گردید که مع صاحب زادهٔ بلند اقبال در قلعهٔ اٹک باید رفت و سرکارِ دولت مدار وارد سده سراے گردید۔ و از آنجا کالا باغ به فاصلهٔ قریب مے باشد دیوان محکم چند وغیره سرکردگان بر عزیمتِ سرکارِ والا اطلاع یافته نیاز نامجاتِ خود را در سرکارِ دولت مدار بقلم آوردند که تحصیلِ نذرانه بر زمیندارانِ مکهڈ وغیره در پیش و نشاندن تهانه در قلاعِ قرب وجوار روبکار پس صلاح لازم الافتراح آنست که دایرهٔ دولت واقبال چندروز در آنجا قیامِ ظفر التیام بمنصهٔ استحکام آرد که بندوبستِ اطراف بخوب ترین آئین بعرصهٔ ظهور خواهد رسید۔ بناءً علیه دایرهٔ دولت چند روز در سراے مسطور متوقف گردید +

رسیدنِ وزیر فتح خان در پشاور و داخل شدنِ تهانهٔ سرکارِ والا در مکهڈ وغیره قلاع

وزیر فتح خان به مجردِ اطلاعِ رسیدنِ اخبارِ عزیمتِ سرکارِ دولت مدار در پشاور وارد گشت۔ داولے خان که اولا نذرانه بقدرِ مبلغ پنجاه هزار روپیه بر خود قبول ساخته بود اداے نذرانه محال و متعذر دانسته و از قلعهٔ مکهڈ دست بردار

گشته قرار برقرار داد و تهانه جدید داخل قلعهٔ مذکور شد۔ و سرکارِ دولت مدار بطرفِ دیوان مسطور تقلم آوردند که بندوبستِ قلعهٔ اٹک بخوب ترین وجه نمایش پذیرفت و تهانه جدید در قلعه مکھڈ داخل گردید۔ پس صلاح دولت آنست که دیوانِ مشارالیه در راول پنڈی مستقل باشد۔ و سردار دل سنگھ در نواحے قلعه مکھڈ قیام ظفر التیام بمنصهٔ استحکام آرد و پلاٹن مع افواجِ ظفر امواج بر دریاے اٹک نزولِ اجلال دارند چنانچه سرکردگان موافق ارشادِ لازم الانقیاد در آن نواحی استقامت بکمال حصانت ورزانت ساختند۔ و عزیمتِ سرکار بطرفِ لاهور مصمم بالجزم گشت +

تشریف آوردن سرکارِ ذوالاقتدار در دارالسلطنتِ لاهور و رخصتِ وکیلانِ حیدرآباد

سرکارِ دولت مدار فقیر عزیزالدین رضا انصاری را بنا بر تقسیم مواجبِ سپاه مامور کرده و دیوان محکم چند را کمان افسر افواجِ ظفر امواج فرموده مع لشکرِ ظفر اثر واردِ لاهور گردیدند۔ و تاکیدِ اکید صادر گشت که احدے از سواران و پیاده سواے ارشادِ واجب الانقیاد مداخلت در شهر نسازند۔ و وکیلانِ حیدرآباد که مستدعے رخصتِ خود بودند بختم شهرِ محرم الحرام سرکارِ دولت مدار فرش عالی گستر اینده و ملبس بلباسِ سبز گردیده۔ و زیوراتِ مرصع از قسمِ سرپیچ و بازوبند پوشیده وکیلانِ حیدرآباد وغیره را یاد فرمودند۔ و دوشاله هاے عمده و تهان هاے کمخواب و گلبدن وغیره تحایفِ نفیسه حوالهٔ وکیلان فرمودند۔ و مبلغ یک یک هزار روپیه نقد و کڑه هاے طلا و خلعتِ دوشاله و کمخواب وغیره در وجهِ رخصتانه حواله گردیده بعد از چند روز از اینجا روانه خواهند شد +

تشریف بردنِ سرکار از لاهور بطرفِ امرت سر جی بنا بر اشنانِ ماگھی و رسیدنِ وکیلِ سرکار از ملتان و هم وکیلِ فتح خان در لاهور +

سرکارِ دولت مدار از لاهور بنا بر اشنانِ امرت سر جی روزِ سنکرانت ماگھ روانه گردیدند۔ و شانزدهم ماه محرم الحرام یکپاس روز باقی مانده در اثناے راه گذر اینده هفتدهم تشریف فرماے امرت سر جی شدند۔ دوشاله هاے نفیس و تهان هاے کمخواب وغیره راس اسپان و زنجیر فیلان خیرات و صدقات فرمودند۔ و لاله راجکور وکیل مع تحایفِ نفیسه از ملتان بشرفِ ملازمت پرداخته تمام کیفیت آنجا عرض و بیان کرد۔ و دیوان دامودر مل وکیلِ وزیر فتح خان بشرفِ ملازمت پرداخت و بر زبان آورد که فیمابینِ وزیر و سرکارِ دولت مدار شیرازهٔ یکجهتی و وداد متحقق و مرتبط و نظر بر روابطِ قدیم قلعهٔ اٹک حواله شود و تصرف در ملتان عنقریب کنانیده مے شود۔ سرکارِ دولت مدار بر زبانِ مبارک آوردند که بعد از افتتاحِ ملتان تدبیر دادنِ قلعهٔ اٹک بمنصهٔ ظهور خواهد رسید۔ و راجه هری پور که گرفتار پنجهٔ مزاحمت گردیده بود او را خلعتِ مهربانی مرحمت فرموده رخصت دادند۔ و با تاکیدِ اکید صادر گردیده که قلعهٔ گلیه را حوالهٔ افواجِ ظفر امواج باید ساخت و در باقی ملک متصرفهٔ خود قدم نهاد باید شد +

تشریف آوردنِ سرکار در دارالسلطنتِ لاهور از امرت سر و تصرف گردیدن در قلعه هاے

ہری پوریہ و جان بجان آفرین سپردنِ پسرِ راجہ بھاگ سنگھ +

سرکارِ دولت مدار چند روز در امرتسر تشریف داشتہ و سرانجام امورات مرجوعہ قرار واقعی فرمودہ داخلِ لاہور گردیدند۔ و لالہ نراین داس کہ مع افواجِ ظفر امواج بنابر بندوبستِ ملکِ ہری پور روانہ شدہ بود تصرف در قلعہ ہائے قرب و جوار بجلوۂ آشکار آوردہ عرائضِ خود را مشعرِ حقیقتِ استخلاصِ قلاع بقلمِ نیاز رقم آوردہ سرکارِ والا از استماعِ این خبر شلقِ توپخانہ کنانیدند۔ و پسرِ راجہ بھاگ سنگھ جبیند والہ کہ ازین جہانِ فانی درگذشت سرکارِ دولت مدار سوکھا سنگھ نامی را بنابر ادائے تعزیت روانہ ساختہ۔ و پروانۂ سرکارِ عالی بطرفِ افواجِ ظفر امواج مامورۂ اٹک تعلیٰ گردید کہ اگر بندوبستِ قلعۂ اٹک قرار واقعی شدہ باشد بجناحِ استعجال باید بر داخت +

رسیدنِ فقیر عزیز الدین و دیوان بھوانیداس از اٹک و کوچ کردنِ افواج از اٹک بعد از روانگئ وزیر فتح خان از پشاور بطرفِ ڈیرہ جات و دیگر مدارج + +

فقیر عزیز الدین رضا انصاری و دیوان بھوانیداس از اٹک کوچیدہ واردِ لاہور گردیدہ تمام احوالِ آنجا در خدمتِ سرکارِ عالی واضح و لائح ساختند و زیر فتح خان کہ در پشاور رختِ استقامت آوردہ و ازین طرف افواجِ کثیر بنابرِ مقابلہ و مجادلہ مرواز گشت وزیرِ مسطور کہ در اول مرتبہ شکست و ہزیمتِ فاحشہ از افواجِ سنگھان عالی شان ملاحظہ و مشاہدہ نمودہ لہذا عابر شدن از دریائے اٹک مناسب وقت ندانستہ و تصرف در قلعۂ اٹک سوائے افتتاحِ قلعۂ ملتان محال و متعذر تصور کردہ روانۂ کالا باغ و از آنجا عزیمتِ ڈیرہ جات مطمحِ نظر سیدار و سرکارِ عالی از استماعِ این خبر فی الحال تاکید نامجات بنامِ صاحبزادہ بلند اقبال و سردارانِ عالی شان مامورۂ اٹک بقلم آوردہ کہ بجناحِ استعجال واردِ لاہور مع افواجِ ظفر امواج باید شد چنانچہ صاحبزادہ بلند اقبال و دیوان محکم چند و سردار دل سنگھ و خالصہ فتح سنگھ اہلو والیہ و جماعہ دارانِ پلاٹن و توپخانہ و بھصیہ رام سنگھ وغیرہ بشرفِ ملازمت پرداختند۔ و خلعتِ آفتاب طلعت حوالۂ ہر یک سرکردہ در طریقِ مدارات و مراعات مرحمت گشت و تیارئ دیوانِ مسطور جانبِ قلعۂ فلور در پیش شدہ +

دست بر دگر دیدن بر ڈیرہ شاہِ شجاع الملک ہنگامِ دستگیر گردیدنِ راجہ سلطان خان بھنبریہ بنابر قرب و جوار ڈیرہ +.

ہنگامے کہ راجہ سلطان خان بھنبریہ محبوس گردید و دست برد بر ڈیرۂ راجۂ مسطور بجلوۂ نمایش رسید بسبب قربِ جوار ڈیرۂ راجۂ مسطور تاخت و تاراج بر ڈیرہ شاہِ شجاع الملک جلوۂ ظہور پذیرفت۔ اسبابِ نفیسہ و اثوابِ عزیزہ بہ تلفی و خرابی در آمدند و شاہِ موصوف ہنگامِ رسیدنِ لاہور بنہایت متشتت الخاطر و متوزع الباطن گردید ہر چند سرکارِ عالی اطمینان و تسلئ خاطرش فرمودند و لیکن دلِ محزونش منفرح نشد +

رفتنِ وزیر فتح خان در دیرهٔ اسمعیل خان و عابر شدن از دایرهٔ دین پناه باراده تسخیر ملتان و رسیدنِ غلام محمد خان وکیلِ ملتان در سرکارِ دولت مدار از استماع خبرِ آمدن وزیرِ مسطور

هرگاه وزیرِ مسطور از پشاور کوچیده وارد دیره اسمعیل خان گردید نواب سربلند خان چند دوشالہ ہا و چند راس اسپان و شتران بخدمتِ وزیر رسانید۔ و عبد الجبار خان ناظمِ دیره غازی خان سی کشتی بران گذر فراہم ساختہ و ارادهٔ عبورِ وزیر از دریای سنده در پیش و نواب سرافراز خان ناظمِ ملتان از استماعِ خبرِ کلفت اثر عزیمتِ وزیرِ مسطور دست و پای تدبیر گسیختہ غلام محمد وکیلِ خود را در سرکارِ والا فرستاد۔ وکیلِ مذکور بتاریخ ہفتم ربیع الثانی بشرفِ ملازمت مشرف گشت چند دوپٹہ ہای کلابتونی و تھان ہای چھیٹ بسمہ و ساده و گلبدن ہا گذرانید۔ ارشاد صادر گشت کہ ہمراهِ فقیر عزیز الدین رضا و ہمت سنگھ و دیوان بھوانی داس گفتگو باید ساخت۔ وکیلِ مسطور بر زبان آورد کہ نوابِ ملتان از اتحاد و ودادِ سرکارِ عالی بنہایت ممنون و مرہون است و الحال وزیر فتح خان بر داعیہ ملتان متوجہ شده و تمام ملکِ بی چراغ گردیده و نوابِ مذکور تا وسعِ امکان قلعہ را حوالہ نخواہد کرد مراسلہ بنامِ ناظمِ ملتان شرف صدور پذیرفتہ کہ توپخانہ و افواج در نواحی سرای چھنبہ فراہم گشتہ و لشکرِ دیگر ہم بآن طرف مامور و روانہ می گردد اگر وزیر مسطور عبور از دریای ترمون بجلوهٔ نمایش آورد لشکرِ سرکارِ والا حسب الطلب در بابِ رفاقت و استمداد شامل خواہد گردید چنانچہ سردارانِ عالی شان مع صاحبزاده بلند اقبال خالصہ کھڑک سنگھ ریلاٹن و توپخانہ بآن طرف روانہ شده +

تشریف بردنِ سرکار روزِ بیساکھی در امرتسر جی سمت ۱۸۷۱ و بندوبستِ امورات مالی و ملکی و احضارِ سردار فتح سنگھ اہلووالیہ و دیوان محکم چند + + +

سرکارِ دولت مدار بنا بر اشنانِ روزِ بیساکھی بطرفِ سری امرتسر جی متوجہ شدند و در روزِ مسطور خیرات و صدقات بہ مستحقان و محتاجان حوالہ فرمودند۔ سردار فتح سنگھ اہلووالیہ و دیوان محکم چند بشرفِ ملازمت پرداختند۔ دیوان مذکور بر زبان آورد کہ دیره غازی خان و دیره اسمعیل خان در قبضهٔ اہلِ ولایت میباشد اگر لشکرِ فیروزی اثر در آن ضلع قیام پذیر گردد در طرفة العین تمام ممالکِ آن روی آب بحوزهٔ تصرف خواہد در آمد و زمینداران چھچھ ہزاره و ہم مسالک و معابرِ کشمیر بمعرفتِ دیوانِ مسطور بشرفِ ملازمت پرداختند و انواع انواع نیازمندی نمود بہنگامِ عزیمتِ کشمیر بر زبان آوردند۔ سرکارِ عالی ہر یک را جوڑی کڑهٔ طلا و خلاعِ فاخره عطا و مرحمت فرمودند۔ و لالہ دامودر مل وکیل وزیر فتح خان بدریافتِ ملاقاتِ سرکار پرداخت۔ و بر زبان آورد کہ وزیرِ مسطور بر استحکامِ عہد و پیمان راسخ دم و ثابت قدم میباشد افواجِ ظفر امواج کہ جانبِ ملتان

مامور می‌شود لهذا توهمات چندے در خاطرِ وزیرِ مذکور خواهد گشت +

عزیمتِ سرکار از امرتسرجی بطرفِ ادینه نگر و پٹھان کوٹ وغیره

بتاریخِ بیست و ششم ماهِ ربیع الثانی روزِ دوشنبه علی الصباح سرکارِ دولت مدار از دیدارِ فیض آثار سری امرتسر جی معزز و مفتخر شده و مبلغ یکصد و بیست و پنج روپیه وجهِ نذرِ آن مکانِ عالی گذرانیده بسمتِ وٹاله انتهاضِ رایاتِ عالیات بمنصهٔ شهود آوردند و بتاریخ سوم ماهِ جمادی الاول داخلِ ادینه نگر و در باغِ فرحت ایاغ که آبِ خوش و هوائے دلکش و انبوهۓ درختان و ازهار و تراکمِ اشجار و شگفتگیٔ انوار و اجرائے انهار آن قدر جلوه نماست که بموسمِ گرما چشم از شعاعِ آفتاب محفوظ و شاه نهر زیرِ باغ مسطور روان و جاری است خیمه بر پا فرمودند - و در باغ هائے دیگر افواج و پلاٹن فروکش گردیدند و از رونق بخش شدنِ سرکارِ عالی در ادینه نگر صولت و دهشت در کوهستان بجلوهٔ اعلان رسید - وکیلانِ راجگانِ کوهستان حاضر شدند وکیلِ راجه جسروٹیه را ارشادِ عالی گردید که چند ماه است که مسمی عجب سنگهه راجه آنجا ازین جهانِ فانی درگذشت و راجه لعل دیو پسرش برسندِ راجگی جلوس ساخته مبلغِ یک لک روپیه واصل نگردیده چنانچه نذرانه بر راجهٔ مذکور مقرر شده و تدبیرِ ارتخاصِ افواجِ ظفر امواج بنابر تسخیرِ خطهٔ کشمیر روبکار است چنانچه موجوداتِ لشکر معاینه فرمودند +

مامور شدنِ سرکردگان بآنروئے آبِ راوی و عزیمتِ کشمیر و انتهاضِ سرکار بطرفِ سجان پور وغیره کوهستان و به ملاقات پرداختنِ راجگانِ کوهستان +

خالصه گربها سنگهه و عطر سنگهه فیض الله پوریه و کرم سنگهه چاہل از ادینه نگر روانهٔ آنروئے آبِ راوی شدند - و احمد خان سیال در ادینه نگر بشرفِ ملازمت پرداخت - و صاحبزادهٔ بلند اقبال و بهیمه رام سنگهه مع پلٹن عزیمتِ ملتان را موقوف ساخته واردِ ادینه نگر گردید ارشادِ عالی صادر شده که مع توپخانه مظهر علی بجانبِ وزیرآباد کوچ باید ساخت بنابران نامبرده رهگرائے آن طرف گردید -

و سرکارِ دولت مدار بتاریخِ ششم ماهِ جمادی الاول از ادینه نگر سوار گشته هشتم ماهِ مذکور در سجان پور تشریف فرما شدند و وکیلانِ راجگان مرخص شدند که موکلانِ خود را بحضورِ انور بهره یاب باید گردانید - و خالصه دلیسا سنگهه مجیٹهیه بنابر تشخیصِ نذرانه مامور گشت و مبلغِ چهل هزار روپیه نذرانه بر راجهٔ نور پور و پنجاه هزار روپیه نذرانه بر راجهٔ جسروٹه مشخص گردید - و دلیسا سنگهه و وزیر مٹهو و بیر سنگهه نور پوریه بشرفِ ملازمت پرداخت و مبلغ یک لک روپیه نذرانه مقرر گشت و بتاریخِ پانزدهم ماهِ جمادی الثانی سوارانِ جلد رفتار نزدِ صاحبزادهٔ بلند اقبال وغیره مامور شدند که عبور از دریائے ترموں باید ساخت و خود سرکارِ دولت مدار از سجان پور داعیهٔ نهضتِ رایاتِ عالیات در پیش نموده و تمام افواج هم ارادهٔ عابر شدن بجلوهٔ ظهور آورده +

عبور فرمودنِ سرکار از گذر ترمون و شکارِ شیر فرمودن +

سرکارِ عالی از سجان پور کوچیده روزِ اول در کتھوہہ دامنۂ کوہ آنروے آبِ راوی رونق افروز شدند و از آنجا در سیال کوٹ قیامِ ظفر ارتسام بعرصۂ اعلان آوردہ در وزیر آباد خیمِ سرادقاتِ اقبال فرمودند۔ و سردار فتح سنگھ اہلو والیہ بشرفِ ملازمت پرداخت و ایماے سرکار بہ سنگھ مذکور گردیدہ کہ از دریاے چناب عبور ساختہ در دولتانگر فرو کش بایدگشت بنابران مشار الیہ روانہ آنروے آب گردیدہ متمقام وزیر آباد خبر رسید کہ دو شیرانِ قوی ہیکل درمیان بادیۂ دشوار گذار قیام داشتہ تصدیع و تکلیف بہ مسافرین و متردّدین میرسانند۔ بتاریخِ بیست و چہارم ماہِ جمادی الاول سرکارِ عالی بنابرِ شکارِ شیر متوجہ شدند اول مرتبہ ھری سنگھ نامی ڈوگرہ چون شیر دست برشیرِ ژیان افتادہ شمشیرِ کاری بر روے شیر زد و من بعد جگت سنگھ اٹاری والہ برشیر حملہ آورد و شیر مذکور پنجۂ خود را بر اسپ سواری او چنان نمایان ساخت کہ فوراً اسپ مذکور را جان از پنجۂ تن بر آوردہ در پنجۂ تقدیر تفویض نمود۔ سوارانِ دیگر جسارتِ دلیرانہ نمودہ ہر دو بیشۂ وغا را کار تمام ساختند۔ سرکارِ عالی از شکارِ شیر فرحت پذیرفتہ شیر را بر فیل سوار کردہ در وزیر آباد رسیدند۔ ھری سنگھ مذکور بہ عطاے خلعت و کڑۂ طلا و یک قریہ سیر حاصل سرفراز گشت و جگت سنگھ را یکراس اسپ صبا رفتار مع مبلغِ دو ہزار روپیہ نقد معزز فرمودند و جودھ سنگھ کلسیہ در وزیر آباد بشرفِ ملازمت پرداخت +

رخصت شدنِ دیوان سنگھ رام گھڑیہ بنابرِ محافظتِ لاہور و عطا شدنِ خلعت بہ جہان داد خان و غلام محمد خان و ترخیص وکیل وزیر فتح خان و عابر شدنِ سرکار از دریاے چناب

دیوان سنگھ رام گھڑیہ متمقام وزیر آباد بنابرِ حفاظت و حراستِ لاہور ماموروتعین گشت۔ خلعتِ فاخرہ مع دوشالہ عمدہ و تھانِ کمخواب و جیغہ و کلگی و فیلِ کوہ تمثل مع ہودہ گنگا جمنی و جاگیرِ سیر حاصل در وجہ سردار جہان داد خان و غلام محمد خان عطا گردید و عزیمتِ وزیر فتح خان کہ بے نیلِ مقصود از ملتان بطرفِ کابل بجلوۂ ظہور رسید سرکارِ دولت مدار این معنے را از افزونیِٔ اقبالِ عدو مال تصور ساختہ و بتاریخِ پنجم ماہِ جمادی الثانی دوشالہ عمدہ و دوپٹہ بنارسی و دستار و تھانِ گلبدن و مبلغِ یک ہزار نقد در وجہ رخصتِ وکیلِ مسطور حوالہ فرمودند۔ و نوشتجات بنامِ تھانہ داران قلعۂ اٹک مرقوم شدہ کہ وکیلِ مسطور را بسلامت از گذر اٹک در پشاور رسانیدہ باید داد۔ و بتاریخِ ششم سرکار والا از قصبۂ وزیر آباد نہضت فرمودہ در گجرات قیامِ ظفر ارتسام آوردند۔ صاحب زادۂ بلند اقبال و بھعیہ رام سنگھ مع افواجِ موجودہ انتصابِ خیامِ فیروزی فرمودہ تقسیمِ سرب و باروت بافواج درپیش گردید و ہر کسے را از بہادرانِ عرصۂ وغا تاکید گردید کہ بہ ہنگامِ مداخلتِ کشمیر انعامِ لایق بخشیدہ خواہد شد۔ در تقدیمِ خدمات بجان باید کوشید۔ و بتاریخِ دہم دیا سنگھ و حکم سنگھ چمنی و ہیرا سنگھ و دھوکل سنگھ و شیخ بساون و منظہر علی داروغہ توپخانہ روانۂ بھنبر شدند۔ و عزیمتِ سرکار

دولت مدار بالطرف کوہستان از گجرات روبکار گردید +

مامور شدنِ دیوان محکم چند بنا بر حفاظت و بند و بستِ لاہور و قیامِ صاحبزادہ خالصہ کھڑک سنگھ در گجرات بنا بر کسلِ طبع و عزم از گجرات بہ طرفِ بھمبر و پیشتر و ملاقات نمودن راجہ اگرخان راجوری والہ +

دیوان محکم چند بنا بر حفاظت و حراستِ لاہور مامور گردید و صاحب زادہ خالصہ کھڑک سنگھ برائے کسلِ طبیعت در گجرات اقامت ساخت۔ و خود سرکارِ دولت مدار از گجرات سوار شدہ در بھمبر رونق بخش شدند و تاریخ چہاردہم شہر جمادی الثانی بہنگامِ سہ پہری از بھمبر سوار شدہ و مسافتِ کوہ بلند باسم آدھی ڈھک کہ شش کروہ ارتفاع آن مے باشد طے فرمودہ متصلِ سرائے شاہ آباد مخیمِ سرادقاتِ اقبال گشت و بیلداران خار اشکاف را تاکید اکید گردید کہ مسالکِ ذہاب و ایاب ہموار باید ساخت۔ و از آنجا بفاصلۂ دہ کروہ در نوشہرہ رونق بخش شدہ بعد از وقفہ یک شب قریبِ سرائے ماریان ہفت کروہ از نوشہرہ مضربِ خیامِ فیروزی فرمودہ سخنانِ صولتیانہ براجہ اگرخان راجوری والہ تلمی شدند و راجۂ مسطور کرہاً و طوعاً بتاریخ ہژدہم ماہِ صدر بادراکِ ملازمت بہرہ دریافت۔ و یکراس اسپ و مبلغ یک صد روپیہ نقد بہ طریقِ نذر گذرانید و تقدیم خدماتِ خود در سال گذشتہ برفاقتِ دیوان محکم چند بر زبان آوردہ حالی ساخت کہ انصرامِ مہم کشمیر ذمہ این نیازمند است سرکارِ دولت مدار جوڑی کڑہ طلا و جیغہ و کلغی و یکراس اسپ باسازِ طلا و تھانِ کمخواب مراعات فرمودند۔ راجہ مذکور بر زبان آورد کہ بنا بر تسلی و اطمینانِ خاطرِ مردمانِ ساکنانِ راجوری رخصتِ نیازمند بعرصۂ شہود نمایان شود سرکارِ دولت مدار مشار الیہ را فی الفور رخصت فرمودہ بتاریخ نوزدہم ماہِ مذکور متوجہ راجوری شدند۔ و از ورودِ دایرۂ دولت و اقبال نہلکہ تمام در جبالِ کشمیر بمنصۂ ظہور رسیدہ۔ و راجۂ راجوری کہ ربقۂ اطاعت و انقیاد در رقبۂ جانِ نیاز نشان انداختہ لہٰذا دکاکینِ راجوری بدستورِ سابق مفتوح و کشادہ ماندند۔ و فقیر عزیز الدین رضا نزدِ راجۂ مسطور رفتہ کیفیتِ طرق و شوارعِ کشمیر استفسار ساخت و بعد ازان سردار مت سنگھ و بھائی ہمت سنگھ نزدش رفتہ از مہربانی و الطافِ سرکارِ والا مدار مطلع گردانیدند۔ روزِ جمعہ بیستم شہر صدر سرکردگانِ عالی شان با فوجِ شایستہ جانبِ تھنہ ہفت کروہ از راجوری رخصت شدند۔ و از آنجا بہرام گلہ مسافتِ پنج کروہ واقع و طرق و شوارع عسر العبور و گھری یخنہ در اثنا [illegible] علاوہ بران نہرِ آبِ عمیق تیزِ رو روان و جسر کہ بران مرتب میباشد ناظمِ کشمیر مسمار شکست کنانیدہ لہٰذا دیوان بھوانی داس برائے دریافتِ روئیداد کماحقہ مامور شد۔ و بوقتِ دوپہر پلاٹن ہائے بآن طرف مامور شدند +

روانگئے سرکار از راجوری بہ طرفِ تھنہ و ماموری افواجِ ظفر امواج و افتتاحِ

گهری بهرم گله بتاریخ هفتم ماهِ ساون سمت ۱۸۷۱ و روانه شدن بطرفِ منڈی و مقابله و مقاتله وزیر روح الله ناظمِ خطهٔ کشمیر

سرکارِ عالی از راجوری در تهنه رونق بخش شدند سردار دل سنگه و دیوان رام دیال و جوہد سنگه کلیه و سردار فتح سنگه اہلو والیه وغیره سرکردگان را با ہشت ہزار سوار و پیاده جانبِ پیر پنجال مامور فرمودند۔ و بن بعد زنبورک خانه و دیسا سنگه مجیٹهیه و دیا سنگه و جوہد سنگه موکل و حکم سنگه چمنی و دیوان بهوانیداس عزِ ترخیص یافته۔ ہرگاه سرکردہاے از بلندی و ارتفاعِ کوهِ رتن پنجال بتمام استقلال درگذشتند و از فراز به نشیب فایز شدند عبورِ اسپان نظر بر ضیق و تنگی مسالک متعذر و محال انگاشته اکثرے واپس فرستادند و معدودے همراه بردند۔ و در زیرِ دره بهرم گله فرودکش گردیدند۔ و در آنجا گهری متین و حصین واقع که باین روے و آن روے آن نهر واقع و مابینِ آن مسافتِ یک کروه کثرے کم زیاده میباشد لهذا سرکردگان تدبیرِ مورچال آرای درپیش کردند و بر یکے مورچال دو ضربِ توپ و بر دومی زنبورک خانه منتصب ساخته محصوران از جاری شدنِ نهر آب که مانندِ تیر از کمان روان است قدرے استقامت و سکونت داشته مطابقِ اشارهٔ وزیرِ روح الله بجوابِ سوال لطایف الحیل پرداختند۔ فقیر عزیز الدین رضا و بجیه رام سنگه مامور فرمودند که راجه پونچه واله را بهر نوع حاضر باید ساخت۔ فقیر مذکور بشرفِ ملازمت پرداخته التماس ساخت که محصوران بلطایفِ سخنانِ فریب نشان میسازند و بدونِ یورشِ افواج تسخیرِ گهڑی مشکل و محال و سرکارِ ذوالاقتدار چند ضربِ توپ اژدرهان بآن طرف مامور فرمودند۔ و وزیر روح الله خان تدبیرِ قساوت تصویر براین معنے نمود که پسرِ وزیرِ مسطور نزدِ عالیجاه عظیم خان میباشد اگر وزیرِ مسطور بشرفِ ملازمت پردازد خانِ مذکور پسرِ وزیرِ مسطور را بسزاے لایق رساند لهذا احضارِ ملالت آثارش مشکل و محال است بتاریخ بیست و ششم ماهِ مذکور سرکردگانِ عالی شان یورشِ بهادرانه و ریزشِ مبارزانه بر گهری بهرم گله بجلوهٔ ظهور آوردند لیکن از سببِ روانیِ آبِ زیرِ گهری مذکور رسیده تاب و توانِ تسخیرش ندیدند لهذا راجه اگر خان مع دو پلٹن راهِ راست را گذاشته بدستِ چپ بر کوهِ عسر العبور رفته و بطیِ مسالکِ صعب پرداخته و از نالهٔ آب عابر شده مثلِ باد و برق بر مورچالِ محصوران افتاد و اکثرے بآتشِ فنا سوختند و بسیارے زخمِ کاری خوردند۔ و از طرفِ دوم جسرِ فیلان بر نهر آب درست کنانیده و از پشتِ فیلان درگذشته و جسارتِ بهادرانه ساخته و بر دیوارِ گهری چسپیده اندرون رفتند و تمامی محصوران مقتول و مذبوح گشتند و باقی ماندگان که در قرب و جوار کوہستان رختِ اقامت میداشتند هزیمت را غنیمت دانستند۔ سرکارِ عالی از استماعِ این خبر شلقِ توپخانه کنانیدند و از بهرم گله پیر پنجال شش کروه فاصله میدارد و در آنجا افواجِ ناظمِ کشمیر ورودِ ملالت آمود داشته مستعدِ بر اشتعالِ

نوایرجدال وقتال مہیا شد - بتاریخ بیست وہفتم ماہ جمادی الثانی تصرف در گھڑی بہرم گلہ گردید + سرکارِ دولت مدار ارشاد بہ سرکردگانِ عالی شان فرمودند کہ تدابیرِ صایبہ بکار بردہ بہ تسخیرِ کوہِ پیر پنجال باید پرداخت - وبتاریخ بیست وہشتم ماہ جمادی الثانی خالصہ مت سنگھ و شام سنگھ و راجہ اگر خان راجوری والہ و دیوان بھوانی داس و فقیر صاحب و دھنا سنگھ ملوئی حسب الطلب سرکار مع نامدار خان ٹھکر حاضر شدند و تا دوپہر محفلِ کنگاش و مصلحت رونقِ نمایش پذیرفت و غرہ رجب المرجب راجۂ مذکور وغیرہ بہ خلاعِ فاخرہ مخلع شدند - و خالصہ مت سنگھ مع دیوان بھوانی داس مامور شد کہ بر بلندے کوہِ رتن پنجال استقامت ساختہ افواجِ ظفر امواج را بہ طرفِ پونچھ روانہ باید ساخت بارشِ بارانِ شدید و ژالہ باری بے دید و شنید کہ بر کوہِ پیر پنجال جلوہ اعلان نمودہ لہٰذا تمام کوہِ مذکور کالعاجِ ابیض مشاہدہ مے نمود - عزیمتِ پونچھ در پیش گشتہ و دو سہ روز برائے جواب و سوالِ وزیر روح اللہ خان معرفتِ دریای شاہ توقف در تھصنہ شدہ بتاریخ پنجم ماہ رجب از تھصنہ انتہاضِ رایاتِ عالیات ساختہ روزِ اول در سرائے کوٹلی مخیمِ سرادقاتِ اقبال فرمودند - و سنگ تراشانِ خارا شگاف و بیل دارانِ کامل الفن بنابر تصفیۂ مسالک و طرق مامور گردانیدہ روانہ پیشتر شدند - زمینداران نکبت نشان کہ در جبالِ مرتفعہ متواری شدہ بودند بہ تفنگ زنی پرداختند مگر تمام افواجِ ظفر امواج از صعوبتِ طرق بآسانی عبور کردہ دایرۂ دولت در پونچھ رونق افروز گردید - و در گھڑی قرب وجوار کہ چند نفر سپاہی روزگاری مے ساختند تابِ مقابلہ در خود ندیدہ بدر رفتند - و مکانِ پونچھ کہ موافقِ صلاحِ وزیر شیر و بیران مطلق است نوشتجات تسلے سرکار بہ طرفِ ساکنانِ آنجا قلمی شد ند کہ بدستورِ سابق در خانہ ہائے خود آمدہ آباد شوند - و از پونچھ تا راجوری کہ تمام ملک ویران و بے چراغ گردیدہ لہٰذا گذار دو سہ آدم مشکل و محال ازین جہت صد و صد آدم مجتمع شدہ ذہاب و ایاب مے سازند و شیر جنگ و سربلند زمینداران آن نواحی بشرفِ ملازمت پرداختہ انواع انواع سخنان تقدیمِ خدمات ظاہر ساختند - و محظ غلہ روبکار و سردار دل سنگھ و دیوان رامدیال در بہرم گلہ رختِ استقلال انداختہ مت سنگھ وغیرہ سرکردگان بہ مکانِ پیر پنجال اقامت پذیر و در سوختن و احراقِ خانمانِ نواحے پونچھ وغیرہ سعی فراوان نمایان مے سازند - و وزیر روح اللہ خان از تلفی و خرابے ممالکِ خود حیران و پریشان گردیدہ بطرفِ ناظمِ کشمیر احوالِ خود را قلمی نمودہ و تمام زمیندارانِ کوہستان از سوختنِ خانمانِ خود ہا منزوئے زاویۂ پریشانی شدند +

مقرر فرمودنِ راجہ شیر باز خان را بر سردارے پونچھ و عزیمتِ خود بدولت پیشتر بنابر تسخیرِ گھڑی و مسمار نمودن و معاودت از آنجا +

بتاریخ دہم ماہ رجب سرپیچ و دوپٹہ و جوڑے کڑۂ طلا حوالۂ راجہ شیر باز خان فرمودہ بر ریاستِ پونچھ مقرر فرمودند و بتاریخ صدر مع پلاٹن و افواجِ نصرت امواج بنابر تسخیرِ برج ہائے و گھڑی کہ بر جبالِ مرتفع واقع است

روانه شدند۔ ومسافتِ چهار کروه طی فرموده متصلِ آن فایز گشتند۔ محصوران از معاینهٔ سوارئ سرکارِ عالی مرغ حزم واحتیاط را از دستِ خود پرانیده وتابِ مقاومت باوجودِ رفعتِ جبال وحصانتِ گهڑی نیاورده ودر بیرون آتش افروخته قرار بر فرار دادند۔ سرکارِ دولت مدار گهڑی مذکور را بخاک برابر فرموده ووقتِ دوپهر مراجعت کرده بازداخلِ پونچھ شدند۔ وبتاریخِ بیست وسوم ماهِ هاڑ روزِ دوشنبه محفلِ مشورت آراسته فرموده سردار دیسا سنگھ وسردار مت سنگھ وپنجاب سنگھ وفتح سنگھ وقطب الدین خان قصوریه وغیره سرداران جانبِ اوری مامور فرمودند۔ واز بهرم گله آدمِ جلد رفتار معرفتِ راجه اگر خان راجوری واله رسیده بیان ساخت که افغانان نکبت نشان در پیشانه رسیده بر افواجِ سرکار یورش نمودند۔ بهادرانِ نصرت شعار وغازیانِ فیروزی آثار بجنگِ تیر وتفنگ مستعد گردیده حمله‌های دلیرانه بظهور آوردند۔ اکثرے بکار آمدند وبسیارے زخمِ کاری خوردند۔

مامور فرمودنِ افواج بطرفِ منڈی بنابرِ مقابلهٔ وزیر روح الله خان وفرار نمودنِ وزیرِ مسطور وتصرفِ سرکارِ والا در منڈی ودو سه قلعهٔ دیگر۔

بتاریخِ بیست وسوم رجب راجه اگر خان راجوری واله وراجه شیر باز خان پونچھ واله وپلٹنِ میهان سنگھ وغیره افواج بنابرِ استیصالِ بنیانِ ریاستِ وزیر روح الله خان روانه شدند۔ هرگاه به فاصلهٔ قریب از منڈی باین طرف رسیدند افواجِ وزیرِ مسطور که برائے مقابله پیشتر آمده بود تابِ مقاومت نیاورده وشکست خورده روانهٔ کوهستان گردیدند۔ وزیرِ مسطور از اصغائے اخبارِ انهزامِ افواج از منڈی فرار شده روانهٔ جبالِ عسر العبور شد۔ ومکانِ منڈی بتصرفِ اولیائے دولتِ قاهره در آمده وموضع کذرو اچھور ودو سه مکانِ دیگر نواحئ منڈی مستخلص شدند۔ سرکارِ دولت مدار از استماعِ این معنی شلقِ توپخانه کنانیدند۔ وعرایضِ سردار دل سنگھ ودیوان رامدیال متواتر رسیدند که موافقِ صلاح وتدبیرِ نامدار خان گھکر روزِ جمعه بتاریخِ بیست وششم ماهِ رجب از بهرام گله انتباضِ بآن طرف جلوهٔ نمایش یافته وعزیمتِ عبورِ لشکر از راهِ دهروال مصمم بالجزم وافواجِ ظفر امواج جابجا در مکاناتِ مقبوضه مستقل ومستحکم میباشد۔ واز سببِ تاثیرِ رایحهٔ غلهٔ شالی عارضهٔ تپ در میانِ لشکرِ فیروزی اثر نمودار شده۔ روزِ کسوفِ کلی آفتاب بتاریخِ بیست وهشتم ماهِ رجب روزِ یکشنبه سرکار یک زنجیر فیل مع هودجِ نقره ودو راس اسپ وماده گاوان وگاومیشان وچند هزار روپیه نقد خیرات وصدقات فرمودند۔

مامورئ فقیر رضا بنابرِ دریافتِ آب وهوائے منڈی وانتقالِ غوثه داروغه ومختارئ مصر

[illegible]

دیوان چند و آمدنِ فقیر رضا بعد از دریافتِ آب و ہوائے در سرکارِ والا +

فقیر عزیز الدین رضا انصاری کہ برائے دریافتِ آب و ہوائے منڈی مامور شدہ بود تمام نقشہ آنجا دریافت ساختہ در خدمتِ سرکار آمدہ بیان طراز گردید۔ و میان غوثہ داروغہ توپخانہ کہ در پونچھ بسیار بیمار گردیدہ او را بسوارئ پالکی واپس روانہ فرمودند۔ در اثنائے راہ جان بحق تسلیم نمود۔ و مصر دیوان چند بر توپخانہ مختار کلّی و جزوی گشت۔ سرکارِ عالی قریب بیست و پنج یوم در پونچھ مضربِ سرادقاتِ اقبال فرمودہ خلاعِ فاخرۂ ابریشمی و جوڑہ کڑۂ طلا با فواجِ ظفر امواج و زمینداران آن نواحی رخصت و عطا فرمودند +

احضارِ بھیمہ رام سنگھ در سرکار و عزم بصوبِ منڈی و روانگئ افواج بنا بر معاونتِ سردار دل سنگھ وغیرہ افواج +

بھیمہ رام سنگھ بشرفِ ملازمت پرداختہ حالی ساخت کہ ریزش و یورشِ افواجِ ظفر امواج الحال بر کوہِ پیر پنجال نہایت انسب و احری است و معطل درین باب باعثِ استقامتِ طرفِ ثانی متصور و انبساطِ سرکارِ والا اگر از پونچھ صورت بندد الفرام ہمگی امورات بر نہجِ شایستہ خواہد بود لہذا سرکارِ دولت مدار بتاریخِ دوم ماہِ شعبان مطابقِ ہفتم ماہ ساون تمام خیامِ فیروزی احتشام و ڈیرہ را در پونچھ گذاشتہ جریدہ طور روانۂ منڈی شدند۔ و در آنجا رونق بخش گردیدند۔ و بھیمہ مسطور و راجہ اگر خان راجوری والہ و رام سنگھ بلی و پردھان سنگھ و بختاور سنگھ اکھنوریہ با افواجِ سلیح و مکمل بنا بر اعانت و امدادِ سردار دل سنگھ وغیرہ مامور فرمودند و ہنگامِ سہ پہری خالصہ مت سنگھ و دلیا سنگھ و شام سنگھ وغیرہ سرکردگان جریدہ طور بشرفِ ملازمت پرداختہ بتقدیمِ خدماتِ خود ہا سعادتِ دو جہانی حاصل ساختند + سرکارِ عالی بر ہر یک سرکردگان خوشنود و منفرح گشتہ خلاعِ فاخرہ بخشیدند۔ و بتاریخِ چہارم ماہِ شعبان تمامی سرکردگانِ صدر رخصت بصوبِ توشہ میدان شدند۔ و افواجِ گھوڑ چڑھہ و نہال سنگھ اٹاری والہ عقبِ آنہا مع جوق جوق نرگاوان آردہ بقطعِ مسافت پرداختند۔ و از طرفِ بہرم گلہ سردار دل سنگھ مساعئ جمیلہ بر روئے کار آوردند +

رفتنِ سردار دل سنگھ وغیرہ افواج مع دیوان رامدیال در بہرم گلہ نواحئ شپین و ہیرو مقابلۂ فیمابینِ سرکار و افواجِ کشمیر +

سردار دل سنگھ و دیوان رامدیال برہنمونی و رہبرئ نامدار خان ٹھکر از بہرم گلہ کوچیدہ و قطعِ مغاکِ مخوفہ و نشیب و فرازِ صعبہ نمودہ مابینِ ہیرپور و شپین فرو کش شدند۔ و انتظارِ رسیدنِ لشکرِ خود از عقب بجلوۂ ظہور آوردند درین اثنائے جیونمل نامی منشئ صاحبزادہ بلند اقبال بدونِ صلاح و مشورت سردارانِ پیش دستی و سبقت کردہ بہیئت مجموعی ارادہ عبورِ کوہِ پیر پنجال و یورش ساخت۔ افغانان کہ منزوئ زاویۂ ملالت بودند در مضمارِ مجادلہ در آمدند اکثرے

بکار آمدند و برخے زخم کاری برداشتند۔ و بارش بکثرت آنچنان بارید کہ توڑہاے تفنگ روشن نشدند + سرکردگان نامدار شمشیر از نیام برآوردہ مستعد در عرصۂ کارزار گردیدند۔ جیونمل منشی از بارِ ہستی سبکدوش گشت و فتح سنگھ چھاچھی جان بجان آفرین تفویض ساخت۔ و دیوان رامدیال ترددات نمایان در عرصۂ کارزار نمایان کرد۔ و زمینداران آن نواحی مساعئے جمیلہ در میدان کارزار آشکار نمودند۔ و قدم جلادت باستقلال تمام مستحکم کردند۔ سرکارِ دولت مدار از استماعِ این خبر چہار و پنجہزار سوار و پیادہ باتفاق دیوان دیوید اس و قطب الدین قصوریہ بنابر اعانتِ لشکر مامور فرمودند۔ و تاکیدِ اکید بہ بھیمہ رام سنگھ صادر گشت کہ بزودی زود ملحق لشکرِ فیروزی اثر سرکردگان عالی شان باید شد +

روانہ شدنِ افواجِ ظفر امواج از منڈی بہ پیشتر و مقابلہ و مجادلہ فیمابین و بکار آمدنِ چند سرکردگان نامدار

سرکردگانِ نامدار کہ حسب الارشادِ سرکارِ عالی از منڈی روانہ پیشتر شدند درین اثناے واضح گردید کہ وزیر روح اللہ خان مع افواجِ ناظمِ کشمیر بر فرازِ کوہ رسیدہ تفنگ زنی در پیش ساخت۔ و من بعد از بلندئے کوہ بہ نشیب وارد گردیدہ تعاقبِ افواج کہ بنابر اعانتِ سردار دل سنگھ وغیرہ مے رفتند بمنصۂ شہود آوردہ تا یک و نیم کروہ سرکردگان و افواجِ وزیر شریر بمجادلہ بہ کسان قطع مسافت نمودند۔ اکثر کسان بکار آمدند و برخے زخمِ کاری برداشتند۔ سرکارِ دولت مدار از منڈی دو پلٹن را مامور فرمودند کہ بر جبالِ مرتفع رسیدہ بہ جنگ و جدل مخالفان پرداختند۔ وزیرِ مسطور از گرمئے ہنگامۂ دل سرگشتہ منزوئے زاویۂ خمول گردید۔ بتاریخ نہم ماہ شعبان باز وزیرِ مسطور بنابر مقابلہ و مجادلہ مستعد گشت۔ سرکارِ دولت مدار از منڈی بہ پیشتر متوجہ گردیدند۔ سرکردگانِ عالی شان حملہاے دلیرانہ نمایان ساختند۔ آخر الامر کور سنگھ دھاری و ویساسنگھ مان از ضربِ تفنگ دادِ شجاعت دادہ با اجلِ رفیق شدند۔ و مت سنگھ سرکردہ زخمِ کاری برداشتہ جان بجان آفرین تفویض ساخت ہرگاہ از ان معرکۂ جان گزا و عرصۂ روح فرساے بفاصلۂ یک و نیم کروہ از منڈی رسیدند جسر کہ بر روئے آب مرتب شدہ بود عرض قصیر داشت و انبوہے لشکر بدرجۂ کثیر بود زمینداران از قلعۂ جبال نمودار گشتہ تفنگہا سر دادند۔ و بسیارے بکار آمدند۔ و اکثرے غریقِ بحرِ فنا گشتند۔ ویساسنگھ و حکم سنگھ چمنی بنابر حفاظت و حراست بر نالۂ آب استقامت ساختند کہ احدے را بہ ہنگامِ عابر شدن تصدیع و تکلیف نرسد تمامِ ضلع منڈی باتشِ فنا سوختہ بخاک برابر گردید

معاودتِ سرکارِ والا بطرفِ پونچھ و مراجعتِ سردار دل سنگھ و دیوان رامدیال از نواحے ہیرپور و تصنعہ و تشریف فرمای سرکارِ والا اقتدار در کوٹلی و عطا شدنِ خلعت بہ تھانہ دارِ آنجا

سرکارِ دولت مدار از مشاہدۂ انقلابِ روزگارِ کارِ امروز را بر فردا گذاشتہ بتاریخ دوازدہم شہرِ شعبان مراجعت فرمودند۔ نامدار خان ٹہکر کہ بر معاودتِ سرکار اطلاع یافت فی الحال بسرکردگانِ عالی شان ظاہر ساخت کہ سرکارِ والا در نواحئے منڈی و پونچھ معاودت بعقب فرمودند اگر تسخیرِ کشمیر باتدبیرِ فراست تصور نمودن باشد احسن واجری واگر داعیۂ مراجعت مرکوزِ ضمیرِ منیر بودہ باشد ہمراہِ این نیازمند معاودت بعقب باید ساخت۔ سرکردگانِ عالی شان ہنگامِ ظہورِ ظلمانیتِ شب کہ پردہ پوشِ ہرکس است ہمراہِ نامبردہ معاودت ساختہ در تھنہ رونق بخش شدند۔ و سرکارِ دولت مدار باتفاقِ راجہ شیرباز خان از پونچھ در کوٹلی رونق افروز گردیدند۔ تھانہ دار از انجا بانسدادِ مسالک پرداخت وگذار افواج از انجا سوافقِ امکانِ عقلی متعذر ومحال گشت لیکن از روز افزونئے اقبالِ عدومالِ سرکارِ دولت مدار شیرا نتھانہ دار کہ در کوٹلی و میرپور تعلقۂ سرکار فروکش بود نزدِ تھانہ دارِ مذکور رسیدہ سخنانِ عتاب انگیز بر زبان آوردہ مستعد بر رفاقت گردانید۔ سرکارِ عالی خلعتِ فاخرہ باو عنایت فرمودند۔ و عبورِ لشکرِ فیروزی اثر از راہِ کوٹلی بطرفِ بھمبر جلوۂ اعلان یافت۔ و سرکارِ دولت مدار بطریقِ ایلغار در بھمبر رونق بخش شدند۔ و تمام سرکردگانِ عالی شان را کہ جاگیرات باین روئے آبِ جہلم و چناب میدارند تاکیدِ اکید گردید کہ در جاگیراتِ خود رفتہ و مرفہ الحال و آسودہ بال گشتہ حسب الطلب بشرفِ ملازمت باید پرداخت۔ و دیوان بھوانیداس را ارشادِ واجب الانقیاد صادر گشت کہ مع پلاٹن ہائے وگھڑنال و توپخانہ وغیرہ اسباب بہ کوچِ متواترہ در لاہور باید رسید۔ و خود بر فیلِ کوہ تمثیل سوار شدہ عزیمتِ لاہور بمنصۂ ظہور آوردند +

تشریف آوردنِ سرکارِ والا در لاہور و بندوبستِ امورات مالی و ملکی پرداختن و ملاقی شدنِ دیوان محکم چند وغیرہ +

سرکارِ دولت مدار بہ ہنگامِ دوپہر بسوارئے فیل بتاریخِ بیست و سومِ ماہِ شعبان در لاہور تشریف آوردند مدار المہام دیوان محکم چند وغیرہ سرکردگان در لاہور بشرفِ ملازمت پرداختند۔ سرکارِ دولت مدار دیوانِ مسطور را مخاطب فرمودہ تمام احوالِ خطۂ کشمیر بعرصۂ تقریر آوردند۔ دیوانِ مذکور بعرضِ اظہار پرداخت کہ اقبالِ عدومالِ سرکار روز افزون لیکن از شُئےِ تدابیرِ سرکردگان کار باسلوبئے تمام سرانجام نگردیدہ الحال بہرم گلہ را مستقل و مستحکم ساختن عین صلاح است اگر نیازمند را ارشاد صادر گردد بسرانجامِ مقدماتِ مرجوعہ بالراس والعین مساعئے جزیلہ برروئے کار آرد۔ و بتاریخِ بیست و چہارمِ سرکارِ والا از روشنائی دروازہ بیرون برآمدہ عمارتِ جدیدِ شہر پناہ و خندق معاینہ فرمودند۔ و سردار دل سنگھ وغیرہ سرکردگانِ عالی شان بدریافتِ ملاقاتِ سرکارِ والا معزز گردیدند۔ و تمام احوالِ جدال و قتال بہ تفصیلِ کمال معروض نمودند۔ سرکارِ ذوالاقتدار بر زبانِ مبارک آوردند کہ عنقریب سرانجامِ این مہم کردہ خواہد شد +

تشریف بردنِ سرکارِ والا بنابر معذرتِ وفاتِ بیگم نزدِ شاه شجاع الملک +

نواب علیا بیگم والدهٔ شاه شجاع الملک و شاهزادهٔ صغیر رختِ هستی ازین جهانِ فانی بعالمِ جاودانی بردند- سرکارِ دولت مدار بنابرِ ادای مراسمِ ظاهری تعزیت نزدِ شاه شجاع الملک رفته وادای رسمیاتِ صوری فرموده سرمایهٔ تسلی واطمینان فرمودند که این جهانِ فانی گذاشتنی واین صبحِ اقبال را شامِ زوال لاحق وروزِ روشنِ وجود را شبِ دیجورِ عدم واصل میباشد وبعد از اظهارِ مراسمِ واجبه باز تشریف شریف در قلعه آوردند +

خفگی وعتابِ سرکار بر بهیه رام سنگهه واحضارِ او بشرفِ ملازمت وتشریف بردن در امرتسر بنابر ملاقاتِ عبد النبی خان وکیل +

خفگی وعتابِ ملالت مآب بر بهیه رام سنگهه بچندین وجوه گردیده یکی آنکه فوجِ مشار الیه در معرکهٔ کارزار وعرصهٔ پیکار نزدِ ذاتِ شایان بمنصهٔ اعلان نیاورده- دوم آنکه نامبرده از پونچهه محض بنابرِ اعانت ورفاقتِ سردار دل سنگهه وغیره مامور گردید ودر نواحی تهنه آمده متوقف گشت واز خدمتِ ماموره متقاعد گردید- سوم آنکه عریضهٔ خود را بر گفتگوی نا راستی اگرخان در سرکارِ دولت مدار فرستاده پریشان اوقات گردانید- بنابران تاکید نامجات متواتر ومتوالی بنامش جاری شدند که بی اهمال بشرفِ ملازمت باید پرداخت ومشار الیه از اصغای عتابِ سرکارِ دولت مدار بنهایت متوهم ومتشتت الخاطر بوده بطیِ مسافت پرداخته ودر شیخوپوره رسیده باتفاقِ صاحبزادهٔ بلند اقبال بشرفِ ملازمتِ سرکار پرداخت- وتحصیلی یعنی کیسهٔ مبلغ پانصد روپیه در وجهِ صدقاتِ فرقِ مبارک رسانیده کیفیتِ بری الذمهٔ خود ودورنگی وبیگانگی راجه اگرخان بیان ساخته عزیمتِ خود بارِ دیگر بنابرِ تدارکِ ایامِ ماضی مع افواجِ ظفر امواجِ حالی وظاهر ساخت + سرکارِ دولت مدار بر زبانِ مبارک آوردند که در اول ماهِ کاتک تدبیرِ این معنی نموده خواهد شد- وسرکارِ دولت مدار را اشنانِ سری امرتسرجی

۲۷ مرکوزِ خاطرِ عاطر بتاریخِ بیست وچهارم ماهِ رمضان بوضوع انجامید که عبد النبی خان وکیل صاحبانِ عالی شان واردِ امرتسرجی گردید داعیهٔ لاهور دارد لهذا بیست وپنجم اسپانِ خاص وخیامِ فیروزی احتشام جانبِ شاله باغ مامور فرمودند- وخالصه کهڑک سنگهه را ارشادِ عالی صادر گشت که در امرتسر حاضر باید شد- وبهنگامِ یکپاس روز باقی مانده داخلِ شاله باغ گشتند وبتاریخِ بیست وششم در عرصهٔ دوپهر تشریف فرمای سری امرتسر شدند- واز ورشنِ این مکانِ فیض نشان معزز ومفتخر شدند +

اشنان فرمودن روز سنکرانت اسوج ودادنِ صدقات بغربا ومستحقین وملاقات فرمودن همراه عبد النبی خان وتجویزِ روانگی اش در لاهور وتشریف آوردنِ سرکار در لاهور +

سرکارِ دولت مدار روزِ سنکرانت ماهِ اسوج به درشنِ هرمندر صاحب جی مباهی گردید۔ روزِ سنکرانت ماهِ مذکور صدقات و خیرات به مستحقان و غریبان حواله فرمودند۔ و به هنگامِ خلوت مدار المهام دیوان محکم چند را نزدِ خود طلبیده تمام کیفیتِ آمدنِ وکیلِ صاحبانِ عالی شان حالی و عیان فرمودند۔ همان وقت ایمای عنایت انتمای گردید که لاله نند سنگهه وکیل اولاً بشرفِ ملازمت پردازد و تمام کوایفِ حالی بسازد بناءً علیه لالهٔ مذکور باحرازِ ملاقات مستعد گشت۔ و تمام حقیقتِ عزیمتِ گورنر صاحب بهادر و مشورت و مصلحتِ میٹکاف صاحب و مراسمِ ازدیادِ یکجهتی و اتحاد کرنیل موصوف واضح و لایح گردانید۔ و بعد ازان منشی عبد النبی خان سعادت اندوز گشت۔ سرکارِ ذوالاقتدار به کلماتِ فرحت آیاتِ استفسارِ خیریت فرمودند۔ و مضمونِ مراسلاتِ یکجهتی سماتِ صاحبانِ عالی شان فهمیده بر زبانِ مبارک آوردند که هوای امرتسر بسببِ حرارتِ آفتاب موافقِ طبایع نیست و دیوان محکم چند بنا بر بندوبستِ ممالکِ متصرفه و تقسیمِ مواجبِ سپاه مرخص میگردد۔ و در ماهِ کاتک بفراهمیِ افواج پرداخته مع راجگانِ کوهستان در سرکار خواهد رسید۔ و شما یعنی وکیلِ مذکور در لاهور رفته استقامت سازد۔ و سرکارِ دولت مدار تشریف در لاهور آورده جوابِ جمیع پیغاماتِ خلت آیات به آئینِ دلگزین بر زبان خواهد آورد۔ و رخصت بعد از رسیدنِ دیوانِ مذکور بجلوهٔ ظهور خواهد رسید چنانچه وکیلِ مذبور بتاریخِ چهارم ماهِ شوال واردِ شاله باغ و از آنجا در لاهور آمده در حویلیِ معقول استقامت نمود۔ و سرکارِ دولت مدار را اشنانِ ترن تارن و انتظامِ کوهستان هرچند مرکوزِ خاطر بود لیکن بالفعل همگی امورات را در حیزِ تعویق انداخته و از امرتسر روانه گشته رونق بخشِ دار السلطنت لاهور شدند ✦

ملاقات نمودنِ منشی عبد النبی خان و رسیدنِ وکیلانِ راجه پٹیاله و راجه بهاگ سنگهه و رخصتِ او بعقب و روانگیِ کشن داس بطرفِ ملتان بعهدهٔ وکالت ✦

منشی عبد النبی خان وکیل صاحبانِ عالی شان بشرفِ ملازمت پرداخته به هنگامِ خلوت بر زبان آورد که صاحبانِ سمو المکان را شیرازهٔ اتحاد و وداد با سرکار منضبط و مرتبط گشته۔ و عهد نامه که صورتِ انتظام و ارتقام پذیرفته بوجهی من الوجوه دران تفاوت نیست و نخواهد بود۔ در مهمِ کشمیر اگر طلبگاری پلاٹن در آئینِ دلگزینِ اتحاد صاحبانِ عالی شان بجلوه رسید فی الحال در طریقِ انیقِ دوستی و یکرنگی برفاقت و اعانت می پرداختند الحال در هرگونه مراسمِ استمداد بعرصهٔ شهود خواهد پیوست۔ سرکارِ دولت مدار بر سخنانِ یکرنگی نشان بدرجهٔ نهایت منفرح القلب و منشرح الصدر گردیدند۔ و وکیلانِ راجه نورپوریه و جسروٹه وغیره سفارشِ راجه بسوهلی به هنگامِ شرفِ ملازمت بر زبان آوردند۔ و دونی چند وکیلِ راجه بهاگ سنگهه بشرفِ ملازمت پرداخته تحایفِ نفیسه رسانید۔ تمام کیفیتِ خفگی و عتابِ صاحبانِ عالی شان حالی ساخت۔ روزِ دوم سرکارِ والا اورا

خلعت داده رخصت فرمودند و سردار دل سنگھ حاضر گردید۔ سرکارِ دولت مدار سردارِ مسطور را ارشاد فرمودند
که مع افواجِ ظفر امواج بر ملتان عزیمت باید ساخت۔ مشار الیه بر زبان آورد که پیش از روانگئ فوج مامور مے
وکیل جانبِ ملتان صورت بندد در آئینِ ریاست انسب و احری است بنائے علیه لاله کشن داس را بعهدهٔ
وکالت روانهٔ ملتان فرموده بخلعتِ دوشاله وغیره معزز گردانیدند۔ و مبلغ دو هزار روپیه نقد منجملهٔ مبالغِ ملتان
حوالهٔ اش کردند۔ و تاکیدِ اکید بجلوهٔ ظهور رسیده که بجناح استعجال در ملتان باید رسید +

رخصتِ وکیل عبد النبی خان و احوال روانگئ سردار دیسا سنگھ مع افواج بطرفِ کوهستان و تحصیل نذرانه :

منشی عبد النبی خان وکیل صاحبانِ عالی شان را خلعتِ خاصه از قسمِ دوشاله و کمخواب و دو پٹه
و تھانِ گلبدن و ململ و دستار و مبلغ یک هزار روپیه رخصتانه حوالهٔ فرموده رخصت ساختند تمام قیل و
قالِ انضباطِ شیرازهٔ اتحاد و وداد به خوش اسلوبی فهمانیدند چنانچه وکیلِ مذکور مع لاله نند سنگھ روانه گردید۔
و سردار دیسا سنگھ مجیٹھیه که حسب الارشاد بنابرِ بندوبستِ کوهستان مامور شده بود از ادینه نگر در
شاه پور سن مضافات بسوهلی رسیده داب و دهشت به متعلقانِ راجه بسوهلی رسانید۔ و وکلائے
راجه نورپوریه و جسروٹه وغیره سفارشِ راجه بسوهلی به هنگامِ احرازِ ملاقات ظاهر ساختند۔ بعد از
گفتگوئے فراوان مبلغِ سیزده هزار روپیه صورتِ استقرار پذیرفته بعد ازان نذرانهٔ معقول از هر یک راجگانِ
کوهستان بعرضِ تحصیل آورد۔ سرکارِ دولت مدار از استماعِ این خبرِ فرحت اثر منفرح و منشرح شدند +

روزِ دسهره هشتم شهرِ ذی القعد شلق توپ خانه کنانیدن و تشریف بردن سرکار در شاله باغ و رسیدن خبرِ ارتحالِ دیوان محکم چند +

روزِ دسهره بتاریخِ هشتم شهرِ ذی القعد موافقِ رسم و آئینِ مستقره شگونِ اسپ و توپ و شمشیر فرمودند۔
و به هنگامِ یکپاس روز باقی مانده شلقِ توپخانه کنانیده خیمهٔ خود در متصلِ کوٹھِ سعید خان نصب
فرمودند۔ و تمام جماعه داران پلٹن را ارشادِ عالی گردید که در قرب و جوار شاله باغ رسیده دیره باید ساخت۔
و سرکارِ دولت مدار بعد از عطائے خلعتِ فاخرهٔ دسهره بسردارانِ عالی شان بتاریخِ پانزدهم شهرِ ذی القعد
واردِ شاله باغ شدند۔ و سردار دل سنگھ را اسپ با سازِ طلا و نقره و کلگی و جیغه و سرپیچ و دوشالهٔ
خاصه و کمخواب عطا گشته۔ درین اثنائے که خبرِ کلفت اثرِ ارتحالِ دیوان محکم چند بعارضهٔ بدلی
بدریافت رسید بنهایت افسوس و تاسف فرمودند۔ و لاله موتی رام خلف الرشید دیوانِ مسطور
از مداخل و مخارجِ ممالک نیکو واقف و مطلع و لاله رامدیال نبیرهٔ اش نهایت هوشیار و خبردار و در فنِ سپاهگری

معروف برسم کشمیر بتجربہ کار شدہ آمدہ بنا بر علیہ خدمت بجالی عطا مے گردد +

تشریف آوردن درامرت سرجی واحضار سرکردگان عالی شان مع افواج ظفر امواج وگریختن پسرِ راجہ راجوری وعطا گردیدن خلعت بہ دیوان موتی رام وآشنانِ روزِ دیوالی درامرت سرجی +

سرکارِ دولت مدار از شالہ باغ درامرت سر تشریف آوردہ خیام نصرت ارتسام متصل قلعۂ گوبند گڑھ نصب کنانیدہ وارشادِ عالی صادر گردید کہ احدے از افواجِ ظفر امواج اندرون شہر اقامت نسازد۔ وجگت سنگھ اٹاری والہ وپرتاب سنگھ ونہال سنگھ وہری سنگھ وشاموں سنگھ مع افواجِ ظفر امواج حاضر شدہ موردِ انواع انواع عنایت شدند۔ وقطب الدین خان قصوریہ مع شردہ راس اسپ بشرفِ ملازمت پرداخت۔ بتاریخِ بیستم روزِ جمعہ پسرِ راجہ راجوری والہ باوجودِ پہرہ وحفاظت بہ ہنگامِ شام قرار برفرار داد وہر گاہ روزِ روشن گردید وظلمتِ شب بنورِ آفتاب مبدل گشت احوالِ صدر بہ بھیمہ رام سنگھ دریافت شد بنا بر علیہ سوارانِ جلد رفتار بنا برِ انسدادِ مسالک ومعابر مامور فرمودند۔ وخلعتِ خورشید طلعت بجانبِ لالہ موتی رام پسرِ دیوان محکم چند صورتِ ترسیل یافتہ کہ بہ ہنگامِ شرفیابے حضور بہ دیوان رام دیال جیغہ وکلگی وغیرہ عطا خواہد شد۔ سرکارِ فیض مدار روزِ دیوالی کہ اماوسِ کاتک است از خیامِ فیروزی انجام سوار شدہ درمعبدِ ہرمندر صاحب بہرہ یاب گردیدہ۔ واز اشنانِ آن مکانِ فیض عنوان معززِ سعادتِ ابدی شدہ صدقات وخیرات بہ مستحقان وغریبان دادہ۔ وروشنائے چراغان بکمالِ آب وتابِ فراوان ورونقِ بیکران کنانیدہ روز وشب در بنگۂ بندگان عالی سنگھ صاحب گذرانیدہ بازور ناحیۂ قلعہ گوبند گڑھ رونق افروز شدند۔ ودرین روزہا فوجے شایستہ باتفاقِ دیوان موتی رام برائے دستگیر کردنِ پھولا سنگھ اکالیہ کہ بمعیتِ مسمات سدا کور ونہال سنگھ اٹاری والہ آنروئے آبِ ستلج سرِ شورش برداشتہ بود روانہ گردید۔ ودیوانِ مسطور ہردو راہمراہ گرفتہ بشرفِ ملازمت پرداخت بنیادِ آنروئے آبِ ستلج موقوف ونخشود گردید۔

تشریف آوردنِ صاحبِ عالی شان گورنر صاحب بہادر وانتہاضِ کرنیل لونی اختر بنا برِ مقابلۂ سرکردگانِ راجہ گورکھہ وآمدنِ وکیل درسرکارِ ذوالاقتدار وعدمِ توجہ براحوالِ آنہا موافقِ آئینِ صلاحِ صاحبان +

جنابِ گورنر صاحب بہادر از کلکتہ قطعِ مسافت ساختہ در لکھنؤ نزول کش گردید۔ وداعیۂ رسیدن نواحیِ اکبر آباد منقوشِ صفحۂ خاطر وعزمِ ملاقاتِ مسٹر میٹکاف صاحب مرکوزِ ضمیرِ منیر میدارند۔ وکرنیل لونی اختر بہ ارادۂ جدال وقتال از لودھیانہ سوار شدہ بعد از قطعِ مسافتِ معدودہ مع افواجِ پلاٹن وتلنگھان مالوہ در پلاسی رسیدہ قیامِ ظفر ارتسام ساختہ۔ وبفاصلۂ چہار کروہ رنجھور سنگھ پسرِ کاجی امر سنگھ استقامت

بعد ندامت میدارد۔ ودہاب وایاب وکلاے روبکار ومرضی پسرِ کاچی مذکور این است کہ بجناحِ استعجال در شاہ جہان آباد رفتہ وبہ ملاقاتِ میٹکاف صاحب معزز شدہ وباتفاقِ یکدگر بخدمتِ گورنر صاحب نایرگشتہ انطفاے نایرۂ جدال وقتال کردہ آید۔ واکثرے این معنے را بخدمتِ صوبہ دار شاہ جہان آباد بقلم آوردہ لیکن صاحبِ مذکور را سواے مرضئ گورنر صاحب بہادر انتظام وانصرامِ مقدمہ صدر مشکل ومحال است وپرتھی بلاس وغیرہ وکیلانِ راجہ گورکھہ باحرازِ ملازمتِ سرکارِ والا پرداختہ تمام کیفیتِ اشتعالِ نوایرِ جدال وقتال حالی وعیان نمودہ لیکن بنا بر پاسِ اتحاد وموالفت ووداد ومخالصتِ صاحبانِ عالی شان توجہ بر احوالِ اوشان مرعی ومسلوک نگردید ؞

تشریف بردن سرکارِ عالی از امرت سر بطرفِ ترن تارن بتاریخِ پنجمِ شہرِ ذی الحجہ ورونق بخش شدن بیرونِ شہرِ لاہور در گنبدِ انار کلی + 5

سرکارِ عالی کہ از امرت سر در ترن تارن تشریفِ ارزانی فرمودہ بہنگامِ ورودِ فرحت آمودِ آن نواحی معاینہ ومشاہدہ گردید کہ قلتِ کاہ وآب در آن ملعِ بسیار وگذارۂ لشکرِ فیروزی اثر واسپان متعذر ومحال است لہذا بعد از یک دو روز از انجا معاودت فرمودہ روزِ اول در نواحے سراے امانت خان وروزِ دوم حوالے موضع ٹرہالہ وروزِ سوم داخلِ خیامِ نصرت احتشام واقعۂ انار کلی جنوب رویہ بفاصلۂ یک کروہ از لاہور گردیدند۔ وبہ محافظان وسپاہیانِ دروازہ ہا تاکید مزید بجلوۂ ظہور رسید کہ احدے از سوار وپیادہ اندرونِ شہر پناہ نیاید وموجوداتِ افواجِ ظفر امواج روبکار وسردار عطر سنگھ وگربہا سنگھ وسدا سنگھ بھنبریہ وکرم سنگھ چاہل وجگت سنگھ وسردار دل سنگھ وخالصہ فتح سنگھ اہلووالیہ وجوہد سنگھ موجوداتِ خود را مشاہدہ کنانیدہ موردِ الطاف بے اکناف شدند۔ وبند وبستِ امورِ مالی وملکی درپیش وپروانجات بنام ہر یک سرکردگان بتاکیدِ مزید قلمی شدند کہ بے توقف مع فوج در لاہور رسیدہ بشرفِ ملازمت بایدپرداخت +

روپوش شدنِ وفا بیگم وغیرہ از لاہور وچوکی وپہرہ سخت گردیدن بر شاہِ شجاع الملک وگرفتار شدن بالک رام کوٹھی دار وضبط شدنِ تمام اسبابِ شاہ از کوٹھی او ورسیدن وفا بیگم در مرکزِ امن وامان +

درین ایام کہ چوکی وپہرہ بکمال سختی وشدت بر شاہِ شجاع الملک گردیدہ وفا بیگم کہ در عقل وفراست بے نظیر بود در پردۂ اخفا از لاہور روپوش گشت۔ وبعد از دو سہ روز کہ این خبر عیان وآشکار گردید پہرہ وحفاظت بیشتر از پیشتر جلوۂ ظہور پذیرفت۔ وشاہِ مذکور بر زبان آورد کہ شاہ مسطور کہ آوارۂ وطن گردیدہ بامیدِ رفاقت و

استمدادِ سرکار در لاهور رسیده بود۔ باوجودِ اخذِ قطعهٔ الماس که این چنین خفگی و عتاب لاحق گردید که احدے روزانه و
شبانه از حویلی قدم بیرون کردن نمی‌توانند پس کسانیکه گرفتارِ دامِ کلفت و ملالت باشند چگونه قدم بیرون نهند
و شاهزادهٔ صغیر در خدمتِ سرکار رفته تمام احوالِ روانگیِ پردهٔ نشینِ سرادقاتِ عفت ظاهر نمود آخر الامر به تفحص رفت که
معرفتِ بالک رام هندوستانی روانگیِ آنها صورت بسته بنا در علیه چوکی و پهره بر کوتهے او از لاهور و امرت سر
مقرر گشت۔ و خود هم از امرت سر در لاهور آمده حوالهٔ هیرا سنگه ڈوگری گردید۔ تمام مال و اسباب مع کتاب خانهٔ
سطلا و اجناسِ نفیسه از دوکان نابرده به ضبطی رسیده۔ و بیگم هائے بخیریت از هر دو دریائے بیاه و ستلج عبور نموده در مرکزِ امن
و امان فائز شدند۔ و اوقات به فراغت و آسودگی بسر بردند ٭

رسیدنِ محمد علی وکیل و وزیر فتح خان و آمدنِ راجه سنسار چند بتاریخ ششم محرم سنه ۱۲۳۰ سمت ۱۸۷۱ و روانگیِ فقیر رضا بعهدهٔ وکالتِ صاحبانِ عالیشان ٭

محمد علی وکیل و وزیر فتح خان بشرفِ ملازمت پرداخته تحایف و ارمغان رسانید۔ مبلغ یکصد روپیه وجه ضیافت
و چند خوانِ شیرینی مراعات گشت۔ وکیلِ مذکور بر زبان آورد که وزیرِ مسطور در استحکامِ مبانیِ اتحاد و وداد ساعی
و سرگرم و بابتِ تصرفِ قلعهٔ اٹک یک گونه اطمینان و تسلی در خاطرش نیست۔ سرکارِ دولت مدار از زبانِ
مبارک فرمودند که بابتِ حصهٔ خطهٔ کشمیر و ملتان اگر ایفائے وعدهٔ صورت بسته هر آینه قلعهٔ اٹک در طریقِ
انیقِ یکرنگی داده خواهد شد۔ سوائے این معنی حوالهٔ ساختنِ قلعهٔ اٹک مرکوزِ ضمیرِ منیر نیست۔ و پروانجاتِ تفقدات
آیاتِ سرکارِ دولت مدار که متواتر بنا بر طلبِ راجه سنسار چند قلمی و ارسال شدند راجه مذکور بجناحِ استعجال
۱۸۷۱ از کوهستان کوچیده به قطعِ مراحل بتاریخِ ششم ماهِ محرم سمت ۱۸۷۱ در حضرت الیشان رسیده۔ و جماعه دار خوشحال سنگه
در دیره اش رفته باتفاقِ راجه مذکور در قلعهٔ مبارک وارد شد۔ راجه مذکور یک راس اسپ عمده بطریقِ نذرانه مع چند تحایف
نفیسه رسانید و موردِ الطافِ متوافره گردید۔ و تمام کیفیتِ مجادله و محاربهٔ سرکردگانِ راجه گورکهه و صاحبانِ
عالی شان بیان طراز گردید۔ سرکارِ دولت مدار بر زبان آوردند که شیرازهٔ دوستی و یکجهتی سرکارین عالیین منضبط
و مرتبط بنا بر علیه اعانت و امدادِ سرکردگانِ راجه گورکهه مرکوزِ صفایحِ خواطر نیست۔ و سرکارِ دولت مدار را بندوبستِ
مهماتِ مالی و ملکی و غیره مطمحِ نظر و علاوه بر آن اصغائے اخبارِ مقابله و مجادلهٔ صاحبانِ والا شان و راجه گورکهه از
همه مقدم و هم روانگیِ وکیل بنا بر تشییدِ اساسِ اتحاد در خدمتِ گورنر صاحب بهادر پیش نهادِ خاطرِ عاطر لهذا
فقیر عزالدین رضا الغفاری که باوجودِ علم و حلم لایقِ صحبتِ امیرانِ عالی شان است دو شاله و تهان کمخواب
و دستار و مبلغ یک هزار روپیه نقد و پانصد روپیه بابتِ اخراجاتِ علیحده و پنجاه سوار و یک زنجیر فیل حواله ساخته
مرخص جانبِ مشرق فرمودند۔ و ارشاد چنان صادر گشت که به سرعتِ سیر لعد به ملاقاتِ کرنیل پرداخته و مشورت و مصلحتِ

صاحبان را بمیزانِ قیاس سنجیده درعرصهٔ بیست یوم معاودت باید ساخت - وبعد از رسیدنِ فقیرِ موصوف تدبیرِ ماموری معتبر جانبِ گورنر صاحب بهادر بمنصهٔ اعلان خواهد رسید چنانچه فقیرِ معز الیه روزِ اول در شاله باغ و روزِ دوم روانه پنتنر گردید +

رسیدنِ فقیر عزیز الدین بعد از ملاقاتِ کرنیل لونی اختر درسرکارِ والا و ماموری دیوان بھواینداس بطرفِ گورنر صاحب بهادر مع تحایفِ نفیسه وارمغانِ عجیبه +

فقیر عزیز الدین رضا بجناحِ استعجال از دریای ستلج عبور فرموده همراهِ کرنیل لونی اختر ملاقات بجلوهٔ نمایش آورده استفسار بعضی مقدماتِ ضروریه نموده نقشهٔ مجادله ومقابله معاینه ومشاهده کرده واردِ لاهور گردید - وبتاریخ بیست وچهارم ماهِ محرم احوالِ آنجا درخلوت گذارش ساخت وهم نوبانی کرنیلِ مذکور بیان طراز گشت که ماموری وکیل بنابر تشییدِ اساسِ اتحاد درخدمتِ گورنر صاحب بهادر احسن واولی بناءً علیه ارمغان نفیسه وهدایای عجیبه مهیا ومرتب شده وماموری دیوان بھواینداس جلوهٔ استقرار پذیرفته وخلعتِ خاصه ومبلغ سه هزار روپیه نقد ویک زنجیر فیل بنابر سواری وبیست وپنج سوار لبرگردگی موهر سنگھ ڈوگره مرحمت گردیده وسی عدد تھان از قسمِ پشمینه وغیره وگلبدن وتیر کشِ عمده وچند حلقه کمان ودو راس اسپِ عمده با سازِ نقره وطلا بنابرِ گورنر صاحب بهادر حوالهٔ دیوانِ مسطور شدند - ویازده تھان از قسمِ صدر بنابرِ میٹکاف صاحب تفویض گردیدند - دیوانِ مذکور بتاریخ بیست ونهم ماهِ محرم روانهٔ شرق رویه شده +

احضارِ سید محسن شاه وکیل واقامتِ لاله کشن داس وکیل در ملتان +

سید محسن شاه وکیل واردِ لاهور ولاله کشن داس وکیل سرکار حسب المرضی نوابِ ملتان اقامت چند روزه مناسبِ وقت انگاشته ووکیلِ مشار الیه بشرفِ ملازمت سرکارِ دولت مدار پرداخته رسیدِ مبلغ هفت هزار روپیه ہُھری وکیلِ سرکار ودو اسپِ خاصه ویازده تھان تحایفِ نفیسه از قسمِ دو تھان لونگی علم زری ویک دوپٹه کلاتبونی معصفری وچهار تھان گلبدن وچهار تھان چھیٹ لسمه وهم هنڈوی مبالغِ نقد بنظرِ مبارک گذرانید - مبلغِ یکصد روپیه وجهِ ضیافت مرحمت گشت - وسرکارِ دولت مدار از زبانِ مبارک فرمودند که معاملهٔ دو سال نزدِ خود نگاه داشتن ودر ادای آن لطایف الحیل نمایان ساختن آئینِ قدیمی نوابِ معز الیه دانسته می آید - بعد از ماموری افواج وتلفِ ممالکِ متصرفه ادای مبالغ خواهد گردید - وکیلِ مذکور طریقهٔ نیازمندی در ادای مبالغِ مشخصه بیان وآشکار ساخت

رخصت شدنِ وکیلِ وزیر فتح خان وملاقاتِ دیوان بھواینداس همراهِ گورنر صاحب بهادر وتشریف بردنِ سرکار روزِ بسنت در روضهٔ مادهو لعل حسین +

محمد علی وکیلِ وزیرِ مذکور را دوشاله ودستار ویک تھان گلبدن ودو تھان بافته ومبلغ دو صد روپیه وجهِ رخصتانه

مراعات گشت - و وکیل مذکور روانه آن روی آب راوی گردید - و دیوان بهوانیداس وکیل سرکار دولتمدار هنگاه نزدیک ڈیره گورنر صاحب بهادر وارد گشت معتبر صاحب موصوف استقبال نموده دیوان مسطور را همراه خود در لشکر برده قیام پذیر گنانیند - وبعدازان به ملاقات بهره یاب گشته تحایف وارمغان عالم اتحاد وجهان وداد رسانیده باستحکام اساس یکتای وتاسیس بنیان آشنای پرداخت + صاحب مشارالیه به نحو شایسته وطرز بایسته استفسار خیریتها سرکار دولت مدار فرمود - روز ماگهه سدی پنچمی بتاریخ سوم ماه ربیع الاول روز بسنت بکمال تجمل وشان سے شود لہذا سرکار عالی باتفاق صاحبزاده بلنداقبال وافواج ظفرامواج موجوده در روضه عارف بیریب وشبیین مادهو لعل حسین ترتیب گشته تشریف برده یک پهر کشتر سے کم زیاده در آنجا از مشاهده ازدهام عوام خورسند وشادکام شده داخل شاله باغ شدند - مبلغ یکهزار روپیه به راجه سنسارچند منجمله عطایای اخراجات روز بسنت مرحمت گشت - بتاریخ پنجم ماه ربیع الاول تمام اسپان صبارفتار وخیام وقنات وغیره اسباب واثواب مایحتاج از قلعه لاهور در شاله باغ رفته +

آمدن راجه جموں در لاهور وتشریف بردن سرکار از باغ در قلعه وارتخاص دیوان بهوانیداس ازطرف گورنر صاحب بهادر وحواله شدن عدالت به ولیسا کهاسنگهه ومفتوح کردن کرنیل رام گڑھ را +

دیوان شنکرداس وفتح سنگهه مان که بنابر بندوبست ناحیهٔ جموں مامور شده بودند طرف ثانی تاب مقاومت درخود ندیده ربقهٔ اطاعت وانقیاد در رقبهٔ جان نیاز نشان انداختند وبعدازان حسب الامر سرکار ذوالاقتدار بتاریخ نهم ماه صدر بدریافت ملازمت کیمیاخاصیت سرکار بهره یاب شدند + راجه جیت سنگهه جموں واله تمام کیفیت مسالک ومعابر کشمیر بیان طراز گشت - وهم تقدیم خدمات خود هنگام مهام مورے لشکر فیروزی اثر آشکار ساخت - وسرکار دولت مدار بتاریخ صدر وقت سه پهری از شاله باغ در قلعه نزول اجلال فرمودند - ودیوان بهوانیداس وکیل از گورنر صاحب بهادر مرخص شده وارد شاه جهان آباد شد وبعدازانشان آنجا قطع مسافت نموده بشرف ملازمت سرکار دولت مدار پرداخته تمام حقایق سن وعن گذارش ساخت وبندوبست امورات عدالت از لاله خوشاب رام به نحو شایسته بجلوهٔ ظهور نمے رسید - بنابر علیه لاله مسطور را معزول فرموده ولیسا کهاسنگهه را بر نسق ونظام مقدمات مالی وملکی عدالت منسوب فرمودند - وافواج ظفرامواج کرنیل بهادر که محاصره برقلعه رام گڑھ میداشت اگرچه محصوران نظر بر حفظ ننگ وناموس قایم ومستقل ماندند لیکن از فقدان غله وسرب وباروت دست وپاے تدبیر گسیخته فرصت وقت را غنیمت دانسته به هنگام شام قرار بر فرار دادند - وعلی الصباح تهانهٔ صاحب مسطور داخل قلعه مذکور گردید - وازین معنے داب وصولت به لشکر سرکردگان راجه گورکهه بجلوهٔ ظهور رسید +

روانه شدن راجه سنسارچند از سرکار وماموری صاحبزاده بلنداقبال کهڑک سنگهه ودیوان رامدیال به طرف جنوب رویه +

راجه سنسارچند را یک راس اسپ عمده و چند دوشالهٔ و چند هزار روپیه نقد در وجه رخصتانه حواله گردید- و مشار الیه ازینجا روانهٔ کوهستان شده و صاحب زادهٔ بلند اقبال را ارشاد گردیده که باتفاق بهیه رام سنگهه و دیگر افواج ظفر امواج از دار السلطنت لاهور کوچیده در نواحیٔ قصبهٔ چوهنیان اقامت باید ساخت- و برطبق ارشاد به تقدیم خدمات و نیکو بندگیات پرداخته جوهر حسن خدمات خود را جلائے وافی و ضیائے کافی داده متوقع انواع جود و کرم باید شد- و دیوان رامدیال را خلعت و جیغه و کلگی مع دوشاله و اسپ مرحمت گشت- و موافق امر جلیل القدر از میدان میان میر کوچیده به قطع مراحل و طی منازل پرداخته در نواحیٔ خطپور وغیره مخیم سرادقات گردانیده و تقسیم سرب و باروت و گوله هاے روبکار رفت +

هنگامهٔ نمودن زمینداران آن روئے آب اٹک بر برج هاے حسب الارقام وزیر فتح خان و مامورے افواج ظفر امواج و تشریف بردن سرکار در مقبرهٔ جهانگیر بادشاه آن روے آب و دیگر مدارج +

افغانان یوسف زئی و ختلکی وغیره موافق نوشته وزیر فتح خان بر برج هاے آن روئے آب اٹک محاصرهٔ شدید بجلوهٔ ظهور آوردند + محصوران از فقدان آب حیران و پریشان گردیده در باب اعانت و استمداد بطرف تهانه داران اٹک بقلم آوردند لهذا سرکردگان پانصد سوار و پیاده کارآمدنی مسلح و مکمل در باب استعانت و کمک مامور ساختند- آنها یورش مردانه و جسارت دلاورانه نمایان کرده مورچال زمینداران برداشت کنانیده و تهانه داران بروج را تسلی و اطمینان قرار واقعی نموده معاودت بآن روئے آب اٹک کرده و برکشتی هاے نشسته عبور و رمیش ساختند- و زمینداران سباع نشان به تعاقب پرداخته جسارت خود را نمایان نمودند- و ساون سنگهه وغیره مامورین شربت ممات چشیده شیرین کام از لذات فانیهٔ دنیاوی گشتند- و تهانه داران بروج جرأت و سبقت خود در عرصهٔ کارزار نمایان نمودند + سرکار عالی از استماع این خبر بتاریخ هفتم ماه ربیع الثانی در مقبرهٔ جهانگیر بادشاه تشریف فرما بوده پلٹن وغیره افواج ظفر امواج را بآن روئے آب مامور فرمودند- و سرکردگان سنگهان عالی شان را تاکید مزید صادر گشته که بزودی زود افواج ظفر امواج را مجتمع و فراهم ساخته روانهٔ آن روئے آب راوی باید شد +

مامورے سردار دل سنگهه و قطب الدین خان و بعد ازان دیوان موتی رام بطرف جنوب رویه

سردار دل سنگهه را مع دو پلٹن بطرف جنوب رویه مامور فرمودند و قطب الدین خان قصوریه بشش راس اسپ به هنگام شرف ملازمت گذرانید- و بنا مبرده تاکید اکید بجلوهٔ ظهور رسید که در ڈیرهٔ سردار دل سنگهه رفته قیام باید ساخت- و باتفاق دیوان رامدیال متفق در تدبیر هاے مقدمات مرجوعه باید شد- بنابران هر دو باتفاق یکدگر روانه شدند- و بسرعت سریعه مامورین به قطع مسافت پرداخته به تحصیل نذرانه از زمینداران کانهیه پرداختند-

و دیوان موتی رام را تاکید اکید شده که هرچند لاله رامدیال در شجاعت و مردانگی و جلادت و فرزانگی و قابلیت و پرداخت سپاه مشهور روزگار لیکن از متفق بودن دیوان مسطور بندوبست امورات سرکار بصلاح یکدگر بخوشایسته خواهد گردید بنابران دیوان مذکور به قطع مراحل پرداخته ملحق لشکر لاله رامدیال گردید +

تشریف بردن سرکار در امرت سر سمت ۱۸۷۲ و عبور ساختن وزیر فتح خان از دریاے سنده و ملاقات نمودن وکیلان ملتان +

سرکار دولت مدار را اشنان سری امرت سر جی مرکوز خاطر عاطر بود لهذا بتاریخ سلخ جمادی الاول روانه امرت سر جی شدند - و به هنگام عزیمت تاکید به پلٹن هیرا سنگهه و شیخ بساون گردیده که همراه رکاب فیروزی تاب حاضر باید شد - و اخبار نویسان ملتان بقلم آوردند که هرگاه وزیر فتح خان از دریاے سنده عابر گردید - نواب ناظم ملتان هفت راس اسپان بازین طلا و نقره و ساده و یکصد تهان چهیٹ ساده و لبسه و گلبدن و محمود شاهی وغیره و یک چیزے نقد بطریق پیشکش رسانید - و ساوات سکنه ملتان نزد وزیر ظاهر کردند که نواب چهار دیوارے قلعه مستحکم کرده نشسته و در مراسم خودداری و سرداری حتی الامکان قصورے و فتورے بجلوه بروز نیاورده - و تمام ملک متصرفه از آمد آمد افواج سنگهان به تلفی و خرابی رسیده - وزیر مسطور از خان گهر متوجه دایره دین پناه گردید - و پردل خان را به نظامت ڈیره غازی خان مستقل ساخته تدبیر روانگی خود بطرف ولایت بسبب موسم زمستان درپیش ساخته - سرکار دولت مدار از شنیدن اخبار صدر بر زبان آوردند که وزیر مذکور دام تذویر در ذیب گسترده جذب منافع خود مد نظر میدارد +

سنکرانت ماه بیساکهه غره جمادی الاول ۱۲۳۰ﻫ اشنان فرمودن سرکار در امرت سر جی و ملاقات نمودن سردار جوہد سنگهه کلسیه و روپوش شدن شاه شجاع الملک از لاهور و مقرر شدن سنگهان بر دوازده ابواب لاهور و دمدمه هاے +

سنکرانت ماه بیساکهه سرکار دولت مدار از اشنان امرت سر جی بهره یاب گردیده مبالغ بطریق خیرات و صدقات حوالهٔ مجاوران یعنے اکالیه ہاے فرمودند - و بازور رنگ جلوس میمنت مانوس فرموده فقراے و مساکین را مبالغ نقد مرحمت گردانیدند - و سردار جوہد سنگهه از دوابه ستلج در امرت سر بشرف ملازمت پرداخته یک راس اسپ بطریق نذر رسانید - و مصر راجا رام که جانب کوہستان نورپور وغیره مامور است بقلم آورده که راجگان در حاضرباشی لطایف الحیل مے سازند - اگر درین نواحی دایره دولت و اقبال فرود آید باعث نسق و نظام اکثر امورات خواهد بود بناءً علیه تدبیر عزیمت آن طرف درپیش است و شاه شجاع الملک از چند ماه گذرا اوقات در خانه ستان کلفت و ملالت میفرمودند - چون صبح العسر لیسرواقع است غره جمادی الاول مع شاهزاده حیدر و

شاهزادهٔ صغیر و میر ابوالحسن خان وغیره وابستگان باستعانت و رفاقت رفیقان غیبی قدم به بیرون کشیدند؛ بتاریخ سوم ماه مذکور که این خبر شایع و مشهور گردید آنزمان سرکار باطراف و جوانب بنابر تفحص و تجسس احوال مامور شدند وبتاریخ پنجم ماه صدرهری سنگه جماعه‌دار از امرتسر آمده متعرض احوال شادی خان و یوسف خان که بنابر محافظت و حراست مامور اندگردید - وبعدازان جماعه‌دار خوشحال سنگه تفتیش این مقدمه بدرجه اقصی ساخته هر دوکس را باتفاق خود در امرتسر برده محبوس و اسیر نمودند - و بادشاه بر طاقچه چوبی تفصیل مراعات مبلغ یک لک و چند هزار روپیه بابت استخلاص خود بقلم آورده است و اسم احدے مندرج نساخته - سرکار دولت مدار از استماع خبر روانگی شاه مذکور متالم و متاسف گردیدند - آنزمان شادی خان که بر دروازه‌ہاے لاهور بنابر محافظت و حراست قیام میداشتند موقوف شدند - وبجاے آنها سنگهان اقامت نمودند و آغا بیگو با چندکس در لاهور مانده بود حسب الطلب در امرتسر رفته بشرف ملازمت پرداخت که آنچه مطلب درخاطر بوده باشد ظاهر باید ساخت مشارالیه برزبان آورد که آنزمان باقی ماندگان را از عنایات متوافره متخلص باید فرمود - فی الفور مبلغ یکصد روپیه نقد حواله مشارالیه فرموده پروانه عدم مزاحمت بنام کارداران لاهور حواله‌اش نمودند چنانچه مومی الیه در لاهور آمده پروانه رسانیده مع باقی ماندگان روانه مرکز اعتدال گردید؛

روانگی فقیر عزیزالدین به طرف جنوب رویه و مرخص شدن وکیل محسن شاه ملتان واله و آمدن لاله آسانند وکیل میر سهراب خان باتفاق وکیل سرکار؛

از نوشتجات معتبران در سرکار عالی واضح و لائح گردید که سرکردگان ماموره جنوب رویه بایکدیگر متفق اللفظ والمعنی ذکر کوچ و مقام وغیره بندوبست ممالک متصرفه نمے باشند - و در مصلحت و مشورت به اتفاق خود نمے پردازند لهذا فقیر عزیزالدین رضا انصاری بنابر فهمانیدن بعضے امورات مرجوعه از طرف سرکار عالی مامور گشته - و سید محسن شاه را خلعت رخصتانه حواله ساخته و به طرف صاحبزادهٔ بلند اقبال بقلم الطاف رقم آوردند که در نواحی کوٹ کمالیه قیام باستحکام تمام مع تمامی سرکردگان داشته به تحصیل مبالغ نذرانه از زمینداران جهن وغیره پردازند و ناظم ملتان اگراندیشه خرابے ملک متصرفه مدنظر داشته باداے معاملت مقرره پردازد احسن و اجری ورنه در صورت دیگر یورش و جسارت بیشتر باید ساخت و نواب صفدر جنگ را یک زنجیر فیل مع هودج طلای و خلعت خاصه مرحمت گشته و لاله آسانند وکیل میر سهراب خان مع یک راس اسپ و یک تفنگ خاصه و تحایف نفیسه در نواحے لاهور فرود آمده وبعدازان در لاهور رسیده در کٹره سارنگ سنگه قیام ساخت - بعد از یک دو روز که پروانه سرکار والا اقتدار درباب طلب وکیل مذکور صادر گردید فی الحال روانه امرتسر گشت؛

تشریف بردن سرکار دولت مدار در ادینه نگر و ملاقات ساختن راجگان کوهستان و

آمدن مصر راجارام بنابر ادای پیغامات راجگان +

سرکار دولت مدار از امرت سر انتهاض رایات عالیات فرموده روز اول در ترنتارن و روز دوم در بٹالہ رونق بخش شدند۔ و من بعد در ادینہ نگر تشریف ارزانی فرموده آدمان خود را بنابر تصفیہ حدایق ناحیہ سجان پور مامور ساختہ و افواج ظفر امواج بطرف سجان پور وغیرہ مامور و روانہ گردانیدند۔ و راجگان کوہستان از ورود لشکر فیروزی اثر متوہم و متفکر شدہ مصر راجارام را مرخص نمودند کہ در خدمت سرکار دولت مدار رفتہ سلوک و صفای و اطاعت و فرمان برداری برادای راجگان بوجہ احسن حالی و ظاہر ساز د و پیش دستی و جسارت لشکر موقوف کنانیدہ بدہد۔ مصر مشار الیہ بجناح استعجال در سرکار دولت مدار رسیدہ مستدعی گشت کہ راجگان در ادای معاملہ مقررہ بجان و دل حاضر اند و در تقدیم خدمات مع افواج موجودہ تقاعد و توقف ندارند و در دوستہ مہم کہ مع افواج بصرف اخراجات ضروریہ پرداختند تخفیف در معاملہ صورت بست لہذا از تکالیف و تصادیع روزمرہ متوہم و پریشان اند۔ سرکار دولت مدار بر زبان مبارک آوردند کہ بہ ہنگام احضار تخفیف در معاملہ ہر یک جلوہ نمایش خواہد یافت۔ بنابران معرفت مصر مذکور خطوطات تسلی آمیز بنام ہر یک راجہ زیب تسطیر عنایت تصویر یافتند +

مراجعت نمودن افواج ظفر امواج از راہ ملتان بطرف حدود نواب رکن الدولہ محمد صادق خان و مامورے جماعہ دار خوشحال سنگھ بنابر آوردن راجہ جسروٹہ و احضار راجگان کوہستان

نواب ناظم ملتان از اصغای خبر ماموری افواج ظفر امواج نیاز نامجات متضمن ادای معاملہ مقررہ در سرکار دولت مدار ارسال داشتہ و در ضمن نیاز نامہ قلمی ساختہ کہ اگر در ادای معاملہ توقف راہ یاب خواہد گشت مورد عتاب خواہم شد۔ با وجود حوالہ ساختن معاملہ کہ تلفی و خرابی در حدودات متصرفہ صورت بندد موجب استغراب است لہذا افواج ظفر امواج حسب الارشاد عالی مراجعت بطرف کوٹ قبولہ حدود نواب رکن الدولہ بجلوہ ظہور آوردند۔ لالہ مہتاب رای کاردار مبارک پور بنابر ادای مراسم ظاہری وکیل معتبر نزد سرکردگان عالی شان روانہ ساخت و راجہ جسروٹہ عموئے خود را مع افواج شایستہ در حضور سراسر نور فرستادہ۔ سرکار دولت مدار تمامی گفتگوے زبانی اصغا فرمودہ بنابر آوردن راجہ مذکور جماعہ دار خوشحال سنگھ را مامور فرمودند۔ و راجگان کوہستان و راجہ جسروٹہ باتفاق جماعہ دار مسطور بشرف ملازمت سرکار والا مشرف گشتند۔ و انواع انواع استمالہ و تسلی در حق آنہا مصروف شد۔ و تاکید مزید بجلوہ ظہور رسید کہ ہیچ اندیشہ از ادای معاملہ و حاضر بودن بر ہم نساختہ کاغذ موجودات افواج وغیرہ ملاحظہ باید کنانید۔ در صورت کمی و بیشی و ظہور افزایش فہمیدہ خواہد شد۔ راجگان بالاتفاق بیان نمودند کہ ما ہمہ تابع مرضی سرکار دولت مدار مے باشیم بہر قسم کہ ارشاد عالی صدور خواہد یافت در تقدیم آن بالراس والعین خواہیم شتافت۔ و راجہ بیر سنگھ نور پوریہ را جیغہ و کلگی و خلعت و فیل حوالہ کردیدہ قدغن مزید بجلوہ نمایش یافتہ کہ دیوان بھوانیداس را مع چند پلٹن ہمراہ گرفتہ

سبائع حال وسابق از راجگان وغیرہ تحصیل باید ساخت ∴

مامور شدن افواج ظفر امواج جانب کوہستان بنابر تحصیل نذرانہ وروانگی خالصہ فتح سنگھ اہلو والیہ بآن روے آب راوی برائے بندوبست ملک نواحے بھنبر وغیرہ ∴

سرکار دولت مدار موافق مصلحت ومشورت راجگان کوہستان افواج ظفر امواج بنابر تحصیل نذرانہ وغیرہ مامور فرمودند۔ و از معروضہ اخبار نویسان بھنبر وراجوری حالی وعیان گردید کہ زمینداران در نواحے بھنبر وراجوری سر بشورش وفساد برداشتہ مرتکب بغی وامورات شنیعہ گردیدہ اند لہذا خالصہ فتح سنگھ اہلو والیہ رامع سرکردگان عالی شان روانہ آنروے آب راوی فرمودہ تاکید مزید جلوۂ نمایش یافت کہ بجناح استعجال در سواد بھنبر رفتہ قیام باستحکام تمام ساختہ جرات وسبقت بہ پیشتر بجلوۂ ظہور باید آورد چنانچہ سنگھ موصوف مع افواج ظفر امواج از دریاے راوی روانہ آن طرف دریاے گردید ∴

احضار لالہ آسانند وکیل میر سہراب خان وراے زادہ پنڈی داس وکیل نواب معین الدولہ ورسیدن عریضہ فقیر عزیز الدین رضا انصاری مشعر احوال جنوب رویہ ∴

لالہ آسانند وکیل میر سہراب خان بشرف ملازمت سرکار پرداختہ تحایف خاصہ مع اسپ وتفنگ ساینده سرکار دولت مدار متوجہ بر سوارے اسپ گردیدہ بدرجہ بہایت خورسند ومنفرح از معاینۂ آن صبا رفتار وباد کردار گشتہ مبلغ دو صد وپنجاہ روپیہ وجہ ضیافت ومبلغ یکصد روپیہ حوالہ آدمان ہمراہی تحایف فرمودہ بسبب حرارت آفتاب عالم تاب لالہ مذکور را بطرف لاہور روانہ فرمودند۔ وراے زادہ پنڈی داس وکیل نواب معین الدولہ فیروز جنگ بہادر بشرف ملازمت مستسعد گردیدہ یک راس اسپ در طریق انیق دوستی گذرانید۔ وتمام پیغامات مفوضہ من وعن گذارش ساخت وبہ ضیافت وغیرہ مورد عنایات فرمودہ بر زبان مبارک آوردند کہ بہنگام رونق بخش شدن لاہور جواب باصواب عنایت خواہد شد۔ وعریضہ فقیر عزیز الدین رضا انصاری از نظر مبارک گذشت کہ صاحبزادہ بلند اقبال وسردار دل سنگھ وغیرہ مابین کوٹ قبولہ قیام ظفر التیام میدارند۔ وتھانۂ نواب رکن الدولہ نصرت جنگ در میان قلعۂ مذکور استقامت میدارد۔ وفیمابین افواج دریاے گھارہ حایل مے باشد وکشتی ہاے معابر را مخفی طور در جاے امن وامان آن روے آب نگاہداشتہ اند۔ ونیز وکیل بنابر سلوک وصفای ذہاب وایاب مے سازد وسردار مسطور وکیل خود را در خدمت نواب رکن الدولہ روانہ نمودہ بود۔ وکیل مذکور بجناح استعجال رفتہ تمام مراتب مفوضہ حالی وعیان ساخت۔ نواب معزالیہ نظر برآئین ریاست نمودہ لشکر کثیر مع توپخانہ بآن روے آب گھارہ بمقابلہ ومحاذات افواج این طرف مامور ساختہ بعد از آن لالہ کشن داس را بنابر انطفاے نایرہ جدال وقتال روانہ نمود۔ باصلاح صواب دید سرداران فقیر مسطور وقطب الدین خان قصوریہ باستقبال رفتہ وکیل مذبور را در لشکر آوردند۔ نامبردہ بیان طراز گشت کہ

فیمابین از مدت مدید شیرازهٔ یکجهتی واتحاد وانضباط وداد منضبط و مستحکم است و در باب استقرار ہرگونه امورات موافق آئین دوستی سرکارین عالیین از قسم ارسال تحائف وارمغان قصورے راه یاب نخواهد شد۔ سرداران مذکور درخواست مبالغ نذرانه موافق ارشاد سرکار دولت مدار بمنصهٔ آشکارا آوردند۔ وکیل مذکور بان روے آب گهاره روانه گردیده بناءً علیه بصلاح یکدگر قطب الدین خان قصوریه در قلعه پٹی مع افواج قایم و مستقل نموده کوچ به پیشتر بجلوهٔ ظهور پذیرفته +

رسیدن خالصه فتح سنگهه اہلووالیه در نواحے بهنبر واحضار زمینداران منحرفه باغواے راجه اگر خان راجوری واله

خالصه فتح سنگهه اہلووالیه به طی مسافت معدوده پرداخته بجناح استعجال در نواحے بهنبر فرو کش گردید و زمینداران منحرفه از اصغاے خبر ورود افواج ظفر امواج مورد بیم و ہراس شده و تاب مقابله در خود ندیده وکیل معتبر را براے جواب و سوال مصالحت و آشتی فرستاده۔ و راجه اگر خان بملاحظهٔ مصلحت زمانه از رفاقت اوشان پہلوتهی ساخت۔ و افواج سرکار دولت مدار از استماع این خبر میمنت اثر خورسند بر راجه مذکور نگر دیدند۔ و افواج سرکارین بعد بکمال استقلال در نوشہره آورده۔ سرکار عالی فقیر امام الدین را به آن طرف مامور فرمودند که زمینداران آن سواد را مورد انواع استمالت و اطمینان خاطر ساخته شرفیاب در حضور سراسر نور باید ساخت۔ فقیر مسطور حسب الامر روانه آن روے آب شده وکیل سرکار والا بنا بر نصایح و اندرز و مواعظ راجه اگر خان مامور گردید

مقرر شدن نذرانه بر نواب رکن الدوله وارشاد شدن از سرکار والا براے معاودت بطرف ملتان مع سردار دل سنگهه و دیوان موتی رام و فقیر عزیز الدین رضا انصاری

مع افواج ظفر امواج که در نواحے جلمبیر قیام ظفر ارتسام بجلوهٔ استحکام آوردند۔ و فوج نواب رکن الدوله بان روے آب گهاره به استقلال تمام وارد گردیده۔ تدبیر اشتعال نوایر جدال و قتال بجلوهٔ ظهور رسیده + سرکار دولت مدار بنا بر انطفاے نایرهٔ پیکار و کارزار خالصه دهنا سنگهه ملوئی را نزد سرگردگان مامور ساخت و مشار الیه در آنجا رفته تمام ارشادات عالیات به آئین بهین فهمانید و من بعد لاله کشن داس وکیل را طلبیده انفصال نذرانه بقدر مبلغ چهل و دو هزار روپیه بجلوهٔ نمایش آوردند۔ و مبلغ هفت هزار روپیه بابت تلفی ملک مجراے داده‌اند۔ و بعد از داخل شدن تهانه در قلعه پٹی تدبیر وصول مبالغ بیان ساختند + سرکار دولت مدار در جواب ارشاد فرمودند که وکیل نواب موصوف را همراه گرفته و تهانهٔ سرکار دولت مدار از آنجا برآورده بسرعت و استعجال معاودت بجانب ملتان باید ساخت۔ و اسپان نذرانه نواب مشار الیه و هندویات مشخصه را بطرف سرکار روانه باید نمود چنانچه بتاریخ دوم ماه هاڑ هندوی بمبلغ سی و پنج هزار روپیه نوشته صرافان بهاول پور نزد لاله مذکور رسیده۔ و نامبرده حواله سرداران ساخت و تهانه در کوٹ نو وپٹی داخل گشت۔ و سرگردگان از آنجا کوچیده در عرصهٔ چهار روز در بنگه بهاول پور رسیده به ملاقات صاحبزادهٔ بلند اقبال مسرور شدند +

تشریف آوردن سرکار در وزیرآباد و آمدن فقیر رضا بعد از بندوبست جنوب رویه مع مبالغ بهاول پوریه +

خالصہ فتح سنگھ اہلوو الیہ وفقیر امام الدین متواتر و متوالی بقلم آوردند کہ از فراہمئ افواج ظفر امواج در نواحئ بھنبر و نوشہرہ زمینداران منحرفہ قرار بر فرار دادہ ہزیمت را غنیمت دانستند - اگرچہ دایرۂ دولت درین نواحی نظر برپشت گرمئ لشکر رونق افروز شود باعث استحکام اساس ریاست خواہد گردید - بنابران سرکار دولت مدار از ادینہ نگر کوچیدہ و از دریای ترموں عبور فرمودہ بعد کوچ متواترہ داخل وزیر آباد شدند ٭ فقیر عزیز الدین رضا انصاری عہد نامہ ہمراہ خان موصوف و سرکار ذوالاقتدار مشعر عدم ہنگامہ و فساد در زمان آیندہ و استرداد مال مواشئ جانبین و واپس دھاندن بارؤے زمینداران منحرفہ حوالہ لالہ کشن داس ساختہ باتفاق یکدگر بتاریخ دوم رجب وارد لاہور و بعد ازان حسب الارشاد در وزیر آباد رفتہ بشرف ملازمت سرکار والا اقتدار مستسعد گردید و دو راس اسپان و تحایف نفیسہ رسانید - مبلغ یکصد و پنجرو پیہ روز اول در وجہ ضیافت و یکصد و پنجاہ روپیہ روز دوم مراعات جلوانہ اسپان مرحمت گشت - و لالہ مذکور تمام احوالات مرجوعہ بیان طراز گردید و تمام گفتگوے اش بسمع رضا اصغا فرمودہ ارشاد فرمودند کہ ہنگام تشریف فرمائے لاہور بخوبی تمام رخصت کردہ خواہد شد ٭

آمدن وکیل محسن شاہ از نواب ملتان نزد صاحب زادہ بلند اقبال مع مبالغ و معاودت لشکر بہ عقب و رسیدن در لاہور و موافق ارشاد عالی اقامت ساختن و رخصت وکیل مذکور

سید محسن شاہ وکیل ناظم ملتان ہندوئے مبلغ ہشتاد ہزار روپیہ بہ صاحب زادہ بلند اقبال و بھبیہ رام سنگھ رسانیدہ و مستدعی گردید کہ معاودت بہ عقب ساختہ وکیل مذکور را رخصت جانب ملتان باید فرمود - بھبیہ مذکور استرضاے او را مقدم دانستہ مع خلاع و نقد رخصت گردانید - و از آنجا مراجعت ساختہ بہ کوچ متواترہ وارد نواحئ لاہور گشت و عریضہ نیاز در سرکار دولت مدار مشعر فیاے حضور یا اقامت لاہور ارسال داشتہ در جواب بنام صاحب زادۂ موصوف و دیوان موتی رام حکم صادر شد کہ قیام در لاہور بخوب ترین وجوہ باید ساخت - بعد از عرصۂ اندک کہ دایرۂ دولت و اقبال در لاہور رونق بخش مے شود شمرد و صلاح جمیع مقدمات مالی و ملکی کردہ خواہد شد ٭

تشریف آوردن سرکار از وزیر آباد در لاہور و آمدن دیوان بھوانیداس بعد از تحصیل مبالغ کوہستان و احضار خالصہ فتح سنگھ اہلوو الیہ و جماعہ دار خوشحال سنگھ در نوشہرہ وغیرہ ملک کوہستان

سرکار دولت مدار عزیمت لاہور مرکوز خاطر عاطر بود بناءً علیہ بتاریخ دوازدہم ماہ رجب المرجب از وزیر آباد سوار گشتہ داخل گوجرانوالہ و بتاریخ سیزدہم روز جمعہ تشریف شریف در لاہور آوردہ شلق توپخانہ بکمال شان و شوکت کنانیدند - و صاحبزادہ بلند اقبال خالصہ کھڑک سنگھ و دیوان موتی رام بشرف ملازمت پرداختند - و دیوان بھوانیداس مبلغ پنجاہ و چہار ہزار روپیہ از راجہ منڈی و کلو و سوکیت تحصیل ساختہ و حسب الارشاد

سعادت ساخته باحراز ملازمت سرکار والاسعادت جاودانی حاصل نمود - و خالصه فتح سنگهه اہلووالیه و جماعه دار خوشحال سنگهه نسق و نظام کوهستان به آئین دل گزین بجلوه نمایش آورده و تهانه هاے مستقل در قلاع متحصنه گذاشته حسب الطلب سرکار از نوشهره کوچیده و قطع مراحل بسرعت سریعه ساخته و در لاهور رسیده درخلوت تمام حقیقت بندوبست کوهستان بیان طراز گردیدند که زمینداران کوهستان در فساد انگیزی شهره آفاق و معروف روزگار اند و راجه اگرخان در عالم دورنگی مشهور اطراف و اعصار - اگر افواج ظفر امواج در آن ناحیه مامور گردد موجب انصرام بعضے مهمات مرجوعه خواهد بود - سرکار دولت مدار موافق تجویز و تدبیر سرکردگان عالی شان افواج جدید بنابر نسق و نظام آننواح مامور فرمودند - و خالصه فتح سنگهه اہلووالیه جهت بندوبست ملک خود روانه گردیده و چوهدری قادربخش در سرکار عالی حاضرات

روبکار شدن شادی صاحبزاده کهڑک سنگهه در خانه جودهه سنگهه کلال والیه +

شادی صاحبزاده کهڑک سنگهه روبکار گردید بنابران سرکار عالی بتاریخ پنجم ماه شعبان در ماه ساون علی الصباح در ڈیره صاحبزادهٔ موصوف تشریف برده شگون شادی بوجه احسن کنانیده و صاحبزادهٔ موصوف را بر فیل سوار کنانیده به کمال تجمل و شان زرافشانی بر ساکین و محتاجین فرموده از راه دروازهٔ شاه عالمی در حویلی که خسراجیان صاحبزادهٔ موصوف قیام میداشتند نزول اقبال آورده به اداے رسمیات متوجه گردیدند و روز دوم آتش بازی از ابتداے دروازه صدر تا حویلی مذکور چپ و راست ایستاده کنانیدند - تا قریب شام تماشاے آتش بازی به کمال عشرت و نشاط در بازار دیده و انعام حواله آتش بازان و مشعل افروزان فرموده داخل قلعه گردیدند - و دیوان موتی رام بنابر حراست و حفاظت سراے فلور مامور گشت - بتاریخ دهم ماه صدر خسراجیان صاحبزادهٔ معزالیه نظر بر رسم خاندان خود کهٹ بیار استند - دو صد تیور یعنے پارچه خاصه با هیکل نقره و طلا و بیست و یک مهار شتر و هم زیور طلا به مشاهده در آوردند - سرکار دولت مدار تمام سرکردگان را بنابر ملاحظه اجناس مامور فرمودند - و خود بنابر استغناے متوجه بر دیدن اشیاے صدر نشدند

رسیدن شاه شجاع الملک در کشتوار و مسدود ساختن راجگان کوهستان مسالک کوهستان وارتحال جوهد سنگهه رام گڑهیه +

شاه شجاع الملک از مسالک صعبه در کشتوار وارد گردید راجهٔ آنجا مراسم ظاهری مرعی و مسلوک فرموده در رسانیدن وجه ضیافت وغیره سعادت جاودانی حاصل ساخت و این خبر در سرکار دولت مدار حالی و آشکار گشت - فی الفور پروانجات بنام راجگان کوهستان قلمی شدند که به انسداد مسالک و معابر پرداخته شاه مذکور را از ذهاب و ایاب مانع گردیده مزاحمت و تعرض باید نمود - بنا بر علیه شاه موصوف در عزیمت خود متامل و عالی جاه عظیم خان الواع الواع نیازمندیے خود در ضمن عرایض بقلم نیاز رقم مے آرد لیکن شاه مشارالیه را اطمینان بر خان مذکور نیست - و خالصه جوهد سنگهه رام گڑهیه که مرد معمر و فهمیده کار و صاحب فوج بود از ین جهان فانی

رخت رحلت بربست - وقلاع حصین در دوابه بیاه به تصرف او مے باشند و آمدنئے تک ہار رویه جلوهٔ افروز - و سرکار دولت مدار بنابر پاس مراتب ظاہری پروانه بنام دیوان سنگھ رام گہڑیه که الحال قایم مقام او بر تمام قلاع قابض و متصرف است و متوفئے مذکور در حین حیات خود سرداری به او داده بود مرقوم قلم عنایت رقم فرمودند که عنقریب دایرهٔ دولت و اقبال در امرتسر جی فایز مے شود - بدستور قدیم مع فوج شایسته حاضر باید گشت - و خلعت ماتمی مع اسپ عمده بطرف دیوان سنگھ مذکور مامور فرمودند +

تشریف بردن سرکار دولت مدار در امرتسر بر سنکرانت اسوج شهر شوال سمت ۱۸۷۲ سنه ۱۲۳۰ صدقات و خیرات در روز مذکور فرمودن +

بتاریخ بیست و هفتم ماه بھادون وقت چہار گھڑی روز باقی مانده سرکار دولت مدار در شاله باغ تشریف آورده - و روز دوم بالخیر والسعادت روانه سری امرتسر جی گردیده در خیام نصرت انجام رونق افروز شدند + روز سنکرانت ماه اسوج صدقات به مستحقان و غریبان عنایت فرموده اذیال امانی و رمال به مسکینان و محتاجان از عطائے صلات لایقه مالامال و مملو گردانیدند - و وکیل دیوان سنگھ رام گہڑیه بشرف احضار پرداخته برزبان آورد که بعد از فراغت ایام ماتم در باب سرانجام ہر کاروبار لایقه و انصرام امورات فایقه که ارشاد خواہد رفت زیاده از سابق مساعی فراوان بمنصه اعلان خواہد رسید - لاله آسانند وکیل میر سہراب خان و لاله کشن داس وکیل نواب رکن الدوله و رائے زاده پنڈی داس وکیل نواب معین الدوله بشرف ملازمت پرداختند - و تاسیس اساس اتحاد کوشیدند - سرکار دولت مدار بقدر ہشت روز در آنجا متوقف بوده مراجعت بجانب لاہور فرمودند +

تشریف فرمودن در لاہور و ترخیص وکیل نواب معین الدوله منکیره واله و روانگئے خلیفه نورالدین بنابر بندوبست ملک شمال رویه طرف بھبه رام سنگھ

رائے زاده پنڈی داس که از مدت شش ماه کثر مے کم زیاده در سرکار دولت مدار عز اقامت میداشت بتاریخ نوزدہم ماه صدر رائے زاده معز الیه را در قلعه طلبیده اولاً پیغامات خلت آیات جلوهٔ اعلان پذیرفتند - و ثانیاً یک زنجیر فیل بادو شال و کمخواب وغیره بطریق خلعت حواله فرموده رخصت گردانیدند - و ارشاد عالی اصدار گشت که بشورت بعضے امورات مرجوعه کرده و تاسیس اساس اتحاد پرداخته بسرعت سرلحه حاضر باید شد - و زمینداران شمال رویه که از فساد انگیزی باز نمے آیند بنابران خلیفه نورالدین نزد بھبه رام سنگھ مامور گشت که صاحبزادهٔ بلند اقبال را برہمت متمکن ساخته باتفاق یکدگر مع افواج ظفر امواج بنابر بندوبست شمال رویه روانه باید شد - و خلیفه مسطور بتاریخ بیست و یکم روانه امرتسر گردیده - و بھبه مشار الیه پھولا سنگھ اکالیه را مع فوج شایسته بآن طرف روانه ساخته و زمینداران کوہستان بر قلعه کوه آدی ٹهک ہنگامه آرای نموده بر سر تالاب فرود آمده تک و دو بر اطراف مے نمایند و از جانب سرکار عالی افواج متواتر و متوالی بطریق یلغار روانه

آمدن مراسلهٔ صاحبان عالی شان و ماموری فقیر رضا انصاری بعهدهٔ وکالت +

مراسلهٔ صاحب بلا تکلف میٹکاف صاحب به مطالعهٔ سرکار در آمد - سن بعد رقیمهٔ کرنیل لونی اختر از لودھیانہ بنظر فرحت اثر گذشت در ضمن مراسلات مرقوم قلم مسرت رقم گردیده بود که عزیمت صاحبان عالی شان بعد از بند و بست سرداران گورکھہ بطرفے بنا بر نسق و نظام قرب و جوار مصمم بالجزم است اگر کدام معتبر شایسته و پسندیده در ینجا قدوم راحت لزوم آورده بعضے سخنان مافی الضمیر فهمیده باز باداے فرحت انتماے آن در خدمت سرکار بپردازد - هر آئینه در طریق انیق آئین بهین شایسته و فاق مطبوع اولے الالباب خواهد بود - چون سرکار دولت مدار از ابتداے عهود و مواثیق استحکام مبانئے اتحاد صاحبان عالی شان خلاصه مقصود است لهذا فقیر عزیز الدین رضا انصاری مع دو شاله بیش قیمت در طریق تحفه و ارمغان تفویض فرموده بسواریٔ فیل مع چند سواران خوش اسپه بتاریخ بیست و چهارم شهر شوال الاکرم مامور بطرف مشرق فرمودند - و ارشاد عالی صادر گشت که بعضے ارشادات عالیه به دیوان موتی رام در سراے فلور فهمانیده بعد از ان در لودھیانه رفته ملاقات فرحت آیات همراه کرنیل لونی اختر ساخته روانه پیشتر خواهد شد فقیر معز الیه حسب الامر عازم آنسوا گشته و به قطع مسافت معدوده پرداخته در لودھیانه وارد گردید + کرنیل مذکور دو روز پیشتر پیش از رسیدن فقیر مشار الیه روانه کرنال شده بود لهذا فقیر موصوف به اتفاق لاله نند سنگھ وکیل رهگراے کرنال گشت +

ارتخاص لاله آسانند وکیل میر سهراب خان و رسیدن رضا انصاری و ماموری پلاٹن و توپخانه جانب آن روے آب راوی براے سرزنش زمینداران +

لاله آسانند وکیل را غرهٔ ماه ذی القعده دو شاله و تھان کمخواب و گلبدن و دستار و دو تھان سپید و کرّهٔ طلا و مبلغ یک هزار روپیه نقد رخصتانه داده و تحایف از قسم دو شالهاے عمده و تھان کمخواب و سه رومال و دستار و هشت تھان سپید و دو تھان گلبدن و دو سپر و یک زنجیر فیل داده به اتفاق وکیل سرکار روانه فرمودند و فقیر معز الیه ملاقات با جرنیل بهادر شانزده کروه از لودھیانه به آن طرف ساخته و بعضے سخنان یگانگی نشان فهمیده بتاریخ هفتم ماه صدر وارد لاهور و تمام کیفیت افواج ظفر امواج صاحبان عالی شان و عزیمت اطراف و اکناف بیان طراز گشت - بتاریخ هشتم پلاٹن و توپخانه مصر دیوان چند و سلطان محمود و میان الهی بخش و فراش خانه سرکار دولت مدار روانه آن روے آب راوی گردیده - و عزیمت سرکار دولت مدار بآن طرف دریا مصمم بالجزم - و ارشاد عالی صادر گشته که فی یک ضرب توپ پانصد گوله موجود بوده باشد و همین قدر ذخیره در قلعه مهیا و تیار شود و یک غباره بوزن چهل من پخته به صلاح غلام محمد غبارچی مرتب مے گردد +

تشریف بردن در سیالکوٹ بنا بر بند و بست امورات مالی و ملکی +

سرکار عالی از لاهور کوچیده روز اول در شاهدره و ثانی در موضع کھوڑی و ثالث در گوجرانواله و

ربیع در قصبه ڈسکه و خاص در سیال کوٹ رونق بخش عالم و عالمیان گردیده و بام بلند فلک فرسای بفاصله یک و نیم کوه بر لب آب اٹک تیار کنانیده روزانه و شبانه در فراغت و آسودگی بسر مے بردند- و موجودات سپاه ظفر انتباه مشاہده و ملاحظه فرموده بآن روے آب چناب مامور مے فرمایند و راجه جموں حسب الارشاد حاضر گردیده بتاسیس اساس نیاز مندی پرداخت- و توجه بسیار بر حالش مصروف گشت و عزیمت آن روے آب چناب مصمم بالجزم بنائ علیه چند کشتی ہاے برگذر کلووال فراہم شده اند و داعیه عبور در پیش مے باشد و زمینداران نواحے اٹک سر بشورش بر داشتند- و افواج ظفر امواج بیرون بر آمده داد مردانگی و دلاوری دادند- و زمینداران ہزیمت را غنیمت دانسته منزوی زاویه خمول گردیدند و خبر مقابله و مجادله پھولا سنگھ اکالیه با زمینداران منحرفه ہویدا و آشکارا گشت- ۲ دستگاه بھیه رام سنگھ تاکید مزید شد که در نواحے جموں فرود آمده به بندوبست امور مالی و ملکی باید پرداخت بنابران مشار الیه ہژدہم ماه ذی القعد عازم آن سواد گردیده +

عابر شدن از دریاے و مفتوح شدن قلعه فتح گهڑھ و تشریف فرمای در مناور نواحے جموں و احضار وکیل شاه شجاع الملک +

سرکار عالی از دریاے عابر شده چند مقام در نواحے مناور فرمودند و قلعه فتح گهڑھ که در تصرف زمینداران چھبه و بھاؤ بود فوج ظفر موج بنابر تسخیر و محاصره اش مامور گردید- زمینداران تاب اختر اقبال نیاورده قرار بر فرار دادند- و از انجا روانه پیشتر شدند- صاحبزاده بلند اقبال در چیراڑ و رنجیت گهڑھ که در تصرف بابا صاحب سنگھ ویدی مے باشد فروکش گردیده میخواست که آویزش و محاصره بر قلعه مذکور در پیش سازد ولیکن معتبران بابا موصوف از راه فراست و خودداری متکفل نذرانه معقول شدند- و بعد از اخذ فتح گهڑھ ہرچند صلاح سرداران بردست اندازے مواضعات آن سواد مصروف بود لیکن سرکار عالی باقتضاے مراحم خسروانه متعرض احوال زمینداران فراری نگردیدند- و زمینداران دیوا و ٹاله و مناس وغیره سرکشی و انحراف اختیار کرده در حصول ملازمت کیمیا خاصیت متوقف گشتند لہذا خانمان اوشان به آتش فنا سوختند- و معتبران شاه شجاع الملک بشرف ملازمت پرداخته کیفیت نگاہداشتن مبالغ بر ذمه صرافان شکارپوریه حالی و عیان کردند- سرکار عالی بر زبان مبارک آوردند که شاه مسطور سواے مرضے سرکار در جناب اختفا روانه شده بعد از ملاقات یکدگر بنای تمام کاروبار خواہد شد- و لاله رام دیال مع افواج موجوده ملحق لشکر سرکردگان نواحے نوشهره گردیده خلاصه مرضی سرکار دولتمدار اینست که راجه اگر خان را از راجوری خارج ساخته تھانه جدید در آنجا داخل نموده آید +

تشریف بردن سرکار در بھنبر و روانگے دل سنگھ وغیره افواج بنابر تسخیر راجوری و عزیمت سرکار به آن طرف راجوری جہت استیصال زمینداران +

سرکار عالی بعد از تلفی و خرابی خانمان زمینداران منحرفه و حاضر شدن باقی ماندگان وارد بھنبر شدند- سردار دل سنگھ وغیره افواج سواران رکابی پیشتر مامور ساختند که با افواج سابقه متفق اللفظ والمعنی تصرف قلعه راجوری

باید بود بنابران سردار مشار الیه مع افواج شایسته روانهٔ آن طرف شده بفاصله پنج کروه از راجوری قیام ظفر ارتسام بجلوهٔ انحکام آورده عریضجات در حضور سراسر نور ارسال داشته که اگر سرکار عالی باین طرف متوجه شوند بند و بست اکثر امورات بآئین دل گزین خواهد بود لهذا سرکار دولت مدار متوجه آن صوب صواب شدند۔ و راجه اگرخان به اقتضائے عاقبت اندیشی مال و اموال و اسباب و اثقال پیش از ورود افواج ظفر امواج در حصن حصین فراز کوه نگاهداشته و اقامت خود را در آنجا مناسب وقت ندیده و چند پیادہ ہائے تفنگچی در راجوری گذاشته خود در حصن واقعه بالائے کوه متحصن گشت که تسخیر راجوری آسان و اسهل اما تاکه مداخلت و تصرف در قلعه صورت نه بندد و از آنجا راجه خارج و بیدخل نشود تسلیٔ قرار واقعی دست بهم نمے دهد۔ ایمائے الطاف اقتضائے از سرکار دولت مدار گردیده که هشت ضرب توپ بر فیلان کوه تمثیل بار کرده در برج قلعه برده از صدمات متواتره دیوار قلعه مذکور را مثل غربال باید ساخت و راجه اگرخان از مشاهده این چنین حالات متوهم و مستغرق دریائے کلفت و ملالت گردیده۔ وکیل معتبر در سرکار عالی فرستاد که اولاً کدام معتبر نزد نیازمند آمده تسلیٔ بعضے مقدمات بجلوهٔ اعلان آرد۔ ثانیاً بعد اطمینان خاطر ربقهٔ اطاعت و انقیاد در رقبه جان عبودیت نشان انداخته در حضور سراسر نور بهره یاب ابدی خواهد گشت۔ لهذا دیوان بهوانیداس مامور بآن طرف گردیده و باز مراجعت ساخته لطایف الجیل راجه اگرخان بیان طراز گشت ٭

داخل شدن تهانه در راجوری و شلق توپ خانه گردیدن و آمدن دیوان گودڑ مل وکیل وزیر فتح خان همراه معتبر سرکار و داخل شدن اگرخان در کوٹلی و مامور شدن افواج ٭

لشکر فیروزی اثر که به استقلال تمام و استحکام مالا کلام در نواحئے راجوری فرود آمد۔ نظر بر تثبیت گرمی افواج ظفر امواج سرکار دولت مدار هم به فاصله قریب رونق بخش شدند۔ بتاریخ هژدهم شهر ذی الحجه سردار دل سنگه و دیوان رامدیال و هری سنگه و پهولا سنگه اکالیه یورش بهادرانه و جسارت دلاورانه بجلوهٔ ظهور آورده داخل راجوری گردیدند و راجه اگرخان بمجرد اطلاع این خبر بے حواس گشته رخت اقامت در کوٹلی انداخته۔ و بتاریخ نوزدهم ماه مذکور که این خبر در سرکار دولت مدار عیان و آشکار گردید شلق توپ خانه بکمال خورسندی و نشاط کنانیدند و دیوان گودڑ مل باتفاق قاضی امیر بخش وکیل سرکار عالی بشرف ملازمت پرداخت و تحایف و ارمغان علام اتحاد رسانیده کیفیت مرهولی و ممنولی و زیر بابت تصرف خطه کشمیر بیان طراز گردید۔ و هم در ضمن آن حقیقت قلعه اٹک ظاهر ساخت۔ سرکار عالی بر زبان مبارک آوردند که اگر مبالغ خطه کشمیر موافق حصه قرار داد میرسیدند و هم تصرف در ملتان جلوهٔ اعلان مے پذیرفت هرگز مزاحمت به قلعه اٹک شعشعهٔ ظهور نمے بخشید اگر الحال هم تدارک مبالغ ماضی و خلل افتتاح قلعه ملتان جلوهٔ نمایان بخشد ازین طرف استرضائے وزیر مسطور بعرصهٔ آشکار خواهد رسید۔ و ارشاد سرکار دولت مدار بنام سرکردگان صادر گشته که به هیئت مجموعی

بطرف قلعه کوٹلی انتہاض باید ساخت +

مامور شدن توپ خانه بنابر افتتاح قلعه انرجی و کوٹلی و احضار سردار دل سنگھ در سرکار وند میر روانگی اش جانب قلعه اٹک بسبب آمدن وزیر فتح خان در پشاور +

زمینداران معتبر ناحیهٔ میرپور و بھنبر و راجوری از راه خیراندیشی معروض داشتند که اگر قلعه انرجی و قلعه کوٹلی با دوسه قلاع دیگر بتصرف اولیای دولت قاهره در آید باعث انصرام اکثر امورات ریاست خواهد گردید لهذا مصر دیوان چند توپ خانه واله و هیرا سنگھ پلٹن واله و دیگر سرکردگان بآن طرف مامور و متعین شده اولا بر محاصرهٔ قلعه انرجی سرگرم و مستعد گردیدند - سپاهیان آنجا تاب اختر اقبال نیاورده بعد گرفتن مبالغ در ماهه دست بردار از قلعه شدند و تھانه باستقلال تمام در آنجا داخل کنانیده بنابر افتتاح قلعه کوٹلی روانه گشتند + سردار دل سنگھ وغیره عریضجات بقلم آوردند که تا بیست کروه تمام ملک بے چراغ و تلف شده - زمینداران خانمان گذاشته بطرف بهرم گله و پونچھ و نواحئ پیر پنجال رخت از بار کشیدند و قلعه عظیم بعد از فرصت چند روزه بدست خواهد آمد - در جوابش ارشاد صادر شده که پھولا سنگھ وغیره دو سه سرکرده دران نواحی گذاشته بشرف ملازمت باید پرداخت لهذا سردار مذکور بحضور انور بهره یاب شده - تمام احوالات قلعه راجوری و آن ناحیه بعرصهٔ تقریر آورد + سرکار عالی سردار مشارالیه را مورد اقسام مراحم خسروانه فرموده بر زبان مبارک آوردند که وزیر فتح خان داخل پشاور و دیوان گودڑمل بنابر انضباط شیرازهٔ اتحاد در سرکار بهره یاب درین باب هرچه مصلحت شما بوده باشد به انکشاف باید آورد + سردار مذکور بر زبان آورد که جمیع سرکردگان با فوج شایسته بنابر مقابلهٔ وزیر مسطور در قلعه اٹک رفته جان فشانی در عرصهٔ کارزار بجلوهٔ ظهور مے آریم و سرکار دولت مدار در لاهور تشریف فرما بوده بعیش و نشاط مشغول باشد - سرکار دولت مدار بر جلادت و شجاعت سردار موصوف منفرح و خوشنود گردید + ارشاد عالی فرمودند که بتهیهٔ روانگی آن صوب باید پرداخت +

تشریف آوردن سرکار در میرپور و احضار مسمات بیوی وغیره زمینداران آن سواد و منفری حافظ روح الله خان بر عهده دفتر و بعد ازان رونق بخش شدن در سوکھ چین پور و صدقات خسوف فرمودن بتاریخ چهاردهم محرم سنه ۱۲۳۱ و عزیمت لاهور بعد از روانگی افواج ظفر امواج جانب قلعه اٹک

دایرهٔ دولت و اقبال هرگاه در نواحئ میرپور مخیم سرادقات اقبال گردید مسمات بیوی که جاگیر از طرف سرکار دولت مدار در آن نواحی مے دارد بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداخته التماس ساخت که اگر افواج ظفر امواج همراه بیوئے مسطور متعین گردد قلعه سروچی وغیره را مفتوح کنانیده میدهم - لشکر فیروزی اثر باتفاقش مامور گشته تصرف در قلعه صدر بجلوهٔ نمایان آوردند - ارشاد عالی به مسمات مذکور گردیده که باتفاق افواج بر قلعه کوٹلی رفته آن مکان را مفتوح ساخته راجه

شیر باز خان را قایم و مستقل در آنجا باید ساخت - سرکار دولت مدار بسبب بعضے امور حساب کتاب کدورت در خاطر بر اہل دفتر مے داشتند - حافظ روح اللہ خان را بر عہدہ امین الملکی سرفراز فرمودند و از میر پور انتہاض رایات عالیات فرمودہ در سوکھ چین پور خیم خیام فیروزی ساختند - و در شب بدر خسوف ماہ چہار دہم محرم الحرام نقد و پارچہ ہا و اسپان بہ مساکین و مستحقین حوالہ گردانیدہ و از آنجا نہضت الویہ فلک فرسا فرمودہ متصل سرائے اورنگ آباد واقع کنارہ دریائے جہلم نزول اجلال فرمودند - و سردار دل سنگھ وغیرہ را مامور بآن رو ئے آب جہلم ساختہ در خلوت فہمانیدند کہ بہ فاصلۂ چند کروہ از رہتاس فرود باید شد - اگر وزیر مسطور از پشاور بہ عزیمت کارزار رخت ادبار کشید فی الفور بسرعت و شتابی داخل قلعہ اٹک گردیدہ تردداتِ شایان بجلوۂ ظہور آرد - و اگر محض صدائے عزیمت جلوہ افروزی نماید در موسم بہار از راہ موسی خیل و کندیان بحقیقت مبالغ نذرانہ پرداختہ و معاودت ساختہ بشرف ملازمت پردازد - و سرکار دولت مدار از اورنگ آباد بہ سوائے بکھی الویہ جہان کشائے در سواد وزیر آباد افراختہ بہ کوچ متواترہ بتاریخ بیست و چہارم یکیاس روز باقی ماندہ داخل قلعہ مبارک گردیدہ شلق توپ خانہ بکمال شان و شوکت کنانیدند +

رونق افروز گردیدن سرکار در لاہور و ارتخاص خالصہ فتح سنگھ اہلووالیہ مع خلعت و تشریف بردن در امرت سرجی روز غرہ ماگھ و صدقات فرمودن و رسیدن فقیر رضا از جموں

خالصہ فتح سنگھ اہلووالیہ کہ حسب الارشاد بہ حفاظت و حراست لاہور سرگرم و مستعد بود بہ عطائے خلعت خاصہ و اسپ عمدہ رخصت گردید - و ارشاد صادر گشت کہ افواج جرار فراہم و مجتمع ساختہ بشرف ملازمت باید پرداخت - و سرکار دولت مدار را اشتیاق فیض نشان امرت سرجی خلاصہ مقصود لہذا بتاریخ ہفتم ماہ صفر اردلئے خاص نزد راجہ سنسار چند و راجہ چنبہ و نور پوریہ و وزیر راجہ بسوہلی آمدہ احکام عالیہ رسانید کہ عزیمت دایرہ دولت و اقبال بطرف امرت سر مصمم بالجزم ہر کس در رکاب فیروزی انتساب حاضر باشد - و بتاریخ ہشتم روز شنبہ داخل شالہ باغ و روز دوم در موضع دینی کی و روز سوم داخل امرت سر گردیدند - و بتاریخ یازدہم اشتیاق لطف نشان ساختہ بسیار صدقات و خیرات بہ مستحقان و محتاجان حوالہ فرمودند - و فقیر عزیز الدین رضا انصاری کہ بنا بر فہمانیدن بعضے امورات مرجوعہ بصاحب زادہ و بھیہ رام سنگھ مامور شدہ بود باتین لیسنہ تفہیم مراتب مفوضہ بوجہ احسن ساختہ مع لالہ کرم چند وکیل بشرف ملازمت پرداختہ تمام مقدمات واضح و لائح گردانید - سرکار عالی بر رساکاری و دانائے فقیر مذکور خوشنود و منشرح شدند +

دست بردگردیدن بر ڈیرہ راجہ بیر سنگھ نور پوریہ و روانگی اش مع افواج بنا بر

استخلاص قلاع متصرفهٔ آنجا +

سرکار دولت مدار - بهنگام عزیمت شمال رویه منشور خطوطات الطاف آیات بنام راجه بیر سنگه نورپوریه مشعر حاضر باشی ارسال داشتند لیکن مشار الیه بوسودبیم و هراس گشته عذر و حیله به میان آورد - چون مبالغه از حد گذشت ناچار مشار الیه در امرتسر بشرف ملازمت پرداخت اولا طلبگاری نذرانهٔ کثیر از مومی الیه فرموده بعد از ان نظربند کنانیدند - و دست برد بر ڈیرهٔ اش بعرصهٔ اعلان رسید - موافق مصلحت و مشورت مشیران افواج ظفر امواج همراه نامبرده ساخته بنا بر استخلاص قلعه مامور فرمودند - و هرگاه سرکردگان ماموره در نواحے نورپور وارد شدند محافظان قلعه مضطرب الاحوال گردیده و طاقت اقامت در خود ندیده و از اعانت و امداد بیرون مایوس مطلق گشته کلید قلعه حواله ساختند - و تصرف سرکار دولت مدار در قلعه نورپور وغیره قلاع گردید و جاگیر در وجه معیشت بمشار الیه مرحمت گشت +

ماموری فقیر امام الدین بنا بر بند و بست ملک جسوان بعد قید شدن او +

راجه جسوان واله که در خدمت سرکار والا آمده بود طریقهٔ مال گذاری و زمینداری در پیش میداشت - بعضے راجگان قرب و جوار در سرکار دولت مدار معروض داشتند که ملک سیر حاصل و قلاع حصین در تصرف راجه مسطور میباشند لهذا بتاریخ بیستم ماه مانگهه روز چارشنبه راجه مذکور را طلبیده اسیر پنجهٔ تقدیر ساخته درخواست قلاع متحصنه بجلوه اعلان آوردند - نامبرده ظاهر ساخت که عمل و دخل وزیر در هر مکان رونق ظهور مے دارد و زیر مسطور قلاع متخلص کنانیده تصرف باید فرمود بنا بران فقیر امام الدین و دیوان سنگه روپڑیه و دو صد سوار مسمات سدا کور و لاله نانک چند دفتری مع افواج شایسته بنا بر بند و بست ملک راجه جسوان و تسخیر قلاع مامور شدند +

تشریف آوردن سرکار در ترن تارن و از آنجا در ناحیهٔ پٹی و قصور و احضار خالصه فتح سنگه +

سرکار دولت مدار از امرتسر نهضت رایات عالیات فرموده در ترن تارن بتاریخ بیست و هشتم ماه صفر روز اماوس یک زنجیر فیل و ظروف طلا و نقره و چند دوشاله ها وغیره اجناس عمده حواله مستحقان و غریبان فرموده و از آنجا بتاریخ نهم ماه صدر کوچیده و بتاریخ دهم در سواد پٹی و بتاریخ دوازدهم در موضع کهیم کرن و بتاریخ سیزدهم در نواحے قصور رونق بخش گردیدند - و خالصه فتح سنگه اهلووالیه مع افواج موجوده بشرف ملازمت پرداخته مورد انواع عنایات و کرم خسروانه گردید - و نهال سنگه تهانه دار قصور مستدعی گشت که از سکونت ڈیره در نواحے قصور تلفی در مزروعات خواهد گردید بنا بر علیه از قصور کوچیده مابین موضع ککر و بیله نزول اجلال آوردند +

تشریف فرمودن سرکار در چوهنی جتیه پور بنا بر انفصال معامله بهاول پور +

سرکار دولت مدار از موضع ککڑ و بیله نهضت رایات عالیات فرموده بفاصلهٔ سه کروه نواحے چوبیه انتهاض ساخته در سواد چوهنی رونق افروز گردیدند و منشی کشن داس وکیل را طلبیده ارشاد عالی فرمودند که اگر امسال نظر

برر فاهیت و آسودگی بمبلغ شش هزار روپیه نذرانه ادا سازند احسن و اجری در صورت دیگر تلفی ملک و خرابی کشتکار جلوه اشکال خواهد یافت ــ لاله مذکور بر زبان آورد که تمام حقیقت در خدمت خان صاحب بقلم نیاز رقم آورده شد ــ و بتاریخ بیست و یکم ربیع الثانی روز چهارشنبه دایرهٔ دولت و اقبال در قصبه جنیهه پور رونق افزای عالم و عالمیان گردیده زمینداران آن ناحیه بشرف ملازمت پرداخته نذرانه برطبق قوت و استعداد خود حوالہ ساختند

ملاقات سرکار حاصل ساختن محمد یار پیرزادهٔ پاک پتن + + +

توپ خانه مصر دیوان چند حسب الارشاد در نواحی کلچ پور اقامت میدارد و دیوان شیخ محمد یار سجاده نشین پاک پتن بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداخته یک راس اسپ و قبضه شمشیر از نظر مبارک سرکار دولت مدار گذرانید +

رونق افروز شدن سرکار دولت مدار در پاک پتن و مقرری نذرانه سال بسال بر نواب رکن الدوله و حواله گردیدن مکان صدر به پیرزادهٔ آنجا بعد از اخذ نذرانه و کوچ پیشتر برای تحصیل مبالغ نذرانه

سرکار عالی به کوچ متواتره وارد پاک پتن و فوج گهوڑچڑهای خاص و سردار نهال سنگه اٹاری واله و کرم سنگه چاهل و رام سنگه بلی و دیوان بهوانیداس یک روز پیشتر بسمت کوٹ نوپتی مامور و مرخص شدند ــ و تمام رعایای این روی آب متفرق به اطراف و جوانب شده بنابر علیه لاله کشن داس وکیل حاضر شده ربقهٔ اطاعت و انقیاد در رقبهٔ جان فدویت نشان انداخته ــ سرکار والا مبلغ یک لک روپیه نقد و راس اسپ و زیر فتح خان واله طلبگار گردیدند ــ بعد از قیل و قال بسیار در وقوع مبلغ هشتاد هزار روپیه نقد مع اسپ بالفعل و مبلغ هفتاد هزار روپیه سال بسال استقرار یافت و عهد نامه مزین بمواهیر صورت ارقام پذیرفته و سرکار عالی اولا به پیرزادگان پاک پتن به جماعه دار خوشحال سنگه بعرصه اعلان آوردند لیکن بتاریخ بیست و سوم ماه پهاگن روز یکشنبه جماعه دار مسطور عذر مکان فقرا در میان آورد ــ ناچار بمبلغ نه هزار روپیه نذرانه و مبلغ دو هزار روپیه بر پیرزادهٔ مذکور مقرر شده خلعت فرحت طلعت سرفرازی عطا گشت ــ بعد از آن دایرهٔ دولت و اقبال بر لب دریا مکان جلمیره رونق افروز شده و انتظار رسیدن مبالغ زیاده از حد میباشد

آمدن منشی صوبه رای مع مبالغ و تحایف و هنڈویات و عطا شدن خلعت به وکیلان و هم تحایف و یک زنجیر فیل به نواب رکن الدوله و عزیمت دار الامان ملتان و دیگر مدارج +

منشی صوبه رای مع مبالغ و تحایف که بآن روی آب وارد گردید و لاله موهن لعل و دیوان بهوانیداس بنابر استقبال او مامور شده و درمیان لشکر با اعزاز تمام آورده فرود کنانیدند ــ و مبلغ یکصد روپیه در وجه ضیافت مرحمت گشت و بتاریخ سی ام ماه پهاگن هر دو وکیلان بشرف ملازمت پرداخته یک راس اسپ و دو مهار شتران کاجی بلساز نقره و طلا و یک

ضرب بندوق عمده و شانزده پارچه کهیس ابریشمی به کناره کلابتونی و نوزده تهان چهیٹ بسمه دار و بیست و یک تهان گلبدن و هنڈویات بمبلغ هشتاد هزار روپیه گذرانید - و راس اسپ مذکور بنابر استشهاد دیوان گوڈر مل وکیل وزیر فتح خان ناپسند گردید - و تاکید اکید شرف صدور یافت که بعینه اسپ ساوا را طلبانیده بایدداد و بمبلغ شصت و هشت هزار روپیه سیالیانه مع خرچ بالای مقرر و معین شد - و یک زنجیر فیل و راس اسپ ساوا به اورتک کلابتونی و جیغه و کلگی مرصع و دو شاله و کمخواب و دوپٹه بنارسی و دستار و دو تهان چند ململ و رومال ابریشمی و یک تهان بوٹه دار کلابتونی و ده تهان گلبدن بنابر خان معزالیه حواله گردید - و خلعت پنج پارچه از قسم دوشاله و تهان کمخواب و دوپٹه بنارسی و گلبدن و دستار و هم مبالغ نقد بهر دو وکیل مرحمت گشت - و عزم مجزم سرکار عالی بنابر نسق و نظام امورات ملتان جلوهٔ اعلان پذیرفت +

مراجعت فرمودن جانب ملتان بعد از اخذ نذرانه در ماه چیت سمت ۱۸۷۳ و ارشاد شدن به توپ خانه در باب احضار در رکاب نصرت انتساب و تشریف فرمای در تلبنه +

بتاریخ دوم ماه چیت روز سه شنبه مراجعت فرموده در ناحیه کوٹ قبوله و من بعد در جیون شاه رسیده بتاریخ پنجم ماه صدر در کبیر هانس و بتاریخ ششم ماه وارد دهرپه شدند - و دیا سنگه و قطب الدین خان که در توپ خانه متصل بنگه بهاول قیام پذیر بودند از آنجا روانه گشته بشرف ملازمت پرداختند - و ارشاد عالی صادر گردید که بجناح استعجال در تلبنه باید رسید بنابران مصر دیوان چند موافق ارشاد سرکار بجلد تر در سواد تلبنه فرود آمد - سرکار دولت مدار فی الحال سرکردگان عالی شان را عقب توپخانه مامور و معین فرموده بتاریخ هشتم ماه ربیع الثانی روز چهارشنبه در سواد چیچاوطنی لب دریای راوی نزول اجلال فرمودند بتاریخ چهاردهم ماه چیت دو روز در اثنای راه توقف فرموده در تلبنه تشریف فرما گشتند - و توپ خانه و افواج مع فتح سنگه اهلووالیه و قطب الدین خان بفاصلهٔ ده کروه متصل سرای اسدهو فرودکش شد - و بتاریخ مذکور آنچنان بارش باران نزول کرد که در هشت پاس و قفه یک ساعت هم جلوهٔ افروزی ننمود +

احضار وکیلان ملتان به اتفاق لاله خوشاب رام وکیل منمقام تلبنه و گذرانیدن اسپان و تحائف و مبالغ نقد و روانگی لاله موهن لعل سوری جانب منکیره +

روز دوشنبه بتاریخ پانزدهم ماه چیت سید محسن شاه وکیل ملتان مع لاله خوشاب رام منمقام تلبنه بشرف ملازمت پرداخته دو راس اسپان و بیست تهان چهیٹ بسمه طلای و ده تهان چهیٹ ساده و تهان گلبدن و پنج عدد کهیس ابریشمی و چهار غلیچه رسانید و دیوان موتی رام و بهای همت سنگه و گوربخش سنگه و دو وکیل مذکور علیحده نشسته قیل و قال اخذ نذرانه بجلوه اعلان آوردند - و وکیل مسطور برزبان آورد که بمبلغ بیست و سه هزار روپیه نقد نزد این نیازمند بابت بقایای سال گذشته موجود و بابت آینده سال بسال به آهستگی و تدریج مبالغ داخل خواهد گردید - مشیران صدر موافق ارشاد سرکار دولت مدار بیان طراز گردیدند که مبالغ نذرانه بزودی زود رسانیده باید داد - در صورت دیگر تمام ملک پایمال حوافر خیول خواهد شد -

وکیل مذکور قاصد جلد رفتار بخدمت نواب ملتان فرستاد - نواب موصوف که در ادای مبالغ لطایف الحیل نمایان ساخت بنابر ان
سرکار دولت مدار از تلنبه متوجه پیشتر گردیدند - و لاله موهن لعل را به اتفاق سندر سنگهه اهلووالیه بطرف نواب
معین الدوله منکیره واله مع تحایف نفیسه مامور فرمودند - و تاکید اکید صورت بسته که وکیل نواب مسطور را مع تحایف نفیسه همراه بیاورد

**تشریف بردن سرکار بر گذر دریای ترمون و روانگی فقیر عزیز الدین رضا انصاری همراه وکیل
و باز احضار او بعد از تشخیص معامله و تصرف در احمد پور و رفتن دیوان بهوانیداس به
طرف ملتان بنابر آوردن هنڈویات و رسیدن مبلغ هشتاد هزار روپیه** + +

سرکار عالی از تلنبه انتهاض رایات عالیات فرموده دو روز در عرض راه گذرانیده بر گذر دریای ترمون رونق بخش گردیدند -
و سید محسن شاه وکیل بهزار الحاح و اصرار فقیر عزیز الدین رضا انصاری را همراه خود از ملتان برد - و
ناظم ملتان از ورود سرکار در قرب و جوار مستعد ادای مبالغ و اسپ ابلق گردید - فقیر موصوف مع اسپ بشرف
ملازمت پرداخت و گفتگوی مشخص نذرانه حالی و عیان گردانید - و وکیل مذکور بشرف ملازمت پرداخته بیان طراز
گشت که مبلغ چهل هزار روپیه فی الحال باید گرفت و مبلغ هشتاد هزار روپیه به وعدهٔ دو ماه خواهد رسید - سرکار دولت
مدار از اصغای این معنی خفگی و عتاب فرموده هفت ضرب توپ و یک عرابه و افواج کثیر بنابر محاصرهٔ احمد پور مامور فرمودند
و سپاهیان احمد پور تاب اختر اقبال سرکار ذو الاقتدار نیاورده قلعه را حوالهٔ سرکردگان کردند - و تهانه باستقلال
داخل گشت - و یک ضرب رهکله و چهار پنج زنبورک وغیره اشیاء در ضبطی در آمد - و سرکار دولت مدار بتاریخ پنجم ماه
بیساکهه از گذر دریای ترمون کوچیده بر لب دریای برابر سالار واهن بفاصلهٔ قریب از ملتان فرود شدند - نواب
مذکور از اصغای احوال خرابی احمد پور متالم و متغیر گشت و مستعد ادای مبالغ نذرانه گردید - و بتاریخ هشتم ماه بیساکهه وکیل
صدر مع دیوان بهوانیداس در ملتان رفته و انجام معاملت ساخته بشرف ملازمت پرداخت که مبلغ هشتاد
هزار روپیه فی الحال در دامن تحصیل باید انداخت و مبلغ چهل هزار روپیه در عرصهٔ دو سه ماه خواهد رسید و تا ادای مبالغ صدر
وکیل مذکور بطریق یرغمال اقامت خواهد ساخت - سرکار دولت مدار بمقتضای مصلحت وقت این معنی را مجوز فرمودند

**رسیدن وکیلان سرکار در منکیره و جان بجان آفرین تفویض کردن نواب معین الدوله
و حواله شدن خلعت مع یک زنجیر فیل و راس اسپ بدست لاله سجان رای و احضار
او همراه رای زاده پندی داس بعد از استحکام ریاست نواب شیر محمد خان و ماموری
دیوان دیویداس مع لاله موهن لعل همراه رای زاده مسطور بنابر انفصال معاملهٔ نذرانه** +

برگاه لاله موهن لعل و سندر سنگهه در منکیره رسیده بحصول ملاقات نواب پرداختند نواب مذکور بسخنان جلادت و شجاعت

بر زبان آورده بتاریخ چهارم ماه بیساکه و چهاردهم ماه جمادی الاول سیر باغ ساخته وارد اندرون حویلی گردیده دفعةً غش خورده داعی اجل را لبیک گفت و نواب مرحوم در حین حیات خود نواب شیر محمد خان نواسه خود را بجای خود قایم مقام ساخته بود بنابران خدایار خان برادر خورد آن مرحوم و حافظ احمد خان دامادش وغیره شیران دستار سرداری به نواب شیر محمد خان داده به ادای اسلام پرداختند - و تمام افواج موجودات خود را مشاهده کنانیده بدستور منسلک در سلک ملازمان سرکارش گردیدند - سرکار عالی را که خبر ارتحال نواب موصوف حالی و عیان گشت فی الحال لاله سجان رای را مع راس اسپ و دوشاله وغیره بطرف نواب مشار الیه مامور و معین فرمودند - و بعد از روانگی لاله مذکور رای زاده پنڈی داس وکیل مع وکیلان صدر بشرف احضار پرداختند - و دو راس اسپ و تحایف نفیسه در سرکار عالی گذرانیدند و مبلغ یکصد روپیه وجه ضیافت مرحمت گشت و قیل و قال بسیار بابت تشخیص نذرانه بمنصهٔ ظهور رسید و رای زاده مسطور باقتضای دانای حرف دوستی و یکجهتی قدیمی بیان طراز گردیده از ادای نذرانه پهلوتهی ساخت و سرکار دولت مدار را جذب منافع خود مرتسم صفحهٔ خاطر عاطر است بنابران دیوان دیوی داس را مع لاله موهن لعل وکیل به اتفاق رای زاده مسطور روانه فرمودند - و تاکید اکید صورت بست که بجناح استعجال معاودت نموده بشرف ملازمت باید پرداخت +

رسیدن وکیلان سرکار مع رای زاده پنڈی داس و ماموری افواج به آن روی آب ترمون و تصرف نمودن در بعضی قلاع آن روی آب و ماموری توپخانه و پلاٹن به آن روی آب ترمون

دیوان دیوی داس وغیره وکیلان به ملاقات نواب معین الدوله پرداخته گفتگوی بیدانه بابت تشخیص نذرانه بجلوهٔ اعلان آوردند - و درین مدت کرگاهی نذرانه از طرف نواب منکیره واله در سرکار نرسیده و در بنای مقدمهٔ نو هرچند احتراز و اجتناب ساختند لیکن حافظ مذکور که مرد دانا و فهمید کار است بصلاح و تدبیر دیوان مانک رای ادادن مبالغ نذرانه ببیست هزار روپیه منظور ساخته تدبیر ترخیص وکیلان در پیش نمود - و از طرف سرکار ارشاد اخذ نذرانه بقدر مبلغ یک لک و بیست هزار روپیه گردیده بود لهذا دیوان دیوی داس سخنان صولتانه بر زبان آورده رخصت طلب گردید و به اتفاق رای زاده پنڈی داس بتاریخ بیست و چهارم ماه بیساکه بشرف ملازمت عالی پرداخت و تمام احوال آنجا سن و عن آشکار ساخت - سرکار دولت مدار باقتضای اعانت خداداد پهولا سنگه وغیره افواج ظفر امواج بنابر تلفی و خرابی ملک منصرفهٔ نواب موصوف به آن روی آب مامور فرمودند - و تاکید از زبان مبارک صادر شد که چند قلاع آن روی آب را تاراج و غارت باید ساخت - هرگاه افواج حسب الارشاد به آن روی آب عابر گردید فتور تازه در میان حد نواب بجلوهٔ ظهور پیوست - در خانپور یورش و تاخت آوردند و تمام آن موضع به تلفی و تباهی رسید بعد ازان یورش بر قلعه محمود کوٹ نمایان ساختند - سرکار دولت مدار هفت پلاٹن و توپ خانه مصر دیوان چند والهی بخش و سردار فتح سنگه اهلووالیه و نهال سنگه اٹاری واله و دهری سنگه وغیره بآن روی آب مامور شدند -

بتاریخ بیست و هشتم ماه بیساکھ از صدمات متواتره گوله‌هائے توپ دیوار قلعه **محمودکوٹ** مثل غربال گردید و از پا افتاد۔ محصوران امان جان خواسته و قسم اقسام درمیان آورده دو صد و پنجاه کس افغان مسلح و مکمل از قلعه کوٹ مذکور بیرون شدند۔ پھولاسنگھ لحاظ قسم اقسام نساخته بر آنها افتاد بسیارے زخمی شدند و اکثرے در میدان مرگ غلطیدید۔ بقدر یک صد راس اسپان وغیره اسباب بر ضبطی در آمد۔ سرکار دولت مدار از استماع این خبر شلق توپ خانه کنانیدند ✤

مقرر نمودن نذرانه بر نواب معین الدوله معرفت جماعه‌دار خوشحال سنگھ و روانگی رائے زاده پنڈی داس به عقب برائے آوردن مبلغ و احضار او مع مبلغ و عطا گردیدن خلعت به نواب سرافراز خان معرفت منشی سربدیال ✤

رائے زاده **پنڈی داس** از معاینه حالت تنگی ملک محروسه هراسان گشته دستاویز مبلغ پنجاه هزار روپیه نذرانه معرفت **جماعه‌دار خوشحال سنگھ** نوشته حواله ساخت۔ و سرکار دولت مدار را بنا بر تابش آفتاب و موسم گرما عزیمت لاهور منقوش صفحه خاطر عاطر بود لهذا رائے زاده مسطور را به اتفاق **موهر سنگھ نامی جماعه‌دار** بوعده هشت یوم روانه فرمودند۔ و تاکید اکید بکار سرداران عالی شان ماموره آن روئے آب شده که وعده هشت یوم ادائے مبالغ نذرانه درمیان آمده بنا بر سبقت و پیش دستی به عقب و پیشتر بجلوه ظهور نباید آورد که بعد از رسیدن وکیل مذکور هر قسم که ارشاد عالی خواهد گردید موافق آن به عمل خواهند آورد۔ و رائے زاده **پنڈی داس** یک روز پیشتر از وعده مراجعت ساخته بشرف ملازمت پرداخت۔ و درخواست تخفیف منجمله معامله مشخصه حالی و آشکار نمود۔ بنابران تصرف و مداخلت **محمودکوٹ** وغیره معافی بکدام هم صورت نه بست۔ ناچار معرفت جماعه‌دار مسطور قطعات هنڈوی مبلغ بیست هزار روپیه حواله گردانیده بابت ادائے مبالغ باقی وعده **یک سال** بمیان آورد۔ سرکار دولت مدار اجابت این معنے فرمودند و خلعت خاصه مع اسپ ساز و ساز طلا و جیغه و کلغی و سرپیچ و دو شاله و کمخواب و تهان گلبدن به **نواب سرافراز خان** عطا و مرحمت گشت۔ و **منشی سربدیال** را ارشاد عالی گردید که بجناح استعجال در دار الامان **ملتان** رفته و اسباب صدر به نواب موصوف رسانیده جلدتر معاودت ساخته بشرف ملازمت باید پرداخت۔ چنانچه منشی مشار الیه بسرعت سریعه در **ملتان** رفته و خلعت به نواب معز الیه داده درعرصه چهار و پنج روز مراجعت ساخت۔ و باحراز ملازمت کیمیا خاصیت بهره یاب گشته مشمول عواطف خسروانه و مورد عنایات بادشاهانه گردید ✤

ارشاد شدن به افواج ماموره آن روئے آب درباب معاودت به طرف لاهور بعد حواله ساختن قلاع به آدمان نواب معین الدوله و مراجعت سرکار والا از ترمون بطرف لاهور و حواله فرمودن خلعت به رائے زاده پنڈی داس وکیل ✤

بتاریخ دوم جیٹھ روز یک شنبه ارشاد سرکار عالی به افواج ماموره آن روئے آب ترمون جلوه نفاذ پذیرفت که قلعه **محمودکوٹ**

وغیره حوالهٔ آدمان نواب معین الدوله ساخته معاودت نموده چنانچه تمام افواج از آنجا کوچیده بشرف ملازمت پرداختند۔ وبتاریخ صدر از لب دریائے نہفتت رایات عالیات فرمودند۔ بعد از طی منازل وارد نواحے تسرائے اسد هو گردیدند۔ وخلعت مع فیل ودو شاله وکمخواب وسرپیچ مرصع برائے نواب معین الدوله وخلعت پنج پارچه ونقد به رائے زاده پنڈیداس حواله شده وارشاد گردید که بعد از ادائے مبالغ در آنجا خود را باید رسانید +

محبوس فرمودن احمد خان سیال ورونق بخش گردیدن سرکار والا در لاهور +

طلبگاری نذرانه از احمد خان سیال از سرکار دولت مدار جلوهٔ اعلان پذیرفت۔ ومشار الیه در ادائے آن متقاعد وتغافل بود لهذا مع دیوان جوایا رام ولاله کشن داس وکیل حوالهٔ پلٹن گردیده محبوس شد۔ واسپان وغیره اسباب او به ضبطی در آمد وافواج برائے بندوبست ملک متصرفه باتفاق سجان رائے مامور شدند۔ وسرکار دولت مدار از نواحے سرائے در تلنبه رسیده وقطع مسافت فرموده بتاریخ بیست ویکم ماه جمادی الثانی روز دوشنبه بوقت چهار گهڑی روز باقی مانده رونق بخش دار السلطنت لاهور گردیدند +

ارتخاص دیوان گوڈر مل وکیل وزیر فتح خان وعزم سرکار بطرف امرت سر بنابر اشنان نواتی الیکادشی وباز تشریف آوردن در لاهور وصدقات وخیرات روز خسوف فرمودن

دیوان گوڈر مل وکیل وزیر فتح خان که از مدت مدید در سرکار قیام مشید اشت۔ بتاریخ سوم ماه رجب یک زنجیر فیل وپانزده تهان از قسم دوشاله وکمخواب وگلبدن وتهانهائے پوربی وچندیلی وخلعت پنج پارچه مع نقد حوالهٔ دیوان مذکور گردید۔ و قاضی امیر بخش باتفاق او مامور گشته۔ وسرکار دولت مدار را اشنان سری امرت سر جی روز نواتی یعنے نرجلا ایکادشی هاڑ سودی مرکوز خاطر مبارک بود۔ بنا بران بتاریخ پنجم ماه رجب پیش از طلوع آفتاب متوجه سری امرت سر جی شدند و بعد از توقف یک شب در آنجا تشریف ارزانی فرمودند۔ روز نواتی بتاریخ نهم ماه صدر صدقات وخیرات حوالهٔ مستحقان وغربیان ساخته واز اشنان آن مکان احتظاظ متوافره وخورمی متکاثره حصول فرموده۔ واقامت آنجا بنابر موسم تابستان مناسب وقت نه انگاشته بتاریخ دهم ماه صدر خیام در نواحے حمید پور نصب کرده وڈیره گردانیده بتاریخ یازدهم ماه مذکور بوقت دو گهڑی روز باقی مانده داخل خیام فیروزی گردیدند۔ وبتاریخ دوازدهم ماه صدر رونق بخش شاله باغ ودر روز خسوف صدقات وخیرات حوالهٔ مساکین فرموده بتاریخ چهاردهم ماه صدر وارد لاهور شدند۔ ودر ماه هاڑ بیر سنگه نور پوریه افواج مجتمع کرده ناگهان بر قلعه وشهر تاخت آورد۔ اما بسبب استحکام قلعه دستیاب نگردیده از آنجا مراجعت ساخته در ملک هندوریه رفت +

آمدن سردار دل سنگه ودیوان رامدیال از اٹک حسب الامر ورسیدن لاله آسانند وکیل میر سهراب خان مع تحایف وارمغان وروانگی جماعهٔ دار خوشحال سنگه بنابر احضار صاحبزادهٔ بلند اقبال وبهیه رام سنگه +

سردار دل سنگھ و دیوان رام دیال حسب الارشاد از اٹک مراجعت ساختند و بشرف ملازمت پرداخته تمام احوال آمدن وزیر فتح خان در قرب و جوار و مستعد شدن سرکردگان عالی شان بیان طراز گشت۔ و سرکار عالی بر رسا کاری و بہادری مشار الیہ منفرح و منشرح گردیدہ خلعت مہربانی حوالہ فرمودند۔ و لالہ آسانند وکیل میر سہراب خان بتاریخ پانزدہم ماہ رجب سنہ راس اسپ صبا رفتار و یک ضرب تفنگ و تحایف و ارمغان نفیسہ بنظر اشرف گذرانیدہ مورد الاف الاف اعطاف گردید۔ سرکار دولت مدار از مشاہدۂ اسپان زیادہ از حد خورسند و شادکام گردیدہ مبلغ دو صد و پنجاہ روپیہ بابت ضیافت و مبلغ دو صد روپیہ انعام در وجہ حاملان تحایف عنایت فرمودہ تاکید بہ دفتریان از زبان مبارک نمایان ساختند کہ یومیہ قدیمی جاری باید ساخت۔ و صاحبزادۂ بلند اقبال و بھییہ رام سنگھ بنابر بعضے وجوہات متوہم و اندیشمند گردیدہ در شرفیابی حضور سراسر نور متقاعد و متغافل شدہ بود بنابران جماعہ دار خوشحال سنگھ مع چند سواران و فیل بنا بر احضار صاحبزادۂ مسطور و بھییہ مذکور روانہ شدہ کہ بزودی زود در سرکار دولت مدار بیارد۔

آمدن صاحبزادۂ بلند اقبال کھڑک سنگھ و بھییہ رام سنگھ از جموں و بشرف ملازمت پرداختن و مہربانی و الطاف بہ صاحب زادہ و محبوسی بھییہ مذکور و گرفتن طبلۂ جواہر۔

صاحبزادۂ بلند اقبال خالصہ کھڑک سنگھ و بھییہ رام سنگھ باتفاق جماعہ دار خوشحال سنگھ وقت سہ پہری بدریافت ملازمت کیمیا خاصیت پرداختہ تمام حقیقت ملک جموں وغیرہ بطراز توضیح و تشریح بیان طراز گردیدند۔ سرکار دولت مدار مورد عنایات فراوان و مہبط تفقدات بے پایان فرمودہ مبالغ نقد و ہم خلعت سراپا اعزاز حوالہ فرمودند و یک راس اسپ مشکی مع زین طلائی حوالہ صاحب زادہ موصوف گردید۔ و بتاریخ غرہ شوال المکرم صاحب زادہ معز الیہ و بھییہ مذکور و تمام متصدیان دفتر بشرف ملازمت پرداختند۔ تمام روز قیل و قال حساب جمع و خرج ملک متصرفہ در میان ماند بعد از گفتگوے بسیار بہ ہنگام چہار گھڑی روز باقی ماندہ صاحب زادۂ موصوف مع پردہ نشین سرادقات عصمت و عفت رخصت یافتہ وارد حویلی گردید۔ و بھییہ مذکور بر طبق اشارۂ محبوس زندان ناکامی گشت۔ و او تم چند صراف را کہ در معاملہ بھییہ مشار الیہ اختیار کلی و جزوی میدارد طلبیدہ استفسار حساب و کتاب فرمودند۔ صراف مذکور باظہار پرداخت کہ مالک اشیاء موجود و حاضر است اگر مقدمہ راستی و صدق خواہد بود ظاہر خواہد ساخت و در صورت دیگر نیازمند در ہر گونہ امورات شرائط نیازمندی نمایان خواہد نمود۔ بھییہ مذکور کہ قافیہ وقت بر خود تنگ تر مشاہدہ نمود بنابران باظہار پرداخت کہ طبلۂ جواہر مع کاغذ حساب نقدی بر دوکان صراف مذکور موجود میباشد چنانچہ ہیج سنگھ خدمتگار خاص در امرتسر رفتہ صراف مذکور را مع طبلۂ جواہر وغیرہ در لاہور آوردہ بتاریخ ششم ماہ مذکور طبلہ مذبور بہ نظر مبارک سرکار گذرانید۔ قطعات جواہر قیمتی مبلغ یک لک روپیہ از درون طبلہ برآمدند۔ و ہم کاغذ دستخطی صراف مذکور بقدر مبلغ چہار لک و چند ہزار روپیہ ظاہر و ہویدا گردید۔ سرکار دولت مدار بر حسن سعی و دیانت مشار الیہ شگفتہ پیشانی شدند۔

حواله فرمودن سرکار عالی قشقهٔ سرداری به صاحبزاده بلند اقبال خالصه کهرک سنگه در لورانه ماه اسوج و عزیمت امرت سرجی بروز دسهره

بعد از اسیر شدن بجعیه رام سنگهه شیرازهٔ امور ریاست صاحب زادهٔ موصوف جلوهٔ استحکام تمامی یافت لهذا بتاریخ سوم ماه ذی القعده سرکار دولت مدار در گنبذ انارکلی تشریف برده خیمه کلان مکلف خاصه برپا و نصب کنانیده و صاحب زادهٔ موصوف را بر فرش عالی مسند ریاست و سرداری جلوس میمنت مانوس ساخته و جمیع سرکردگان را بالمشافه طلبیده نذرها دهانیدند - و بعد ازان تمام اہلکاران و دفتریان و وکیلان و منشیان و کارداران موافق رتبه و طاقت خود بادائے نذرانه پرداختند - بعد ازان وقت سه پہری سرکار دولت مدار صاحبزادهٔ موصوف را بنابر اجرائے و امضائے کار و بار ریاست مامور فرمودند - و سرکار دولت مدار بتاریخ ہفتم ماه صدر روز دوشنبه یوم دسهره موافق گفته برہمنان پرستش شمشیر و اسپ وغیره فرموده و شلق توپ خانه کنانیده ہنگام چہار گهڑی روز باقی مانده داخل باغ لو احداث متصل قلعه مبارک گردیدند - و روز سه شنبه علے الصباح متوجه امرت سرجی شدند - و تمام توپ خانه و پلٹن ہائے حسب الارشاد به روانگی پرداختند ✣

خیرات فرمودن سرکار روز دیوالی در سری امرت سرجی و اجتماع شش ستاره در برج میزان و باریدن ژاله و باران و عزم جانب بٹاله و ادینه نگر ✣

سرکار دولت مدار در امرت سرجی تشریف برده از اشنان آن مکان فیض عنوان انواع انواع نشاط حاصل فرمودند بتاریخ بیست و سوم ماه ذی القعده روز چہارشنبه آواز شدید و جنبش و زلزله ناشنید نمایان گردید - و روز دیوالی بتاریخ بیست و ہفتم ماه صدر سرکار دولت مدار خیرات و صدقات بنابر اجتماع شش کواکب موافق گفته براہمه بجلوهٔ نمایش آوردند - و ہنگام شام آنچنان ہوائے سخت و ژاله و باران فراوان بجلوهٔ اعلان رسید که اسپان و شتران از صدمات متواتره منتشر باطراف و جوانب گردیدند - و روز دوم چراغان روز دیوالی جلوهٔ نمایش پذیرفت ✣ سرکار دولت مدار را که نسق و نظام و بند و بست ملک متصرفه کوہستان منقوش خاطر عاطر بود لہذا از امرت سرجی انتہاض رایات عالیات فرموده به کوچ متواتره در ادینه نگر نزول اجلال فرمودند ✣

تشریف آوری سرکار در ادینه نگر و آمدن وکیلان راجه چنبه و عزیمت به طرف لورپور بنابر مشاہده قلعه و ماموری دیوان موتی رام بنابر تحصیل مبالغ کوہستان ✣

ہرگاه سرکار دولت مدار در ادینه نگر تشریف شریف آوردند راجگان کوہستان از نزدیک رسیدن دایرهٔ دولت و اقبال متوہم گردیدند - و مصر ٹھاکر داس که بنابر احضار معتبر راجه چنبه واله روانه شده بود و راجه مسطور لطائف الحیل و دار مدار ہر روز در ادائے معامله میساخت از نزدیک رسیدن دائره دولت و اقبال توقف مناسب وقت

ندیده وکیل خود را به اتفاق مصر سعز الیه مع قطعات هنڈوی مبلغ چهل هزار روپیه و دو جانور و چند ظروف چینی و حد وار و یک راس اسپ روانه ساخت - و مشار الیه هم در ادینه نگر بشرف ملازمت پرداختند و از وجه ضیافت وغیره لوازم مقصد رخصت شدند و سرکار دولت مدار را مشاهدهٔ قلعه نور پور و آبادی شهر و دریافت مسالک و معابر کانگڑه و حاضر شدن راجگان مرکوز خاطر عاطر بود لهذا بتاریخ سیزدهم ماه کاتک تاکید به سرکردگان و پلاٹن بجلوهٔ ظهور رسیده که اسباب ثقیل را در نواحی ادینه نگر گذاشته سبکسار و با[illegible] همراه رکاب فیروزی مآب باید رفت - سو بتاریخ چهاردهم ماه صدر از ادینه نگر کوچیده عازم نور پور شدند - و دیوان موتی رام را ارشاد والا صادر گشت که مع تمام افواج موجوده بنابر بندوبست کوهستان در ناحیه سری جوالا جی رخت اقامت باید انداخت بنابران دیوان مسطور بسرعت و شتابی رهگرای آن سواد گردید - و هرگاه دایرهٔ دولت و اقبال متصل نور پور قیام ظفر ارتسام آورد لاله کشن داس حسب الطلب حاضر شد - شمشیر خاصه با قبضه و تهال مرصع و تحایف وارمغان از قسم دو شاله و کمخواب و یکدسته باز برای رکن الدوله و خلعت و نقد حواله لالهٔ مذکور شده - و از آنجا روانه گردیده بتاریخ بیست و یکم ماه ذی الحجه در لاهور رسیده بطرف جنوب رویه رهگرای گشت +

روانگی جماعه دار خوشحال سنگه بنابر علاج طبعیت بطرف امرت سر و مشاهده فرمودن سرکار قلعه نور پور و روانگی سردار دل سنگه عقب دیوان موتی رام و تشریف آوری سرکار دولت مدار در کوٹله و شاه پور نواحی سری کانگڑه جی

جماعه دار خوشحال سنگه که مبتلای مرض دمائی گردید از ادینه نگر بنابر معالجه و تداوی طبعیت روانه امرتسر گردید - و سرکار دولت مدار از مشاهدهٔ قلعه نور پور منفرح و منشرح گردید - و سرکار ذو الاقتدار صرافان و بیوپاریان آنجا را که از دست برد راجه نور پور تصدیع و تکلیف مالایطاق یافته بودند مورد تسلی و اطمینان ساخته و چیزی بانقد مراعات فرموده - و سردار دل سنگه را بطرف دیوان موتی رام مامور فرمودند که بصلاح و مشورت یکدگر معامله از راجه منڈی وغیره بمعرض تحصیل باید آورد - بعد ازان از نور پور نهضت رایات عالیات فرموده تشریف در کوٹله فرمودند و از معاینه قلعه آنجا منشرح شده از آنجا در شاه پور نزول اجلال آوردند - و دیسا سنگه تهانه دار قلعه کانگڑه در سرکار عالی گذارش نمود که قریب دو لک من برنج وغیره اشیاء در قلعه موجود اند اگر دو سه مقام درین حدود جلوهٔ استحکام پذیرد معاملت حسب دلخواه از راجه چنبه بدست خواهد آمد + سرکار دولت مدار بر زبان عنایت نشان آوردند که راجه مسطور باقتضای نیازمندی مبلغ چهل هزار روپیه نقد در سرکار عالی رسانیده و بنابر ادای بقایا ضامنی لاله رامانند صراف ولاچی گر فقیر تقرر و تعیین ساخته سرخروی حاصل نموده بنابران مزاحمت و تعرض در ملک متصرفه اش ترین مصلحت نیست +

تشریف آوردن در قلعه کانگڑه و مشرف گردیدن به درشن سری دیوی جی و از آنجا روانگی بجانب جوالا جی و احضار راجه سنسار چند وغیره راجگان +

سرکار دولت مدار از شاہ پور کوچیدہ وارد قلعہ کانگڑہ گردیدند - و از زیارت آن مکان فیض نشان سعادت ابدی حصول ساختہ بمبلغ پانصد روپیہ در وجہ ارداس بنیاز اساس رسانیدند - و کارداران آنجا را تاکید اکید گردید کہ درباب استحکام و انضباط قلعہ مذکور سعی فراوان نمایان باید ساخت - و در حفاظت و حراست شہر و نواحے آن مساعی بیکران بمنصۂ اعلان باید آورد - بعد از آن سرکار دولت مدار اندرون قلعہ تشریف فرما بودہ تمام ابواب و ڈیوڑھی ہائے معاینہ فرمودہ باز در خیام فیروزی احتشام رونق بخش شدند - و بتاریخ بست و ہشتم ماہ کاتک از کانگڑہ نہضت اعلام فلک فرسا فرمودہ وارد سری جوالاجی گردیدند - و راجہ سنسار چند بدریافت ملاقات فرحت آیات پرداختہ کیفیت منڈی و کلو وغیرہ من و عن گذارش ساخت - و تاکید اکید بہ پلٹن ہائے صورت بستہ کہ بجناح استعجال کوچیدہ و از دریائے بیاہ عبور شدہ در نادون قیام باستحکام باید ساخت +

رونق بخش گردیدن سرکار در نادون و آمدن خالصہ فتح سنگھ اہلووالیہ و رسیدن عرائض دیوان موتی رام مشعر ورود سکندر دہار و کیفیت استقرار رسیدن نذرانہ بر راجہ منڈی وغیرہ راجگان +

سرکار دولت مدار بنابر بندوبست مقدمات مالی و ملکی در نادون نزول اجلال آوردند - و خالصہ فتح سنگھ اہلووالیہ بشرف ملازمت پرداختہ دو راس اسپان گذرانیدہ مورد مراحم خسروانہ گردید - و عرایضجات دیوان موتی رام وغیرہ متواتر و متوالی در سرکار عالی رسیدند کہ مع افواج موجودہ از راہ سکندر دہار بعد از قطع مسافت شاقۂ کوہستان متصل منڈی فرود آمدیم الیسری سین راجہ آنجا تاب تفاوت و مقابلہ در خود ندیدہ مورد بیم و ہراس از ورود افواج ظفر امواج گشتہ شعبد ادائے نذرانہ بقدر مبلغ پنجاہ و چہار ہزار روپیہ گردید - و بہ دیوان مسطور حوالہ ساختہ بیان طراز گشت کہ از ورود فرحت آمود دائرہ دولت و اقبال درین حدود تلفی در مزروعات و کشتکار جلوۂ نمایش پذیرفت از اینجا معاودت بہ عقب بعرصۂ ظہور باید آورد - و اگر خیال تسخیر قلعہ کلو مرکوز خاطر عاطر باشد مختار اند - و راجہ کلو از چندے ازین جہان فانی بعالم جاودانی شتافتہ و یک برادر حقیقی از بطن کنیزک میدارد بعضے ایران برادرش را بر مسند ریاست و سرداری مے نشانند و اکثرے رئیسان پسرش را بر وسادۂ سرداری متمکن مے سازند - سرکار دولت مدار در جواب آن ارشاد فرمودند کہ از منڈی کوچیدہ و در نواحے کلو فرود آمدہ جواب و سوال تشخیص نذرانہ بہ کارداران کلو در پیش باید کرد - بنابر آن علیہ دیوان مسطور و سرداران کو حسب الحکم از منڈی روانہ پیشتر شدند - و سرکار دولت مدار در مکان نادون رونق بخش عالم و عالمیان بودہ در بندوبست امورات مالی و ملکی مشغول گردیدند - و خیال تسخیر ملک جودھ سنگھ رام گڑھیہ پیش نہاد خاطر مبارک میدارند +

مقرر شدن نذرانه بر راجه کلو و عطا گردیدن خلعت به راجه آنجا و قید شدن دیوان سنگه رام گهڑیه و معاودت سرکار در نادون بطرف عقب بنا بر تسخیر قلاع رام گهڑیه و طلبیدن توپ خانه از امرت سر و آمدن در امرت سر و دیگر مدارج +

هرگاه دیوان موتی رام مع افواج ظفر امواج در نواحی کلو فرود آمد راجه آنجا از رسیدن افواج دست و پای تدبیر گم کرده مورد اندیشهٔ چند در چند گردیده دادن نذرانه معقول بر خود قبول نمود ـ سرکار عالی از استماع این معنی خلعت عمده براجهٔ آنجا مراعات فرمودند ـ و فیمابین دیوان سنگه رام گهڑیه و بیر سنگه و مهتاب سنگه که شعلهٔ نزاع و فساد افروخته گشت بتاریخ پانزدهم محرم الحرام سنه ۱۲۳۲ دیوان بهوانیداس مامور شده که هر یک را تابع و معقول گردانیده حاضر در حضور سازد ـ چون ایام ریاست آنها منقضی شده بودند بنا بران انطفای شعلهٔ جدال و قتال مناسب ندانسته بشرف ملازمت پرداختند ـ سرکار عالی از خیمهٔ اول برخاسته در خیمهٔ دوّمی تشریف فرما شدند ـ و سردار دیوان سنگه و کرم سنگه و بیر سنگه وغیره سرداران رام گهڑیه را نظربند کردند بعد از ان یک پلٹن همان وقت نقطهٔ وار او شان را در دایرهٔ حبس بستند چند سواران و فیل که بیرون استاده بودند اردلی های دست بدست گرفتند ـ و بعد از محبوس ساختن رام گهڑیه های یک پلٹن دیگر مع سبحرام جماعه دار و منشی شیو دیال بنا بر ضبطی ڈیرهٔ آنها مامور گردید ـ و بتاریخ ماه صدر بوقت سه پهری سرکار عالی از نادون کوچیده و از دریای بیاه عبور ساخته روانه ملک متصرفه رام گهڑیه ها گردیدند ـ ارشاد واجب الانقیاد بطرف توپخانهٔ مظهر علی وغیره که در امرت سر اقامت میداشت شرف نفاذ پذیرفت که بزودی زود در نواحی گهڑ و بٹاله فرود باید شد ـ بنا بران توپ خانه از امرت سر روانه آن روی آب بیاه گردید ـ هرگاه دایرهٔ دولت در نواحی گهڑ و بٹاله فرود آمد در گهڑ مذکور جیمل سنگه نامی پسر خورد بیر سنگه با یک صد بندوقچی قیام ملالت ارتسام میداشت تا یک پهر اندرون قلعه استقامت ساخت آخر الامر معرفت رامداس فقیر بیرون آمده پهلو پدر نشست ـ سرکار دولت مدار تهانهٔ مستقل نشانیده بر قلعه میانی یورش و جسارت دلاورانه فرموده و مسخر گردانیده افواج ظفر امواج بنا بر تسخیر قلاع دیگر مامور ساختند ـ و بندوبست تمام ملک متصرفه بجلوهٔ ظهور آورده بطرف سری هرگوبندپوره متوجه شدند و دو سه روز بندوبست آنجا قرار واقعی فرموده تشریف شریف در امرت سر ارزانی فرموده مائی چوده سنگه رام گهڑیه هنگام رونق بخش شدن کلید قلعه صدر حواله ساخته چند مواضعات در وجه گذران و معیشت او حواله فرمودند ـ و ذخیره غلات و سرب و باروت و فور و اقمشه از قسم پشمینه و زیور طلا و نقره و نیز خزانهٔ کثیر از زیر قلعه متصرفه بدست اولیای قاهره در آمد +

تشریف آوری در لاهور و احضار و کیل وزیر فتح خان و قدوم میمنت لزوم نزد بهیه رام سنگه و عطا شدن راس اسپ و ماموری نورالدین بنا بر تحصیل معاملهٔ ملک

سرکار عالی را که از مهمات مرجوعه رام گڑھیه طمانیت کلی حاصل گشت بعد ازان از امرتسر نهضت رایات عالیات فرموده بروزه بتاریخ بیست و ششم ماه محرم تشریف فرمای لاهور گردیدند - و لاله هربخش رای وکیل وزیر فتح خان مع دو راس اسپان و شیشه های شراب عمده با حراز ملازمت کیمیا خاصیت پرداخت - مبلغ یک صد و بیست روپیه در وجه ضیافت عطا گردید و بتاریخ صدر سرکار عالی مع صاحب زاده بلند اقبال از قلعه سوار شده و سیر بازار بخوب ترین وجه فرموده تشریف در حویلی دلارام متوفی نزد بهیه رام سنگه بردند - و نامبرده را مورد عنایات فراوان و مهبط نوازشات بی پایان فرموده یک راس اسپ با ساز طلا و نقره مرحمت فرمودند - و ارشاد گردید که بهر طرف مرضی شما بوده باشد بنا بر انتظام مهام مرجوعه مع افواج جرار مامور نموده آید + مشار الیه از دانای معروض داشت که این نیاز مند را بجز رقبهٔ اطاعت وانقیاد صاحبزادهٔ موصوف انصرام هیچ مقدمه مد نظر نیست - و سرکار عالی بعد از سرفراز و ممتاز فرمودن بهیه مذکور باز در قلعه مبارک تشریف ارزانی فرمودند - و سرکار دولت مدار را بندوبست ملک رام گڑھیه مرکوز خاطر بود لهذا خلیفه نور الدین و بهاگ سنگه برادر دیوان حکمان سنگه مستاجر دار السلطنت لاهور مامور بآن طرف گردیده - ارشاد عالی صادر شد که باقیات فصل خریف بمعرض وصول آورده و هم آمدنی هر دو فصل دریافت کرده بشرف ملازمت باید پرداخت - که موافق آن کاردارانا بآن طرف مامور خواهد شد +

احضار سردار فتح سنگه اهلووالیه و استخلاص بیر سنگه رام گڑھیه و حکم ست شدن دیوان حکمان سنگه و ارتخاص لاله آسانند وکیل میر سهراب خان +

خالصه فتح سنگه اهلووالیه دوازدهم ماه صفر بشرف ملازمت پرداخت - یک راس اسپ عمده و چند خوان شیرینی و مبلغ پانصد روپیه نقد به سنگه مذکور عنایت گردید - بیر سنگه رام گڑھیه وغیره مع پسران خود بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداخته معرفت نهال سنگه اٹاری واله خلعت خلاصی عنایت گشت - و ارشاد صادر شد که عنقریب جاگیر معقول در وجه صرف مایحتاج عنایت نموده میشود - و دیوان حکمان سنگه مستاجر لاهور که خیر خواه خلایق و خدمات فقیران و سادهان و هنودان و سفید پوشان ازدل و جان میافت در روز ماگهی ازین جهان فانی بعالم جاودانی شتافت - تمام ساکنان شهر لاهور دکاکین را مسدود ساخته بر واقعهٔ او تاسف تمام نمودند + سرکار عالی مدار قلعه لاهور و خزانه و دیگر اشیاء و اسباب و سرب و باروت وغیره بر اعتماد او نگاهداشته رفع انتظار میداشتند - از واقع هائلهٔ اش متحسر و متالم گردیده دیوان سنگه پسرش را خلعت دوشاله وغیره حواله فرمودند - و لاله آسانند وکیل که از مدت یک سال در سرکار دولت مدار بهره یاب شده بود درین وقت دوشاله و کمخواب و گلبدن و دوپٹه و دستار و کڑه طلا و مبلغ یکهزار روپیه و تحایف نفیسه مع فیل به لاله مذکور عنایت شدند - و چونی لعل پسر صاحب سنگه هرکاره باشی بر عهده وکالت روانه گشت +

رسیدن دیوان موتی رام و سردار دل سنگه در لاهور و ماموری دیوان مذکور بنا بر بندوبست

جنوب رویه و روانگی دیوان رام دیال و توپ خانهٔ الهی بخش جانب ملتان و ماموری دیوان بهوانی داس مع پرده نشینان سرادقات عفت +

دیوان موتی رام و سردار دل سنگهه بتاریخ ششم ماه ربیع الاول بشرف ملازمت پرداخته ارشاد عالی صادر گردید که افواج بطرف جنوب رویه متصل کانهه فروکش باید شد - بنابران دیوان مذکور روانه آن صوب گردید - و سردار مسطور بنابر انصرام و انجام بعضے امورات دو سه روز متوقف میباشد بعد از فراغت ایام هولی روانه خواهد شد - و دیوان رام دیال و الهی بخش مع توپ خانه و لاله سجان راے بنابر بند و بست ملتان و اخذ مبالغ از نواب رکن الدوله روانه شده بودند - درین وقت دیوان بهوانی داس مع والدهٔ صاحبزاده بلند اقبال بطرف جنوب رویه مامور شده و پروانجات بنام مامورین صدر قلمی شده که باتفاق یکدگر متفق اللفظ والمعنی گشته معاملت ملتان باید ساخت - و هم طلبگاری نذرانه از نواب رکن الدوله بعرصهٔ اعلان باید آورد و بنابران افواج صدر باتفاق یکدگر کوچیده در نواحی ملتان رسیدند - و به سرکردگان صدر ارشاد عالی صادر گشته که دست اندازی در ملک متصرفهٔ نواب رکن الدوله بعرصهٔ اعلان نباید آورد +

آمدن راجه بهاگ سنگهه در لاهور و رسیدن لاله عزت راے وکیل بهاول پور و عیش و نشاط ایام هولی و تشریف بردن سرکار نزد راجه مسطور و سیر بازار فرمودن و عطا شدن خلاع به تمامی متوسلان و وکیلان و طلبیدن در قلعه +

راجه بهاگ سنگهه حسب الطلب سرکار در لاهور رسیده در حویلی معقول اقامت ساخت و گنگا سنگهه نامی وکیل سرکار عالی که نزد نواب رکن الدوله رفته بود از آنجا که نواب موصوف را انضباط شیرازهٔ اتحاد سرکار دولت مدار خلاصهٔ مقصود مے باشد لهذا لاله عزت راے وکیل همراه او روانه گردید - بتاریخ نهم ماه ربیع الثانی در پری محل آمده اقامت ساخت - مبلغ یکصد روپیه وجه ضیافت مراعات گشت - و بتاریخ یازدهم ماه صدر منشی سرب دیال نزد مشار الیه آمده بدریافت ملازمت کیمیا خاصیت سرکار دولت مدار بهره یاب گردانیده وکیل مذکور دو راس اسپان و بیست و یک تهان از آن جمله هشت تهان کهیس و هشت تهان گلبدن و تیمور شاهی و پنج تهان چهینت و هندوی معامله فصل خریف بنظر مبارک گذرانید - و مبلغ یکصد روپیه بوجه انعام جلوانهٔ اسپان و تحایف مرحمت گشت - و بتاریخ صدر سرکار والا هنگام یک پاس روز باقی مانده نزد راجه بهاگ سنگهه تشریف شریف برده گلاب افشانی و اللّه بازی ایام هولی به کمال عیش و کامرانی فرموده بعد از دو گهڑی معاودت ساخته در قلعه رونق افروز شدند - و بتاریخ سیزدهم ماه مذکور تمامی سرکردگان عالی شان را بر فیلان سوار گنانیده به تجمل و شان بیکران سیر بازار فرمودند - و از معاینه و ملاحظه تماشاے هولی منفرج و منشرح گشته داخل قلعه گشتند - و دوپٹه هاے کلابتونی بنارسی عمده و تهان هاے پوربی سپید و گلبدن هاے برانعام هاے ایام هولی حوالهٔ سرکردگان عالی شان و حکما و کارداران و دفتریان و وکیلان اطراف مرحمت شدند - و بتاریخ چهاردهم ماه ربیع الثانی سرکردگان

وتمامی مردمان معدررا اندرون قلعه طلبیده فرش سپید گسترانیده و رنگبازی وگلاب افشانی متوجه گردیدند +

تولد شدن پسر در خانه سردار فتح سنگهه اہلووالیه وتشریف بردن سرکار در ڈیره اش و عطا فرمودن مبالغ نقد وکڑه طلا وآمدن وکیل منکیره واله سمت ۱۸۷۴

پسر نوزاده که درخانه خالصه **فتح سنگهه اہلووالیه** متولد گردید بتاریخ ششم ماه ربیع الثانی این خبر مشهور شد۔ مہمات شادی ونغمه سرود وصدقات وخیرات درپیش ساخت۔ وبیست ویکم ماه صدر چند خوان بنات درسرکار عالی رسانید سرکار عالی راکه استرضائے مشار الیه ہمه وقت مرکوز خاطر فیض ماثر است بوقت سه پہری در ڈیره اش تشریف برده مبالغ نقد وکڑه طلا حواله فرموده مراجعت باسعادت وبرکت بطرف قلعه بجلوهٔ اعلان آوردند۔ وتباریخ بیست ودوم ماه مذکور **شہباز خان نامی وکیل نواب معین الدوله** بشرف ملازمت پرداخته دوراس اسپان وشتر و ہشت تہان ازآن جمله دوازده عدد ازقسم لونگی وکهیس ہائے زری وہژده عدد ازقسم گلبدن وسوسی وہشت تہان چهیت لسمه وساده گذرانیده بتاسیس اساس اتحاد پرداخت۔ ارشاد واجب الاقتفا وشرف ایراد بخشید که ہمراه **جماعه دار خوشحال سنگهه وہمت سنگهه** مشورت ومصلحت باید ساخت۔ وسرگردگان صدر برطبق ایمائے سرکار دولت مدار طلبگار مبالغ نذرانه مثل سال گذشته گردیدند۔ وکیل مذکور برزبان آورد که نیاز مند محض بنابر رسانیدن تحایف وارمغان بہره یاب گشته ازگفتگوے معامله مطلع نیست بنابران مراسلات متواتر ومتوالی بنام نواب موصوف قلمی وارسال شدند که مبالغ مشخصه بزودی وسرعت باید فرستاد۔ درصورت توقف افواج ظفر امواج بآن طرف مامور خواہد شد۔ وتلفی وتخریب زراعت وکشتکار خواہد شد۔ ورعایا وبرایا منتشر باطراف خواہد گردید +

حلول نیر اعظم دربیت الشرف وگذرانیدن تماقی متوسلان وسرگردگان نذر ونیاز روز نوروز درسرکار وروانگی سردار دل سنگهه وافواج اردلی بآن روے آب ومفتوح شدن قلعه نورپور وتشریف بردن درمقبره جہانگیر بادشاه +

روز نوروز فیروز که نیر اعظم دربیت الشرف خویش حلول میمنت موصول فرمود سرکار دولت مدار بتاریخ یازدہم ماه چیت سمت ۱۸۷۴ مطابق دوم جمادی الاول ۱۲۳۲ھ مجلس نزہت وانبساط ومحفل مسرت ونشاط آراستند + سرگردگان ودفتریان ووکیلان ومتوسلان زرسرخ وسفید موافق رتبه واستعداد خود نذر ونیاز بحضور انور گذرانیدند۔ **خالصه فتح سنگهه اہلووالیه** مع یکراس اسپ بشرف ملازمت پرداخت۔ من بعد **راجه بهاگ سنگهه** مع یکراس اسپ بہره یاب ملازمت گردیده۔ و **سردار دل سنگهه** را ارشاد عالی صادر شد که بجناح استعجال قطع مسافت ساخته شامل افواج ظفر امواج توپ خانه مع **دیوان چند** درنواحے **نورپور ملک ٹوانه** باید شد بعد ازان جمیع اردلیان راکه متصل دروازهٔ **ٹکسالی** قیام میداشتند تاکید اکید گردید که آن روے آب راوی فرود آمده برطبق ارشاد عالی روانه پیشتر باید شد۔ بتاریخ سوم ماه جمادی الاول

برلب دریاے فرود آمدند - سردار دل سنگهه و افواج که از چندے در ملک ٹوانه وارد شده‌اند - زمینداران نظر بر تلفی ملک به اداے مبالغ نذرانه نپرداخته پہلوتهی از ملازمت میساخت - و سرکردگان قدم استقلال به پیشتر مے گذاشتند - برگاه بفاصله اندک از قلعه نورپور رسیدند اقامت خودها بتوقف و تعطل بر انتظار جواب و سوال آن نابهنجار لسبب فقدان آب مناسب وقت ندانسته هنگام شب بر قلعه مسطور حملهٔ دلاورانه و یورش مبارزانه فرمودند - و طرف ثانی مانند پروانه بر شمع جمال لشکریان افتاده پر و بال خود را احراق ساخته قدم به عقب انداخته قرار بر فرار دادند - قلعه مسطور در تصرف اولیاے دولت قاهره درآمد - از شنیدن این خبر شلق توپ خانه گردیده - و جوند سنگهه بنا بر تهانه‌دارے قلعه مامور گشت - سرکار دولت مدار بتاریخ سیزدهم ماه جمادی الاول بآن روے آب راوی نزول اقبال مشمول فرموده در مقبره جهانگیر بادشاه رونق بخش گردیدند ❋

حقیقت رفتن دیوان رامدیال متصل ملتان و فرستادن ناظم ملتان هنڈوے مبالغ بدست سوکهاسنگهه در سرکار و تشریف آوری از مقبره جهانگیر بادشاه در باغ نو احداث و عزیمت جانب سری امرت سر بنا بر اشنان روز بیساکهی و روانه شدن وکیلان جانب امرت سرجی ❋

برگاه دیوان رامدیال وغیره افواج در ناحیه ملتان فروکش شدند وکیلان نزد نواب سرافراز خان رفته طلبگار مبالغ نذرانه گردیدند - نواب موصوف از ویرانی و تلفی ملک مضطرب گردیده مبلغ چهل هزار روپیه نقد بطریق هنڈویات حواله وکیل سرکار دولت مدار ساخته روانه نمود و سوکهاسنگهه مسطور وکیل سرکار هنگام ورود دایره دولت و اقبال بآن روے آب بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداخته قطعهٔ هنڈوی و چند راس اسپان و نهانهاے چهینٹ و گلبدن و چند نهار شتر بنظر مبارک گذرانیده - و روز دوم منشی جمعیت راے و سید محمد شاه وکیلان ملتان بآحراز ملازمت سعادت ابدی اندوختند - و ارشاد عالی صادر گشت که حساب با متصدیان دفتر باید ساخت - و هنگام رونق بخش شدن دایره دولت و اقبال بآن روے آب خبر مفتوح شدن قلعه نورپور و بند و بست وغیره اطراف جلوهٔ اعلان پذیرفت بنا بران سرکار عالی بتاریخ هژدهم ماه صدر از آنجا معاودت فرموده علی الصباح وارد باغ نو احداث گردیدند - و از آنجا در شاله باغ رونق افروز گشته بعد از وقفه یک شب روانه امرت سر بنا بر اشنان روز بیساکهی گردیدند - و وکیلان بهاولپور و ملتان و منکیره و لاله هربخش راے وکیل وزیر فتح خان حسب الطلب روانه امرتسر شدند ❋

صدقات و خیرات فرمودن روز بیساکهی و آمدن راے زاده پنڈی داس وکیل در سرکار بنا بر رسیدن سردار دل سنگهه وغیره در قرب و جوار منکیره و طلبگاری مبالغ نذرانه ❋

روز غرہ بیساکھ یوم جمعہ مطابق بیست وسوم جمادی الاول سرکار دولت مدار از اشنان فیض نشان سری امرت سر جی سعادت حاصل فرمودہ زر سرخ وسفید وظروف طلا ونقرہ ومادہ گاوان واسپان وپارچہ ہائے نفیس ابریشمی وپشمی حوالہ برہمنان ومستحقان فرمودند۔ ومبلغ پنج ہزار روپیہ در ہر مندر جی صاحب رسانیدہ۔ سردار دل سنگھ ومصر دیوان چند وپلاٹن ہائے نجیبان برگاہ در نواحے پیلان رسیدند معتبران خود را نزد نواب معین الدولہ فرستادند کہ مبلغ دو لک روپیہ وپنج راس اسپان حوالہ باید ساخت۔ درصورت دیگر تلفی ملک وخرابی زراعت بجلوۂ ظہور خواہد رسید۔ ونواب مذکور انصرام معاملہ ہمراہ سرداران صدر مقرون صلاح نہ انگاشتہ رائے زادہ پنڈی داس وکیل را در سرکار دولت مدار فرستاد ورائے زادۂ مسطور بشرف ملازمت پرداختہ اطاعت وانقیاد نواب مذکور ظاہر ساختہ بر زبان آورد کہ اگر زراعت فصل ربیع بہ تلفی وخرابی رسید نواب مذکور موافق عہد وپیمان در ادائے معاملت خواہد پرداخت۔ واگر افواج بتاخت وتاراج سرگرم گشت ورعایا بہ اطراف وجوانب متفرق شد ادائے معاملہ متعذر ومحال است۔ سرکار دولت مدار بر زبان مبارک آوردکہ اگر مبالغ معہودہ مقررہ سال گذشتہ در لاہور میرسیدند ہرگز ماموری لشکر فیروزی اثر بجلوۂ ظہور نمے شد۔ فی الحال کہ مبالغ کثیر درباب اخراجات بجلوۂ اعلان درآمدہ چگونہ اکتفا بر معاملہ سابقہ نمودہ آید۔ بعد از قیل وقال بسیار سرکار دولت مدار از رائے زادہ مذکور طلبگار مبلغ یک لک روپیہ گردیدند۔ ووکیل مذکور کہ مرد دانا ومعمر است بر زبان آورد کہ تمام احوال بطرف نواب مشار الیہ معروض میدارد ہرچہ جواب باصواب خواہد رسید در سرکار عرض نمودہ بتاسیس اساس موافقت خواہد پرداخت +

ارتخاص وکیل وزیر فتح خان ورسیدن عرائض صاحبزادہ بلند اقبال خالصہ کھڑک سنگھ ودیوان موتی رام وعزیمت سرکار دولت مدار از سری امرت سر جی بطرف سامی سوہیان واز آنجا بجانب سیالکوٹ از راہ دینہ نگر وارشاد شدن بہ صاحبزادہ درباب احضار +

لالہ ہربخش رائے وکیل وزیر فتح خان کہ از چند ماہ در سرکار دولت مدار رسیدہ بود واکثر ے استدعائے رخصت موافق نوشتہ موکل خود مے ساخت۔ درین وقت سرکار والا اقتدار وکیل مذکور را مبلغ پانصد روپیہ ویک جوڑی کڑہ طلا وخلعت دوشالہ وکمخواب ودستار ودوپٹہ وگلبدن درجہ رخصتانہ حوالہ فرمودہ جے سنگھ سردار اٹاری والہ را بعہدہ وکالت ہمراہ مشار الیہ مرخص گردانیدند۔ ووکیل مذکور را ارشاد عالی شرف نفاذ یافتہ کہ اگر وزیر مسطور رشتہ انضباط شیرازۂ اتحاد ووداد مرکوز خاطر است پس مبلغ یک لک روپیہ سالیانہ کشمیر ادا سازد وہم برطبق عہد وپیمان تسخیر ملتان کنانیدہ بدہد۔ بشرط تسلی این ہر دو امر قلعہ اٹک حوالہ کردہ خواہد شد۔ بنابران وکیل مذکور روانہ ولایت گشتہ سرکار دولت مدار انتظام مہمات اطراف خلاصہ مقصود بود۔ لہذا عزیمت

اطراف واکناف مد نظر نموده بتاریخ بیست و هفتم ماه جمادی الاول از امرتسر انقباض رایات عالیات فرموده در ناحیهٔ سامی سوهیان وارد شدند- و از آنجا در رادینه نگر نزول اجلال فرمودند- و صاحبزاده بلند اقبال و دیوان موتی رام حسب الارشاد سرکار دولتمدار در نواحی رام نگر قیام آورده بنابران عریضهٔ نیاز مشعر ماموری افواج بنابر تنبیه زمینداران چیبه و بهاؤ بقلم نیاز رقم آوردند- و هم به مصر دیوان چند و سردار دل سنگه تمام احوال قیام ڈیره خود هاے مع توپ خانه و لشکر در نواحی حدود نواب معین الدوله معروض داشتند- و به صاحبزاده موصوف ارشاد صادر شد که مع لشکر و توپخانه در سیال کوٹ فرود آمده در تنبیه و تادیب زمینداران منحرفه چیبه و بهاؤ باید پرداخت- و سرکردگان ماموره منکیره و بهکر حکم قضا شیم شرف نفاذ پذیرفته که در قرب و جوار حدود نواب معین الدوله فرود آمده جواب و سوال تشخیص معامله در پیش باید ساخت +

روانگی جماعه دار خوشحال سنگه بنابر تنبیه و تادیب مسمی ڈیڈو ڈوگره بطرف جمون مع سردار دلیا سنگه و فرار شدن ڈوگره مذکور و آمدن جماعه دار در رادینه نگر و برهمی امورات ڈیوڈهی بسبب روانگی رام لعل و رسیدن عرایض سردار دل سنگه و مصر دیوان چند +

درین روزهاے دو سه مرتبه مسمی ڈیڈو ڈوگره مصدر فساد گردیده بر ملک جمون وغیره شتافته دست برد نمایان ساخت- بنابران جماعه دار خوشحال سنگه و سردار دلیا سنگه مجیٹهیه بنابر زجر و توبیخ آن بدسگال مامور شدند- هرگاه در نواحی جمون وارد گردیدند ڈیڈو مسطور از استماع خبر ورود لشکر فیروزی اثر مورد خیالات مفسده گشته از آنجا قرار بر فرار داده روانه طریق ادبار شد- جماعه دار مسطور و سردار مذکور بتاریخ بیست و یکم ماه بیساکه بعد از بند و بست آنجا بشرف ملازمت پرداختند- و رام لعل برادر جماعه دار مسطور که بی اطلاع سرکار دولت مدار از دریاے بیاه و ستلج عبور ساخته رفته بنابران ارشاد سرکار به جماعه دار مذکور صادر گردید که تا مشار الیه بشرف خدمت سرکار نشود بودن شما در سرکار بیفایده- پس بخدمت صاحبزاده رفته قیام پذیر باید شد- مشار الیه معروض داشت که سواے در دولت ابد مدت سرکار بهیچ طرف نخواهم رفت- آخر الامر به پهره بحفاظت و حراست جماعه دار مسطور نفر و معین فرموده و بر اسپ سوار کنانیده روانه سجان پور نمودند- و تیج رام نامی که همراه جماعه دار مسطور رهگراے طریق ناکامی شده بود از نصف راه باز طلبیده ممتاز فرمودند- و عرضیجات مصر دیوان چند و سردار دل سنگه بدست صاحب سنگه هرکاره باشی وغیره متواتر و متوالی رسید که مبلغ یک لک و شصت هزار روپیه بر نواب معین الدوله نذرانه حال تشخیص شده و ایصال معامله بر این طرز صورت استحکام پذیرفته که مبلغ چهل هزار روپیه بالفعل و مبلغ شصت هزار روپیه را قسط لغایت ماه جیٹه و مبلغ سی و یک هزار روپیه تا نصف ماه هاڑ بلا عذر و تفاوت رسانیده خواهد شد- در جواب آن

ارشاد صادر شده که بعد از تسلی خاطر خواه و اطمینان قلوب در آن وقت از آنجا معاودت خواهد ساخت که مبالغ مطابق طمانیت وصول گردد۔ و بعد از آن سرکار دولت مدار **شمشیر خان وکیل** نواب مذکور را خلعت دوپٹه و ململ و دستار و گلبدن و نغان بافته و مبلغ دو صد روپیه نقد حواله فرموده رخصت گردانیدند۔ بنا بران وکیل مذکور بتاریخ سی ام ماه بیساکھ روانه شده

رسیدن صاحبزاده بلند اقبال خالصه کھڑک سنگھ بعد از بندوبست زمینداران دیوا و ٹاله حسب الارشاد در لاهور و آمدن رام لعل و معاف شدن تقصیر جماعه دار سطور و تشریف فرمای سرکار در لاهور

صاحبزاده بلند اقبال که در نواحی **سیالکوٹ** وغیره حسب الارشاد سرکار عالی قیام ورزیده هشت چند هزار روپیه نذرانه از زمینداران دیوا و ٹاله بعرض وصول آورده۔ و زمینداران منحرف را مورد زجر و تادیب و توبیخ و تعذیب گردانیده تمام حوالات در سرکار ذوالاقتدار بقلم نیاز رقم آورده۔ در جواب آن حکم عالی شرف نفاذ پذیرفته که بکمال استعجال معاودت ساخته در لاهور باید رسید۔ بنا بران بتاریخ دوازدهم ماه رجب المرجب صاحبزاده موصوف در **گنبد انارکلی** رسیده استقامت نموده۔ و **دهر داس سنگھ** وغیره که بنا بر آوردن **رام لعل** روانه شده بودند او را بهر قسم همراه گرفته بتاریخ چهار دهم ماه جیٹھ مطابق هفتم ماه رجب بشرف ملازمت سرکار عالی پرداختند۔ همان وقت **جماعه دار خوشحال سنگھ** را از **موضع پرمانند** طلبیده تقصیرش معاف فرموده یک راس اسپ با زین طلا مرحمت فرمودند۔ و تدبیر دادن پاهل یعنی نگاه داشتن موی بر سر تجویز نمودند۔ و مبالغ نذرانه که از **راجه چنبه** وغیره واجب الادا بودند به معرض وصول رسیدند۔ و هم بندوبست کوهستان قرار واقعی بمنصۀ اعلان جلوه گر گشت لهذا سرکار دولت مدار از مکان **ادینه نگر** کوچیده بتاریخ بیست و چهارم ماه جیٹھ مطابق هفتدهم ماه رجب المرجب روز پنجشنبه رونق بخش **لاهور** گردیدند۔ و **دیوان موتی رام** بنا بر بندوبست سرای فلور مرخص گشت

مامور شدن دیوان دیوی داس بنا بر بندوبست ملک رام گهڑیه و رسیدن دیوان رامدیال و دیوان بهوانیداس بعد از بندوبست ناحیۀ ملتان و آمدن مصر دیوان چند در لاهور و مامور شدن سردار دل سنگھ برای مرمت قلعه چکڑاله در ناحیه موسی خیل

دیوان دیوی داس که اجارۀ ملک **رام گهڑیه** های بمقابله مبلغ چهار لک روپیه گرفته بود درین وقت بنا بر بندوبست آنجا و تحصیل مبالغ روانه شده۔ و **دیوان رامدیال** و **دیوان بهوانیداس** که در ناحیۀ **مظفر گڑھ**

فرود آمده - مورچال آراسته تدبیر تسخیر قلعه در پیش ساختند - نواب ناظم ملتان متوهم گشته هندویے مبلغ
چهل و چهار هزار روپیه رسایند - و بنابر ادائے باقی وعده چند ماه ساخت - بنابران هر دو دیوان صدر بعد از اخذ مبالغ از آنجا
روانه شده به قطع مسافت پرداخته و بدریافت ملازمت سرکار دولت مدار بهره یاب شده هندویات مبلغ چهل و
چهار هزار روپیه رسانیده سرخروئی حال و مال حصول ساختند - و مصر دیوان چند تحصیل مبالغ از نواب
معین الدوله بمنصه شهود آورده بشرف ملازمت پرداخت - و سردار دل سنگه را ارشاد عالی صادر گشت
که قلعه چکڑاله ... موسی خیل را مرمت و مرتب ساخته ذخیره حرب و باروت وغیره در آنجا
فراهم و موجود ساخته در سرکار دولت مدار بازرسید - لهذا سردار مسطور بجهت ترمیم قلعه مذکور روانه گشت

ملاقات نمودن عبدالصمد خان همراه سرکار دولت مدار و رخصت وکیلان ناظم ملتان بامداد خلاع فاخره و روانه فرمودن راجه بهاگ سنگه

عبدالصمد خان که در دایره دین پناه مے ماند همراه دیوان رامدیال آمده بود بتاریخ دوم ماه
شعبان در کوٹ اقامت ساخته دیوان گنگارام وغیره به استقبالش رفته در مبارک حویلی استقامت پذیر
کنانیدند - مبلغ پانصد روپیه نقد و لفقد مبلغ بیست و پنج روپیه شیرینی و چهار شیشه گلاب و یک شیشه عرق
بید مشک و یک هزار عدد انب و دو هزار عدد خربوزه روز اول مراعات گردید - و بتاریخ بیست و چهارم ماه
شعبان سرکار والا اقتدار فرش تکلف در سمن برج گسترانیده و بدستور بر کرسی عمده جلوس میمنت مانوس
فرموده وکیلان بهاول پور و منکیره و ملتان را طلبیده بعد از آن خان معزالیه را یاد فرمودند - مشارالیه
بادائے اسلام پرداخته بیست عدد اشرفی بطریق نذر گذرانیده سرکار دولت مدار یک اشرفی از راه عنایات و نوازش
برداشتند - چون خان مذکور در باب اخذ جمیع اشرفی ها مبالغه زیاده از حد ساخت بنابران نظر بر استرضائے او منظور
فرمودند - و مشیران سرکار دولت مدار بر زبان آوردند که هنگام خلوت جمیع مطالب بوجه احسن سرکار عالی بگوش
عنایت نیوش اصغا خواهند فرمود - خان مشارالیه چهار راس اسپ به هنگام شرف ملازمت سرکار دولت مدار
به نظر گذرانید سرکار ذوالاقتدار مبلغ یک هزار روپیه بدست منشی سربدیال به خان معزالیه عنایت فرمودند -
و بتاریخ هفتم ماه رمضان دو دوپٹه کلابتونی خاصه و عمده و چهار تهان سپید و یک دستار بصحابت منشی مذکور بخان
مشارالیه مرحمت کردند - خان معزالیه خلاع فاخره را بر سر نهاده منفرح و منشرح به آئین دل گزین مراعات سرکار
دولت مدار گشت - و بتاریخ دوازدهم ماه مذکور وکیلان ملتان را در خلوت طلبیده بنابر ادائے مبلغ بقایا تاکید زیاده فرموده خلعت عمده
کمخواب و چهار تهان ململ و دستار و گلبدن و کرته طلا و تنخواه مبلغ یک هزار روپیه به منشی جمعیت رائے از همین قسم
پارچات و کرته طلا و تنخواه مبلغ مذکور الصدر به محسن شاه مرحمت گشت - و سوکها سنگه نامی بعهده وکالت

رخص و مامور گردید- و در خلوت طلبیده ارشاد عالی صادر شده که اگر نواب ناظم ملتان طریقهٔ راستی و درستی اختیار
ساخته به ادای نذرانه پرداخت بهتر و انسب- در صورت دیگر ملک در مهد امن و امان نخواهد ماند- و وکیلان
مذکور انواع انواع نیاز و انکسار خودها در باب ادای مبالغ نذرانه بیان طراز شدند- بتاریخ نوزدهم ماه مذکور پانزده
تهان ازان جمله دو پارچه دوپٹه کلابتونی و دو پارچه دستار چندیلی و شش تهان گلبدن و چهار تهان ململ بنابر نواب
صفدر جنگ بهادر بحواله وکیلان شدند- و وکیلان مذکور که استدعای گرفتن فیل یا اسپ معرفت بهای
همت سنگه متواتر و متوالی بجلوهٔ اعلان آوردند بنابران یک راس اسپ با زین مخمل و اورتنگ زردوزی
بنابر نواب موصوف مرحمت گردیده- و وکیلان روز شنبه بتاریخ دوم ماه شوال روانه شدند- و بتاریخ
هفتم شهر صدر راجه بهاگ سنگه و فتح سنگه پسرش بدریافت ملاقات سرکار عالی پرداختند- و پانزده
تهان از قسم دوشالهای و کمخواب و جیغه و کلغی و کنٹهٔ مروارید و یک زنجیر فیل و جاگیر بمبلغ هفت هزار روپیه براجه
مذکور و هشت تهان و کنٹهٔ مروارید و یک راس اسپ به پسرش و خلعت پنج پارچه به چهار مشیر انش مرحمت فرمودند
و راجه مذکور نظر بر قرابت از گرفتن جنس مذکور اغماض می ساخت لیکن اصرار و استبداد از یاده از حد بجلوهٔ
ظهور پیوست نظر بر استرضای سرکار عالی منظور ساخت و صاحبزاده بلند اقبال خالصه کهرک سنگه
بنابر رسم مشایعت تا شاله باغ مامور گردید- بعد از رسانیدن راجه مذکور تا باغ صدر هنگام دوپهر در لاهور آمده احوالات
بخدمت سرکار عالی افتد ار گذارش ساخت ✢

عنایت شدن خلعت به بهیه رام سنگه و عفو تقصیرات و آمدن سردار دل سنگه بعد از عمارت و تشریف بردن سرکار بر اماوس بهادون در امرت سر ✢

بتاریخ بیست و یکم ماه شوال سرکار دولتمدار بهیه رام سنگه را در قلعه طلبیده مورد عنایات متواتره و نوازشات متکاثره
کرده خلعت دوشاله و کمخواب مرحمت فرمودند و چوکی و پهره را موقوف و معطل کردند و ارشاد عالی صادر گشت که بدون
مزاحمت و تعرض ذهاب و ایاب بهر طرف باید رفت- و سردار دل سنگه که بنابر تعمیر و ترمیم قلعه چکلاله مامور شده
بود تعمیر آنجا قرار واقعی نموده و بدریافت ملازمت سرکار دولتمدار پرداخته مورد عنایات متواتره گردید- و سرکار دولتمدار را
اشنان فیض نشان سری امرت سرجی و ترن تارن روز اماوس یعنی بیست و هفتم ماه ذی القعده از تمامی
مقدمات و امورات مالی و ملکی مقدم و واجب لهذا از لاهور نهضت رایات عالیات فرموده روز اول در
شاله باغ و بعد ازان در سری امرت سرجی تشریف ارزانی فرموده و از اشنان آن مکان فیض نشان
الاف الاف انشراح و اصناف اصناف انفراح حصول ساخته متوجه اشنان ترن تارن گردیدند- و روز اماوس
اشنان این مکان بلطف عنوان ساخته خیرات و صدقات به مستحقان و محتاجان عنایت فرموده معاودت باسعادت بطرف لاهور آوردند✢

تشریف آوردن سرکار والا اقتدار در لاهور و روانگی سردار دل سنگه و دهنا سنگه ملوئی بآن روی آب جهلم در ناحیهٔ نورپور و مقرر شدن نذرانه بر نواب منکیره معرفت مصر دیوان چند و جشن روز دسهره و ماموری صاحبزاده بلند اقبال خالصه کهرک سنگه بنابر بند و بست سیال کوٹ به اتفاق مصر مسطور و مختاری بهیه رام سنگه بر ملک امکریه

سرکار عالی اقتدار بنابر نسق و نظام مهمات در لاهور نزول فیض شمول آوردند - زمینداران منحرفه که در نواحئ نورپور واقع چولستان سر شورش و فساد برداشتند و این خبر از شرفیابئ عریضهٔ جوند سنگه تهانه دار نورپور حالی وظاهر گردید فی الفور سردار دل سنگه و دهنا سنگه ملوئی را بآن طرف مامور فرمودند که بجناح استعجال در آن حدود مسعود فرود آمده به تنبیه و تادیب زمیندار یاغی باید پرداخت - بنابران هر دو سرگردگان روانه آن روی آب چناب شدند - و بتاریخ ششم ماه ذی الحجه رائے زاده پنڈی داس باتفاق مصر دیوان چند بشرف ملازمت پرداخت - جواب و سوال معرفت بهای همت سنگه و جماعه دار خوشحال سنگه در پیش گردیده بعد از گفتگوے بسیار مبلغ هشتاد هزار روپیه بابت سال حال چنانچه مبلغ هفتاد هزار روپیه بابت نذرانه و مبلغ ده هزار روپیه بابت رسوم مصاحبان و مبلغ هفتاد هزار روپیه سوائے رسوم از ابتدائے سمت صورت استقرار پذیرفته و عهد نامه شعر دادن مبالغ مع دو راس اسپ و دو مهار شتر و تحایف خاصه و حاضر شدن افواج نواب موصوف به هنگام عزیمت ملتان صورت ترقیم پذیرفته - روز دسهره یوم یکشنبه بتاریخ هفتم ماه ذی الحجه سرکار دولت مدار محفل عالی بکمال زیب و تزئین آراسته و پیراسته فرمودند - صاحبزاده کهرک سنگه به ملازمت پرداخته یک راس اسپ گذرانید - صاحبزاده معز الیه را مورد عنایات متوافره فرموده بنابر بند و بست ملک نواحئ سیال کوٹ و تنبیه و تادیب زمینداران منحرفه بعد از عطائے خلعت فاخره مامور فرمودند - مصر دیوان چند را ارشاد عالی صادر گشت که مع توپ خانه برفاقت صاحبزاده موصوف پرداخته بتحصیل مبالغ ناحیهٔ سیال کوٹ سعی نمایان باید ساخت - چنانچه صاحبزاده موصوف به اتفاق مصر مشار الیه بآن طرف مامور گردید - و بهیه رام سنگه که بهبط عنایات متوافره شده بنابران مشار الیه را باجازه ملک رام گهریه مسماز فرموده روانه گردانیدند +

رخصت شدن رائے زاده پنڈی داس و اشتغال سرکار در استعمال چوب چینی و عیش و نشاط روز دیوالی و روشنائی چراغان به کمال زیب و آرایش فرمودن و روانگی لاله عزت رائے وکیل بهاولپور +

رائے زاده پنڈی داس وکیل نواب معین الدوله صفدر جنگ که از مدت مدید شرف احضار رسیده - درین وقت خلعت خاصه و مبلغ یک هزار روپیه به وکیل مذکور مرحمت گشت - و ارشاد عالی صادر گردید که بجناح استعجال به ملاقات نواب موصوف پرداخته در ایصال هنڈویات تغافل و توقف نباید شد در صورت توقف افواج ماموره آن حدود

به تلفئے مزروعات خواہد پرداخت - وکیل مذکور از راہ دانائی پروانہ عدم مزاحمت و تعرض بنام سردار دل سنگھ درخواست کردہ بود بنابر استرضائے او پروانہ بتاکید مزید صورت ترقیم پذیرفتند کہ معاملہ بر نواب معین الدولہ صورت تشخیص پذیرفتہ - و رائے زادہ پنڈی داس بنابر ارسال منڈویات مامور شدہ تا صدور حکم ثانی بر تلفئے کشتکار ملک متصرفہ نواب موصوف نباید پرداخت - و رائے زادہ مسطور بعد از بندوبست امورات روانہ منکیرہ و بھکر گردیدہ - و طبیعت سرکار دولت مدار کہ از مرکز اعتدال منحرف گشتہ بنابران استعمال چوب چینی موافق تدبیر صائبہ حکما درپیش فرمودہ خلعت عمدہ بہر یک حوالہ فرمودند و تمام روز در عیش و عشرت و انبساط و فرحت مشغول و شغوف طوائف رقاصہ زیبا شکل و مطبوع صورت ملبس بہ لباس عمدہ گردیدہ و اینہا بشرف احضار الطاف آثار سعادت دو جہانی حاصل میسازند - و روز دیوالی بتاریخ بیست و ہفتم ماہ ذی الحجہ کاتک و دی اماوس چراغان افروزی بکمال زیب و آرایش گردید کہ تمامی بندگان را از مشاہدہ آن فرحتے تمام و راحتے مالاکلام حاصل گشتہ و لالہ عزت رائے وکیل نواب رکن الدولہ بہ امداد خلعت و مبالغ رخصتانہ رخصت گردید ⁂

عطائے شدن خلاع فاخرہ بہ حکمائے بعد از فراغت استعمال چوب چینی و صدقات و خیرات فرمودن غرہ ماہ محرم سنہ ۱۲۴۳ و رسیدن صاحبزادہ بلند اقبال خالصہ کھڑک سنگھ حسب الارشاد سرکار و ملاقات ہمراہ بابا صاحب سنگھ ویدی ⁂

سرکار دولتمدار را کہ از استعمال چوب چینی کلی فراغتے حاصل گردید بنابران غرہ محرم دوشالہ ہائے و مبالغ نقد حوالہ حکمائے فرمودند - و ہم مبالغ کثیر در وجہ صدقات و خیرات حوالہ مستحقین و محتاجین گردانیدند - و بتاریخ ہفتم و دہم غسل فرمودہ ہنگام چہار پنج گھڑی روز باقی ماندہ از قلعہ برآمدہ باشان و شوکت تمام و تجمل و توزک مالاکلام متوجہ سیر بازار شدند - و بر فیلان سواری فرمودہ زر سپید بر مساکین و محتاجین بخشند - و اذیال امانی و امال غربا و ضعفا از عطائے مبالغ مالامال نمودہ داخل قلعہ مبارک گردیدہ - شلق توپ خانہ کنانیدند - و بتاریخ نوزدہم ماہ صدر تمام سرکردگان عالی شان و اہل کاران و دفتریان و وکیلان و منشیان و کارداران و جماعہ داران پلاٹن زر سرخ و سپید بطریق نذر گذرانیدہ سعادت جاودانی حاصل ساختند - و سواران چابک دست برائے طلب صاحبزادہ بلند اقبال کھڑک سنگھ مامور فرمودند - چنانچہ از آنجا بسرعت الان مع صاحبزادہ مسطور بشرف ملازمت پرداختند - و صاحبزادہ موصوف مطابق ارشاد سرکار دولت مدار در شاہدرہ رفتہ ملاقات ہمراہ بابا صاحب سنگھ ویدی بجلوہ ظہور آوردند - و تسلی افزائے خاطرش گردید کہ سرکار فیض مدار بعد از مرور یک دو روز مسرور بہ ملاقات مے شود - بتاریخ نوزدہم ماہ مذکور سرکار عالی در باغ جماعہ دار خوشحال سنگھ رونق بخش شدند - جماعہ دار مسطور یک راس اسپ بطریق نذر گذرانیدند - بعد ازان متوجہ آن روئے آب راوی شدند - و ہنگام ملاقات یکدگر بابا مشار الیہ اسپ عمدہ و نقد و جنس خاصہ دادند - و بعد از دو سہ گھڑی از آنجا برخواستہ وارد خیام فلک احتشام شدند - بتاریخ بیست و یکم ماہ مسطور بابا مذکور

بنا بر زیارت ننکانه صاحب روانه گشت - و سرکار دولت مدار بوقت چهار گهڑی روز برآمده نزول فیروزی شمول در قلعه مبارک آوردند +

ارتخاص وکیلان راجه نبوہلی و جسروٹیه و آمدن لاله خوشوقت رائے وکیل مع تحایف وارمغان صاحبان و ترخیص او بطرف سری امرت سرجی و ماموری دیوان رامدیال بطرف ملتان +

منشی گوبند سهاے بہرال وکیل راجه نبوہلی و نامدار خان وکیل راجه جسروٹیه را خلاع فاخره عنایت فرمودند وارشاد واجب الانقیاد شرف نفاذ پذیرفت که به اتفاق راجگان موکل خودها بشرف ملازمت باید پرداخت - و تحفه وارمغان که برائے سرکار دولت مدار در شاه جهان آباد و کلکته تیار و مرتب کردند بعد از تیارے آن در صندوقچه مقفل نزد لاله خوشوقت راے در امرت سر رسیده - و لاله مسطور بتاریخ بیست و ششم ماه مذکور بخدمت سرکار دولت مدار حاضر گشته تحایف وارمغان رسانید - و بتاسیس اساس اتحاد و داد پرداخت - و تفصیل تحایف درین مقام ضرور است

تفنگ ساخت فرنگ و طپانچه دو عدد	کنتهه مروارید یک	طره مروارید یک
انگشتری لعل بدخشانی یک	دوربین یک	ساعت طلائی یک
طاقه بنات دورویه یک	مقراض یک	وغیره عجائبات

سرکار دولت مدار مبلغ یک صد روپیه وجه ضیافت به لاله مذکور و مبلغ دو صد و بیست و پنج روپیه در وجه محافظان تحایف عنایت فرموده بتاریخ سوم ماه صفر المظفر خلعت هفت پارچه از قسم دوشاله و تهان کمخواب مع نقد و سه پارچه بلبیر تش و خلعت مبلغ دو صد روپیه نقد به همراهیان تحایف مراعات فرموده رخصت گردانیدند - و لنواب ملتان که در ادائے مبالغ متوقف گردیده و هم زمینداران کانهه سر بشورش و فساد برداشته بنا بر علیه دیوان رامدیال بآنطرف مامور گردید +

تشریف بردن سرکار در باغ جماعه دار خوشحال سنگهه و ارشاد شدن به مصر دیوان چند در باب روانگی ملتان و ماموری صاحبزاده بلند اقبال خالصه کهڑک سنگهه مع سرکردگان و عبد الصمد خان و تشریف بردن بطرف امرتسر +

سرکار دولت مدار بنگله نقره درمیان باغ ایستاده کنانیده رونق بخش عالم و عالمیان و جهان و جهانیان شدند - و مصر دیوان چند را ارشاد عالی صادر گردید که به اتفاق توپ خانه متعینه الهی بخش و دیوان رامدیال برفاقت

صاحبزادهٔ بلند اقبال پرداخته عازم ملتان باید شد - بعدازان سرکار عالی صاحب زاده موصوف را مورد عنایات متواتره فرموده حکم فیض شمیم شعشهٔ ظهور بخشید که مع افواج موجوده روانه ملتان باید گشت - و تاکید مزید گردیده که اولاً به محاصره خان گرهه و مظفر گرهه باید پرداخت - بناءً علیه بتاریخ نوزدهم ماه ربیع الاول در ناحیه نیاز بیگ وارد گشت - و به کوچ متواتره ملحق لشکر فیروزی اثر خواهد شد - و عبد الصمد خان را که از ماموری لشکر بطرف ملتان اطلاع گردید در سرکار دولت مدار مشرف گشته بر زبان نیاز ترجمان آورد که اگر این نیاز مند به اتفاق صاحب زاده بلند اقبال مقرر و معین شود تا وسیع المکان بتقدیم خدمات شایسته خواهد پرداخت و دقیقه از دقایق حزم و احتیاط فروگذاشت نخواهد نمود - سرکار دولت مدار از راه فراست کامله سپرد مشار الیه به صاحب زاده معز الیه فرمودند که خان مذکور خیرخواه و هوشیار هر کار مے باشد و حتی المقدور بانظرم بندگیات لائقه سعادت دو جهانی حاصل خواهد کرد - بناءً علیه مشار الیه بتاریخ ششم ماه ربیع الاول رهگرای ملتان گردیده و جماعه دار خوشحال سنگهه را ارشاد عالی شرف ایراد یافته که مع افواج موجوده در لشکر صاحب زاده موصوف رفته به نسق و نظام امورات ڈیوڑهی وغیره باید پرداخت - سرکار عالی را اشتیاق سری امرت سر جی و گذرانیدن نذر و نیاز دران مکان میمنت نشان واجب و لازم بود بنابران از لاهور انتهاض رایات عالیات فرموده در شالہ باغ نزول فیروزی شمول آوردند ✣

تشریف بردن سرکار دولت مدار در سری امرت سر جی و آمدن راجه جسرو ته و جان بجان آفرین تفویض ساختن بخال سنگهه سرگرده و رسیدن عرائض سرگردگان ملتان

سرکار دولت مدار از شالہ باغ در امرت سر تشریف شریف ارزانی فرموده در چهار دیواری متصل گوبند گرهه رونق بخش شدند - رعایای امرت سر از اقاصی و ادانی و وضیع و شریف بنابر رفع ظن فاسده بشرف ملازمت سرکار ذو الاقتدار پرداختند ✣ سرکار دولت مدار بر کرسی طلا مرصع جلوس میمنت مانوس فرموده و بلباس مکلف و زیورات مرصع مزین گردانیده هر یک را بقدر رتبه استفسار خیریت فرمودند - وقت شب روشنائی چراغان بکمال توزک و شان در هر کوچه و بازار رونق آشکار پذیرفت - روز دوم متصل قلعه بهنگیان خیام فلک احتشام نصب فرموده رونق افزای جهانیان شدند - و پلٹن هاے متصل باغ تارا سنگهه به رخ کوهستان فرو کش شدند - و راجه لعل سنگهه جسرو ٹیه به ادراک ملاقات مسرت سمات سرکار ذو الاقتدار مسرور و منشرح گردید مورد الطاف و اصناف اصناف اعطاف گشت - و سردار نهال سنگهه اٹاری واله که در استعمال چوب چینی سرگرم و مستعد شده بود بعد از استعمال چوب چینی بیماری لاحق بدن او گردید - هر چند اطبا و حکما به دوا و معالجه پرداختند اما از دار الشفاے عنایات ازلی معجون شافی مرحمت نگشت - ناچار بجب قضاے آسمانی مطابق بمضمون این ابیات ✣

نظم

✣ چون قضا آید طبیب ابله شود ✣ آن دوا در نفع خود گم راه شود ✣ از ملیله قبض شد اطلاق رفت ✣

آب و آتش را مدد شد همچو نفت ✤ از قضا سکنجبین صفرا فزود ✤ روغن بادام خشکی مے نمود ✤ از بار هستی سبکدوش گردید۔ عریضجات دیوان رامدیال و دیوان موتی رام متواتر و متوالی رسید ند که مع افواج ظفر امواج استقامت ڈیره متصل حضوری باغ گردیده۔ و وکیل نواب ناظم ملتان بنابر جواب و سوال فرمان برداری و ادای نذرانه رسیده بود ہیچ جواب و سوال صورت استقرار نیافت۔ بنابران تدبیر یورش و ریزش افواج بطرف کوٹ شجاع آباد درپیش است۔ سرکار عالی در جواب آن ارشاد واجب الانقیاد فرمودند که بر کوٹ مذکور جسارت دلاورانه و جرات بهادرانه نمایان باید ساخت۔ و مصر دیوان چند بقلم نیاز رقم آورده که در قلعه خان گڑهه و مظفر گڑهه چندان افواج کار آمدنی موجود نیست امید قوی است که هنگام ظهور موجال قرار بر فرار خواهند داد۔ سرکار دولت مدار بطرف مصر مذکور مرقوم قلم عنایت رقم فرمودند که بلا توقف و اہمال بکمال استقلال رہگرای آن سواد باید شد ✤

تشریف بردن سرکار دولت مدار از امرتسر بطرف ترن تارن و رسیدن در لاہور و آمدن عریضه مصر دیوان چند مشعر تسخیر مظفر گڑهه ✤

سرکار دولت مدار در معبد ہرمندر صاحب جی مشرف شده مبالغ نقد و پارچه ہای عمده حواله اکالیه ہا یعنی مجاوران آن مکان فرموده و نیز مبالغ در ہرمندر صاحب جی مذکور و ہم اکال بونگه گذرانیده و استمداد ہم ماثوره نموده و معاودت بجلوهٔ نمایش آورده بتاریخ نوزدہم ماه ربیع الثانی روانه ترن تارن شدند و از اشنان آن مکان سرمایه مباہات ابدی حاصل فرموده و مبلغ نقد حواله مستحقین و محتاجین ساخته و ازانجا بجلوهٔ اعلان آورده روز اول متصل تالاب راجه نزول فیض شمول فرمودند۔ و ازانجا در موضع تلس لوره و بعد ازان در میدان میان میر رسیده بتاریخ بیست و دوم ماه صدر در باغ پائین قلعه مبارک تشریف شریف آوردند ✤ عریضه مصر دیوان چند مشعر تسخیر قلعه مظفر گڑهه و مجادله و محاربه طرفین و بکار آمدن چندکس و فرار شدن طرف ثانی از میدان کارزار و کیفیت رسیدن رای زاده ہنڈیداس مع قسط ہنڈویات و نیز آمدن وکیلان ملتان باستدعای حواله ساختن معامله سابق و حال بنظر مبارک گذشت ✤ سرکار دولت مدار در جواب آن ارشاد لازم الانقیاد فرمودند که افتتاح مظفر گڑهه در آئین ریاست باحسن وجود مقرون به الاف نشاط گردید۔ و رای زاده مسطور که مع ہنڈوی قسط حاضر شده این معنے در القای وعدهٔ نواب مسطور بجای گفت۔ و وکیلان ملتان که در ادای لطایف الحیل مے سازند بنابران صلاح دولت آن است که تسخیر قلعه شجاع آباد بمنصهٔ اعلان باید آورد۔ صاحبزادهٔ بلند اقبال و دیوان موتی رام بقلم نیاز رقم آورده که مردم غربا و ضعفا از ملتان بدر رفتند۔ و متمول و منعم درمیان قلعه به امن مسکن خود ہا اختیار ساختند۔ بنابران

آدمان نواب موصوف در باب محافظت و حراست ابواب مساعی و سرگرم ئنے باشند و آمد و رفت افواج ظفر امواج
درمیان شهر مد نظر است -- از طرف سرکار دولت مدار تاکید اکید قلمی شده که از تدابیر صائبه خویش حفاظت و
نگاهبانی شهر بجلوهٔ ظهور آورده دست برد بر مال مسافرین نباید کنانید و نیز مساعی ممکنه بجلوهٔ ظهور نباید آورد +

رسیدن وکیل رکن الدوله و مامورے پرده نشین سرادقات عفت یعنے والده صاحب زاده بلند اقبال خالصه کهڑک سنگهه بطرف ملتان و تیارے عیش و نشاط روز هولی

لاله دولت رائے پسر منشی دهنپت رائے از طرف نواب رکن الدوله نصرت جنگ که در نواحے لاهور وارد گردیده - معتبر سرکار عالی استقبال ساخته وکیل مذکور را در حویلی دلارام متوفی اقامت پذیر کنانیدند - و بتاریخ بیست و دوم ربیع الثانی لاله سهدیال منشی وکیل مذکور را به اتفاق خود سوار کنانیده به ملازمت کیمیا خاصیت سرکار ذو الاقتدار بهره یاب گردانید + سرکار عالی از راه عنایات متوافره استفسار خیر خیریت مزاج وهاج نواب موصوف به آئین دل گزین فرموده وکیل مذکور به بیست تهان از آن جمله دوازده تهان گلبدن خاصه و پنج عدد کمخاب عمده و دو تهان تیمور شاهی و دو تهان چهینٹ لسمه طلای و دو راس اسپ و قطعهٔ هنڈوی مبلغ بیست هزار روپیه بابت فصل خریف رسانید - مبلغ یک صد روپیه وجه ضیافت و همین قدر انعام بحالان نخالف مرحمت گشت - و بتاریخ بیست و هشتم شهر صدر والده صاحبزاده معز الیه بشرف ملازمت پرداخت + سرکار عالی از زبان مبارک فرمودند که در ناحیه کوٹ کمالیه قیام باستحکام مالا کلام ساخته و غله و باروت و گوله هائے توپ و عباره در ملتان رسانیده باید داد - در جواب آن مستدعی گشت که بودن اینجانب نزد صاحبزاده موصوف باعث انتظام اکثر مهمات خواهد گشت - ایمائے گردید که تمام افواج راهمراه گرفته به عزیمت آن سواد باید پرداخت - و ایام هولی که نزدیک رسید بناءً علیه تاکید اکید به کارداران لاهور و امرت سر گردید که المنه هائے خوب قسم اول زنگار رنگ تیار باید کنانید - بنابر تیارے تمام اسباب عشرت و عیش روبکار کرده و پانصد نفر بیلدار به درمایه گرفته که فی نفر مبلغ هفت هفت روپیه متقرر گشت بطرف ملتان روانه فرمودند که در آراستن مورچال و کندیدن نقب پیش دستی و سبقت بجلوهٔ ظهور آرند - و صاحب سنگهه هرکاره باشی از ملتان حسب الارشاد سرکار رسیده بشرف ملازمت پرداخته تمام کیفیت لشکر سنگهان عالی شان و عدم استقلال نواب ملتان بیان طراز گردید + سرکار دولت مدار بر زبان آوردند که با وجود این چنین استعداد لشکر فیروزی اثر و توپ خانه وغیره اسباب محاربه و مقابله اگر قلعه ملتان در تصرف اولیائے دولت قاهره نه در آید موجب استغراب تمام است +

ارشاد فرمودن سرکار عالی و چراغان افروزی به کمال شان و شوکت و احضار وکیلان بهاول پور و منکیره و رسیدن اخبار مورچال ملتان و تصرف بعضے

امکنهٔ قرب و جوار و کیفیت هنگامهٔ اٹک ✢

سرکار دولت مدار بعد از مرور یک ماه غسل صحت مزاج تفقد امتزاج فرموده پس از اشنان فرحت نشان موئے فرق مبارک را
شست و شوے ساخته منادی در شهر کنانیدند که روشنائی چراغان بکمال میمنت و شان در شهر لاهور بجلوهٔ اعلان باید
آورد چنانچه بر جمیع دکاکین مسرت آئین ضیائے افزا چراغان بخوب ترین آئین ببهین رونق تزئین پذیرفت۔ بتاریخ غرهٔ
جمادی الاول رائے زاده تلسی رام وکیل نواب منکیره و منشی دولت رائے وکیل بهاولپور
بشرف ملازمت پرداختند ✢ قریب یک ساعت استفسار کوائف ملتان وغیره جلوه نما گشت و تاکید به وکیل
بهاولپور گردید که تحائف و اسپان عمده باید طلبید و معاملهٔ فصل خریف رسانیده باید داد۔ وکیل مذکور بعد از چند روز
مبلغ چهارده هزار روپیه باقی در سرکار دولت مدار داخل ساخته سرخروئی حال و مال حاصل ساخت۔ و پروانه بنام
صاحبزادهٔ بلند اقبال موصوف و مصر دیوان چند صورت اندراج پذیرفت که بابت بقایائے فصل خریف تقاضائے
به لاله کشن داس وکیل بهاولپور نباید نمود۔ و محافظت و حراست حدود متصرفهٔ نواب موصوف از مزاحمت
و تعرض مال مواشی وغیره خواهند کرد۔ و وکیل نواب منکیره را ارشاد عالی صادر گردید که وعدهٔ ادائے معاملت مبلغ
هشتاد هزار روپیه تا آخر ماه پهاگن جلوهٔ نمایش یافته بود نهایت حال مبلغ پنجاه هزار روپیه واصل سرکار دولت مدار گردیده و
مبلغ سی هزار روپیه منجمله بقایائے معاملت و مبلغ بیست و پنج هزار روپیه بابت نذرانه شتران نرسیده۔ کدام سرکردهٔ معتبر خود را بموافق
عهد و پیمان بنابر تقدیم مراتب خیراندیشی در مهم ملتان رسانیده باید داد۔ وکیل مذکور بر زبان آورد که مبلغ بقایا به مصر دیوان چند
در ملتان واصل گردیدند۔ و مبلغ نذرانه شتران عنقریب در سرکار دولت مدار رسانیده سرخروئی در طریق نیازمندی بر
غازهٔ عبودیت حالی و آشکارا نموده مے آید۔ و عرائض سرکردگان مامورهٔ ملتان متواتر و متواتر در سرکار عالی رسیدند۔
بدین مضمون که بتاریخ بیست و ششم ماه پهاگن تجویز آرایش دوازده مورچال بر قلعه ملتان صورت استقلال پذیرفته۔ و مکان
سکندر آباد در تصرف اولیائے دولت قاهره در آمده و مورچال که باستحکام صورت ظهور پذیرفته بنابران گولهائے توپ و
رهکله از متحصنان قلعه بیرون مے آیند چند کس زخمی شربت شیرین اجل چشیدند۔ خصوصاً برادرزادهٔ بهائی همت
سنگه که جوان شایسته به عمر بیست سالگی بود خرمن حیات خود را به آتش اجل سوخت۔ و منشی جمعیت رائے
و سید محسن شاه بنابر جواب و سوال ادائے نذرانه وغیره تحائف و ارمغان وارد گردید لیکن تا حال پذیرائی سخن اینها جلوهٔ
نمایش نیافته به سرکار دولت مدار در جواب آن ارشاد عالی صادر فرمودند که وکیلان را جواب صاف باید داد که سرکار دولت مدار
را تسخیر ملتان خلاصهٔ مقصود میباشد آینده بنابر جواب و سوال دادن نذرانه نباید رسید۔ و وکیلان را در ڈیرهٔ خود اقامت
پذیر نسازند۔ و سرکردگان مامورهٔ در ضمن عرائض نیاز تعلم عبودیت رقم آوردند که هنگام مهم خرج بسیار مطلوب و در کار
و علاوه بران گرانی غله بهم رسیده۔ بنابران به مصر دیوان چند ارشاد عالی رونق آشکار پذیرفت که مبالغ لشکر ظفر ورت حواله سازد

که موجب فراغت و آسودگی خواهد گردید + سرکار دولت مدار را که سرانجام امورات مهم ملتان خلاصه مقاصد صوری و معنوی است
و برگزیده مآرب ظاهری و باطنی لهذا البطرف مصر مذکور ارشاد واجب الاقتیاد پرتو ظهور پذیرفت که آنچه سرکردگان عالی شان
موافق احتیاج وقت درخواست سازند بلا توقف و اهمال حواله ساخته تمسک بر فصل ربیع نویسانیده باید گرفت - و
هرگاه بفضل اکال جی ملتان مسخر و مفتوح گردید مبلغ کلهم معاف خواهد شد - و محمد خان ترین زمیندار مبلغ پنج
هزار روپیه از قدیم الایام بعد انقضاے سال تمام داخل سرکار بادشاهی مے نمود و از روزیکه قلعه اٹک در تصرف سرکار
دولت مدار در آمده مبلغ صدر بلا توقف و اهمال حواله تھانه داران قلعه اٹک مے ساخت - درین وقت حکم سنگھ
سرکرده نظر بر کثرت آمدنی ملک افواج همراهی او نموده مبلغ بیست و پنج هزار روپیه از زمیندار مسطور طلب کردند - مشار الیه از راه تمرد و
اغواے این معنی را قبول ننمود بنا بران سنگھ مذکور مع افواج متصل حضرو نزول آمده مشتعل نوائر جدال و قتال گردید -
زمیندار مسطور نیز زمینداران ناحیه را مسلح و مکمل کنانیده متصل سرای صالح به داعیه مجادله قیام بجلوه استحکام آوردند - فیمابین نایره
هنگامه و فساد مشتعل گشت - اگرچه اولاً اکثرے مجروح شدند و بسیارے بر بستر ممات غلطیدند لیکن ثانیاً سرکرده مذکور جسارت دلاورانه
و جرات بهادرانه بعرصه شهود نمایان ساخته مثل باد و برق بر مزرعه حیات زمینداران افتاده طرف ثانی تاب مقابله و
مقاتله در خود ندیده قرار بر فرار داده هزیمت را غنیمت شمردند + سرکار دولت مدار بتاریخ پنجم ماه جمادی الاول از استماع این
خبر راحت اثر شلق توپ خانه کنانیده هرکاره را دوپٹه کلابتونی و دستار و گلبدن و کڑه طلا عنایت فرمودند +

استخلاص احمد خان سیال و عطا شدن موضع میرووال و روانگی توپ کلان وغیره اسباب جانب ملتان و عطا شدن خلاع ایام هولی به وکیلان وغیره و ماموری جوهد سنگھ کلسیه جانب ملتان و رسیدن عرائض نیاز سرکردگان عالی شان +

احمد خان سیال که از وطن قدیمی خارج گذراوقات در محبس ناکامی مے ساخت درین وقت نامبرده را از راه
عنایات متوافره استخلاص فرموده پرگنه میرووال رحمت فرمودند - و توپچیان از امرتسر حسب الطلب سرکار بتاریخ دهم ماه
جمادی الاول وارد شاله باغ گردید - روز دوم متصل کوٹ لو جنوب رویه از لاهور برخ ملتان اقامت ساخت -
تاکید اکید به محافظان صورت بسته که نرگاوان قریه از اثناے راه دیهات قریب و جوار گرفته بسرعت تمام در عرصه ده دوازده
روز در قلعه ملتان رسانیده باید داد - سه صد من باروت و گوله هاے بسیار و غلات بے شمار در کشتی هاے انداخته بطرف
ملتان روانه فرمودند - بتاریخ دوازدهم ماه صد رده تھان ازان جمله شش تھان تمرے صاف و دو دستار و دو کھیس
بابت ایام هولی به وکیلان نواب معین الدوله منکیره واله و پنج تھان به وکیل بھاول پور عنایت
و مرحمت فرمودند - سرکار دولت مدار بتاریخ سیزدهم ماه مذکور روز نوروز جهان افروز مطابق دهم ماه چیت سمت یکطرف
اردلی و یک طرف سنگھان ملکنه هاے را استقبال کنانیده به مشاهده هنگامه هولی متوجه شدند - و هنگام سه پهری بکمال تجمل

وشان از باغ برآمده داخل شهر فرحت بهر گردید الله بازی گلاب افشانی از رعایا و اهل کاران وغیره مشاهده و ملاحظه فرمودند - بعد از چهار گهڑی باز رونق بخش باغ مسرت ایاغ گردیدند - و بتاریخ چهاردهم ماه مذکور وکیلان بهاول پور و منکیره و هم راجه لعل دیو جسروٹیه و راجه بهڈو و وزرای راجگان و منشی گوبند سهای وکیل راجه بسوہلی و تمام دفتریان و اهل کاران و منشیان حسب الارشاد بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداختند - و سرکار عالی بکمال فرحت و نشاط بر کرسی سطلا جلوس میمنت مانوس فرموده و ظروف طلا و نقره نزدیک هریک پُر از الله وغیره نگاه داشته متوجه به عیش و نشاط گردیدند - راحت و انبساط را روز بازار رونق حاصل آمد - تمامی نیازمندان و حضاران محفل آفتاب منزل نذر نوروز جهان افروز گذرانیده سرمایه سعادت ابدی و ذخیره مباهات سرمدی حاصل ساخته رخصت گردیدند - و جوہد سنگھ کلسیه در بهم شامل گردیده شرایط حسن خدمات باحسن وجوه نمایان مے نمود الحال بسبب درپیش بودن بعضے امورات متوقف و متغافل گشت - سرکار دولت مدار که متواتر و متوالی تاکید اکید درباب احضارش بقلم عنایت رقم آوردند ناچار اہمال را جائز نداشته مع افواج خویش اسپه از اماکن و مساکن خود کوچیده وارد ناحیه لاہور گردید ٭ سرکار دولت مدار از خبر مجیئش مطلع شده تدغن بلیغ به خالصه مسطور نمایان ساخت که سوبها سنگھ پسر خود را مع ده بیست سوار در لاہور گذاشته فی الفور جانب ملتان باید رفت - و بعد از فتح ملتان ملاقات باحسن وجوه بعرصه نمایان خواہد رسید - مشار الیه متابعت امر سرکار را واجب و لازم دانسته بسرعت سریعه روانه ملتان گردید - و سرکردگان ماموره ملتان بقلم آوردند که صدمه گوله ہای متواتره بر دیوار ملتان رسیدند اگر ارشاد سرکار دولت مدار صادر گردد جسارت و دلاوری و مبادرت وجرات بهادرانه ساخته آید ٭ سرکار دولت مدار در جواب آن بقلم عنایت رقم آوردند که اگر نواب صفدر جنگ ناظم ملتان کلید قلعه حواله اولیای دولت قاهره ساخته امان جان خواسته در کوٹ شجاع خان مع احمال و اثقال و غیره ناموس فروکش شود جاگیر معقول در وجه مصارف حواله کرده خواہد شد - عبد الرحمن افغان قصوریه که با چند سواران بر سورچال قیام باستحکام تمام میداشت گوله تفنگ خورده جان بجان آفرین تفویض ساخت - نامبرده در شجاعت و سپاهگری مشهور آفاق بود لهذا اکثر کسان بر وفاتش افسوس کمال نمایان ساختند ٭

روانگی والده صاحبزاده بلند اقبال خالصه کهڑک سنگھ و دیوان بهوانیداس جانب ملتان و ترخیص لاله گوبند جس مع تحایف بطرف هندوستان - و روانگی پهولا سنگھ مع سرکردگان بطرف قلعه اٹک و تشریف بردن سرکار در شاله باغ و حاضر شدن وزیر راجه جنبه واله و عزیمت سرکار بطرف امرت سر جی بنابر غسل روز بیساکهی سمت ۱۸۷۵ ٭

سرکار دولت مدار در باغ بیرون شهر لاہور اقامت فرموده کشتی ہای گذر دریای چناب و جهلم پُر از سرب و باروت

و غلات روانه ملتان فرمودند - والده صاحبزاده بلند اقبال بتاریخ بیستم ماه جمادی الاول بشرف ملازمت فیض درجت پرداخته و جمیع مقدمات ملتان فهمیده بتاریخ بیست و یکم ماه صدر ڈیره در کوٹ لو ساخته به عزیمت ملتان پرداخت - و دیوان بھوانیداس از جموں وارد لاهور گشت - و تاکید اکید سرکار عالی گردید که کم و بیش مواجب بحواله افواج نموده و آنها را تسلی پذیر گردانیده بجلدی تمام روانه ملتان باید شد - و لاله گوبند جس وکیل سرکار عالی که حسب الطلب در لاهور آمده بود مبلغ پانصد روپیه نقد و جوڑی کڑه طلا و خلعت دوشاله و گلبدن وغیره حواله گردید - و تحایف نفیسه بنابر نواب گورنر صاحب و میٹکاف صاحب حواله وکیل مذکور گشته - تفصیل تحایف که حواله وکیلان گردیده مرقوم قلم فصاحت رقم مے شود +

گورنر صاحب بهادر			
تفنگ	حلقه کمان	ترکش زردوزی	دستهٔ تبر
۵ عدد	۵ عدد	۵	۲
طرهٔ مروارید	کنٹهه مروارید	انگشتری نگینهٔ الماس	تهان های از قسم دوشاله جامه وار
یک	یک	یک	سی و یک

میٹکاف صاحب بهادر	
تهان های پشمینه و دوشاله و جامه وار و گوشپیچ	پانزده عدد

سیوک رام وکیل راجه بهاگ سنگهه به اتفاق لاله گوبند جس روانه گردیده - و مبلغ دو صد روپیه نقد و جوڑی کڑهٔ طلا و خلعت خاصه مرحمت شده و تاکید اکید گردیده که به اتفاق یکدیگر تحایف و ارمغان رسانیده بتاسیس اساس اتحاد باید پرداخت - و فیمابین تهانه داران قلعه اٹک و زمینداران هزاره که رفع هنگامه و فساد تا حال نگردیده بنا بر ان پهولا سنگهه اکالیه به آن طرف اٹک مامور شده و تاکید صورت بسته که جلد تر در ناحیه حضرو نزول آمده بر طبق صلاح و مشورت تهانه دار قلعه اٹک بسر انجام کاروبار باید پرداخت - بعد ازان امر سنگهه مجیٹهیه و سنگهان بهنبریه و مهان سنگهه نامی نوملازم مع افواج موجوده خود مامور بطرف اٹک گردیده - سرکار دولت مدار را شنان فرخت نشان روز بیساکهی واجب و لازم بود لهذا بتاریخ بیست و چهارم ماه جمادی الاول تدبیر روانگی خود جانب سری امرتسر جی مصمم بالجزم نمایان فرموده بتاریخ بیست و ششم ماه مذکور روز جمعه هنگام چهار گهڑی روز باقی مانده تشریف فرمای در شاله باغ گردیدند - و راجه جیت سنگهه جموں والا مع شام سنگهه و هم زمینداران جن بور دریافت ملازمت سرکار دولت مدار مسرور گردیده مورد عنایات بیغایات شدند - و مصر متها داس که نزد راجه چینه رفته بود راجه مسطور با تقاضای فراست و دانائی سرانجای مبلغ نذرانه برضامندی الاچی گر شاهو کار کنانیده و وزیر مٹهو را به اتفاق مصر مذکور روانه ساخت چنانچه هر دو در شاله باغ بدریافت ملازمت معزز شدند - و سرکار دولت مدار روز شنبه بتاریخ سی ام ماه مذکور عازم سری امرتسر جی

گردیدند۔ وتمامی وکیلان مع راجه لعل دیو و راجه جسروٹیه حسب الارشاد عالی روانهٔ امرتسرجی شدند ✣

رسیدن عرایض سرکردگان مامورهٔ ملتان و ارشاد فرمودن سرکار فیض مدار روز بیساکھی و مامور شدن پلاٹن هاے بطرف ملتان و آمدن راجه سنسارچند وارتخاص راجه جسروٹه و بهدو و معاودت سرکار والا اقتدار از امرتسرجی بطرف شاله باغ ✣

عرایض سرکردگان مامورهٔ ملتان متواتر و متوالی رسید کیفیت مسمار شدن کنگره و بعض دیوار و افتادن خشت از صدمهٔ گوله هاے از صبح تا شام و هم حقیقت افتادن گوله هاے از اندرون قلعه از اعدا چهار گھڑی شب گذشته تا صبح صادق حالی و آشکارا گردانیدند۔ و سردار دل سنگھ تعلیم نیاز رقم آورده که نواب صفدر جنگ مبلغ دو لک روپیه بطریق نذرانه نقد حواله مے سازد۔ و خلف الصدق خود را با سه صد سوار و پیاده همراه کرده میدهد لیکن جواب صاف داده شد که الحال تسخیر ملتان بظهور خواهد پیوست سرکار دولت مدار در جواب آن قلمی فرمودند که بالفعل محاصرهٔ شدید بروے کار آورده قلعهٔ ملتان را مفتوح باید ساخت۔ و سرکار دولت مدار وارد امرتسر گردیده اولاً در ڈیوڑھی تارا سنگھ قیام پذیر گردید۔ و ثانیاً در قلعهٔ گوبند گڑھ دکوٹھی واے آن رونق بخش شدند۔ و روز غرهٔ ماه بیساکھ در معبد هرمندر صاحب جی بهره یاب گشته و اجلاس فیض اساس در بنگه خود فرموده خیرات و صدقات به غربا و ضعفا حواله فرمودند و عرایض سرکردگان متواتر و متوالی رسیدند که اگرچه افواج ظفر امواج مامورهٔ بنابر محاصرهٔ و مورچال موجود و مهیا است لیکن اگر پلٹن هاے وغیره افواج فیروزی امتزاج درین حدود بیاید سرانجام مهم ملتان بسرعت و شتابی خواهد گردید۔ بنابران بدن سنگھ پوربیه از امرتسر بتاریخ ششم ماه جمادی الثانی پروانهٔ مشعر تاکید روانگی بطرف ملتان رسانید۔ تمام جماعه داران پلاٹن بتاریخ هفتم ماه صدر حسب الامر عالی قدر اختصاص جانب ملتان بجلوهٔ اعلان آوردند۔ و در ناحیهٔ رنگین پور که فاصله هژده کروه از لاهور فروکش شدند۔ و پلٹن هاے نجیبان از وزیرآباد حسب الارشاد فیض البنیاد حرکت ساخته و از دریاے راوی عبور نموده بتاریخ نهم ماه مذکور الصدر وارد کوٹ لو شدند۔ و از آنجا بعد گرفتن مبالغ روانهٔ ملتان گردیدند۔ و مبلغ یک لک روپیه درمیان خریطه هاے صورت ترسیل یافته۔ و راجه سنسارچند بتاریخ پانزدهم ماه جمادی الثانی وارد امرتسر گردید۔ و موافق پیروانگی سرکار عالی اقتدار در باغ تارا سنگھ فرود آمده روز دوم هنگام سه پهری بدریافت مواصلت موفور الفرحت مسرور شده و استفسار مزاج وهاج سرکار دولت مدار ساخته باز در محل اقامت پذیر گردید۔ و راجه لعل دیو راجه جسروٹه و اوتار سنگھ راجه بهدو و مبلغ پنج هزار روپیه سواے معاملت مقرره حواله ساخته مخلع بخلاع فاخره گردیده عازم اوطان شدند۔ و بهیمه رام سنگھ بعد از تحصیل مبالغ از ملک سنگھان رام گڑھیه وارد امرتسر جی گشت۔ و مبلغ بیست و پنج هزار روپیه هنگام شرف ملازمت کیمیا خاصیت بطریق نذرانه گذرانیده مورد عنایات متوافره گردید۔ و سرکار دولت مدار بتاریخ چهاردهم ماه جمادی الثانی از امرتسر جی وارد رام تیرتھ و از شان آن مکان سرور تازه

و فرحت بے اندازہ حصول ساختند روز دوم متصل سوڑیان و بتاریخ شانزدہم ماہ مذکور بر گذر گکر گل رفتہ و بر کشتی سوار شدہ داخل شالہ باغ گردیدند۔ و تمامی اہل کاران حسب الارشاد بیرون باغ قیام پذیر شدند٭

احضار وکیل نواب رکن الدولہ و منکیرہ والہ و ماموری صاحبزادۂ بلند اقبال خالصہ شیر سنگھ بطرف اٹک و رسیدن عرایض سرکردگان مامورۂ ملتان و روانگی اسباب محاربہ بطرف ملتان

بتاریخ ہژدہم ماہ جمادی الثانی وکیل نواب رکن الدولہ در شالہ باغ رفتہ بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداخت و دو راس اسپ با ساز طلاء و تفنگ عمدہ و بیست تھان نفیسہ از گلبدن و کھیس زنگار رنگ کنارہ دار کلابتونی و دو مہار شتر مع ساز نقرہ بطریق تحفہ و ارمغان رسانیدہ سرخروی حال و مال اندوخت٭ سرکار دولت مدار از مشاہدۂ تحایف فرحت خورسند و منفرح گردیدہ مبلغ یک صد روپیہ بہ حاملان ہدایا حوالہ فرمودند۔ و منشی تلسی رام وکیل نواب منکیرہ والہ مراسلہ نواب مشعر تاسیس اساس اتحاد و این کہ تھانہ داران قلعہ نور پور با استرداد مال مواشی نپرداختہ بہ مطالع سرکار دولت مدار رسانیدند۔ در جواب آن ارشاد عالی صادر گردید کہ مان سنگھ پوربیہ در نور پور رفتہ با استرداد مال مواشی پردازد۔ و آیندہ قدغن بلیغ سازد کہ در حدود دین عالیین دزدی و خللے واقع نشود۔ و زمینداران ناحیہ اٹک تاحال از فساد و ہنگامہ دست بردار نشدند۔ و حکم سنگھ تھانہ دار قلعہ اٹک مستدعی و ملتجی استمداد مے باشد۔ بنابران صاحبزادہ بلند اقبال خالصہ شیر سنگھ و تارا سنگھ نواسہ ہای مسمات سدا کور مع افواج خود بقدر سہ صد سوار و پیادہ بتاریخ بیست و یکم ماہ مذکور روانہ اٹک گردیدند۔ و عرایض سرکردگان مامورہ ملتان بدین مضمون رسیدند کہ وکیل نواب صفدر جنگ نزد سردار فتح سنگھ اہلووالیہ آمدہ جواب و سوال سلوک و صفای نمایان ساخت۔ سنگھ مذکور باقتضای دانای اطلاع آمدن وکیل نزد مصر دیوان چند رسانید۔ مصر مذکور بجواب پرداخت کہ اگر نواب مذکور قلعہ ملتان حوالہ سازد کوٹ شجاع خان بنابر قوت لایموت از سرکار دولتمدار عنایت خواہد شد٭ نواب مشار الیہ پیغام نمود کہ چودھری قادر بخش را در قلعہ ملتان بفرستید کہ جمیع مطالب و ہمگی مآرب بہ چودھری قادر بخش نمایندہ تسلی و اطمینان بعضے امورات گ٭ قلعہ ملتان را حوالہ کردہ خواہد شد٭ سرکردگان مسطور بہ جواب پرداختند کہ اولاً سید محسن شاہ وکیل در لشکر فیروزی اثر آمدہ عہد و پیمان حوالہ ساختن قلعہ ملتان بعرصۂ اعلان نمایان سازد۔ بعد از آن چودھری مذکور در قلعہ ملتان خواہد رسید۔ نواب معز الیہ سید محسن شاہ را مع جواب و سوال لطایف الحیل در لشکر فیروزی اثر فرستاد۔ خالصہ فتح سنگھ اہلووالیہ مخفی طور بقلم نیاز رقم آوردہ کہ متحصنان قلعہ ملتان گرگ کہن و مدبر و صاحب خبث اند لہذا کار بہ دیر و درنگ صورت سرانجام خواہد یافت۔ در جواب آن پروانہ سرکار بنام سرکردگان عالی شان قلمی شدہ کہ بمشورت جمیع مقدمات بایکدیگر باحسن وجوہ ساختہ سرگرم برہم و انصرام امورات کردہ مصلحت و مشورہ علیحدہ بعرصۂ اعلان بیارند۔ اگر ناظم ملتان بساط جواب و سوال گستردہ سازد بہ اتفاق

صلاح وکنگاش یکدگر بجواب باصواب باید پرداخت - واگر کسے برخلاف ارشاد سرکار دولت مدار بعرصهٔ اعلان خواہد آورد مورد خفگی وعتاب خواہد شد - روز کسوف آفتاب عالم تاب بتاریخ بیست وہشتم ماہ جمادی الثانی سرکار دولت مدار صدقات وخیرات از قسم نقد وجنس واسپان وگاومیشان بجلوهٔ اعلان آورده حوالہ مساکین ومحتاجین فرمودند - و بتاریخ دوم شہر رجب المرجب پانصد گولہ غبارہ ویکصد گولہ توپ کلان ویکصد بیست من باروت وغلات بطرف ملتان گردید

تشریف آوردن سرکار والا اقتدار از شالہ باغ در قلعہ لاہور وباز معاودت از قلعہ و رسیدن عرایض سرکردگان مامورہ مشعر عہد وپیمان ودادن قلعہ ملتان وباز فتح ساختن وعہد وپیمان وروانگی جماعہ دار خوشحال سنگھ بنا بر فہمانیدن بعضے مقدمات بسرکردگان

سرکار دولت مدار روز سہ شنبہ سنکرانت ماہ جیٹھ صدقات وخیرات حوالہ مستحقین ومحتاجین فرمودہ روز دوم بتاریخ ششم ماہ رجب المرجب از شالہ باغ سوار شدہ در قلعہ لاہور رونق بخش عالم وعالمیان شدند - وتا دو سہ گھڑی سیر بعضے امکنہ فرمودہ وتا دو سہ گھڑی جلوس میمنت مانوس در سمن برج بجلوهٔ نمایش آوردہ باز معاودت باسعادت بطرف شالہ باغ فرمودند - وبتاریخ ہفتم ماہ صدر عرایض نیاز سرکردگان عالی شان از نظر اشرف اقدس واعلے گذشتند کہ منشی جمعیت رائے وسید محسن شاہ وگور بخش رائے وامین خان نزد سرکردگان عالی شان آمدہ عہد وپیمان مستوثق بجلوهٔ ظہور آوردند کہ کوٹ شجاع آباد وقلعہ خان گڑھ وغیرہ تعلقات بنا بر قوت لا یموت نواب ناظم ملتان بحال وبرقرار باشد - وقلعہ ملتان مع مظفر گڑھ در تصرف سرکار دولت مدار جلوهٔ استقرار یابد - ودو سہ معتبران خاص بر دروازہ ملتان آمدہ بنشینند تا نواب بے مزاحمت وتعرض مع قبایل وعشایر واموال واثقال واسباب واحمال بلا توقف احمال بیرون برآید - وبار دیگر گاہے اشتعال نوایر خلل وفساد در عہد وپیمان رونق اعلان نہ پذیرد - وسرکردگان مذکور مطابق اظہار وکیلان در امضائے امور خود مستعد وسرگرم شدہ تمام احوال سن وعن در سرکار دولت مدار بقلم آوردند - سرکار دولت مدار وکیلان اطراف را طلبیدہ این مقدمہ را حالی وآشکار فرمودند - بعد ازان بتاریخ دہم ماہ مذکور عرضی دیوان بھوانیداس وپنجاب سنگھ وقطب الدین خان قصوریہ وچودھری قادر بخش از نظر مبارک گذشتند - مشار الیہم صدر نام حقیقت رفتن خودہا در قلعہ ملتان واستحکام نمودن بعضے مقدمات مرجوعہ واستقلال نواب بر عہد وپیمان بہ تفصیل فراوان بقلم نیاز رقم آوردند - فی الحال بنا بر روشنی چراغان وشلق توپ خانہ ارشاد عالی صادر گشت - مصر دیوان چند بکلک عبودیت سلک آوردہ کہ بعضے افغانان جہالت نشان باقتضائے طالع ناہنجار گفتگو وسخنان نا ملایم ہمراہ نواب بمنصهٔ اعلان آوردند کہ گذاشتن قلعہ مقرون صلاح وصواب ریاست نیست - ونواب مذکور کہ جاگیرات سیر حاصل بقبضهٔ اقتدار خود آوردہ ناموس جہان واسم افغانان را خراب وبرباد مید ہد - وربقهٔ اطاعت وانقیاد خلاف مذہب در رقبهٔ جان مے اندازد - ازین حیات مستعار چند روزہ مردن بہتر است ازین سبب نواب مظفر خان فسخ عہود ومواثیق

بجلوهٔ اعلان آورده - بنابران سوای جسارت مبارزان عرصهٔ هیجا و دلاوران بیشهٔ وغا افتتاح قلعه ملتان مشکل و متعذر است + سرکار دولت مدار بر مضمون مرقومه اطلاع کلی یافته جماعه دار خوشحال سنگهه را در خلوت طلبیده بعضے سخنان نمایندهٔ رخص و ماموره فرمودند - و در خلوت ارشاد عالی متعالی صادر گشته که در عرصهٔ پنج روز در لشکر فیروزی اثر رسیده به سرکردگان ماموره اظهار باید ساخت که با وجود این چنین افواج ظفر امواج و توپ خانه بسیار اگر قلعه ملتان مفتوح نشود بعید از شجاعت و مردانگی دانسته مے آید - نواب ملتان را سواد تسلی باید افزود که بطرز عهود و مواثیق کلید قلعه ملتان حواله سرکردگان نماید و اگر طریقه لطایف الحیل مطابق آئین خود نمایان سازد جملهٔ دلاوران عرصهٔ کارزار و بهادران معرکهٔ پیکار باید کنانید +

رسیدن عرایض سرکردگان مشعر معافی و غارت و تاراج در ملتان و ارشاد شدن از سرکار دولت مدار و تشریف آوردن سرکار از شاله باغ در قلعه و تاکید روانگی اسباب محاربه بجانب ملتان و کیفیت رسیدن جماعه دار خوشحال سنگهه در ملتان و آمدن وکیل ناظم خطهٔ کشمیر +

سرکردگان ماموره ملتان بقلم نیاز رقم آوردند که نواب ملتان بدون ملاحظه و مشاهدهٔ صف کارزار قلعه ملتان را حواله نمے سازد - اگر از راه عنایات بیغایات غارت و تاراج ملتان معاف و مرحمت گردد تمام افواج ظفر امواج بر طمع اخذ مال و اموال مستعد و سرگرم بر جسارت و جرات خواهند گردید + سرکار دولت مدار از راه رحم دلی و تعطف قلبی هرگز بر نهب و غارت دل نهاد نمے شدند - درین وقت که مدت محاصره بطول انجامید و تردد بسیار دامن گیر شد و موسم برشکال دست بالا انداخت ناچار بنام سرکردگان عالی شان قلمی شده که اگر نواب ملتان از حرکات و لطایف الحیل باز آید و قلعه ملتان حواله سازد بهتر و بسا خوشتر است و در صورت انحراف غارت و تاراج با حدے من الاحاد معاف مطلق - و سرکار دولت مدار از تاریخ چهاردهم ماه رجب تا بیست و یکم ماه صدر از شاله باغ در قلعه تشریف آورده کشتیهاے گولهاے بقدر بسیار روانه ملتان کنانیده باز معاودت بطرف باغ مذکور بجلوهٔ ظهور آوردند و جماعه دار خوشحال سنگهه بجناح استعجال در ناحیهٔ ملتان رفته تمام احوال مورچال بکمال استقلال در سرکار دولت مدار بقلم نیاز رقم آورد - در جواب آن ارشاد عالی صادر شده که حقایق جرات و جسارت هر یک از بهادران فیروزی نشان شرح وار معروض باید داشت که بادائے این چنین خدمات لایقه و بندگیات واثقه جاگیر معقول و انعام لایق بحصول خواهد رسید - و بتاریخ بیستم ماه صدر غفور خان وکیل ناظم کشمیر به اتفاق قاضی کمال الدین وکیل سرکار بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداخته یک راس اسپ عمده و تحایف نفیسه از قسم زربفت و دو شاله وغیره بنظر مبارک گذرانیده و بتاسیس اساس موالفت و استحکام بنیان مخالصت پرداخت - مبلغ یک صد روپیه بطریق ضیافت مراعات گشت +
سرکار دولت مدار ارشاد عالی فرمودند که بعد از تسخیر قلعه ملتان رخصت نموده خواهد شد +

رسیدن عرایض سرکردگان عالی شان مشعر رسیدن مورچال بر خندق و مفتوح شدن قلعه ملتان و واقع ناگزیر نواب مرحوم مع فرزندان و محبوس گردیدن نواب سرافراز خان و

زخم کاری برداشتن ذو الفقار خان و سوخته شدن تمام شهر از آتش فنائے افغانان +

عرائض سرکردگان ماموره **ملتان** متواتر و متوالی رسید ند که بتاریخ بیست و دوم ماه مذکور اضراب خورد و کلان اژدر دهان بر دیوار قلعه رسید ند - و **سید محسن شاه وکیل** در **کمرکوٹ** پارچه امان گردانید لیکن از عدم التفات سرکردگان سعادت ساخت + و مورچال باستقلال کمال بر خندق رسید ند - اکثرے بکار آمد ند و برخے زخم کاری برداشتند - و دیوار قلعه بس صدمات متواتره شکست و ریخت گردید - بروز جمعه تمام شب و روز نایره جدال و قتال مشتعل ماند - صباح بروز شنبه افغانان نکبت نشان را کسل و ماندگی لیل عارض شده منزوے زاویه خمول گشتند و اکل و شرب و رفع ماندگی مشغول شدند مورچال که قریب و جوار **کمرکوٹ** رسیده بود سنگهان عالی شان از عدم موجود بودن افغانان بمقابله محاذات خود ها مطلع و واقف بوده اظهار این معنے بسرکردگان ساختند - از تاییدلاریبی و توفیق غیبی مشورت و مصلحت حمله دلاورانه و یورش بهادرانه جلوه نمایش پذیرفت مبارزان عرصۀ جدال و بهادران معرکۀ قتال داد شجاعت و جلادت داده از **خندق کمرکوٹ** بهمت دلاورانه گذشته بر دیوار قلعه رسیدند + **ساهو سنگه نهنگ** جرات و جسارت دلیرانه ساخته اول از همه بر دیوار قلعه فایز گشت - و بعد از ان از هر طرف و هر جانب هژبران بیشۀ وغا و مبارزان عرصۀ هیجا یورش کما ینبغی بمنصۀ ظهور آوردند - و **نواب ناظم ملتان** از اصغائے خبر رسیدن افواج سنگهان عالی شان درمیان قلعه مطلع شده و لباس سبز پوشیده و عطریات مطیب بر بدن مالیده و داعی اجل را لبیک فرموده در **برج خضری دروازه** رسیده مقابله و مجادله به عرصۀ اعلان آورد - چون ایام ریاست آنها منقضی شده بودند جان بجان آفرین تفویض ساخت + **شاهنواز خان و شهباز خان پسرانش و نصر الله خان برادر زادهٔ اش و جان محمد خان بادوزیی و خدایار خان غلزیی و صاحب داد خان برادر دیوان** شربت شیرین شهادت چشیدند - و **ذو الفقار خان** زخم کاری بر چهره برداشته سرخروی ابدی حاصل ساخت + و **نواب سرافراز خان** اسیر پنجه تقدیر گردید - بعد از تفتیش و تفحص بسیار لاش آن شهید را متصل روضۀ **شاه رکن عالم** مدفون فرمودند - تاریخ وفات ان مصدر حسنات که مرقوم قلم عجایب رقم گردیده این است + **نظم** +

زهے صاحب عالئے ذو فنون + که از رحلتش گشت **ملتان** زبون + چنین گفت هاتف بتاریخ او + بعشرت سرا رفت زین دار دون + **نظم** در هزار و هشت صد هفتاد و پنج + **فتح شد ملتان بعماز صرف گنج** + **نظم** تاریخ چو از خرد بجستم + فرموده **نواب مظفر** و مقبول +

افغانان ساکنان **ملتان** بسبب قساوت تمام مساکن و خانمان خود به آتش فنا سوخته و خاک ناکامی بر سر ریخته به تغییر لباس بیرون برآمدند - مال و اموال بسیار بغارت و تاراج رفت - و هر کسے مطلوب خود ها بدست آورده روانه مکان معهوده گردید - بعد از فراغ غوغائے عام کالانعام سرکردگان عالی شان نسق و نظام **قلعه ملتان** قرار واقعی ساخته هر یک چند آدم معتبر را بر دروازه هائے نشانیدند که هر کس بقچه هائے و صندوقچه هائے و طبله هائے از غنیمت تاخت و تاراج در بغل داشته بیاید از و بگیرند - بنابران اموال بسیار از قسم شمشیر هائے جوهر دار با قبضه

مرصع و یواقیت و الماس وہم زیورات عمدہ بیش قیمتی مجلے بہ زمرد و لعل بدخشانی و پارچات عمدہ بدست افواج ظفر امواج فائز گشت ۔ و بتاریخ بیست و ششم ماہ صدر روز سہ شنبہ کہ این خبر بدست سوار خالصہ فتح سنگھ اہلو والیہ حالی و مبرین گردیدہ کرۂ طلا و دوپٹہ کلابتونی و مبلغ پانصد روپیہ نقد بسوار مذکور مرحمت شدند ۔ و من بعد عرایض سرکردگان بطریق ڈاک چوکی متواتر رسیدند ۔ و مبلغ شش صد روپیہ بہ صاحب سنگھ ہرکارہ باشی مرحمت گشت +

تشریف آوردن سرکار از شالہ باغ در لاہور و زر افشانی در تمام شہر فرمودن و بخشیدن القاب ظفر جنگ بہ مصر دیوان چند و ارسال فرمودن چند جوڑی کرۂ طلا و دوپٹہ ہاے و دوشالہ ہاے بنا بر عطاے سنگھان و ارشاد بسرکردگان مشعر استخلاص کوٹ شجاع خان معرفت نواب سرافراز خان و افتتاح آن و ماموری بابو باج سنگھ بنا بر حفظ و حراست ملتان و تقسیم فرمودن ملک نواحئ ملتان بسرکردگان والاشان و ارشاد شدن براے مرمت بروج و بارہ و دیوار قلعہ ✤

بتاریخ بیست و ہفتم ماہ رجب روز چہار شنبہ سرکار عالی از شالہ باغ سوار شدہ و از دہلی دروازہ بسواری فیل کوہ تمثیل از راہ مسجد طلائی و بازار ٹکسال و ٹھٹھار و پاپڑ منڈی و لوہاری منڈی زر افشانی نمودہ و اذیال امانی و امال محتاجین و مساکین از عطاے سبانع مالا مال فرمودہ وارد قلعہ لاہور گشتند + اکثر اہل کاران بہ اداے نذرانہ افتتاح قلعہ ملتان سعادت ابدی حاصل ساختند ۔ و طوایف رقاصہ و غیرہ محتاجین کہ بنا بر مبارک بادی بہرہ یاب شدند دامن آرزو مملو نقد ساختند ۔ و روشنائے چراغان بکمال شان جلوۂ اعلان پذیرفت ۔ و مصر دیوان چند بہ القاب ظفر جنگ بہادر ممتاز و مفتخر گردید و چند جوڑی کرہ طلا و دوپٹہ ہاے و دوشالہ ہاے بطرف مصر مذکور روانہ شدند ۔ کہ ہر کسے در عرصۂ کارزار سبقت و پیش دستی نمایان کردہ باشند حوالہ باید ساخت ۔ و استخلاص کوٹ شجاع خان معرفت نواب سرفراز خان بہ عرصۂ اعلان باید آورد ۔ و اگر تھانہ داران کوٹ مذکور لطایف الحیل در باب حوالہ ساختن قلعہ بجلوہ نمایش آرند مورچال بکمال استقلال بعرصۂ ظہور آوردہ بہر طور مفتوح و مسخر باید ساخت ۔ سرکردگان ماموری ملتان حسب الارشاد سرکار والا اقتدار نواب سرافراز خان را متصل کوٹ شجاع خان بردہ پیغام استخلاص کوٹ بہ محصوران رسانیدند ۔ تھانہ داران آنجا از مشاہدہ و معاینۂ گردش چرخ دوار و حالت اسیر پنجۂ تقدیر گردیدن نواب سرافراز خان مورد الاف الاف غموم و اصناف اصناف ہموم گردیدند ۔ و سواے حوالہ ساختن قلعہ خلاصی و رستگاری خود ندیدہ بہ سلامتی جان و مال از قلعہ بدر رفتند ۔ و معرفت نواب سرافراز خان تھانہ جدید در کوٹ مذکور داخل گشت بہ تاریخ سوم شعبان المعظم وقت شام کہ خبر افتتاح قلعہ در سرکار دولت مدار رسید ہمان وقت شلق توپ خانہ بجلوۂ ظہور پیوست ۔ و دو ضرب توپ حوالہ بابو باج سنگھ گردیدہ و ارشاد از سرکار دولت مدار صادر شد کہ بر تھانہ داری ملتان باستحکام تمام استقامت باید نمود ۔ و در حفظ و حراست

نواحئے ملتان سعی بسیار نمایان باید ساخت - و بر تھانہ داری ابواب قلعہ وسنی رام و بالک رام مامور شدند - و سرکار دولت مدار ارشاد عالی فرمود کہ در مظفر گڑھ تھانہ جماعہ خوشحال سنگھ قیام پذیر باشد - و در خان گڑھ تصرف دیوان موتی رام جلوہ نمایش یابد - و در احمد پور سردار دیسا سنگھ و در رنگپور قبضہ شام سنگھ پسر نہال سنگھ اٹاری والہ و در تلنبہ تھانہ خالصہ فتح سنگھ اہلووالیہ رونق پذیرد - و ہم بنام سرکردگان عالی شان تاکید مزید مرقوم شدہ کہ ہر قدر حویلی ہاے واقع اندرون قلعہ سوخت و احتراق شدہ باشند خشت آنہا برآوردہ خرچ بہ مرمت دیوار قلعہ باید ساخت - و آبادی شہر قرب و جوار قلعہ موقوف باید نمود و آنچہ باقی واجبی ذمہ زمینداران بودہ باشد از روے کاغذ واجبی تحصیل باید نمود - و ظلم و تعدی براے احدے من الاحاد عاید نشود +

ماموری لالہ سوکھ دیال براجارہ ملتان و رفتن جسا مل نسقچی بنابر دریافت حال اجناس و اموال کوٹ شجاع خان و ارشاد شدن بسرکردگان عالی شان درباب مشاہدہ اجناس کوٹ مذکور الصدر و اقامت ساختن سردار دل سنگھ وغیرہ دو سہ سرکردہ در ملتان و معاودت دیگر سرکردگان مع صاحبزادہ بلند اقبال و نواب سرافراز خان بطرف لاہور +

لالہ سوکھ دیال براجارہ ملتان مامور گردیدہ ارشاد عالی صادر گشت کہ غور پرداخت رعایا و برایا کماینبغی باید ساخت سرکردگان مامورہ کوٹ شجاع خان بقلم نیاز رقم آوردند کہ اگرچہ کوٹ مذکور مستخلص شدہ لیکن احدے بنابر بوجود بودن خزانہ وغیرہ اسباب در کوٹ مسطور قدم نہاد نگردیدہ کدام معتبر مامور گردد کہ بالمواجہ خود ہا تصرف در کوٹ مسطور بجلوہ ظہور آرد و بنابران جسا مل نسقچی را از گوبند گڑھ طلبیدہ مورد عنایات فرمودہ تمام مقدمات نمایندہ بطرف ملتان روانہ گردانید - و پروانہ بنام صاحبزادہ بلند اقبال و جماعہ دار خوشحال سنگھ وغیرہ صورت ترقیم پذیرفتہ کہ بہ اتفاق یکدیگر در کوٹ مذکور رفتہ و بند و بست آنجا قرار واقعی ساختہ و کاغذ نقد و جنس مرقوم نمودہ معاودت بعقب باید کرد - و ہم ارشاد عالی صادر شدہ کہ سردار دل سنگھ و خالصہ دیوا سنگھ روپڑیہ و جودھ سنگھ کلسیہ و دو پلٹن نجیبان در نواحئے کوٹ شجاع خان و ملتان قیام بہ استحکام تمام دارند - و آنچہ آمدنی محصول بودہ باشد خرچ بر عمارت دیوار شہر پناہ وغیرہ باید ساخت - و خندق عمیق سنگین و متین زیادہ از سابق تیار و ترتیب باید کنانید - و عریضہ جماعہ دار مسطور مشعر بلاحظہ اجناس کوٹ شجاع خان از قسم ظروف سنگ یشم و بلور و نقرہ و قبضہ ہاے شمشیر و دیگر اسباب لباس از نظر مبارک گذشتہ - و ارشاد عالی صادر شدہ کہ بعد از ملاحظہ و مشاہدہ اجناس معاودت بہ عقب باید ساخت +

ارتخاص وکیلان نواب منکیرہ و رسیدن جماعہ دار خوشحال سنگھ و چودھری قادر بخش و خالصہ فتح سنگھ اہلووالیہ در لاہور و ارشاد شدن بہ مصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر

مشعر معاودت بطرف لاہور +

بتاریخ پانزدہم ماہ مذکور الصدر شہباز خان ورائے زادہ تلسی رام وکیلان نواب معین الدولہ حسب الطلب سرکار دولتمدار بشرف ملازمت پرداختند - سرکار دولتمدار بمبلغ ششصد روپیہ نقد و دو جوڑی کڑہ طلای و خلعت پنج پنج پارچہ از قسم دوپٹہ و تھان ململ و گلبدن و دستار حوالہ وکیلان فرمودند - و یازدہ تھان از قسم چہار چہار دوپٹہ و دو دو دستار و دو تھان ململ و یک عدد جامدانی و دو تھان گلبدن و یک راس اسپ مع زین باساز طلاو نفیس بنابر سواری نواب موصوف حوالہ فرمودند - و ارشاد عالی صادر گشتہ کہ ہنگام ورود ملتان بنابے ہمگی امور جلوہ ظہور خواہد پذیرفت + بر گاہ دایرہ دولت و اقبال در نواحی ملتان مخیم سرادقات اقبال و مضرب خیام جاہ و جلال گردد بسرعت سریعہ وکیل معتبر بشرف ملازمت کیمیا خاصیت بہرہ یاب شدہ بتاسیس اساس یکرنگی پردازد - و جماعہ دار خوشحال سنگھ و چودھری قادر بخش و خالصہ فتح سنگھ اہلووالیہ بتاریخ ہفدہم شہر شعبان در شالہ باغ بشرف ملازمت سرکار عالی پرداختند - جماعہ دار مسطور دو شمشیر مرصع مع قبضہ و تھپال و سلک مروارید بنظر اشرف گذرانید + سرکار دولتمدار در خلوت جلوس میمنت مانوس فرمودہ استفسار تمام احوال غارت و تاراج بمنصۂ اعلان آوردند - و تلاش اجناس کہ در دست برد افواج بجلوہ ظہور رسیدہ زیادہ از حد مرتسم صفحہ خاطر عاطر دریا مقاطر مے باشد - و دوشالہای و لونگیہای بیش قیمتی و تھانہای چھینٹ و دیگر اسلحہ و کتاب خانہ وغیرہ اسباب کہ بدست افواج ظفر امواج آمدہ فروخت آنشان در شہر لاہور جلوہ نمایش یافتہ - و سرکار دولتمدار را تلاش و تفحص جواہرات و زر نقد بدرجہ اقصے در دل فیض منزل میباشد - و پروانہ بتاکید تمام بنام مصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر قلمی شدہ کہ بندوبست ہمگی امورات و نسق و نظام تمامی مقدمات ملتان بہ آئین دلگزین ساختہ باسرع الان و اعجل ترین بہرہ یاب بملازمت فیضد رجت باید گردید کہ مشاورت و مصالحت بعضے امورات کردہ خواہد شد + مصر مشار الیہ حسب الارشاد فیض انقیاد سرکار عالی اقتدار بروانگی لاہور مستعد و سرگرم گردیدہ عنقریب بشرف یاب بملازمت کیمیا خاصیت خواہد گشت +

عطا شدن خلعت مع اسپ بہ خالصہ فتح سنگھ اہلووالیہ و چودھری قادر بخش و احضار صاحبزادہ بلند اقبال خالصہ کھڑک سنگھ و دیوان موتی رام و دیوان رامدیال و سردار دھنا سنگھ ملوئی مع نواب سرافراز خان در لاہور و اقامت ساختن در حویلی +

خالصہ فتح سنگھ اہلووالیہ و چودھری قادر بخش راہنگام ترخیص کپور تھلہ خلعت دوشالہ و کمخواب و یکراس اسپ عمدہ باساز طلای عنایت و مرحمت گشتہ و پرگنہ محبت پور برلب دریاے ستلج در وجہ جاگیر عنایت فرمودہ - و آن زمان سرکار دولتمدار کہ بنابر شمشیر جوہردار ولایتی نزد سردار دھنا سنگھ ملوئی رفتہ بودند مشار الیہ

بجناح استعجال از آنجا روانه گشته و به قطع مراحل و طی منازل پرداخته بتاریخ بیست و پنجم شهر شعبان بدریافت ملازمت کیمیا خاصیت پرداخته شمشیر مرصع با قبضه و تهیال از دانه‌ہائے الماس به نظر مبارک گذرانیده مورد عنایات بیغایات گردید۔ و بتاریخ مذکور صاحبزاده بلند اقبال خالصه کھڑک سنگھ بکمال تجمل و شان مسرور بملاقات و مشمول انواع انواع نوازشات و اصناف اصناف عنایات گشت۔ تمام کیفیت غارت و تاراج شدن ملتان حالی و عیان ساخت۔ و بتاریخ بیست و ششم ماه مذکور دیوان موتی رام بهره‌یاب ملازمت کیمیا خاصیت گردیده مورد مراحم خسروانه گشت و بتاریخ بیست و هفتم ماه صدر دیوان رامدیال ڈیره خود را در میدان میان میر گذاشته و نواب سرافراز خان را در آنجا قیام پذیر کنانیده فایز بخدمت فیض درجت سرکار دولتمدار گشته یک چیزے مع جنس نفیسه و عجیبه بنا بر سرخروی حال و مال به نظر اشرف گذرانید۔ و همان روز والده صاحبزاده بلند اقبال یک قبضه شمشیر مرصع و دیگر اشیائے عزیبه رسانیده مورد اصناف اصناف عنایات گردید۔ و سرکار دولتمدار بر رسیدن نواب سرافراز خان در مکان میان میر مطلع گردیده و سیج سنگھ وغیره معتبران بنا بر استماله فرستادند که از شهید شدن نواب مظفر خان نهایت افسوس و غم رو داده الحال چیزے اندیشه و فکر در خاطر نیارند که بفضله تمامی امورات حاصل خواهند شد۔ و هنگام یک پهر روز باقی مانده نواب مشار الیه بسواری جهپان مع چند نفر بند و قچی وارد حویلی گردید۔ پلنگ مع فرش عمده از سرکار دولتمدار عنایات گشت۔ و مبلغ دو هزار و پانصد روپیه بدست منشی شبو دیال حواله شد + نواب معظم الیه دو مطالب خود بعرصه انکشاف آورد یکے بابت گذران و دوم بنا بر حفظ آبروے و منشی مذکور چنانچه هر دو مقدمه صدر در سرکار دولت مدار گذارش ساخته۔ سرکار والا فرمودند که بابت گذران نواب موصوف مبالغ بطریق اخراجات عنایت خواهد شد۔ و حفظ ناموس او شان کما ینبغی بعرصه شهود خواهد رسید۔ و دهو من خان بنا بر نگهبانی و حراست معین و مقرر گشته +

رسیدن دیوان بھوانی داس نزد نواب سرافراز خان و همراه خود بردن بنا بر ملاقات سرکار دولتمدار و آمدن مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر و بشرف ملازمت پرداختن مع ذو الفقار خان در لاهور +

بتاریخ هفتم ماه رمضان المبارک دیوان بھوانی داس حسب الارشاد فیض انقیاد سرکار ذو الاقتدار نزد نواب سرافراز خان آمده و بر خاصه سوار کنانیده در قلعه آورد + هرگاه نواب موصوف نزد کرسی سرکار دولتمدار رسید سرکار عالی اقتدار بنا بر تعظیم خان ممدوح تا نصف قامت توجه نمودند۔ و دیگر سرداران سرو قد برخاستند۔ سرکار عالی مدار مواد تسلی زیاده از حد بر افزودند که بخاطر جمع گذران اوقات فرحت آیات باید ساخت۔ بعد از نواب مشار الیه استفسار فرمودند که ڈیره غازی خان از مضاف صوبه ملتان خواهد بود۔ و از تعلقه کھائی چه قدر مبالغ وصول میشوند۔ و از پرگنه او باره چه قدر حاصل صورت میپذیرد۔ و حد ملتان تا کجا میباشد۔ نواب مشار الیه در جواب آن ظاهر ساخت

که ڈیره مسطور در حد ملتان داخل نیست و از تعلقه گهاٹی مبلغ پنجاه هزار روپیه به معرض وصول می رسید- و بعد از چندے مبلغ چهل هزار روپیه و بعد ازان مبلغ سی و پنجهزار روپیه و الحال از چند سال دامے و درمے بحیطهٔ تحصیل نمی آید و پرگنه اوباره در تصرف میر شاه نظر خان میباشد و حد ملتان تا حد دیناپور استقرار میدارد- و مصر دیوان چند صفدر جنگ بهادر حسب الارشاد فیض اقتضا سرکار دولت مدار بتاریخ دوازدهم ماه مذکور متصل گنبد انارکلی فرود آمده شلق توپ خانه بکمال شان و شوکت کنانیده بتاریخ سیزدهم ماه صدر وارد لاهور گشت و منشی شیودیال کاغذ اجناس مغروته و مضبوطه تفصیل وار نوشته بخدمت سرکار دولت مدار رسانید- و بعد ازان مصر مشار الیه بدریافت ملاقات حضور سراسر نور معزز بوده مورد انواع الطاف و اصناف اعطاف گردید- و بالمواجهه سرکردگان عالی شان بر زبان آوردند که هر چند در باب تاخت و تاراج ملتان ممانعت کما ینبغی نمایان ساخت لیکن هیچ کسے پذیرا نمود- بعضے سرکردگان نزد مصر مذکور در باب عدم اظهار بعضے مقدمات قیل و قال نمایان کردند- مصر مسطور که مرد دانا و فهمیده کار است در خلوت بر زبان آورد که آنچه نقد و جنس وغیره اسباب و اشیاء عمده موجود داشت حواله سرکار دولت مدار باید نمود- و کاغذ مشعر برین عهد و پیمان نوشته بدهند که اگر آینده کدام جنس ثابت خواهد گردید مع تقصیرانه و جریمانه حواله کرده خواهد شد- بتاریخ پانزدهم ماه صدر چند انفران در دیرهٔ مصر معز الیه آمده نقد و جنس و کارد و شمشیرهائے خاصه و تفنگهائے عمده برداشته به نظر مبارک سرکار فیض مدار گذرانیدند- مبلغ یک صد روپیه بطریق انعام حواله مزدوران شد- و اجناس مذکور در خزانه باحتیاط تمام نگاهداشتند- و ذو الفقار خان برادر نواب سرافراز خان که همراه مشار الیه بسواری نیس وارد لاهور گردید اندرون ٹکسالی دروازه قیام ورزید لیکن بسبب حرارت آن مکان که رهایش آنجا مطبوع و پسند خاطرش نشد موافق پروانگی سرکار نزد نواب سرافراز خان آمده استقامت ساخت- مبلغ یک صد و بیست و پنج روپیه به خان مسطور و مبلغ یکهزار روپیه به نواب سرافراز خان عنایت گشت

رسیدن لاله آسانند وکیل در سرکار دولت مدار مرتبه ثالث و مرخص شدن موضع سرقبور به نواب سرافراز خان و تشریف بردن سرکار فیض مدار روز عید در مقبره ابو المعالی و احضار تمامی وکیلان و مشیران و ارتخاص دیوان موتی رام جانب فلور

لاله آسانند وکیل میر شاه نظر خان بفاصله یک کروه از لاهور فرود آمده بتاریخ ۲ صدر لاله راجکور پشاوری باستقبال رفته و سوار کنانیده اندرون شهر قیام پذیر گردانید- هفت خوان شیرینی و مبلغ دو صد روپیه نقد در وجه ضیافت مرحمت گردیده- بتاریخ بیست و پنجم ماه مذکور منشی سربدیال نزد وکیل مسطور آمده به اتفاق خود بشرف ملازمت بهره یاب گردانید- و وکیل مذکور چند راس اسپان و شمشیر مرصع و تفنگ خاصه به نظر مبارک گذرانید- و من بعد بیست تهان از آن جلد و تهان گلبدن زنگار رنگ و لونگی هائے علم زرین چهار- و دو تهان کمخواب و هشت تهان پوربی عمده رسانید+ سرکار عالی مدار از معاینه تفنگ مذکور زیاده از حد خوش شود و منشرح شده به احضار ان محفل عالی تعریف تفنگ و شمشیر مسطور افزون از حد

بیان طراز گردیدند۔ وکیل موصوف بتاسیس اساس اتحاد پرداخته رخصت گشت۔ مبلغ دوصد روپیه در وجه حاملان تحایف وارمغان عنایت و مرحمت گردید۔ روز عید الفطر غره شوال الکرم موضع سرقپور در وجه جاگیر نواب سرافراز خان مقرر شد۔ وبتاریخ ماه مذکور وقت سه پهر سرکار دولت مدار بنابر مشاهدهٔ اجتماع خلایق به توزک وتجمل مالاکلام بطرف روضه شاه ابو المعالی متوجه شده در مسجد بنا کرده غوث خان قیام فرحت ارتسام آورده۔ تا سه پاس بملاحظه تماشای طوایف رقاصه مشغول شدند۔ لاله آسانند وغفور خان وکیلان ناظم کشمیر وغیره وکیلان مصاحبان بادراک ملازمت مسرور ومعزز بوده از مشاهدهٔ تماشای ارباب نشاط منفرح ومنشرح شدند۔ ومدار المهام دیوان موتی رام به امداد خلعت واسپ وکڑه طلا جانب سرای فلور مرخص گشت وبتاریخ چهارم ماه شوال بعزیمت سرای مسطور روانه شد +

آمدن عبد الصمد خان ومشرف شدن به ملازمت سرکار والا اقتدار ورسیدن سردار دل سنگھ از ملتان وبهره یاب گردیدن لاله کشن داس وترخیص وکیل ناظم کشمیر وعزم سرکار فیض مدار بجانب سری امرت سرجی بنابر اشنان روز اماوس بتاریخ هفتدهم شهر شوال ودر ماه بهادون برای غسل ترن تارن +

عبد الصمد خان بتاریخ نهم شهر شوال بوقت دو پهر بدریافت ملاقات مسرت آیات سرکار دولت مدار مشرف بوده چند اشرفی هاے ودو راس اسپان عمده رسانید۔ وحسن خدمات خود در تسخیر ملتان بمنصهٔ اعلان آورد + سرکار دولت مدار متوجه براحوال فرحت اشتمال او گردیده الفاظ وسخنان میمنت آمیز خان مسطور به شگفته پیشانی وخنده دهانی شنیدند بهای همت سنگھ وغیره مشیران ومصاحبان تعریف تقدیم امورات خیر اندیشی خان مشار الیه بیان طراز شدند۔ مبلغ پانصد روپیه نقد وهفت خوان شیرینی در وجه ضیافت مراعات گردید۔ وسردار دل سنگھ بدریافت ملاقات فرحت تاب سرکار دولت مدار مسرور بوده تمام کیفیت محاربه ومقابله افغانان ملتان ونسق ونظام آن سواد به عرض بیان آورد وتاکید مزید از سرکار دولت مدار گردیده که آنچه شمشیرهاے خاصه ودیگر زیورات مرصع نزد شما موجود ومهیا بوده باشند بنظر مبارک گذرانید۔ ولاله کشن داس وکیل نواب رکن الدوله نصرت جنگ بهادر وارد کوٹ لو گشت۔ وبتاریخ نوزدهم ماه صدر حسب الارشاد فیض الاعتقاد سرکار دولت مدار متصل روضه حضرت داتا گنج بخش هجویری قیام پذیر گردید۔ وقت سه پهری مبلغ یکصد وبیست وپنج روپیه نقد در وجه ضیافت وچند خوان شیرینی بدست منشی شیو دیال مرحمت شدند۔ وبتاریخ بیستم ماه مذکور در کٹڑه حسین شاه اندرون شهر فروکش گشت۔ وبتاریخ بیست ودوم ماه صدر حسب الارشاد سرکار عالی بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداخته بیست تهان پارچه کهیس علم زری مع چند تهان گلبدن وسنڈوے معامله فصل ربیع از نظر مبارک گذرانید مبلغ یکصد روپیه در وجه حاملان تحایف وارمغان مرحمت گشت۔ وعبد الغفور خان وکیل ناظم کشمیر رخص

شد - و یک زنجیر فیل مع بیست و پنج تهان از قسم دوپٹه هاے بنارسی و تهان گلبدن و جامدانی و لونگی هاے علم زری در
طریق تحایف و خلعت پنج پارچه و مبلغ پانصد روپیه نقد در وجه مراعات به وکیل مذکور مرحمت شده - و قاضی کمال الدین
بعهده وکالت عز تخصیص یافته - و مشار الیه مع وکیل مذکور روانه آن روے آب راوی گردیده بتاریخ بیست و پنجم ماه
شوال روز جمعه سرکار دولت مدار هنگام علی الصباح متوجه سری امرت سر جی شدند - و چند سرکردگان نامدار همراه
رکاب فیروزی انتساب بروانگی پرداختند - و لاله کشن داس و لاله آسانند وکیلان را ارشاد عالی گردیده
که در لاهور قیام باید نمود که بعد از اشنان ترن تارن روز اماوس ماه بهادون معاودت جلوه نمایش خواهد پذیرفت +
تشریف آوردن سرکار در امرت سر جی و متوجه شدن بنابر اشنان ترن تارن و مرحمت
گردیدن جاگیر در وجه میان دهیان سنگه و رسیدن پروانجات بنام مصر دیوان چند
ظفر جنگ بهادر و خلیفه نور الدین و احضار حکم سنگه چمنی تهانه دار قلعه اٹک و
برخاستن تهانجات سرکردگان از ناحیهٔ ملتان و داخل شدن افواج سرکار والا +
سرکار دولت مدار در سری امرت سر جی تشریف ارزانی فرموده از زیارت فیض اشاعت آن مکان
مفاخرت کونین و مباهات دارین حاصل ساخته و صدقات و خیرات به مستحقان و غریبان و محتاجان حواله نموده بتاریخ
بیست و هفتم ماه شوال انهاض رایات عالیات بصوب ترن تارن بمنصهٔ اعلان آورد - و از غسل فیض اشتمال
آن مکان عنایت نشان انشراح تازه و ارتیاح بے اندازه حاصل فرموده نقد و جنس در وجه صدقات و خیرات حواله ساکین
و متر ددین نموده بتاریخ بیست و هشتم ماه صدر و رحین بارش باران رحمت الهی هنگام یک پاس روز باقی مانده تشریف
شریف در سری امرت سر جی آوردند - و میان دهیان سنگه در خلوت و جلوت اختیار کلی و جزوی میدارد -
و هر روز مورد عنایات ابنکا و مهبط نوازشات فراوان مے شود - درین وقت جاگیر مبلغ بیست هزار روپیه در وجه جاگیرش
از سرکار دولت مدار مرحمت شده و حویلی معقول در باب اقامتش حواله فرمودند و از زبانی اکثر صاحبان دریافت شده
که ڈیوڑهی حواله میان موصوف میفرمایند - و پروانه سرکار دولت مدار بنام مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر
طرح وصول آورده که جمیع اسباب محاربه و مقاتله موجود باید کنانید - و هم تخته هاے اضراب توپ خورد و کلان ملون بلون
زنگار رنگ باید کنانید - و تاکید تمام بنام خلیفه نور الدین متمقام ترن تارن عز ورود آورده که تخته هاے
اضراب منظهر علی وغیره توپ خانه ملون بلون متنوعه باید کنانید - توقف و اهمال جائز نباید ساخت - و حکم سنگه
تهانه دار قلعه اٹک بنابر عرض و معروض بعضے مقدمات حسب الطلب سرکار دولت مدار سوار شده و اندیشه طغیانی
بحار و کثرت بارش باران نساخته از راه لاهور روانه امرت سر شد و بشرف ملازمت کیمیا خاصیت سرکار دولت مدار
پرداخته مورد انواع انواع عنایات بیغایات و تفقدات متوافره و اصناف اصناف نوازشات متکاثره گردید - و تمام

کیفیت محاربه و مقابله زمینداران و قرار برفرار دادن و تسخیر گھڑی واقع درآن نواحی بیان طراز گشت - و تھانه مدار المہام دیوان موتی رام در خان گڑھ و فوج جماعه دار خوشحال سنگھ در مظفر گڑھ و آدمان ھری سنگھ در سکندر آباد و سواران سردار فتح سنگھ اہلوو الیه در تلنبه و سرائے قیام پذیر بودند حسب الطلب سرکار دولت مدار برخاسته آمدند - و تھانجات جدید در مکانات صدر داخل شدند - و تاکید مزید به افواج ظفر امواج صورت بست که بر حدود خودہا قیام داشته خلل و فساد در اطراف نسازند - و طریقه ابادی ملک و کثرت زراعت بجلوهٔ ظهور آرند - حکم سنگھ تھانه دار قلعه اٹک یک راس اسپ بازین طلا و دو صد بکتی طلا مع مبلغ پانصد روپیه نقد وجه نذر گذرانید - و سرکار دولت مدار بتاریخ سوم ماه ذی القعده از قلعه گوبند گڑھ در قلعه بھنگیان رونق افروز شدند +

رسیدن عرایض تھانه داران قلعه اٹک مشتمل بر احوال نکبت اشتمال نابینا گردیدن وزیر فتح خان و بعد ازان شربت ممات چشیدن و بر سریر سلطنت نشستن ایوب شاه و ملاقات فیمابین صاحبزاده بلند اقبال خالصه کھڑک سنگھ و صاحبزاده شیر سنگھ و تارا سنگھ و توجه موجه سرکار دولت مدار بر احوال میان دھیان سنگھ و رسیدن قبایل و وابستگانش در لاہور و ارشاد شدن به جماعه دار خوشحال سنگھ بنابر نگاہداشت سپاه و آمدن لاله نند سنگھ وکیل از ہندوستان +

عرایض تھانه داران قلعه اٹک متواتر و متوالی رسید که شاہزاده کامران وزیر فتح خان را اسیر پنجهٔ تقدیر ساخته و در مجلس ناکامی نشانیده دیده جہان بین اورا از بصارت عاطل گردانیده شربت شیرین ممات از جام شمشیر ابدار چشانید و شاه ایوب خلف بادشاه تیمور شاه طاب ثراه بر سریر سلطنت و خلافت جلوس میمنت مانوس ساخته و برادران وزیر فتح خان به اسم کہن دل خان و شیر دل خان درآن معرکهٔ کارزار بکار آمدند - و اسم وزارت از لوح جہان سترده گشت سرکار دولت مدار از استماع این خبر میمنت اثر خوشنود و منفرح گشته رفع انتظار از مہم قلعه اٹک بمنصه اعلان آوردند و فیمابین صاحبزادهٔ بلند اقبال خالصه کھڑک سنگھ و صاحبزادهٔ شیر سنگھ نواسه عفت مآب مسمات سدا کور شعله نزاع و عناد مشتعل و روشن بود درینوقت که اتفاق رسیدن آنہا در قلعه اٹک بعرصه شہود رسید مسمات مذکوره به اقتضاے فراست کامله و کیاست شامله بنا بر انطفاے نوایر خصومت صاحبزاده عالی اقبال خالصه شیر سنگھ را نزد صاحبزادهٔ بلند اقبال خالصه کھڑک سنگھ فرستاده و خالصه شار الیه چند راس اسپان حواله صاحبزادهٔ موصوف ساخته تاسیس اساس بعضے امورات ریاست پرداخت و صاحبزادهٔ عز الیه نیز موافق ارشاد سرکار دولت مدار چند زیورات مرصع مراعات و مدارات ساخت و سرکار والا یک ضرب توپ کلان از قلعه اٹل گڑھ متصرفه مسمات مذکور طلبیدند اگرچه مسمات موصوفه در باب حواله ساختن ضرب

مسطور چندان دل نهاد نبود لیکن استرضاے سرکار دولت مدار بر تمامی مقدمات مقدم و واجب شناخته طوعاً و کرهاً توپ مذکور را حواله سرکار دولت مدار ساخت و توجه موجه سرکار عالی بر میان دهیان سنگهه زیاده از حد و جواهر زیورات مرصع و دیگر اسباب لباس از قسم دوشاله و مبالغ نقد و چند راس اسپ باساز طلا مرحمت مے شوند و آن زمان میان موصوف که حسب الارشاد فیض انقیاد سرکار عالی اقتدار بنابر آوردن قبایل بطرف جمون رفته بودند بتاریخ هشتم ماه ذی القعده متعلقان میان معزالیه بکمال تجمل و شان با سواران و فیل و پینس وارد لاهور گردیده در حویلی معقول سکونت پذیر شدند - و جماعه دار خوشحال سنگهه را تاکید اکید و قدغن مزید صادر گشته که یک هزار سوار خوش اسپه نزد خود مهیا و موجود داشته موجودات آنها مشاهده باید کنانید و مبلغ یک هزار روپیه معرفت مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر به نواب سرافراز خان حواله شده و تاکید اکید صورت بسته که هرگاه قبایل و عشایر نواب معزالیه در دار السلطنت لاهور خواهند رسید عذر و پرداخت هریک قرار واقعی خواهند ساخت - و لاله نند سنگهه وکیل از لودهیانه حسب الطلب سرکار عالی روانه گردیده بشرف ملازمت کیمیا خاصیت بهره یاب گشته و چند تهان پوربی بنظر مبارک گذرانیده چگونگی حالات هندوستان و نسق و نظام صاحبان عالی شان در ملک متصرفه و عدم استقامت مرهته هاے حالی و عیان ساخت - و یک بگهی عمده از طرف میتکاف صاحب و جرنیل صاحب بهادر رسانید - و خلعت هفت پارچه بابت عطاے گورنر صاحب بهادر روشنه رقم جواهر به مشاهده در آورد - سرکار دولت مدار از راه عنایات بیکران و نوازشات بے پایان مبلغ یک صد و ده روپیه بطریق ضیافت حواله وکیل مسطور فرمودند +

مقرر شدن اجاره عدالت بر سرکردگان و اجاره موهر خورد به منشی شیو دیال و موهر کلان به دیوی سهاے دوئی و حاضر گردیدن وکیلان کوهستان و عزیمت سرکار از امرتسر بطرف لاهور و رسیدن در موضع سوڑیان و گرفتن یک راس اسپ از متعلقان جوده سنگهه متوفی و رونق بخش گردیدن در لاهور +

پیاده هاے عدالتی در تعلقات و قصبات و مواضعات سرکردگان و جاگیرداران رفته تصدیعه و تکلیف بخلق الله می رسانیدند استغاثه این معنے که بگوش معدلت نیوش سرکار دولت مدار رسید - لهذا تجویز چنان قرار یافته که عاملان جاگیرداران وغیره عدالت برطبق فهمید و دریافت خود ها انفصال سازند - و مبلغ مقرره معرفت بیساکهها سنگهه عدالتی در سرکار دولت مدار رسانیده بدهند - بنابران بقدر مبلغ شصت هزار روپیه اجاره عدالت بر سرکردگان عالی شان جلوه اعلان پذیرفت - و لاله دیوی داس اجاره موهر کلان از مدت مدید بقدر مبلغ یک لک و هشتاد هزار روپیه می داد - درین وقت سرکار دولت مدار طلبگار نذرانه اضافه از لاله مسطور بجلوه ظهور آوردند - مشارالیه از اداے اضافه پهلوتهی ساخت - و لاله دیوی سهاے دوئی پشاوری مبلغ بیست و سه هزار روپیه اضافه و مبلغ بیست و دو هزار روپیه

بابت آمدنی ملتان بر ذمهٔ خود قبول گشته کاغذ قبولیت مبلغ دو لک و بیست و پنج هزار روپیه در سرکار دولت مدار رسانیده مخلع به خلعت فاخره گردیده معزز بین الاقران والامثال شده به تحصیل مبالغ از اطراف و جوانب مستعد و سرگرم بوده بر عهدهٔ خود قایم شده - و وکیلان راجه منڈی و سوکیت و لسوبلی در امرت سر بشرف ملازمت پرداخته جواب و سوال ادای معامله در پیش نمودند - سرکار ذوالاقتدار را که از مهمات مرجوعه کوهستان وغیره اطراف و اکناف اطمینان خاطر گردید بنابران از امرت سر انتهاض رایات عالیات فرموده روز اول بر تالاب رام تیرتهه فرود آمده از اشنان آن مکان فیض نشان الاف الاف نشاط و اصناف اصناف انبساط حاصل فرموده خیرات و صدقات به مستحقان و محتاجان و مساکین و غریبان حواله فرموده - روز دوم متصل بموضع سوڑیان خیمه سرادقات اقبال و مضرب خیام دولت و اجلال فرمودند - اگرچه وابستگان جودهه سنگهه متوفی تهانه دار موضع مذکور بعد از انتقال سنگهه مذبور مبلغ پنج هزار روپیه بطریق نذرانه حواله ساخته متصرف بر ملک متصرفه خود ها شدند - الحال از استماع خبر ورود فیض آمود سرکار دولت مدار در آن حدود مسعود یک راس اسپ عمدهٔ کلان لایق سواری خاص بوقت ملاقات فرحت آیات گذرانیده ذخیره اندوز مباهات ابدی و سرمایهٔ سنج اعزاز سرمدی گشتند - سرکار دولت مدار بهمین طور بمعرفت مشیران طلبگاری مبلغ ده هزار روپیه بجلوهٔ ظهور آوردند - متعلقان متوفی مذکور نظر بر متابعت و انقیاد و فرمان برداری ادای مبلغ مسطور بر وجه بهمنت خود واجب و لازم شناخته بالراس والعین به ادای آن پرداخته + و سرکار دولت مدار از موضع سوڑیان انتهاض رایات عالیات فرموده و از گذر گگڑ گل متوجه بر سواری کشتی ها گردیده تشریف فرمای شاله باغ شدند - و باغ مسطور که از کثرت اشجار و نزاکت ازهار و اشجار ثمر دار و اجرای انهار حیرت افزای دیده اولی الابصار می باشد بنابران اقامت چندروز در باغ مسطور مطبوع طبع دشمن خوار پسند گردیده - بعد از آن سرکار دولت مدار بتاریخ نوزدهم شهر ذی القعده داخل قلعه لاهور شدند +

تشریف بردن سرکار دولت مدار بنابر سیر و انداختن اسپ صبا رفتار در دریای به اقتضای طبایع آزمای و کیف ما اتفق رسیدن بر ساحل مراد و احضار لاله کشن داس و لاله آسانند وکیل میر شاه نظر خان و گذرانیدن نذر و نیاز در سرکار و شرفیابی عبدالصمد خان و تشریف آوری در چهاونی مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر و طلبیدن نواب سرافراز خان و ذوالفقار خان +

سرکار عالی مدار روز دوشنبه بتاریخ پانزدهم ماه اسوج بنابر سیر و تفرج متوجه شدند - و بر روی دریای نزول فیروزی شمول آورده - و بملاحظهٔ طغیانی دریای و عمق آب به اقتضای فراخی حوصله و همت خدا داد قوی بنیاد بیاورده اسپ صبا رفتار در دریا انداختند - و اسپ مذکور از مشاهده عمق دریای مضطرب و بیقرار گشته در آب غوطه خورد - و سرکار دولت مدار به معاونت و استعانت غیب و هم علم شناوری از زین اسپ جدا شده دست و پای الطاف

اقتضاے مانند شناوران لجه آشنائی زده بساحل در رسیدند۔ و شمشیر از کمر مبارک جدا گشته بدست ملازمان خاص فایز گردید۔ تمامی مشیران و مصاحبان و وکیلان و منشیان و متوسلان صدقات فرحت آیات از فرق مبارک بمنصهٔ اعلان آوردند۔ و بتاریخ ماه مذکور۔ لاله کشن داس وکیل نواب رکن الدوله و لاله آسانند وغیره وکیلان بشرف ملازمت پرداخته مبلغ ده ده روپیه بطریق صدقات دادند۔ تا دو گهڑی قبیل و قال ڈیره غازی خان و کیفیت برهمی امورات ولایت و چگونگی خبر خیریت وزیر فتح خان وغیره اطراف و اکناف درمیان ماند۔ و لاله کشن داس وکیل برزبان نیاز ترجمان به اعلان آورد که بعضے مطالب ضروریه در سرکار والا گذارش نمودن لازم است۔ ارشاد واجب الانقیاد گردید که فرد مطالب درست ساخته در حضور انور باید رسانید۔ بنابران وکیل مذکور چند دفعات بقلم عبودیت رقم آورده حواله منشی سردیا رام نمود۔ سرکار عالی در جواب هریک دفعه حکم فیض شمیم فرمودند۔ و عبد الصمد خان هنگام شرف احضار مبلغ یک صد روپیه بطریق نذر و نیاز گذرانیده التماس ساخت که فوج نواب معین الدوله به داعیهٔ ملک این نیازمند و دیگر اطراف مجتمع گردیده۔ سرکار دولت مدار ابواب تسلی و اطمینان بر خاطر عبودیت مآثر ش مفتوح فرموده مراسله بنام نواب معین الدوله درباب عدم مزاحمت و تعرض حدود ملک تعلق خان مسطور بقلم الطاف رقم آورده حواله خان مشار الیه فرمودند۔ و بتاریخ بیست دوم ماه مذکور سرکار دولت مدار بعد از سیر و تفرج دچهاونی مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر تشریف ارزانی فرموده توپ ها ملون را که بتازگی رنگ متنوعه بر آنها جلوه نمایش پذیرفته بود ملاحظه و مشاهده فرموده تاکید اکید افزودند که اضراب دیگر را همین قسم و آئین از رنگ مهیا و مرتب باید کنانید۔ و کیفیت مواجب سپاه متعینه و توپ خانه لغایت حال که چه قدر وصول شده و باقی مانده در سرکار عرض باید ساخت۔ که موافق آن مبالغ عنایت خواهند شد۔ و بتاریخ مذکور خاصه عمده و بیش سواری خاص بنابر احضار نواب سرافراز خان و ذو الفقار خان در حویلی فرستادند۔ هنگام چهار گهڑی روز باقی مانده هردو برادران در قلعه رفته بالمواجهه سرکار دولت مدار بر کرسی ها جلوس فرحت مانوس بظهور نمایش آوردند۔ و ذو الفقار خان چند اشرفی ها بنظر مبارک سرکار ذو الاقتدار گذرانید۔ و دیوان بهوانیداس موافق اشاره سرکار دولت مدار نزد نواب سرافراز خان آمده سرمایهٔ تسلی من کل الوجوه بیفزود۔ نواب موصوف و برادر شرخ متابعت و انقیاد برزبان آورد که تمام اسباب و اموال را تلف کرده و از خانمان جدا شده بر در دولت و اقبال سرکار عنایت آثار رسیده ایم بچندین وجه متوقع عنایات و مترصد تفقدات مے باشیم +

رسیدن عالی جاه جهان داد خان از وزیر آباد و موقوف شدن دیوان بهوانیداس از عهده دیوانی افواج صاحبزاده بلند اقبال خالصه کهڑک سنگه و عطا گردیدن ڈیوڑهی به میان دهیان سنگه و آمدن سردار فتح سنگه اهلو والیه و عطاے خلعت

دروجه افغانان ملتان +

عالی جاه جهان دادخان از قصبه وزیرآباد حسب الطلب سرکار ذوالاقتدار وارد بیرون شهر گردیده متصل روضه داتا گنج بخش هجویری قیام بجلوهٔ استحکام آورد۔ وجه ضیافت وغیره لوازم مراعات ومدارات بعرصهٔ اعلان رسیدند۔ ودیوان بهوانیداس که در سرکار صاحبزاده بلند اقبال خالصه کهڑک سنگه مختار امورات ومهمات مالی وملکی شده بود ظاهرا در سرکار صاحبزاده موصوف نسق ونظام مقدمات مرجوعه دریکزمان جلوهٔ اعلان نمیداشت بنابران دیوان مسطور این معنے را ناپسند ساخته آمد ورفت در دربار صاحبزاده معزالیه موقوف نموده موافق آئین خود در بند وبست مقدمات دفتر سرکار عالی مشغول گردید۔ وسردار فتح سنگه اهلووالیه حسب الارشاد فیض انقیاد سرکار دولت مدار از کپورتهله روانه گشته وارد لاهور گشت۔ وبه ملازمت کیمیا خاصیت سرکار ذوالاقتدار منفرح ومنشرح گشته ممتاز فرمودند۔ وجماعه دار خوشحال سنگه از عهدهٔ ڈیوڑهی خود معزول شده۔ ورام لعل برادر جماعه دار به پلٹن چیت سنگه ممتاز ومعزز شد۔ وحسب الارشاد سرکار والامدار عبور از دریاے راوی بجلوهٔ ظهور آورد۔ وتیج سنگه به پلاٹن هاے صاحبزادهٔ بلند اقبال به خطاب جرنیل سرافراز گشته۔ وبه جماعه دار مذکور قدغن بلیغ فرموده سواد تسلی واطمینان خاطرش برافزودند۔ که جاگیر سیر حاصل دروجه مدد معاش حواله فرموده مے آید۔ علاوه بران نزد مصاحبان ومشیران هر روز ذهاب وایاب ساخت۔ وپروانجات تفقدآیات سرکار دولت مدار بنام سرکردگان عالی شان قرب وجوار متواتر ومتوالی زینت اندراج پذیرفته که افواج موجوده را مجتمع وفراهم ساخته بجناح استعجال بشرف ملازمت باید پرداخت۔ واگر احدے در باب احضار خود متوقف ومتقاعد گشت ثمرهٔ نیک نخواهد دید۔ در صورت زودی وجلدی مورد انواع انواع عنایت خسروانه خواهد گشت۔ ومبلغ یک صد روپیه حواله لاله آسانند وکیل وهمین قدر حواله لاله کشن داس وکیل وسربلند خان برادر عبدالصمد خان ومبلغ دو صد روپیه به منشی جمعیت راے دروجه مصارف ضروریه مراعات ومرحمت گردید۔ وبتاریخ ششم ماه مذکور تاکیدنامجات بنام هریک قلمی وصادر شد که مع سواران وپیاده هاے خود از دریاے راوی عبور ساخته در شاهدره قیام سازند۔ چنانچه هریک وکیلان وغیره حسب الارشاد فیض انقیاد سرکار دولت مدار به آن روے آب رفته قیام ورزیدند۔ ولاله نند سنگه وکیل که بنابر عرض بعضے مطالب در سرکار دولت مدار آمده بود بتاریخ هفتم شهر ذی الحجه سرکار عالی خلعت عمده ودو جوڑی کڑه طلا ومبلغ دو هزار روپیه نقد دروجه مشارالیه مراعات گشت۔ ومصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر را یک صد دستار رنگین حواله گردید۔ ارشاد عالی شرف ایراد پذیرفت که حواله جماعه داران توپ خانه ساخته مستعد به روانگی آن روے آب راوی باید کنانید۔ ودیوان بهوانیداس را ارشاد عالی مواد بجلوهٔ نفاذ پذیرفت که افواج ظفر امواج صاحبزاده بلند اقبال را همراه گرفته بے توقف واهمال عابر از دریاے راوی باید گردید ودیگر افواج ظفر امواج به عقب شما خواهد رسید۔ ومهیان سنگه ومظهر علی

ونجف علی جماعه داران پلاٹن را سرکار دولت مدار نزد خود طلبیده آئین کوچ و مقام فهمانیده تاکید اکید فرمودند که مع پلاٹن هاے عبور از دریاے راوی باید ساخت - سرب و باروت و گوله هاے وغیره اسباب حواله پلاٹن گردیده و تاکید مزید عز ایراد یافته که در پلٹن اسباب بسیار مهیا و موجود بوده باشد - و مهربانی و الطاف سرکار دولت مدار بر میان دهیان سنگھ زیاده از حد - و درین وقت از راه عنایات فراوان و نوازشات بیکران بتاریخ دوم شهر ذی الحجه میان موصوف را بر کار ڈیوڑھی سرکار دولت مدار مقرر و مستقر نمودند - و خالصه فتح سنگھ اہلو والیه بدریافت ملاقات سرکار دولت مدار مسرور و فرحت پذیر گردیده باستفسار خیریت مزاج شریف عنصر لطیف پرداخت - و برزبان آورد که بافواج بسیار در کپور تهله رفته و به اجتماع لشکر فیروزی اثر پرداخته بشرف ملازمت پردازد - و سرکار دولت مدار فرمودند که بعد از وقفه دو شب روانه باید گردید - و تاکید اکید بجلوهٔ ظهور پیوسته که بعد از فراهمی لشکر بزودی زود بهره یاب باید شد - بنابران سنگھ مذکور افواج مجتمع و فراهم ساخته مع توپ خانه شرفیاب جناب والا گشت - و افغانان ملتانی که حوادث کشیده و مصائب دیده در لاهور آمده بودند و پٹه هاے کلابتونی و دستار ها و تهان هاے گلبدن و مبلغ ده ده روپیه نقد حواله هر یک افغان گردیده بمعرفت مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر مرخص و روانه ملتان شدند - و تاکید اکید از طرف سرکار دولت مدار بوضوح انجامید که هنگام ورود دایره دولت و اقبال فیروزی اشتمال در نواحے ملتان مراعات احوال هر یک به نحو شایسته و طرز بایسته بجلوهٔ ظهور خواهد رسید - و بیوپاریان و سوداگران وغیره ساکنان ملتان که بنابر التماس خودهاے از ملتان در سرکار دولت مدار بهره یاب گردیده موافق ارشاد لازم الانقیاد پروانه مشعر عفو و پرداخت هر یک بنام دیوان سوکهدیال عز صدور یافته - و از طرف سرکار دولت مدار تاکید اکید جلوهٔ نمایش یافته که عفو و پرداخت هر یک مد نظر

عیش و نشاط روز دسهره و احضار تمام سرکردگان عالی شان مع نذر و نیاز گذرانیدن وکیلان بهاولپور هنڈوی معامله و عزم سرکار دولت مدار به آن روے آب و عطا گردیدن مبالغ در وجه مصارف نواب سرافراز خان +

روز دسهره بتاریخ هفتم شهر ذی الحجه اکثر اہل کاران و سرکردگان عالی شان زر سرخ و سپید در طریق نذر به نظر مبارک گذرانیدند و میان دهیان سنگھ یک راس اسپ عمده مع هیکل طلای بنظر اقدس رسانید - سرکار دولت مدار از راه عنایات اسپ مذکور را پسند فرموده گرفتند - و حمایل طلای واپس حواله اش ساخته و خلعت خاصه و دو شاله و کمخواب در باب تفویض امورات ڈیوڑهی مراعات فرمودند - و سوچیت سنگھ برادر میان موصوف بنابر عرض مطالبات مردمان مقرر گردیده بخطاب راجگی معزز و مفتخر بین الاقران و الامثال گشت - و بر ڈیوڑهی گلاب سنگھ برادر کلان راجه موصوف درجه اعتبار و پایهٔ اقتدار پذیرفت - و تیج سنگھ برادر جماعه دار خوشحال سنگھ مذکور را سرکار دولت مدار در قلعه طلبیده مواد تسلی و استماله فرمودند - مشار الیه یک راس اسپ بطریق نذر گذرانید - و دو شاله و تهان کمخواب وغیره بنابر تسلی و اطمینان خاطر جماعه دار

مسطور عنایت گردیده از زبان مبارک فرمودند که شما را جرنیلی و کرنیلی پلاٹن و کمان افسری فوج حواله خواهد شد. مصر **دیوان چند ظفر جنگ بهادر** دو راس اسپ به نظر مبارک گذرانید. یکے ازان پذیرا فرموده دومی واپس حواله گردید. و مصر مسطور را ارشاد عالی نمودند که در اثنائے راه **گل ولای** زیاده از حد و گذاره توپ ہائے کلان درین چنین اوقات متعذر و محال است. پس توپ شاه پسند و گهرنال ہا و افواج متعینه خود ہمراه گرفته ملحق لشکر فیروزی اثر باید شد. بنابران بتاریخ ہفتم شهر ذی الحجه عبور توپ خانه بآن روئے آب راوی جلوه نمایش پذیرفته + **لاله کشن داس وکیل مع دولت رائے** بشرف ملازمت بهره یاب گردیده مبلغ یازده هزار روپیه بابت بقایائے فصل خریف بنظر مبارک گذرانید. کیفیت جواب و سوال **لاله سمو کهدیال** بابت مداخلت تهانه و تاخت و تاراج وغیره بیان طراز شدند. بنا بر استرضائے وکیلان پروانه بنام لاله مسطور مشعر عدم مزاحمت با حدود ذات متصرفه **نواب بهاول پور** تعلیم کنانیده حواله وکیلان فرمودند + و سرکار دولت مدار از **لاهور** انتهاض رایات عالیات فرموده بتاریخ ہشتم ماه مذکور روز اول وارد شاہدره آن روئے آب راوی و روز دوم در **موضع کهوڑی** و روز سوم بسواد **تعلقه روڑی گورو نانک صاحب جی** (روڑی لفظ ہندی است مشتق از روڑه که چونه ازان تیار مے سازند که گورو نانک صاحب جی از روڑ ہائے در آنجا بستر ساخته اند و تا حال روڑ ہا در آنجا موجود اند) استقامت فرموده روز چهارم در **گوجرانواله** نزول اقبال راحت اشتمال فرمودند. و **نواب سرافراز خان** ہنگام عزیمت رایات عالیات معتبر خود را در خدمت سرکار دولت مدار فرستاد که ہرگاه متعلقان از **ملتان** بیایند اقامت آنہا در کدام حویلی صورت بندد. ایما رفت که **کارداران لاهور** را تاکید کرده شد که حویلی لایق استقامت قبایل مقرر کرده خواهند داد. و مبلغ یک هزار و پانصد روپیه بابت مصارف ضروریه نواب معز الیه واصل گردید. و **دهوسن خان** که بنا بر حفظ و حراست نواب مذکور قیام پذیر میباشد بنا بر سرخروی خود بعضے احوالات در سرکار عالی گذارش ساخت. مشار الیه را تاکید و قدغن بلیغ گردید که در آئین حفاظت و حراست بوجہے من الوجوه تفاوت نباید ساخت + و نواب مشار الیه را از حسن سلوک خود رضامند و خورسند باید داشت +

متوجه شدن سرکار فیض مدار از گوجرانواله بنا بر تصرف وڈاله سندهو و بعد ازان تشریف بردن بطرف قصبه وزیرآباد و عبور فرمودن از دریائے چناب و جهلم و رونق افروزی در رہتاس و کیفیت رفتن سردار دیسا سنگه بنا بر اخذ معامله کوہستان +

قلعه وڈاله سندهو ہشت کروه از گوجرانواله مے باشد. و **دیوان سنگه** تهانه دار آنجا ہمراه **جهنڈا سنگه بهنگی** متوسل بوده محصن و مستقل در قلعه مذکور مے بود. و بعد از چندے ازین جهان فانی درگذشت **مهتاب سنگه** پسرش قایم مقام پدر گردید. و **سنگه صاحب بیکنٹه باشی** او را اسیر پنجه تقدیر نموده مبلغ یک لک روپیه از

نابرده به معرض تحصیل آورده بود بعد ازان بدهو سنگه پسرش همراه سرکار دولت مدار به تقدیم خدمات سرکار مستعد و سرگرم
مے ماند و در محافظت قلعه از اسباب جدال و قتال و توپ و رہکله و زنبورک و اذوقه مساعی کما ینبغی مے نمود - درین
وقت حسب الطلب وارد لاهور گردید - سرکار دولت مدار مشار الیه را بنا بر نگهبانی و حراست لاهور مامور فرموده خود متوجه
آن روے آب راوی شدند - هنگام شش گهڑی شب باقی مانده مع افواج ظفر امواج بر قلعه وڈاله تاختند - قلعگیان
مضطرب و بیقرار گردیده دروازهٔ قلعه وا کردند - مال و متاع خانهٔ آنها به ضبطی و تاراج رسیده - تسلط و تصرف سرکار
دولت مدار در وڈاله جلوهٔ نمایش پذیرفت - سرکار دولت مدار بعد از نسق و نظام وڈاله جانب وزیر آباد متوجه
گردیده و از دریاے چناب عابر شده رونق افروز گجرات شدند و بعد ازان در سواد خواص پور و سراے اورنگ آباد
رونق بخش گردیده و از دریاے جهلم عبور فرموده در رهتاس مخیم سرادقات اقبال و مضرب خیام جاه و جلال فرمودند - و
وکیلان ناظم کشمیر بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداخته و انواع انواع فیل و قال یکجهتی و یکتائی وادای
نذرانه معقول بشرط اقامت و انسداد مسالک و معابر دریاے اٹک از مرور و عبور طرف ثانی بیان طراز گردیدند - و کارکنان
عالی موجودات افواج ظفر امواج در سراے شمال رویه از رهتاس بجلوهٔ نمایش آورده به پیشتر مامور فرمودند - و
سردار دلیا سنگه مجیٹهیه که مع افواج خود و مصری خان روهیله بنا بر تحصیل نذرانه از راجگان چینه
و منڈی و سوکیت روانه شده بود متصل گهروٹه کدام قلعه متصرفه مسمات سدا کور را در تصرف آورده و تهانهٔ
خود را در آنجا نشانده بسرعت سریعه عازم پیشتر گشت - مسمات مذکوره از اصغاے این خبر وحشت اثر متحیر و متألم گردیده و فوج
خود را مجتمع و فراهم ساخته داعیه واگذار کنانیدن قلعه پیش نهاد ساخت - سرکار دولت مدار با قتضاے همت وسیع و
حوصله فراخ متواتر آدمان خود را نزد مسمات مذکوره فرستادند که از تصرف قلعه هیچ اندیشه نباید نمود عنقریب که دایرهٔ دولت و
اقبال مخیم سرادقات اجلال مے شود مداخلت قلعه موافق آئین سابقه جلوهٔ شهود خواهد پذیرفت - و سردار دهنا
سنگه ملوئی که بنا بر بند و بست بعضے امورات روبکار موڑ علاقه مالوه رفته بود بسرعت سریعه قطع مسافت و طی مراحل
ساخته در لاهور رسید - و بعد از وقفه یک شب بتاریخ بیست و هفتم ماه مذکور الصدر عابر از دریاے راوی گردیده -
و سردار دل سنگه هم از موضع کاله به فاصله دو کروه از امرت سر عازم به آن روے آب راوی شده +

مقرر شدن دیوان رامدیال بنا بر حفاظت لاهور و رسیدن خالصه فتح سنگه اهلووالیه برائے حراست و نگهبانی امرت سر و تشریف بردن سرکار دولت مدار از رهتاس بطرف راول پنڈی و عطا شدن خلعت به نجف علی خان وکیل صاحبان عالی شان در آنجا و رونق افروزی سرکار معلے اقتدار بر لب دریاے اٹک و مشاهدهٔ قلعه و آمدن احمد خان لغاری از حیدر آباد به بیرون شهر لاهور و ملاقات ساختن

همراه دیوان رامدیال وعطا گشتن مبالغ در وجه اخراجات قبایل نواب سرافراز خان +

پروانه فیض نشانه بنام دیوان رامدیال که در سرای فلور قیام پذیر است از سرکار عالی عز ایراد یافت که مع افواج شایسته وتوپ خانه از سرای فلور کوچیده متصل گنبذ انار کلی جنوب رویه شهر لاهور بنا بر حراست وحفاظت قیام به استحکام تمام باید ساخت - چنانچه دیوان مذکور مطابق ارشاد فیض القیاد سرکار دولت مدار از سرای فلور کوچیده وقطع مراحل ساخته متصل مکان صدر حسب الارشاد سرکار والا بتاریخ یازدهم ماه محرم الحرام ۱۲۴۴ھ فروکش گردید - وخالصه فتح سنگهه الهووالیه حسب الحکم فیض شیم سرکار دولت مدار از کپورتهله به طے مسافت پرداخته وارد امرتسر گشته وخود بلیغار در لاهور آمده عرضی انکسار خود را در سرکار دولت مدار فرستاد + وسرکار عالی بعد از بندوبست بعضے امورات روبکار از رهتاس وبکراله انتهاض رایات عالیات فرمودند واز مسالک دشوارگذار وجبال شاقه طے منازل فرموده مکان فرحت نشان راول پنڈی مخیم سرادقات اقبال گردانیدند + ومیر نجف علی خان وکیل صاحبان عالی شان که در راول پنڈی قیام پذیر بود بشرف ملازمت فیض درجت پرداخته تمام احوالات من وعن گذارش ساخت - سرکار دولت مدار نظر بر عهد وپیمان صاحبان عالی شان فرموده خلعت شش پارچه مع دوشاله وکمخواب وتهان گلبدن ودستار ودوپٹه وغیره عنایت فرمودند - وپهولا سنگهه اکالیه به ادراک ملاقات فرحت آیات بهره یاب گشته تمام احوال قلعه اٹک بیان طراز گشت - وراجه محمد خان خان پوریه از مدت مزید ربقه اطاعت وانقیاد سرکار عالی اقتدار در رقبه جان عبودیت نشان میداشت بناءً علیه نرائن داس وکیل خود را مع تحایف وارمغان در سرکار دولت مدار فرستاد وکیل مسطور بر زبان آورد که زمینداران بسبب کشته شدن سیدے خان افغان نهایت بیقرار ومضطر الاوقات مے باشند اگر تسلی واطمینان خواطر آنها جلوه اعلان پذیرد هر آینه بتقدیم خدمات سعادت کونین حاصل خواهند ساخت - سرکار والا مدار سنتیل داس صراف را بنا بر شرف راجه مذکور مامور فرمودند مشار الیه همراه صراف مسطور بهره یاب ملازمت شده یک راس اسپ بطریق نذر گذرانیده مورد عنایات فراوان وبسیط نوازشات بے پایان گردید - سرکار عالی متعالی از راول پنڈی انتهاض رایات عالیات فلک فرسای فرموده بتاریخ بیست وسوم ماه کاتک سمت ۱۸۸۵ مطابق سوم ماه محرم الحرام ۱۲۴۴ھ در مکان حسن ابدال به درشن دیدار پنجه گورو صاحب الاف الانفراح والانشراح حاصل فرموده مکان حضرو مخیم سرادقات اقبال فرمودند - بمجرد رونق بخش شدن مکان مذکور برتق ونظام امورات مالی وملکی سرگرم گردیدند - چون در سواد حضرو میدان قریب دوازده کروه از چهار طرف مے باشد وقلعه اٹک از آنجا هفت کروه فاصله میدارد واز طرف راست دریای اٹک از بعضے جائے دو کروه سه کروه مسافت جلوه اعلان مے بخشد هنگام خجسته ارتسام شام که صبح اقبال نام آن توان گفت شلق افزای بکمال آب وتاب بجلوه ظهور رسید - بعد از آن قاصدان متواتر ومتوالی بنا بر دریافت اخبار آن روی آب اٹک مامور شدند -

وبجناح استعجال معاودت ومراجعت ساخته خبر محقق وپخته رسانیدند که آن طرف دریای زمینداران ممکیه بسرکردگی فیروز خان خطک بقدر هفت هزار کس قیام ملالت ارتسام میدارند۔ بتاریخ بیست وچهارم ماه مذکور مرتبه ثانی بوقت صبح که شام ادبار مخالفان نکبت نشان بود شلق به کمال تجمل وشان جلوهٔ اعلان پذیرفت وازان طرف زمینداران کلفت عنوان نیز شلق کنانیدند۔ جگت سنگه وپرتاب سنگه اٹاری واله وسردار جوالا سنگه بهڑانیه مع فوج خودها بنابر مشاهدهٔ پایاب دریای اٹک عزم اموری یافتند وسرکردگان اٹاری واله مع فوج خودها برلب دریای اقامت ساختند وسنگه مذکور بجناح استعجال کیفیت مسالک ومعابر دریافته بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداخت + وامر سنگه مجیٹهیه مع دوازده سوار برلب دریای رفته وشمشیر خود را بر سر بسته وشناوری ساخته واز هر سه نهر پایاب گذشته بآن طرف دریای به قیام تتمیم احکام تمام آورد۔ زمینداران تفنگ های را سر دادند مشار الیه معاودت ساخته وبشرف ملازمت کیفیت فراهمی زمینداران حالی وآشکارا گردانید۔ وبلاحان دریای راوی وچناب وجهلم که در سرکار دولت مدار بهره یاب می باشند درین روزهای بنابر دگار ارشاد عالی صادر گشته که پایاب دریای اٹک مشاهده ساخته وبحضور آمده حالی وعرض باید نمود که موافق آن انعام شایسته وخلعت بایسته مرحمت خواهد گشت۔ واحمد خان لغاری پسر نواب ولی محمد خان از میر صاحبان حیدر آباد آزرده خاطر شده وازانجا روانه گردیده بعد از طی منازل در بهاول پور رسید وازانجا به قطع مسافت پرداخته بتاریخ چهاردهم ماه محرم الحرام وارد بیرون شهر لاهور گردیده وبدریافت ملاقات مسرت آیات دیوان رامدیال پرداخته تمام چگونگیات ما فی الضمیر خود را بعرصه بیان آورده عزیمت شرف احراز ملازمت سرکار والا اقتدار ساخت۔ دیوان مذکور فهمانید که جلدی وشتابی درباب روانگی به لشکر فیروزی اثر نباید کرد۔ اولا کیفیت رسیدن خود در لاهور بحضور سراسر نور گذارش نموده می آید بهر قسم که ایما وارشاد صورت خواهد بست موافق آن کاربند خواهند گردید۔ وبتاریخ چهاردهم ماه مذکور پروانه سرکار والا انجام نواب سرفراز خان طرح وصول آورد که تمام وابستگان خود را در لاهور داخل باید کنانید ومبلغ یک هزار روپیه وجه ضیافت فرستاده خواهد شد واخراجات مقرره ماه بماه از کارداران لاهور باید گرفت۔ وپروانه بنام الهی بخش عز ورود پذیرفته که مبالغ معینه به نواب معز الیه رسانیده باید داد واطمینان وتسلی نواب معز الیه از همه ابواب باید ساخت +

متوجه شدن سرکار دولت مدار بنابر ملاحظه پایاب دریای اٹک وعبور شدن از پایاب وتسخیر بروج وجان بجان آفرین سپردن باواهیدی ونزول اجلال در مکان جهانگیرا ومقابله سرکردگان بازمینداران وفرار آنها از میامن اقبال عدو مال +

بتاریخ بیست وششم ماه کاتک روز دوشنبه مطابق نهم ماه محرم الحرام سرکار عالی بطریق ایلغار مع افواج ظفر امواج بنابر مشاهده پایاب متوجه قلعه اٹک شدند وتمام ڈیره در حضرو حسب الحکم آن عالی جناب فروکش گردید۔ وسردار

جوالا سنگھ و عطر سنگھ و کرم سنگھ رجیند سرگردگان دیگر ہمراه رکاب فیروزی انتساب روانہ شدند۔ و صاحبزاده بلند اقبال مع افواج بنا بر معاینہ پایاب روانہ گشت و سرکار عالی ہنگام ورود **اٹک** با **واہیدی** نامی خدمتگار خاص نزد زمینداران خطکی منحرفہ مامور فرمودند۔ مشار الیہ باقتضاے ایام جوانی و ناتجربگی معاملہ و کاردانی سخنان نا ملایم و درشت ہمراه زمینداران ساخت۔ افغانان بے حیثیت بنوع دیگر سلوک ہمراه او کردند سرکار عالی ازو دریافت این خبر بنہایت رنجیده و آزرده خاطر شده جسارت و جرات در عبور بہ آنطرف دریا بجلوهٔ ظہور آوردند۔ و فیل کوه تمثیل خود را در دریاے اٹک انداختند از تائید افضال سری اکال سرکار والا در نصف دریا رفتہ اقامت نمودند و تمام لشکر بتدریج و آہستگی گذاره از دریا بعرصہ اعلان آورد۔ بعد ازان سرکار از نصف دریا متحرک شده بآن روے آب روانہ شدند و زمینداران نکبت نشان فرار بر قرار داده و تاب اختر اقبال نیاورده ہزیمت را غنیمت شمردند۔ و سرکار ذوالاقتدار نسق و نظام آن روے آب کما ینبغی بعرصہ اعلان آورده و تھانہ مستقل در بروج قیام پذیر کنانیده بطریق ایلغار با فوج جرار در ناحیۂ **جہانگیرا** انجم سرادقات اقبال و مضرب خیام جاه و جلال فرمودند۔ و از ورود نصرت آمود سرکار عالی در آن سواد زلزلہ در اطراف و اکناف بجلوهٔ ظہور رسید و برادران وزیر **فتح خان** کہ داعیۂ حرب و قتال در خاطر پیدا شتند تاب اختر اقبال نیاورده و از ادراک ملازمت حضور معلی کناره گزین گردیده و مکان **پشاور** را خالی گذاشتہ منزوی زاویۂ خمول شدند۔ و **دیوان شام سنگھ** مخبر و مختار بلده **پشاور** بحضور پر نور عرض داشت کہ بلده مذکور از فوج درانیان خالی و ویران شده اگر درین وقت از راه عنایات متوافره و نوازشات متکاثره رونق بخش **پشاور** شوند و رعایا را در مہد امن و امان بگذارند فایده بسیار بظہور خواہد پیوست۔ بنا بران داعیۂ سرکار دولت مدار بیشتر مصمم بالجزم گردیده و **مہتاب سنگھ بہادر نگریہ** و **کور مکھ سنگھ** کہ ہنگام عبور دریا مقابلہ و مقاتلہ بہ زمینداران منحرفہ نمودند اکثرے مجروح شدند و بسیارے زخم کاری برداشتند۔ و بعد ازان کہ **مصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر** و **پھولا سنگھ** اکالیہ کہ شامل و مرافق سنگھان عالی شان گردیدند زمینداران مذکور ہزیمت را غنیمت دانستہ آواره طریق ادبار گشتند۔ و افواج صاحبزاده بلند اقبال از گذر **باڑه** عابر شده و **فیروز خان خطکی** تاب مقابلہ لشکر فیروزی اثر در خود ندیده بہ طرفے رہگراے طریق ادبار گردید۔ ملک نو محاصل ہزارہا روپیہ در تصرف سرکار دولت مدار در آمده و **قلعہ خیرآباد** کہ از یمن اقبال این مصدر امانی و آمال متخلص گردیده **بھیہ بالک رام** و **میگھراج** بر تھانہ داری آن مکان مقرر شدند۔ چند ضرب توپ از قلعہ مسطور موجود و ہم غلہ وافر و بے شمار و مال مواشی بسیار بدست افواج ظفر امواج در آمد۔ و باقتضاے مشیت ازلی و قضاے لم یزلی اکثر دیہات زمینداران بآتش فنا سوختند و اجناس و غلات بسیار بہ غارت و تاراج رسیدند۔ و صاحبزاده بلند اقبال بشرف ملازمت پرداختہ مورد اصناف اصناف عنایات و الاف الاف نوازشات گردید

و دیوان بھوانیداس حسب الارشاد سرکار فیض مدار مع افواج بر گھڑی اوده تاختند و آن مکان را در تحت و تصرف آورده بطرف سرکار دولت مدار عریضه نیاز و انکسار مرقوم و ارسال داشت - در جواب آن بدین طرز شرف نفاذ پذیرفته که تنبیه و تادیب زمینداران منحرفه را قرار واقعی باید ساخت ✣

تشریف آوری سرکار دولت مدار در پشاور و قیام پذیر کنانیدن جهان داد خان را در آنجا و آمدن دامودر مل وکیل و روانگی حافظ روح الله خان همراه مشار الیه و معاودت سرکار از پشاور بطرف اٹک بنا بر انصرام امورات ✣

سرکار دولت مدار در نوشهره قیام ظفر التیام آورده و از دریای پایاب عابر شده مع اسپان صبا رفتار بایلغار از آنجا رونق بخش پشاور بتاریخ نوزدهم ماه محرم الحرام گردیدند - و دیوان بھوانیداس مع افواج کثیر در پشاور رفته و بند و بست آنجا بر طبق ایمای سرکار دولت مدار بمنصه اعلان آورده منادی امن و امان در بلده مسطور بمنصه ظهور نمایان ساخت - سکنای آنجا از ظهور این چنین اوضاع مطمئن القلب و منشرح الصدر شده به ادعیه ازدیاد دولت و اقبال و ترقی عمر و اجلال اقدام و مواظبت ورزیدند - روز دوم سرکار دولت مدار بکمال شان و شوکت سیر بازار پشاور فرموده و هشت ضرب توپ که به جمیع اوصاف موصوف بودند همراه گرفته و از پشاور معاودت فرموده به فاصله دو کروه متصل باغ وزیر فتح خان تشریف ارزانی فرمودند - و دیوان شام سنگھ که متکفل ادای نذرانه شده بود به تحصیل مبالغ نذرانه پرداخته مورد انواع الانواع عنایات گردید - و مکانات بالا حصار مرتبه سلاطین ولایت درانیان به آتش فنا سوختند و محترق گردید - و سرکار دولت مدار شیران خود را در خلوت بر زبان عنایت نشان آوردند که اگر برادران وزیر اندیشه و توهم بعضے امورات نے ساختند و بدریافت ملاقات سرکار مسرور مے شدند هر گونه عنور آنها بجلوهٔ ظهور میرسید - الحال صلاح دولت فیض اشاعت آنست که عالی جاه جهان داد خان را بر مسند ریاست و سرداری پشاور مستقل کرده آید که از ظهور این معنے محمود شاه و عطا محمد خان منشرح و منفرح خواهند شد و هنگام ضرورت هر نوع استمداد و اعانت مشار الیه خواهند ساخت و آنچه فیما بین سرکار والا مدار و عالی جاه مسطور عهد و پیمان خواهند شد هر آئینه بران قیام توانند نمود بنا بران خان مسطور را بر مسند ریاست مستقل نشانیده و دوشاله و تھان کمخواب حواله فرمودند و بعضے مدارجات در خلوت فیما بینه بتاریخ بیست و دوم ماه محرم از آنجا نهضت لوای فلک فرسای فرموده بتاریخ بیست و چهارم ماه مذکور در قلعه اٹک رونق بخش گردیدند - و طغیانی دریای زیاده از حد لهذا گذاره لشکر فیروزی اثر بتدریج و آهستگی جلوهٔ ظهور مے پذیرد - و دیوان شام سنگھ مع قبایل خود از پشاور روانه شده وارد قلعه اٹک گشت - و دامودر مل وکیل عالی جاه دوست محمد خان در سرکار عالی اقتدار آمده مراسلهٔ مشعر بر این مضمون رسانید که

فیمابین رابطه اتحاد و یکجهتی مرتبط و منضبط اگر نظر بر اساس و داد بلده پشاور تفویض فرمایند و طریقه اعانت بجلوه ظهور آرند مبلغ یک لک روپیه بعد از سال تمام رسانیده خواهیم داد - سرکار دولت مدار از راه عنایات بے غایات خلعت یک دو شاله و تهان کمخواب و دستار و گلبدن و جوڑی کڑه طلا و مبلغ پانصد روپیه نقد در وجه داموذر مل مسطور و دو شاله و مبالغ نقد حواله حافظ روح الله خان فرموده بتاریخ هشتم ماه صفر روز دوشنبه مطابق بیست و چهارم ماه مگهر مرخص و مامور فرمودند +

معاودت فرمودن از اٹک و نزول اجلال در هرون و رسیدن خبر مداخلت دوست محمد خان وغیره در پشاور و ماموری سرکردگان عالی شان مع مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر و معاودت فرمودن سرکردگان بنا بر انقیاد ناظمان پشاور و در ادای معامله بدست حافظ روح الله خان و ارشاد در روانگی افواج سردار فتح سنگه اهلوواليه و میان الهی بخش از لاهور بطرف ملتان جهت آمدن شاه شجاع الملک در ڈیره غازی خان +

سرکار عالی مدار بتاریخ چهارم ماه صفر مطابق بستم ماه مگهر از قلعه اٹک کوچیده متصل هرون برلب دریای فرود آمدند و منشی دهرم چند وکیل نواب معین الدوله مع دو راس اسپان و هنڈوی مبلغ پانزده هزار روپیه بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداخت - و قاصدان جلد رفتار از پشاور آمده خبر محقق رسانیدند که عالی جاه دوست محمد خان و یار محمد خان داخل پشاور شدند و عالی جاه جهان داد خان تاب مقاومت در خود ندیده و از کمک و استعانت بیرون ناامید گشته وارد وهشت نگر گردید - سرکار دولت مدار از استماع این خبر فی الحال و فے الفور باقتضاے صولت و سطوت قاهره سردار دل سنگه و دهنا سنگه ملوئی و شام سنگه و جگت سنگه اٹاری واله و هری سنگه به جمعیت ده دوازده هزار سوار و پیاده بمقام هرون بطرف پایاب مامور شدند - بعد از ان بتاریخ نهم ماه صفر مطابق بیست و نهم ماه مگهر صاحبزاده بلند اقبال و مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر از راه پایاب به مرتبه ثانی عابر شدند - تهانه داران نو ملازم از قلعه خیرآباد برخاسته آمدند لهذا امر سنگه مجیٹهیه بنا بر حفظ و حراست آن مکان معین و مامور شده دروازه خیرآباد بر رخ شمال جلوه استقلال پیدا ر دو جریان دریای بطرف دیگر سے باشد و آب در میان قلعه موجود نیست لهذا ده دوازده نفر بیلدار مامور شدند که دروازه طرف دیگر سد و ساخته باب نو بر رخ دریای باید ساخت که ذهاب و ایاب مردمان بنا بر آب وغیره جلوه نمایان پذیرد افواج ظفر امواج سرکار عالی اقتدار که بمرتبه ثانی بانزدی آب اٹک فرود آمد لهذا افواج طرف ثانی از رسیدن لشکر فیروزی اثر از میدان رزم و پیکار جاده پیمای طریق ادبار شدند - عالی جاه

دوست محمد خان از استماع رسیدن افواج ظفر امتزاج دست و پای تدبیر گسیخته متردد و متفکر شده به حافظ روح الله خان ظاهر ساخت که ایشان از سرکار دولت مدار بنا بر تاسیس اساس اتحاد و تشیید ارکان وداد و اخذ نذرانه و اسپان صبا رفتار مامور شده در ینجا رسیده اند و هم افواج سرکردگان تا بزودی آب قیام به استحکام تمام آورده اند مبادا که با وصف ادای مبالغ مقرره رفع مزاحمت و تعرض صورت نه بندد - افواج مذکور بار دیگر در سواد پشاور رسیده به تخریب مواضعات لقبیه بخوب ترین وجه پردازد حافظ مذکور بر زبان آورد که سرکار دولت مدار را اعتماد بر سخنان افغانان نیست بنا علیه به اقتضای صولت و سطوت قاهره ماموری افواج بعرصه نمایان آورده اند اگر از راه راستی و صدق گفتار به ادای مبالغ پردازند افواج مذکور معاودت به عقب خواهد ساخت - در صورت دیگر اینجانب را رخصت فرمایند - که سرکار دولت مدار خود بخود بر قسم که مطلب نیک تصور فرمایند مطابق آن بعمل خواهند آورد ⁂ برادران وزیر را که رفع فتنه و فساد و تصرف ملک قرب و جوار پشاور بنا بر انصرام امورات ریاست پیش نهاد بود - بنا بران مبلغ پنجاه هزار روپیه را هنڈوی و چند راس اسپان وغیره ڈالی میوه جات بدست دامودر مل و مرزا احسن در سرکار دولت مدار به اتفاق حافظ مسطور ارسال داشتند - و حافظ مشار الیه عرضی انکسار خود در سرکار دولت مدار ارسال داشت که هنڈویات صدر و اسپان مع وکیلان از پشاور همراه آورده شد - سرکار عالی متعالی بر فحوای مرقومه مطلع گردیده پروانه به اسم سرکردگان ماموره آن روی آب شعر مراجعت به عقب ابلاغ داشتند - و حافظ مذکور مع وکیلان برادران وزیر به ادراک ملازمت فیض خاصیت پرداختند و مورد اصناف اصناف مراحم خسروانه گشتند ⁂ و افواج ظفر امواج معاودت بعقب ساخته در لشکر فیروزی اثر رسید - سوانح الفص اخبار نویسان دار الامان ملتان حالی و عیان شد که شاه شجاع الملک در قلعه ڈیره غازی خان لنق و نفاق خود زار واقعی ساخته قیام به استحکام تمام نمایان ساخته اراده تسخیر دایره دین پناه وغیره ممالک آن روی آب مرتسم صفحه خاطر میدارد - سرکار دولت مدار از استماع این خبر ملالت اثر پروانه بنام خالصه فتح سنگه اهلووالیه و میان الهی بخش داروغه توپخانه مرقوم قلم عنایت رقم فرمودند که بزودی زود با افواج شایسته و اضراب خورد و کلان در ناحیه سیدواله قیام به استحکام تمام ساخته و مبلغ نذرانه بسرعت سریعه از زمینداران جهن وغیره بمعرض وصول آورده از راه بالا وارد جهنگ باید گردید - بنا بران داروغه مسطور حسب الارشاد سرکار فیض مدار مع اضراب خورد و کلان از لاهور کوچیده روز اول متصل گنبد انارکلی قیام ساخته و مشورت بعضی امورات روبکار همراه دیوان موتی رام نموده روز دوم هفت به پیشتر بجلوه اعلان آورد - بعد از ان پروانه دومی بنام خالصه فتح سنگه اهلووالیه قلمی گردید که بجناح استعجال در ملتان رفته استقامت باید نمود - بنا علیه سنگه مذکور بعزیمت آن سواد روانه شده ⁂

مراجعت فرمودن از ہرون بصوب پنڈ دادرخان و ملاقات ساختن وکیلان اطراف وتشریف فرمای درآنجا دوروزو ماموری مصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر وغیرہ بنابر بند وبست ملک منکیرہ ورونق بخشی درلاہور وکیفیت ارتحال سردار جودھ سنگھ کلیہ وعطای ملک او بہ سوبھا سنگھ پسرش ؛

سرکار دولت مدار از موضع ہرون نہضت رایات عالیات فرمودند وگہی اسپان وفیلان جابجا در ہر منزل استادہ کنانیدہ در پنڈ دادرخان نزول فیض شمول آوردند۔ و مصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر را تاکید اکید جلوہ نمایش پذیرفت کہ مع افواج ظفر امواج بہ تحصیل مبالغ ملک منکیرہ وغیرہ اطراف باید پرداخت۔ و وکیلان نواب رکن الدولہ ولالہ آسانند وکیل میر شاہ نظر خان بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداختند۔ جواب و سوال معاملہ نذرانہ نواب معین الدولہ فیروز جنگ باٰنسوے آب جہلم ہمراہ دہرم چند وکیل روبکار گردید وفقیر عزیز الدین رضا انصاری وخوشحال سنگھ وہمت سنگھ ومصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر باتکید گزشتہ برطبق ارشاد سرکار عالی اقتدار گفتگوئے انفصال معاملہ بمنصہ اعلان آوردند کہ مبلغ پنجاہ ہزار روپیہ در ماہ مانگھ وپھاگن مع یک راس اسپ خاصہ رسانیدہ باید داد۔ دکیل نکو نظر بر رفع فتنہ وفساد ساختہ قبض مبالغ صدر مع اسپ بدستخط نوشتہ درسرکار دولتمدار رسانیدہ ومصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر را تاکید اکید گردید کہ تارسیدن اخبار رسیدن ہنڈویات نواب منکیرہ موافق نوشتہ لالہ دہرم چند وکیل مبالغ نذرانہ از زمینداران لُبالان بمعرض تحصیل آوردہ برطبق حکم عالی سرکار دولتمدار بہرہ یاب ملازمت کیمیا خاصیت باید شد۔ وسردار ہری سنگھ ودیوان دہنپت رائے وسدا سنگھ وغیرہ سرکردگان حسب الارشاد ہمراہ مصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر معین ومقرر شدند ؛ سرکار عالی از پنڈ دادرخان نہضت رایات عالیات فرمودہ بسرعت واستعجال بتاریخ دوم ماہ ربیع الاول ہنگام چہار گھڑی روز باقی ماندہ رونق بخش لاہور گردیدہ شلق توپخانہ بکمال توزک وشان بمنصہ اعلان آوردند وقدغن بلیغ بجلوہ ظہور پیوست کہ احدے از سواران وپیادگان لشکری وارد لاہور نشود وخیام خود را بیرون شہر منتصب سازند۔ بنابران ہریک سرکردہ بیرون شہر اقامت ورزیدہ۔ سردار جودھ سنگھ سمرو پیرکہ درناحیۂ دار الامان ملتان بر تھانہ داری مقرر و معین بود از عارضہ بدنی ازین جہان فانی بعالم جاودانی شتافتہ وفوج وسواران ہمراہی او حسب الامر سرکار دولتمدار روانہ این طرف گردید۔ وسوبھا سنگھ پسر سنگھ مشار الیہ کہ در لشکر سرکار دولتمدار شرف احضار میداشت از استماع خبر واقع ہائلہ پدر بزرگوار خود مضطرب وبیقرار گردید۔ سرکار عالی اقتدار از راہ عنایات متوافرہ ونوازشات متکاثرہ خلعت مہربانی بہ پرسش عطا فرمودند وبحال برجاگیرات قدیمی فرمودند۔ سرکار عالی از راہ الطاف بسیار واعطاف بیشمار مورد تسلی واستمالہ واطمینان قرار واقعی ساختہ ارشاد واجب الانقیاد فرمودند کہ درجاگیرات متعلقہ خود رفتہ وتھانہ نو نشانیدہ وبعد ازان

بانزوے آب ستلج رفته لنسق ونظام آنسواد ساخته مع افواج قدیمی مشرف بحضور سراسر نور بجلدی باید شد +

رسیدن وکیلان ناظم کشمیر و دامودرمل و لاله دہرم چند و لاله آسانند ولاله کشن داس و عنایت شدن مبالغ در وجه نواب سرافراز خان و ذو الفقار خان وغیره وکیلان و مقرری مبالغ بر بھیمه رام سنگه بابت ملک رامگڑهیه وارقام مراسله بطرف جرنیل بہادر مشعر قدوم در شاه جہان آباد :

عبد الغفور خان وکیل ناظم کشمیر و دیوان دامودرمل معتبر دوست محمد خان و لاله دہرم چند وکیل نواب معین الدوله و لاله کشن داس وکیل نواب رکن الدوله در مکانات مقرری خود حسب الارشاد سرکار فیض مدار فرود آمدند - و بتاریخ ہشتم ماه مذکور مبلغ یک ہزار روپیه به احمد خان بخاری و مبلغ یک ہزار روپیه به نواب سرافراز خان و ہمین قدر روپیه به نواب ذو الفقار خان و مبلغ چہار صد روپیه به لاله آسانند و مبلغ دو صد روپیه به لاله کشن داس و لاله دہرم چند از سرکار دولتمدار عنایت و مرحمت گردیده - و بھیمه رام سنگه که بر اجاره ملک رام گڑهیه رفته بود بسبب بعضے وجوهات مبلغ چہل ہزار روپیه در اجاره آن مکان بذمه مشار الیه ثابت گردید بنا بران در تکلیف بازخواست گرفتار گشت - و سر انجامی این چنین مبالغ کثیر از نامبرده متعذر و محال بود - بنا علیه بعد از قیل و قال بسیار مبلغ ده ہزار روپیه بر نامبرده مقرر شده - و مبلغ باقی بر رفیقانش موافق اظہار مشار الیه معین گردیدند - و سومی الیه برائے سر انجامی مبالغ مذکور در امرتسر رفته + واز نوشته اخبار نویس شاه جہان آباد حالی رائے بیضا ضیائے گردید که مٹکاف صاحب از نظامت شاه جہان آباد معزول گشت و جرنیل بہادر بجائے صاحب ممدوح منصوب شد - سرکار دولتمدار بر زبان آوردند که حکومت صاحبان ہر روز بنوع دیگر صورت استحکام میپذیرد - بعد ازان مراسلۂ دوستی سلسله مشعر مبارکباد و تہنیت قدوم مسرت لزوم و تاسیس اساس اتحاد و استحکام بنیان وداد بنام جرنیل بہادر بتاریخ پانزدہم ماه ربیع الاول مرقوم قلم محبت رقم کنانیدند - و سردار فتح سنگه اہلو والیه که فوج خود را حسب الارشاد سرکار عالی از ناحیه لاہور بطرف ملتان روانه ساخته خود بنابر بندوبست بعضے امورات در لاہور قیام میداشت - سرکار دولتمدار از راه عنایات متوافره و نوازشات متکاثره خلعت مع یکراس اسپ مرحمت فرموده بطرف کپور تهله رخص ساختند و تاکید اکید بجلوۀ ظہور رسید که تا نصف ماه پھاگن مع افواج شایسته خود را در سرکار بباید رسانید - و لاله الوکهه رائے وکیل راجه پٹیاله مع تحایف نفیسه و ارمغان عجیبه بدریافت ملاقات فرحت آیات سرکار دولتمدار پرداخته مراسله راجه کرم سنگه پٹیالیه رسانید - بعضے پیغامات دوستی سمات بحیز انکشاف آورد - مراسم تسلی و اطمینان خاطر به وکیل مسطور افزوده در جواب آن مرقوم قلم عنایت رقم فرمودند +

آرایش فرمودن مجلس عیش و نشاط و بزم طرب و انبساط روز بسنت و احضار

احمد خان لغاری ودیگر وکیلان اطراف واکناف وکیفیت ضبطی اسباب و اسپ مادی ہاے از زمینداران بسالان معرفت مصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر و ماموری سرکردگان عالی شان ہمراہ مصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر بآنروے آب جہلم وارشاد شدن از سرکار دولتمدار بنابر انفصال معاملہ نواب منکیرہ والہ +

سرکار عالی مدار روز بسنت بتاریخ سوم ماہ ربیع الثانی مجلس عیش ونشاط ومحفل مسرت وانبساط آراستہ وفرش فروش عمدہ از قسم اطلس وساٹن بسنتی گسترانیدہ ولباس عمدہ بسنتی پوشیدہ جلوس میمنت مانوس بر کرسی طلا رفرمودہ احمد خان لغاری ولالہ کشن داس وکیل نواب رکن الدولہ وعبد الغفور خان وکیل ناظم کشمیر ودیوان داموদر مل معتبر دوست محمد خان ولالہ آسانند ولالہ دہرم چند وغیرہ وکیلان را در بزم انشراح وارتیاح طلبیدہ مورد عنایات موفورہ ومہبط نوازشات نامحصورہ گردانیدہ ہا سرکار عالی اقتدار خان مسطور را مواد تسلی واطمینان خاطر زیادہ از حد فرمودند و مصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر رور بسالان قیام پذیر شدہ مبلغ نذرانہ بدون استطاعت وطاقت از زمینداران طلبید زمینداران مذکور طاقت اداے مبالغ کثیر نذرانہ در خود ندیدہ خانمان خود را گذاشتہ باطراف وجوانب متفرق ومنتشر شدند زمینداران مذکور کہ منزوی زاویہ خمول گردیدند وتمامی خانمان آنہا ویران مطلق گشت مصر مذکور یکصد چہل راس اسپ مادی ہاے از خانہ ہاے زمینداران ضبط ساختہ در لاہور فرستاد۔ سرکار دولتمدار پروانہ بنام مصر مشار الیہ مشعر براین معنے مرقوم فرمودند کہ ہری سنگھ وغیرہ سرکردگان را در ناحیہ نورپور ومٹھہ ٹوانہ فرود کنانیدہ خود مع توپخانہ وافواج ظفر امواج از دریاے چناب عابر شدہ در سواد پنڈی بھٹیاں تا حد چندنیوٹ قیام باید آورد۔ واسپ مادی ہاے فرستادہ مصر مشار الیہ حوالہ اردلیان شدند۔ وتاکید اکید بہ مصر مذکور گردیدہ کہ زمینداران مذکور را مواد تسلی واستمالہ ساختہ بدستور بر مکانات خود ہاے آباد کنانند ونزد ہر کسے کہ صلاح یا اسپ بودہ باشد باید گرفت وآئیندہ قدغن بلیغ سازند کہ احدے بر اسپ سوار نشود وسلاح نہ بندد وطریقۂ زراعت وکشتکاری بجلوہ آشکار آرند + وسرکردگان مامورہ آنروے آب جہلم را تاکید مزید سازند کہ در تیاری قلعہ نو احداث پرداختہ وبرج وبارہ بکمال متانت واستحکام درست ساختہ وکیل خود را بنابر جواب وسوال معاملہ نزد نواب معین الدولہ باید فرستاد۔ ولالہ دہرم چند وکیل نواب موصوف کہ وعدہ اداے مبالغ بیست وپنج ہزار روپیہ تا پانزدہم ماہ مذکور نمودہ بود بغایت حال ہنڈوی در سرکار دولتمدار عاید نشد بنابران تاکید اکید بہ وکیل مذکور گردیدہ کہ مبالغ جلد تر طلبانیدہ اداے سازد +

ماموری دیوان رامدیال بطرف ملتان واحضار وکیل نواب بہاول پور و

معین الدوله مع مبالغ نذرانه و رسیدن مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر بعد از بندوبست اخذ نذرانه در لاهور

بتاریخ یازدهم ماه ربیع الثانی دیوان رامدیال ولد دیوان موتی رام هنگام چهار گهڑی روز برآمده بهره یاب خدمت فیض درجت گردید- سرکار دولت مدار آئین بندوبست ملتان و تهانجات و دیگر اطراف نواحی حواله دیوان مشار الیه فرموده خلعت دو شاله و تهان کمخواب و یکراس اسپ عمده مرحمت ساختند- بنابران دیوان مسطور ڈیره از لاهور برداشته متصل کوٹ نو فروکش گردید- و از آنجا در رنگین پور فرود آمده کشتی هاے برگذر راوی فراهم کنانیده و عبور فی الفور فرموده قطع مراحل بسرعت و شتابی ساخته در نواحی ملتان استقامت کرده جواب سوال افزایش نذرانه همراه نواب رکن الدوله در پیش ساخت- و بتاریخ ماه مذکور لاله دهرم چند وکیل نواب معین الدوله باحراز ملازمت کیمیا خاصیت پرداخته هنڈوی مبلغ بیست هزار روپیه رسانید- و سرکار دولتمدار که طلبگاری یکراس اسپ از وکیل مذکور فرموده بودند نامبرده تمام احوال بطرف نواب معین الدوله قلمی ساخت- نواب مسطور استرضاے سرکار دولتمدار انسب و واجب دانسته راس اسپ مذکور در لاهور فرستاد- و بتاریخ صدر اسپ از نظر مبارک گذشت سرکار دولتمدار داروغه را بر اسپ سوار کنانیده بملاحظه رفتارش توجه فرمودند و از مشاهده رفتار صبا کرداری آن قرین الالاف راحت و نشاط گردیدند- مبلغ پنجاه روپیه درطریق جلوانه اسپ مرحمت گشت- وکیل مذکور استدعا ساخت که آنچه اسپان خاصه نزد نواب معین الدوله بودند در سرکار دولتمدار رسیدند- الحال کدام اسپ خاصه از اصطبل خاص اگر بنابر سواری حواله شود موجب الطاف و اعطاف خواهد شد- سرکار دولتمدار سرمایه اطمینان افزودند که اسپ خاصه عنایت خواهد گشت و رسید مبلغ صدر حواله وکیل مذکور فرمودند و تقاضاے مبالغ باقی زیاده از حد میباشد- و لاله کشن داس وکیل نواب رکن الدوله بدریافت ملاقات الطاف آیات پرداخته هنڈوی منجمله معاملت فصل خریف رسانید- سرکار دولتمدار گفتگوے جدید درباب اضافه معامله فصل خریف و فصل ربیع برزبان مبارک آوردند وکیل مذکور برزبان نیاز نشان آورده بیان ساخت که عهدنامه سرکار دولتمدار موجود میباشد موافق آن منتقره مورد الطاف بے اکناف باید شد+ و مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر با توپخانه متصل کوٹ جن فرود آمده و نذرانه از زمینداران آنسواد بمعرض تحصیل آورده حسب الارشاد سرکار والا مدار بفاصله ده کروه از لاهور فرود آمد بعد از صدور ارشاد عالی متعالی بشرف ملازمت فیض درجت پرداخته تمام احوال بندوبست اطراف و اکناف قرار واقعی حالی و آشکار ساخت +

روانگی عبد الصمد خان جانب ملتان و ماموری منشی جمعیت راے بآن طرف و فرستادن دو راس اسپ بجانب جرنیل بهادر بدست لاله گوبند جس و مختاری بهیه رام سنگه

بر امورات صاحبزاده بلند اقبال خالصه کهڑک سنگه بعد از محبوس خوشحال سنگه کهبوڑه آباد عبد الصمد خان وکیل خود را نزد بهائی همت سنگه بنابر نسق و نظام امورات خود فرستاد و مشار الیه بر زبان آورد که علی الصباح بدریافت ملاقات مسرت آیات سرکار دولتمدار پرداخته تمام احوالات خود را معروض باید ساخت - بوقت صبح بهائی مذکور عرض خان مسطور در سرکار فیض مدار کرده نامبرده را بشرف ملازمت کیمیا خاصیت سرکار معزز گردانید - خان مذکور بنابر رخصت خود جانب ملتان برائے انتظام امورات سرکار دولتمدار معروض رسان گشت - سرکار دولتمدار از راه عنایات بیکران و نوازشات فراوان خلعت عمده مع جوڑی کڑه طلا و یک راس اسپ صبا رفتار به خان مسطور مرحمت فرمودند - مشار الیه به ادائے حسن خدمات ملتان درخواست جاگیر بنابر قوت و گذران بجلوهٔ اعلان آورد - سرکار دولتمدار از راه نوازشات بر زبان مبارک آوردند که بهنگام خجسته ارتسام ورود فرحت آمود ملتان جاگیر عمده از سرکار فیض مدار عنایت و مرحمت خواهد شد - و منشی جمعیت رائے از چندے گذران در زندان کلفت نشان میساخت چون در صدد هیچ فرحت میباشد بنابران سرکار دولتمدار مشار الیه را مورد عنایات فراوان و تفقدات بے پایان فرمودند - بتاریخ بیست و یکم ماه ربیع الثانی مبلغ یکهزار روپیه نقد و تنخواه مبلغ پانصد روپیه بنام لاله سوکهدیال کاردار ملتان و دو شاله و تهان کمخواب و گلبدن و دستار و جوڑی کڑه طلا حواله منشی مذکور فرمودند و مبلغ یکصد روپیه درماهه منشی مذکور جلوهٔ استقرار پذیرفته و ارشاد عالی مواد صادر گشته که کیفیت محاصل سرکانات ملتان وغیره قرب و جوار مفصل بقلم نیاز رقم باید آورد و هم اخبار آنجا به تفصیل تمام و تشریح مالا کلام متواتر معروض باید داشت - و درین وقت بعضے مشیران و مصاحبان در سرکار دولتمدار التماس کردند که اگر دطریق انضباط شیرازهٔ یگانگی تحالیف و ارمغان و تحفه و هدایائے دیگر مع یک راس اسپ صبا رفتار بطرف شاه جهان آباد روانه گردد که دطریق تشید اساس اتحاد بنهایت مستحسن و احسن خواهد شد - سرکار عالی اقتدار لاله گوبند جس و لاله نند سنگه وکیل را از لودهیانه طلبیده بتاریخ بیست و پنجم ماه ربیع الثانی خلعت پنج پارچه مع کڑه طلا و مبلغ پانصد روپیه بنامبرده مرحمت فرموده و دو راس اسپ با سامان طلا و میناکاری بنابر جرنیل بهادر حواله وکیل مذکور نموده رخص گردانیدند چنانچه مشار الیه بجناح استعجال از لاهور روانه گشته و بعد از معزولی بهیه رام سنگه که انتظام امورات ریاست صاحبزاده بلند اقبال خالصه کهڑک سنگه بطور شایسته نمے گردید بنابران خوشحال سنگه ساکن کهبوڑه بنابر نسق و نظام مقدمات سرکارش اقتدار کما ینبغی نمایان میساخت و از سبب گردش فلک کجرفتار که بعضے حرکات ناشایسته از نامبرده بعرصهٔ شهود رسید بنابران اسیر پنجهٔ تقدیر گردید - بعد از قیل و قال بسیار مبلغ یک لک روپیه معرفت دیوان موتی رام بنابر استخلاص او مقرر و معین گشت - سرکار دولتمدار از راه تفقدات متوافره و نوازشات متکاثره بهیه مذکور را خلعت مختاری ڈیره صاحبزاده مسطور بتاریخ سیزدهم ماه پهاگن روز شنبه مطابق بیست و ششم ماه ربیع الثانی مرحمت فرمودند ❊

رسیدن وکیل راجه اگرخان راجوری واله مشعر عهد و پیمان انصرام مهام کشمیر و ماموری مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر بنابر بندوبست ملک راجوری و تشریف بردن سرکار دولتمدار بطرف سری امرت سرجی +

لاله کشن دیال نامی وکیل سرکار دولتمدار که بطرف راجه راجوری وغیره روانه شده بود وکیل مذکور بختگی و بندوبست جمیع امورات همراه راجه اگرخان و دیگر زمینداران قرب و جوار ساخته وارد لاهور گردید - و معرفت مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر تمام احوال آنسواد بعرصهٔ انکشاف آورد - و راجه اگرخان پنجه زعفران بر کاغذ منن ساخته و طریقه قسم و اقسام و عهد و پیمان مستوثقه نمایان کرده بدست وکیل در سرکار دولتمدار فرستاده ترغیب و تحریص بعرصه آشکار آورده - که هرگاه افواج ظفر امواج وارد این نواحی گردید در بندوبست امورات ناحیهٔ کشمیر هیچ تفاوت و توقف نخواهد ساخت و آئین رفاقت و مرافقت به نحو شایسته بجلوهٔ ظهور آورده مورد الاف عنایت خواهد گشت - بنابران مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر را تاکید اکید گردید که با افواج متعینه و دیوان دهنپت رای وغیره سرکردگان جانب راجوری باید رفت و توپخانه کلان را در ناحیهٔ بهنبر گذاشته گهرنال و اضراب خورد و کلان را همراه خود باید برد - و مصر مشارالیه را خلعت مهربانی از راه عنایات عظمی مرحمت گردیده - و پروانه بنام هری سنگه وغیره سرکردگان که در ناحیهٔ مٹھه ٹوانه نیام میدارند صورت اندراج یافته که مع افواج شایسته وارد این ضلع گشته برفاقت مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر باید پرداخت - و مصر مذکور روز جمعه بتاریخ اول ماه جمادی الثانی بعزیمت آنروی آب روانه شده - و سرکار دولتمدار بنابر اشنان فیض عنوان سری امرت سرجی از لاهور انتهاض رایات عالیات فرموده در شاله باغ رونق افروز شدند - و ارشاد واجب الانقیاد به تمامی وکیلان و احمد خان لغاری شرف صدور پذیرفت که عنقریب دایرهٔ دولت و اقبال بعد از اشنان سری امرت سرجی رونق بخش لاهور خواهد شد باید که تمام وکیلان در لاهور قیام پذیر باشند +

رونق بخش شدن سرکار دولتمدار در سری امرت سرجی بنابر اشنان و رسیدن عریضه نیاز سردار دیسا سنگه ماموره کوهستان و تشریف آوردن در لاهور و عطای خلعت ایام هولی بهریک و جشن و نشاط هولی +

سرکار دولتمدار از شاله باغ انتهاض رایات عالیات بجلوهٔ اعلان آورده در سری امرت سرجی تشریف تشریف ارزانی فرمودند - روز دوم در سری هرمندر صاحب جی بهره یاب و مستفید گردیده خیرات و صدقات حوالهٔ مستحقان و غریبان فرموده اذیال امانی و آمال هر یک مملو از نقود و اجناس گردانیده و مبلغ پانصد روپیه بنابر اداس نیاز اساس هرمندر صاحب جی و همین قدر در اکال بُنگه رسانیده مواد انفراح تازه و انشراح بی اندازه برافزوده

وعریضه انکسار سردار دیسا سنگه مجیتهیه از نظر مبارک گذشت که مع افواج ظفر امواج بندرانه معقول بعد از زرتعارف الجیل بسیار از راجگان کوهستان بعرض تحصیل آورده مزاحمت وتعرض با راجه بلاس پوریه در پیش است و نذرانه بقدر مبلغ پنجاه هزار روپیه از راجه بلاس پوریه طلبیده مے آید۔ سرکار دولتمدار در جواب آن بقلم عنایت رقم آوردند که نسق ونظام آن حدود وقرار واقعی باید ساخت۔ وتاکیدنامه بنام خالصه فتح سنگه اہلووالیه مرقوم قلم نوازش رقم گردید که بسرعت الان وشتابی مع افواج شایسته حاضر حضور سراسر النور باید شد۔ که عزیمت خطه کشمیر وغیره اطراف روبکار وسرکار دولتمدار را که از اشنان فیض نشان سری امرت سرجی سعادات ابدی حاصل گشت بعد ازان عزیمت لاهور از سری امرت سرجی پیش نهاد خاطر خطیر بیضا نظیر گردید۔ وپس از قطع مسافت بتاریخ بیست وهفتم ماه پهاگن در لاهور تشریف شریف آوردند۔ بتاریخ دوازدهم ماه جمادی الاول خلعت یک یک دوپټه وتهان گلبدن ودستار وسرے صاف حواله لاله کشن داس وکیل نواب رکن الدوله نصرت جنگ ولاله دهرم چند وکیل نواب معین الدوله فیروز جنگ ولاله آسانند وکیل میر شاه نظر خان رحمت وعنایت گردیده وخلعت شش پارچه موافق تفصیل صدر حواله احمد خان لغاری و سه پارچه کهیس همراه سائن هم مراعات گشت ✤ وبتاریخ سیزدهم ماه مذکور سرکار دولتمدار روز هولی بر فیل کوه تمثیل سواره شده واز قلعه مبارک بکمال تجمل وشان بیرون آمده سیر بازار به خوب ترین آئین فرمودند۔ وبتاریخ چهاردهم ماه صدر تمامی وکیلان ودفتریان ومنشیان وسرکردگان عالی شان در قلعه مبارک حسب الطلب بهره یاب شدند۔ تا یک پهر محفل عیش وکامرانی وبزم مسرت وشادمانی هولی رونق افروز گردید مسرت وفرحت را روز بازار گشت۔ ماه رویان با غنج ودلال نغمه داؤدی سرائیده سنگ دلان کلفت نشان را مانند موم نرم ساختند وآهنگ انفراح وانشراح

ایستاده کنانیدن سرکار عالی اقتدار بنگله نقره وداخل شدن در آنجا واحضار سردار هری سنگه بشرف ملازمت سرکار وماموری سرکردگان عالی شان بطرف کشمیر بعقب مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر ✤

بتاریخ پانزدهم ماه جمادی الاول بنگله نقره از قلعه برآورده متصل باغ شمال رویه برپا نمودند سرکار عالی اقتدار بموافق ساعت سعید واوقات حمید که مختار جداول شناسان تقاویم آسمانی وبرگزیده زاویه دانان عیانی ونهانی بود ✤ مصراع

بساعتے که تفاخر کند بدان تقویم ✤

داخل بنگله مبارک شدند۔ مشورت وکنگاش تمامی امورات روبکار با سرکردگان عالی شان در پیش گردید۔ بعد از فراهمی افواج عزیمت اطراف مرتسم صفحه خاطر عاطر میباشد۔ ودیوان بهوانی داس را تاکید گردیده که مبلغ هشتاد هزار روپیه از آن جمله مبلغ چهل هزار روپیه از سرکار دولتمدار گرفته وکارسازی باقی از ملک متصرفه صاحبزاده بلند اقبال بعرض تحصیل آورده حواله سپاه تا آخر ماه پوه ساخته باتفاق بهیمه رام سنگه

وغیره افواج از راه جمون عازم کشمیر باید گردید- و پروانه بتاکید شدید و قدغن بلیغ بنام راجگان کوهستان مرقوم و رسول شده که در مرافقت و رفاقت سرکردگان ماموره کشمیر کوشش وسعی بدرجهٔ اقصے بجلوهٔ ظهور باید آورد — و احمد خان لغاری را سرکار دولتمدار مورد عنایات متوافره و نوازشات متکاثره نموده ارشاد واجب الانقیاد فرمودند که خرچ معقول گرفته و سپاه خود را آسوده و مرفه نموده در مهم کشمیر آیین رسا کاری و سپاه گری خود را بجلوهٔ ظهور آورده جوهر شجاعت خود را جلای وافی و ضیای کافی باید داد- و سردار هری سنگه سرکرده بدریافت ملازمت کیمیا خاصیت سرکار دولتمدار مسرور شده تمام کیفیت ساهی وال و لورپور و مٹهه ٹوانه وغیره اطراف حالی و مبرهن ساخت سرکار ذوالاقتدار بر زبان مبارک آوردند که چند روز مقام در نواحی لاهور بجلوهٔ ظهور آورده و به آرایش سپاه پرداخته برفاقت مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر مشغول باید شد- و جگت سنگه اٹاری واله و جوالا سنگه و شام سنگه را قدغن بلیغ صادر شده که افواج خود را مسلح و مکمل ساخته برفاقت مصر مذکور باید پرداخت- و خریداری تمام اجناس و اسلحه و زین‌های وغیره در لاهور روبکار شده- و بتاریخ بیست و یکم ماه جمادی الاول دوشاله‌ها و تهان‌های کمخواب حواله سردار جوالا سنگه و سردار هری سنگه و رتن سنگه گردیده و تاکید اکید بجلوهٔ ظهور رسیده که بزودی زود شامل ڈیرهٔ مصر مشار الیه باید گشت- و راجگان کوهستان را پروانجات صولتانه قلمی و ارسال شدند که در مهم کشمیر بلا توقف و تاخیر رسیده مصدر خدمات شایسته باید شد و اگر کسے مورد معطلی و درنگ گردید و در تقدیم نیکو بندگیات نپرداخت مورد عتاب بسیار و خفگی بیشمار خواهد شد +

ماموری سردار دیسا سنگه بنابر اخذ نذرانه کوهستان و رسیدن برلب دریای ستلج متصل بلاس پور و آمدن کپتان پچ صاحب فرنگی و روانگی مصنف هذا برای اخبار نویسی و مراجعت لشکر بعقب +

سردار دیسا سنگه مجیٹهیه که بنابر تحصیل نذرانه از راجگان کوهستان روانه شده بود نامبرده موافق صلاح صوابدید راجه سنسار چند تدبیر انهدام بنیان ریاست و استیصال اساس سرداری راجه کهلوریه مد نظر داشت و قلعه بچهرو توواله و دیگر مکان از تصرف راجه مشار الیه بدست آورده و بعد ازان تهانه خود را در مکان گکه کیٹهوی نشانیده به قلعه کوه بنولی دیوی جی رخت استقامت انداخت- چون کوه مذکور از بلاس پور بفاصلهٔ قریب واقع میباشد لهذا بنابر صولت و سطوت اکثر امورات سرداری بعضے سنگهان اکالیه وغیره تفنگ‌ها از قلعه کوه بآنطرف سر دادند- تمام رعایای آنروی آب ستلج منتشر و متفرق گردید- صاحبان عالی شان ظهور این معنی را خلاف عهد و پیمان تصور ساخته کپتان پچ صاحب فرنگی را بآنروی آب ستلج عبور فرمودند صاحب معز الیه محاذات و مقابله ڈیرهٔ سنگهان خیام خود را منتصب و برپا ساخته بدلدهی رعایا پرداخت + و از عریضه انکسار لاله نانک چند دفتری

تمام کیفیت آنجا واضح ولایح گردید سرکار دولتمدار که پاس اتحاد صاحبان عالی شان از همگی مقدمات مرجح و مستولی میباشد لهذا نظر بر انطفاے نایرهٔ جدال و قتال تدبیر نشانیدن ڈاک از لاہور تا کوه بتولی دیوی جی بعرصهٔ اعلان آوردند۔ و معرفت فقیر صاحب جامع الکمالات بیکران و منبع الحسنات بے پایان فقیر عزیز الدین رضا انصاری مصنف این نسخهٔ غریب (سوہن لعل سوری) در نوراته هاے ماه چیت سمت ۱۸۹۳ و ۱۲۴۳ بنابر تحریر اخبار بآن طرف مامور شد۔ و کیفما اتفق آتش جدال و قتال و هنگامه بآب آشتی فرو نشست و ڈیرهٔ سنگهان عالی شان بعقب روانه گردید۔ و وکیلان کهلوریه نذرانه بقدر مبلغ پنجاه هزار روپیه بر خود جائز نموده سبیل اداے آن در پیش ساختند۔ و سردار مسطور بسبب اتحاد و محبت راجه سنسار چند تدبیر محاصرهٔ قلعه جهنجار بجلوهٔ آشکار آورد۔ و مصنف این تواریخ (سوہن لعل سوری) بمیری مل وغیره و وکیلان کهلوریه بر زبان آورد که زیورات وغیره اجناس خود را به اندازه و مقابله مبلغ پنجاه هزار روپیه رسانیده باید داد۔ چنانچه وکیل مذکور فی الحال زیورات آورده حاضر گردانید و بصلاح لاله نانک چند دفتری زیورات صدر را نزد سردار دیوان سنگه کنگ تهانه دار هری دار ماموں حقیقی سردار جوالا سنگه نگاهداشته عریضه نیاز مشعر براین معنی در سرکار دولتمدار ابلاغ داشت۔ و سرکار دولتمدار را که رفع نزاع و عناد مرتسم صفحهٔ خاطر عاطر بود بناءً علیه در جواب آن ارشاد صادر شد که بعد از اخذ نذرانه انقباض بعقب باید ساخت۔ سردار مسطور را که تسخیر قلاع متحصنهٔ کهلوریه هاے مطمح نظر بود این معنی را بر عکس مدعاے خود تصور نموده همان وقت مورچال بکمال استقلال بر قلعه جهنجار نمایان ساخت۔ و وکلاے کهلوریه رشتهٔ اداے نذرانه را گسیخته مایوس شدند۔ در ضمن اخبار کیفیت ظهور مورچال در قلعه جهنجار حالی راے اشرف اقدس گشت۔ پروانجات عتاب آمود بنام سردار مسطور زیب صدور پذیرفته و هم کمان افسری او از سرداران و راجگان کوهستان موقوف گشت۔ سردار مسطور عرضی خود را متضمن تکذیب حقیقت مورچال در سرکار فیض مدار ارسال داشت ازآنجا که سرکار دولتمدار محک امتحان امورات سرداری و معیار مقدمات نامداری میباشند سردار بدهاس سنگه را بنابر تصدیق اخبار لشکر مامور فرمودند۔ سردار مسطور بجناح استعجال در لشکر رسیده مورچال قلعه جهنجار را معاینه و مشاهده ساخت۔ آخر الامر بعد از گفتگوے فراوان مبلغ بیست و پنجهزار روپیه بطریق نذرانه مقرر و معین شد۔ و قلعه جهنجار بخاک برابر گشته منهدم و منعدم گردید۔ و تمام لشکر فیروزی اثر سرکار دولتمدار از کوهستان بعقب روانه شد +

رسیدن عرایض مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر و تجویز ماموری پلاٹن و صاحبزادهٔ بلند اقبال خالصه کهڑک سنگه و ارشاد شدن به وکیلان اطراف بنابر روانگی امرتسر +

عرایض مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر از نظر مبارک سرکار دولتمدار گذشت که این نیازمند حسب التاکید کوچ از دریاے چناب ساخته و قطع مراحل و طے منازل نموده وارد بهمبر شد و در آنجا توپخانهٔ ثقیل و گرانبار را بسبب مسافت

کوہستان عسر العبور وصعب المرور گذاشته واضراب سبک راہمراه گرفته از راه جبال دشوار آدھی ڈکھ عازم پیشتر گردیده اگر زمینداران این نواحی در حلقه متابعت وانقیاد درآیند بہتر وانسب است در صورت دیگر بتخریب بنیان ریاست و سرداری وانہدام اساس نامداری اوشان خواہد پرداخت لیکن افواج پلاٹن وغیره مع اسباب سرب وباروت اگر برفاقت پردازند انصرام کار مطلوبه بسرعت سریعه خواہد شد وعروس مطالب وشاہد مآرب ہمدوش وہم آغوش خواہد گشت سرکار دولتمدار درجواب آن بکمال تسلی واطمینان بقلم عنایت رقم آوردند که درباب ماموری لشکر ظفر پیکر وتر وین لوازم حرب از قسم سرب وباروت وگولہ ہائے ہیچ توقف وتقاعد راه یاب نخواہد شد۔ بنابران صاحبزاده بلند اقبال خالصه کھڑک سنگھ مع بھیمه رام سنگھ بتاریخ بیست ونہم ماه جمادی الاول مع افواج واضراب از لاہور کوچیده برلب دریائے راوی گذر جموں فرود آمده تقسیم سپاه شنعینه خود بصلاح صوابدید دیوان بھوانیداس نموده وعبور از دریائے مسطور ساخته عازم پیشتر گردیده ✤ لاله کشن داس وکیل مع معتبر نواب معین الدوله ولاله آسانند وکیل میر شاه نظر خان بشرف حصول ملازمت کیمیا خاصیت پرداختند۔ ولاله مشار الیه ہنڈوی باقی فصل خریف بتاریخ غره جمادی الثانی در سرکار دولتمدار رسانید۔ وجواب وسوال نذرانه حدود ڈیره غازی خان وملتان از چندے روبکار میباشد ولاله مذکور تمام کیفیت ورود دیوان رامدیال در ناحیه جاگیر مظفر گڑھ حالی و منکشف ساخته بود وسرکار دولتمدار برزبان مبارک آوردند اگر معرفت وکیل مذکور در آنجا جواب وسوال نذرانه صورت انفصال مے پذیرد بسیار بہتر وانسب ور صورت دیگر دیوان مسطور زیاده طلبی نمایان ساخته تخریب بعضے بعضے مواضعات قریب جوار خواہد پرداخت ولاله مشار الیه سوائے ارشاد نواب رکن الدوله جرات وجسارت کرده نمے تواند وسرکار دولتمدار تمامی وکیلان را ارشاد واجب الانقیاد فرمودند که عنقریب دایره دولت واقبال مخیم سرادقات اجلال ومضرب خیام اعالی واماں در سری امرت سر جی میشود تمامی وکیلان باتفاق رکاب فیروزی انتساب در سری امرتسر جی بہره یاب شوند ✤

رسیدن عرائض مصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر مشعر ورود راجوری ومقدمه ناشائسته عطا محمد خان وآمدن عظیم خان در پشاور وخالی کردن کشمیر ✤

سرکار عالی مدار از شاله باغ نہضت رایات عالیات فرموده در امرت سر نزول اجلال آوردند واز قلعه گوبند گڑھ سوار شده با وفور تجمل وشان در سر مندر صاحب جی بہره یاب گردیدند۔ وروز بیساکھی خسوف ماه خیرات وصدقات ہزار ہا حواله مستحقان ومسکینان گردانیده۔ وراجه جسونت سنگھ نابھه واله بدریافت ملاقات فرحت آیات مسرور ومعزز گردیده ودر خلوت نشسته شمه بعضے مطالب ضروریه ومآرب ما وجبه بمنصه اعلان آورده سواران وپلاٹن بفاصله پنج کروه از امرت سر فرود شدند۔ وتاکید نامجات که بنام خالصه فتح سنگھ اہلو والیه مرقوم شده بودند

سنگه مذکور نظر بر عالم متابعت و اطاعت به تیاری خود پرداخته قدرے فوج خود را روانه ساخت - هرگاه فوج در سواد امرتسر جی وارد شد قدغن بلیغ بجلوه ظهور رسیده که از راه مانجهه روانه ملتان باید شد بعد ازان مشار الیه باتفاق چودهری قادر بخش بدریافت ملازمت کیمیا خاصیت بهره یاب گردیده چند راس اسپان از نظر مبارک گذرانیده مورد الطاف بے اکناف گشت - عرائض مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر از نظر حضور پر نور گذشتند که مصر مشار الیه بجناح استعجال وارد نواحی راجوری و گذاره اسپان بسبب شدت سنگ راه احجار و قلت کاه بنهایت متعذر و محال - لهذا سرداران عالی شان یک یک دو دو اسپ برائے سواری خود نگاه داشته دیگر اسپان را جانب جاگیرات خود واپس فرستاده پیاده روی اختیار ساختند - و مشورت مصر مذکور این است که بدون رسیدن پلاٹن هائے وارشاد واجب الانقیاد حرکت به پیشتر مناسب نیست سرکار دولتمدار در جواب آن حکم فیض شیم فرمودند که عنقریب افواج ظفر امواج بآنطرف مامور مے شود + و از عریضه اخبار نویسان قلعه اٹک واضح گردید که عالی جاه دوست محمد خان داخل کابل و جانبین عطا محمد خان و عالی جاه مسطور ملاقات بوقت اکل طعام مقرر و معین و مجوز شده بود عطا محمد خان چند ڈبه پر از باروت باطراف و جوانب بطریق اخفا نگاه داشته که بهنگام تناول وقت آتش افروزی خواهد نمود - کدام جاسوس یار محمد خان را ازین معنے مطلع نمود - تا مبرده با پنجاه کس در هنگامے که عطا محمد خان تلاوت قران مجید مے خواند اندرون رفته و اخبار صدر را محقق و منقح دریافته عطا محمد خان را در محبس ناکامی نشانیده دیده جهان بین او را معطل و بیکار نمود و نزد دوست محمد خان باظهار تمام احوال پرداخت - و شاهزاده جهانگیر در بالا حصار محصور شده - و عالی جاه عظیم خان برادر خود را در کشمیر گذاشته مع تمام مال و اسباب و نقود و جواهرات وارد پشاور شده +

مقرر شدن نذرانه بر لاله کشن داس وکیل نواب رکن الدوله و ارشاد گردیدن بنا بر عدم مزاحمت به دیوان رامدیال و ملاقات همراه راجه جسونت سنگه نابهه واله +

لاله کشن داس وکیل نواب رکن الدوله عرضی نیاز بدین مضمون در حضور فیض گنجور سرکار دولتمدار رسانید که ذات معدن حسنات خان صاحب را توقعات چند در چند از خالصه بهادر مرتسم صفحه خاطر و در ایصال معامله مقرره بهیچ وجه توقف و تساهل نیست اگر در متابعت و انقیاد نگاه دارند احسن و بهتر نواند بود - ارشاد واجب الانقیاد صادر گشت که مبلغ یک لک روپیه بابت نذرانه حدود دیره غازی خان حواله باید ساخت - وکیل مذکور تمام احوالات را بطرف نواب رکن الدوله بقلم نیاز رقم آورده - و نواب موصوف مرقوم کلک عنایت سلک آوردند که دیوان رامدیال در حدود منصرفه فرود آمده و بر شاه گڑهه آویزش ساخت و متحصنان آنجا آتش افروزی جدال و قتال و اشتعال نایره هنگامه سراسر وبال مصلحت وقت ندیده بسلامتی

مال وجان از آن مکان برآمدند - کدام بنای استقرار معاملت همراه سرکار مقرر ومعین باید نمود که شعلهٔ عناد ونزاع مشتعل نشود وملک ویران نگردد وفصل ربیع پایمال وتلف نباشد - ومعرفت سردار همت سنگه ودیوان موتی رام وسردار دهنا سنگه ملوئی مبلغ یک لک وبیست هزار روپیه برطبق مرضی سرکار دولتمدار طلبگاری گردید بعد از قیل وقال بسیار مبلغ بیست هزار روپیه معاف گشت وطریقهٔ ادای مبالغ متفرقه به این نهج قرار یافت که نصف حوالهٔ دیوان رامدیال بعد از عمل ودخل شاه گرهه وغیره کرده ونصف در ماه ساون ادا سازند * وراجه جسونت سنگه نابهه واله بهنگام ملاقات فرحت آیات چهار راس اسپان بنظر سرکار تلطف آثار نذر گذرانید وسرکار دولتمدار یکراس اسپ بطریق مراعات مرحمت فرمودند *

انتهاض رایات عالیات بطرف ادینه نگر واستخلاص راجه سلطان خان بهنبریه وصدور امر عالی متعالی به خلیفه نورالدین جهت تیاری دمدمه‌های روبروی دوازده ابواب شهر لاهور وارتخاص وکیل کشمیر *

سرکار دولتمدار بتاریخ سوم ماه جمادی الثانی از سری امرت سرجی نهضت فرموده متصل سامی هوسیان ان هشت کروه از سری امرت سرجی قیام راحت النیام ورزیدند وعزیمت ادینه نگر مرکوز خاطر فیض مناظر فرمودند - وراجه سلطان خان از مدت مدید وعهد بعید نزد مسمات سدا کور محبوس میباشد مشیران سرکار دولتمدار در باب خلاصی مشارالیه مستدعی شدند - بالفعل چنان جلوهٔ استقرار پذیرفته که راجه مذکور چهارم حصه از ملک متصرفه بگیرد که در مهم کشمیر مساعی موفوره وکوشش نامحصوره بجلوهٔ ظهور خواهد آورد جاگیر معقول مرحمت خواهد گشت - بنابران از راه عنایات بیکران ونوازشات بی پایان خلعت دوشاله وکمخواب ویکراس اسپ خاصه حوالهٔ راجه معزالیه فرموده بنابر مهم کشمیر روانه می فرمایند - وخلیفه نورالدین که بر تیاری خندق وعمارات قلعه وسرانجام کارخانجات مختار بود دستور الارشاد سرکار دولتمدار صادر گردید که دوازده دمدمه طویل وعریض روبروی دوازده دروازه شهر مرتب وتیار شوند بنابران تیاری دوازده دمدمه درپیش شده * ودیوان رامدیال را تاکیدنامجات متواتر ومتوالی مرقوم شد که مبلغ معهوده از نواب رکن الدوله بهادر گرفته وجلد تر سعادت بعقب ساخته متفق به مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر باید شد ودر مهم کشمیر تقدیم خدمات شایسته باید پرداخت * وعبد الغفور خان وکیل ناظم کشمیر بمراعات خلعت ومبلغ پانصد روپیه مرخص گشت ویک زنجیر فیل مع هودج نقره ودیگر تحایف وارمغان صورت سرانجام پذیرفته وهمراه قاضی کمال الدین لمورش خواهد یافت - وسرکار دولتمدار در مکان فرحت نشان بٹاله رونق افزا شده واز سیر باغ راحت ایاغ شمشیر خان مرحوم احتظاظ وافی والتذاذ کافی حصول فرموده بجناح استعجال وارد ادینه نگر گردیدند *

محاربه و مقاتله فیما بین شاه شجاع الملک و عظیم خان در پشاور و روا رشاد شدن بسر گردگان بنا بر عبور دریای راوی و احضار سردار دیسا سنگھ و لاله نانک چند و لاله سوہن لعل سوری مصنف ہذا بعد از انصرام مہام کوہستان +

از عرایض اخبار نویسان قلعه اٹک واضح و لایح رای بیضا ضیا گشت که هرگاه شاه شجاع الملک بفاصله اندک از پشاور نزول ادبار شمول آورد عظیم خان کدام سرکرده خود را نزد شاه موصوف فرستاد که خلف شاه زمان و پسر وفادار خان را نزد اینجانب رساینده باید داد که مشورت و مصلحت بعضی امورات ضروریه مقدم و واجب است شاه مذکور از استماع این خبر مضطرب و بیقرار گردیده معتبر خود را بنابر تفهیم بعضی مدارج نزد خان مذکور مامور ساخت معتبر مسطور تمام قیل و قال لسانی عظیم خان دریافت ساخته نزد شاه مذکور آمده داعیه فاسد و خیال باطل او بیان و عیان نموده - بمجرد استماع این خبر شاه موصوف دست و پای تدبیر گم کرده و مبالغ نقد بر شتران بار کرده و تمام اسباب خود را گذاشته جانب دره خیبر رخ نهاد گردید - و عظیم خان هم بتعاقب پرداخت و جنگ تیر و تفنگ درمیان آمد بسیاری مقتول و اکثری مجروح شدند - و شاه مذکور شکست فاحش یافته داخل خیبر گردید - و تمام سرکردگان عالی شان از گذر دریای راوی عابر شده متصل کوٹ بنسا قیام پذیر شدند - و مواجب سه ماهه حواله پلاٹن گردیده و عبور پلاٹن هم بانزو دریای روبکار شده - و خیمه سرکار دولتمدار نیز درمیان پلاٹن منتصب و برپا گردید و اصطبل خاص مع داروغه ها بانزو آب راوی روانه شده - و سردار دیسا سنگھ و لاله نانک چند دفتری و لاله سوہن لعل عرف سوری مصنف این تواریخ غریبه در ادینه نگر بشرف ملازمت کیمیا خاصیت سرکار فیض مدار پرداخت - و تمام حقیقت کوہستان حالی و منکشف ساختند + و وزیر ٹھوا از چنبه بدریافت ملازمت سرکار دولتمدار بهره اندوز گردیده تدبیر ادای مبالغ نذرانه درپیش ساخته و انتظار رسیدن مهنت الاچی گر زیاده از حد و راجه جسروٹیه و راجه بهدو و راجه بسوہلی بعد از انصرام مهام مع راجه بلاس پوریه بشرف ملازمت پرداختند - و یک یک راس اسپ بطریق نذر بنظر مبارک گذرانیدند +

ترخیص راجه جسونت سنگھ نابھه واله بعطای خلعت و اعطای خلاع برای صاحبزاده بلند اقبال خالصه کھڑک سنگھ و ماموری بصوب کشمیر و استقرار مبالغ نذرانه بر راجه چنبه و رسیدن عرایض دیوان رامدیال مشعر انفصال نذرانه منکیره +

راجه جسونت سنگھ نابھه واله که همراه سرکار دولتمدار در ادینه نگر قیام پذیر بود مستدعی رخصت بیگر دید - بتاریخ بیست و ششم ماه بیساکھ وقت سه پهری راجه مشار الیه مع مشیران و مصاحبان خود در خدمت فیض درجت بهره یاب گشت یک زنجیر فیل با هودج نقره و یک راس اسپ با زین طلائی و پنج خلعت از قسم دوشاله و کمخواب و تهان ها کھیس براجه مذکور مرحمت گردید و خلاع عمده بدیگر مشیرانش عنایت و مراعات شده و صاحبزاده بلند اقبال خالصه کھڑک سنگھ را خلعت

عمده مع جیغه و کلغی و مالای مروارید و یک راس اسپ خاصه حواله فرموده مامور بطرف کشمیر فرمودند - و پروانجات بنام سرکردگان
عالیشان تعلمی شدند که صاحبزاده معزالیه را کمان افسر و سرکرده تمام لشکر فیروزی اثر دانسته در طریقه اطاعت و متابعت
مستعد شوند و آنچه اخراجات ضروریه بوده باشد بے توقف از مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر بباید گرفت - و مبلغ پنجاه هزار
روپیه نذرانه بر راجه چنبه مشخص و مقرر گردید - و رامانند صراف امرتسریه در باب ادای آن متکفل گشت - و بعد
ازان تاکید اکید گردیده که فوج خود را جلد تر باتفاق مصر مشارالیه در مهم کشمیر حاضر باید گردانید + و عرضی دیوان رامدیال بنظر
مبارک گذشت دیوان مسطور کیفیت ورود خود متصل محمودکوٹ حدود متصرفه نواب معین الدوله و طلبگاری مبلغ پنجاه
هزار روپیه ازان جمله سی و پنجهزار روپیه بابت فصل ربیع و مبلغ پانزده هزار روپیه بابت حدود و مقرر گردیدن مبلغ چهل هزار روپیه قلم
بنا زرقم آورده بود در جواب آن ارشاد عالی صادر شد که بعد از تحصیل مبالغ همراه سرکردگان بنابر نسق و نظام کشمیر باید شد +

تشریف آوردن سرکار فیض مدار در وزیرآباد و ارتخاص لاله آسانند وکیل مع لاله موهن لعل و احضار راجه رحیم الله راجوری واله و معزز شدن به خلعت و روانگی سردار فتح سنگهه اهلوواليه بطرف لاهور حسب الارشاد سرکار +

سرکار دولتمدار از ادینه نگر انتهاض رایات عالیات ساخته و از دریای راوی عابر شده و طی مراحل پرداخته از راه سیالکوٹ
وارد وزیرآباد گردیدند + و عرایض سرکردگان ماموره کشمیر و مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر متواتر طرح
وصول فرحت شمول آوردند که راجه اگرخان مع افواج و سپاه موجوده خود و نیز باتفاق سپاه راجه پونچه در بهرم گله فرود
آمده - و میرا سنگهه و مصری خان از راه بالا در ناحیه پونچه فرو کش شده خلل و فساد دران ضلع مے اندازند و سرکردگان
ماموره بعزیمت پیشتر مستعد و سرگرم اند لیکن انتظار زمینداران واقف مسالک و معابر در خاطر خودها مے دارند و جواب سوال اطاعت و
انقیاد زمینداران معرفت پنڈت بیربهر روبکار است - در جواب آن پروانه مکرمت نشانه صادر گردیده که عنقریب پلاٹن از
دریای چناب عابر شده و قطع مسافت بسرعت و استعجال تمام ساخته در آئین رفاقت سرگرم و مستعد مے شوند + و سرکار
دولتمدار بکوچ متواتره در نواحے بهنبر و راجوری رونق بخش میگردد - و بتاریخ سوم ماه شعبان لاله آسانند وکیل
حسب الطلب سرکار دولتمدار بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداخت و وکیل مذکور که بارها صرار تمام و استبداد ما لا کلام استدعای
رخصت نمود و سرکار ذوالاقتدار ارتخاص او بعد از فتح و فیروزی خطه کشمیر مطمح نظر میداشتند بنابر استرضای وکیل مذکور خلعت
هفت پارچه از قسم دو شاله و تهان کمخواب و رومال و دستار و دوپٹه بنارسی و گلبدن و جوڑی کڑه طلای و مبلغ یک هزار روپیه نقد درجه
رخصتانه مرحمت گشت و نیز ده تهان از قسم دو شاله و تهان کمخواب و تهان ململ و جامدانی و ساٹن و دستار و یک قبضه شمشیر مع هتیار
مرصع در طریق ارمغان عالم اتحاد حواله شده و یک زنجیر فیل بنابر میرشاه نظرخان تفویض گردید - و لاله موهن لعل سوری
بعهده وکالت ترخیص یافته - و رحیم الله خان برادر خورد راجه راجوری که با سرکردگان عالیشان سازش و پیوستگی نموده

بدریافت ملاقات مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر پرداخت مشار الیه در آئین عاقبت اندیشی و دوربینی مومی الیه را باتفاق دیوان دهنپت رائے روانه سرکار دولتمدار نمود - راجه مذکور بحصول شرف احضار حضور سراسر نور بهره یاب شده حکایات تقدیم خدمات نیکو بندگیات خود بتفصیل تمام عرض رسان گردید - سرکار والا اقتدار مشار الیه را مورد انواع انواع نوازشات و اصناف اصناف عنایات فرموده خلعت پنج پارچه از قسم دوشاله و تهان کمخواب وغیره مرحمت ساخته بطرف سرکردگان ماموره کشمیر مرخص گردانیدند - بعدازان سردار دلیا سنگه مجیٹهیه مع افواج راجگان کوهستان بآنطرف عز ترخیص یافته - و فراش خانه سرکار دولتمدار از دریاے چناب عابر شده در گجرات فرود آمده - و خالصه فتح سنگه اهلو والیه که در سرکار دولتمدار حاضر بود و سردار مسطور یکراس اسپ باساز مینا کاری بنظر انور گذرانید و بنابر حفظ و حراست لاهور

انهتاض رایات عالیات از وزیرآباد در ماه هاڑ و پروانجات عتاب آمود بنام سرکردگان مرقوم شدن و گذشتن سرکردگان از بهرم گله وکوه پیرپنجال بکمال استقلال +

سرکار دولتمدار از وزیرآباد انهتاض رایات عالیات فرموده در گجرات رونق افروز گردیدند و پروانه فیض نشانه سرکار عالی بنام سرکردگان عالی شان و مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر متواتر و متوالی قلمی شده که تا غایت حال مبلغ دوازده لک روپیه باخراجات درآمده و سرانجامی هیچ کار الی هذه الان صورت ظهور نیافته با وجود موجود بودن اسباب محاربه و آلات مقاتله توقف از منه بجلوه شهود آوردن و پیش دستی و سبقت نمایان نساختن بعید از آئین شجاعت و مردانگی دانسته می آید و سرکردگان مذکور بایکدگر بزم مشورت و مجلس کنگاش آراسته و پیراسته در جواب آن بر طبق فهمید خود ها قلم نیاز رقم آوردند که طغیانی ناله هاے در اثناے راه زیاده از حد و جسر هاے از اکثر مکانات رو بشکستگی آورده علاوه بران گداختن برف از سبب تابش آفتاب عالمتاب روبکار و باد تند صرصر عاصف هر لحظه و هردم مے وزد با وصف آن جان بر کف نهادن و مردانه وار جسارت دلاورانه و جرات بهادرانه نمایان کردن باعث سرخروی حال و مال متصور است - و راجه سلطان خان بلاحظه و مشاهده شجاعت و دلاوری از سرکردگان جدا گشته و جسارت بهادرانه ساخته بر قلعه مار چپید - و زبردست خان تهانه دار آنجا بجنگ تبر و تفنگ پرداخت اکثرے بکار آمدند و برخے زخم کاری برداشتند - آخر الامر تهانه دار آنجا مستدعی امان شده کلید قلعه حواله ساخت و تهانه باستقلال تمام داخل گردید و راجه میر محمد خان پونچه واله با حراز ملازمت پرداخته طرح سلوک نمایان ساخت - سرکار دولتمدار یک زنجیر فیل به راجه سلطان خان مرحمت فرمودند و راجه اگر خان از بهرم گله قرار بر فرار داده در جبال صعبه منزوی زاویه و بال و نکال گشت - و دیوان بجهوانیداس از بهرم گله گذار ساخته نزدیک پونچه اقامت ورزید - و راجه رحیم الله خان راجوری واله پیشواے لشکر فیروزی اثر بوده بتقدیم حسن خدمات مے پرداخت و راجه مذکور را شیرازه اتحاد و وداد همراه محمد علی تهانه دار سپین مرتبط و منضبط بود بنابران تهانه دار مذکور بعد از اقسام مواثقه بوساطت راجه مذکور بملاقات سرکردگان پرداخت - و مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر با فوج کثیر

در پشاور رخت اقامت انداخت - و نامدار خان قوم گوجر باحراز ملاقات معزز و منفرح شده در انصرام و سرانجام هر گونه امور مستعد گشت و موافق صلاح صوابدید بیتوروانگی لشکر نصرت اثر از سه طریق و شوارع جلوهٔ استحکام پذیرفته - چنانچه مصر مذکور با چند سرگردگان از راه کوه دهرال که شاه جلال الدین اکبر بادشاه ازان مسالک رفته بود اختیار ساخت - و چند سرگردگان نامدار از راه کوه پیر پنجال بقطع مسافت پرداختند - و دیگر افواج از راه چپ و راست جسارت دلیرانه بظهور آوردند و صاحبزاده بلند اقبال خالصه کھرک سنگھ در راه بھنبر با دو هزار سوار و پیاده قیام باستحکام تمام یافته - و منشی کرم چند بنابر نشانیدن ڈاک هرکاره هاے مامور گردید +

رونق شدن در گجرات و روانگی جماعه دار خوشحال سنگھ بجانب کشمیر و رسیدن عرائض سرگردگان عالی شان مشتمل بر ورود در سپین و تشریف فرمای در بھنبر و ارشاد گردیدن به لاله سوہن لعل سوری مصنف تواریخ هذا بنابر عرض و معروض وکیلان و روانگی بصوب نوشهره و رسیدن خبر فتح یابی کشمیر جنت نظیر +

سرکار دولتمدار هنگام فجسته ارتسام ورود فرخت آمود در گجرات فرموده جماعه دار خوشحال سنگھ را مورد انواع خسروانه فرموده و مبلغ پنج هزار روپیه نقد حواله ساخته ارشاد فرمودند که با افواج متعینه خود در بھنبر رفته و در آنجا رسیده و پلاٹن را با خود متفق اللفظ والمعنی ساخته بعزم کشمیر جنت نظیر پایهٔ پرداخت - جماعه دار مسطور از بھنبر و آدهی ڈھکه گذار بسرعت سریعه نموده وارد سراے نوشهره شده و از انجا عازم به پیشتر گردیده - و عریضه سرگردگان هنگام نصف شب در گجرات بنظر مبارک گذشت که هرگاه افواج ظفر امواج بر کوه پیر پنجال رسید تهانه داران بروج بجنگ و جدل پیوستند - و چند کس مجروح بر بستر ممات غلطیدند - بعد از هبوب نسیم عنبر شمیم فتح و فیروزی و اهتزاز روایح فوایح ظفر و بهروزی تمام لشکر نصرت اثر در ناحیه سپین وارد شده - و سرکار دولتمدار مبلغ پانصد روپیه انعام در وجه حامل عرائض مرحمت فرمودند و جمیع سرگردگان دو کوه از سپین فراهم و مجتمع شده اند - و قلت دانه و غیره روز اول چنان بمنصهٔ اعلان آمده که فی روپیه دو سه آثار بعد از تلاش بسیار بهم رسیده + و دیوان رامدیال حسب الارشاد سرکار دولتمدار مراجعت ساخته وارد قلعه چند نیوٹ و تمام لشکر خود را در آنجا گذاشته با چند سواران بطریق یلغار فایز خدمت فیض درجت سرکار دولتمدار گردیده مورد عنایات روز افزون گشت - هرگاه تمام افواج وارد گجرات مے شود هر آینه رخصت او جانب خطهٔ کشمیر جلوهٔ ظهور خواهد پذیرفت - و مقدمهٔ کشمیر که لغایت حال صورت انفصال نگرفت و آتش مقابله و مقاتله در طرفین مشتعل ماند لهذا سرکار دولتمدار از گجرات نهضت رایات عالیات فرموده بسرعت و استعجال تشریف فرماے بھنبر گردید - بانزوے آب روان توی در مسجد نزول اجلال فرمودند - و بتاریخ بیست و یکم ماه صدر پروانه بنام لاله سوہن لعل سوری مصنف این تواریخ قلمی فرمودند که تفصیل وکیلان معروض باید داشت

بنده فی الفور بکمال تعقل اسم هریک موافق شرح ذیل بیان طراز گردید- ارشاد فیض انقیاد صادر شد که وکیلان در مکانات بموجب ذیل قیام پذیر باشند و نیازمند بشرف احضار حضور پرنور پردازند + لاله کشن داس وکیل نواب رکن الدوله نصرت جنگ محمد بهاول خان در گجرات بماند- لاله دهرم چند وکیل نواب معین الدوله فیروز جنگ در گجرات بماند- ایضاً بعضے وکیلان در بهنبر و بعضے در گجرات وغیره مکانات فروکش شوند- و منشی دامودر مل و مرزا وکیل سردار دوست محمد خان در رکاب فیروزی انتساب حاضر بماند + روز دوم بتاریخ بیست و دوم ماه هاڑ علی الصباح سرکار عالی اقتدار در عین بارش باران رحمت الهی از کوه آدی ڈکه انتهاض رایات فلک فرسا فرمودند- و در سرای شاد آباد نزول فیروزی شمول آوردند- هنگام دوپهر هاتف غیبی ندا داد که کشمیر جنت نظیر بتصرف اولیای دولت قاهره در آمد- از هر طرف صدای مبارکبادی بلند آوازه گشت و از هر جانب طنطنه مسرت و انبساط و زمزمه فرحت و نشاط سامع افروز عالم و عالمیان شد و لفظ مبارکباد و فتح واهگوروجی از زبان صغیر و کبیر لشکریان واضح و لایح گردید و وضیع و شریف برزبان مے آورد که عرایض سرگردگان عالی شان ماموره و متعینه کشمیر از نظر مبارک گذشت و فقیر عزیز الدین رضا انصاری صاحب تمام مضمون آن را حالی و ظاهر ساختند- و فقیر صاحب وغیره مشیران سرکار دولتمدار متحیر و متفکر بودند که این غلغله فتح پیش از ورود عرایض از لسان که آن شخص اولا بر آمده شایع شده- و سرکار دولتمدار اسنان کرده (یعنے دست و پای و روے به آب شستند) از سرای شاد آباد روانه شده بوقت سه پهری زیر کوه کمان گوشه در مکان جوگی هٹیان نزول اجلال آوردند +

رونق افروز شدن در نوشهره و رسیدن خبر فتح و فیروزی کشمیر جنت نظیر هنگام دوپهر و سوار گردیدن سرکار فیض مدار بر فیل کوه تمثیل و زرپاشی در تمام شهر فرمودن و از آنجا در راجوری تشریف آوردن بنابر بندوبست امورات مالی و ملکی +

بتاریخ بیست و سوم ماه هاڑ سرکار دولتمدار از مکان جوگی هٹیان انتهاض رایات عالیات فرموده در سرای نوشهره نزول اجلال آوردند بآن روے آب روان توئی از نوشهره بآنطرف خیام فیروزی احتشام منتصب و بر پا کنانیده داخل گردیدند- هنگام دوپهر برید صبا رفتار و باد کردار خبر فتح و فیروزی و مژده ظفر و بهروزی رسانید که سرگردگان عالی شان باتفاق مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر هرگاه از کوه پیر پنجال در ره از آب روان در گذشتند بآنطرف افواج افغانان نکبت نشان ورود ادبار آمود نموده مقابل و مجادل شدند اکثرے بکار آمدند و برخے زخم کاری برداشتند- مصر دل خان و صمد خان اولا مجروح عظام شده جان بجان آفرین تفویض و تسلیم ساختند- و میر اخور نامی که از سرگردگان لشکر و بال اثر بود بر بستر ممات غلطید - دو سه سرکرده دیگر هم ارتحال و انتقال نمودند- چون زمام هر مقدمات و عنان هر امورات بید قدرت آن واهب العطیات است باقی ماندگان از ممر استقامت واعنه اقامت از دست

داده پا بعقب کشیدند و سرکردگان عالی شان داخل کشمیر جنت نظیر گردیدند۔ و لقیة السیف که در گڑھی شیرگڑھ وغیره متحصن شده بودند نیز بدر رفتند۔ سرکار دولتمدار از استماع این خبر میمنت اثر بہم قرین الاف الاف انبساط و اصناف اصناف نشاط گردیده شلق توپخانه بکمال آب و تاب کنانیده و بر فیل کوه تمثیل سوار شده زرپاشی و سیم افشانی و نقره ریزی بر تمام لشکر فیروزی اثر فرموده بدیدار فیض آثار سری گرنتهه صاحب جی مسرور و منشرح شده باز در محل اقامت فرود آمدند۔ و عیش و نشاط را از و بازار جشن انشراح و انفراح آراسته و پیراسته گردید۔ ماه رویان عشوه انگیز نغمۂ داودی سرائیده انعام متوافره و صلات متکاثره یافتند۔ و اذیال امانی و آمال تمامی متوسلان باصفا مالامال مراد گشت سرکار دولتمدار ہمان وقت از راه عنایات بیکران و نوازشات فراوان دامودر مل وکیل بارکزئی را استخلاص از پنجه مزاحمت و تعرض فرموده بر زبان مبارک آوردند که مبلغ مشخصه معاف و مرفوع القلم نموده شد۔ بعد از عطاے خلاع فاخره روانه پشاور باید گشت + بعد ازان سرکار دولتمدار در مکان راجوری رونق بخش عالم و عالمیان گردیده خلعت فاخره حوالۂ دلاور خان و منور خان وغیره پسران و برادران راجه راجوری فرموده در باغ شاله مار رونق افروز شدند +

مورچال فرمودن بر گڑھی عظیم گڑھ قلہ کوه کلان و شلق توپخانه بنا بر فتح و فیروزی گردیدن و آمدن راجه لعل دیو جسروٹیه و بهیه رام سنگهه و رخصت شدن وکیلان سرکردگان پشاور و ماموری فقیر عزیز الدین رضا انصاری بنا بر دریافت آب و هواے خطه کشمیر جنت نظیر +

ہنگام خجسته ارتسام ورود فرحت آمود راجوری در سرکار دولتمدار حالی و مبرہن گردید که گڑھی باسم عظیم گڑھ بر قلہ کوه کلان واقع است در آنجا مخالفان نکبت نشان متحصن شده اند۔ سرکار دولتمدار فی الحال توپ ہاے اژدر دہان بر فیلان بارکنانیده بطرف گڑھی عظیم گڑھ روانه فرمودند و مورچال بکمال استقلال برپا گردانیده شلق اضراب خورد و کلان بجلوۂ اعلان آوردند۔ محصوران از کمک و اعانت بیرون مایوس و ناامید مطلق شده بتاریخ بیست و هشتم ماه ہاڑ روز شنبه بر زبان نیاز ترجمان آوردند که مبلغ دو ہزار روپیه در وجه قوت لایموت حواله فرموده تصرف در گڑھی باید ساخت۔ بنابران بتاریخ بیست و نہم ماه ہاڑ محصوران بعد از اخذ مبلغ دو ہزار روپیه بسلامتی جان و مال بیرون آمدند و تهانه بکمال استقلال داخل گردید۔ و شلق اضراب بکمال شان و تجمل بجلوۂ ظہور رسید + و راجه لعل دیو جسروٹیه باحراز ملازمت کیمیا خاصیت مسرور و منفرح شده به انواع نیاز بیان طراز شده پنج اشرفی بطریق نذر گذرانیده باداے مبارکباد فتح کشمیر پرداخته + و بهیه رام سنگهه بتاریخ صد بخشو سراسر نور بہره یاب گشت۔ و پسر راجه اگر خان که نزد مشار الیه مقید میباشد ارشاد عالی متعالی سرکار دولتمدار شرف

نفاذ پیوست که راجه اگر خان از افعال ناشایسته خود نادم و پشیمان شده در سرکار دولتمدار حاضر گردد جاگیر بنابر قوت و صرف معاش او مرحمت خواهد گشت و هم بازوے پسرش حواله و تفویض فرموده خواهد شد۔ و بتاریخ سیُم ماه مذکور روز دوشنبه هنگام یک پاس روز باقی مانده دامودر مل و مرزا وکیلان یار محمد خان و سردار دوست محمد خان را طلبیده پنج پنج پارچه از قسم دوپٹه و دستار و گلبدن و تهان پوربی سپید و مبلغ دو صد روپیه نقد بطریق رخصتانه مرحمت و عنایت شد و مراسلهٔ اتحاد سلسله بنام عالیجاهان مشار الیه قلمی فرمودند۔ و فقیر عزیز الدین رضا انصاری بنابر دریافت آب و هواے کشمیر جنت نظیر و انتظام بعضے مهام رخصت گشت و ارشاد عالی متعالی صادر شد که بجناح استعجال معاودت ساخته تمام احوال آنجا گذارش باید ساخت +

ماموری دیوان دیوی داس و لاله راجکور بطرف کشمیر و آمدن دیوان رامدیال در سرکار دولتمدار و ماموری بهیه رام سنگه بطرف تهنه و عطاے شدن خلاع به وکیلان سرکردگان عالی شان و طلبیدن فقیر عزیز الدین رضا انصاری را و ماموری دیوان موتی رام بطرف کشمیر جنت نظیر و معاودت سرکار دولتمدار بطرف لاهور +

دیوان دیوی داس که در حساب دانی ید طولے نمایان میدارد بطرف کشمیر روانه گردید و ارشاد فیض انقیاد عالی صادر شده که کیفیت مداخل و مخارج خطه کشمیر بوجه احسن دریافته و از آنجا مراجعت ساخته بزودی زود بهره یاب ملازمت کیمیا خاصیت باید شد۔ بعد ازان لاله راجکور برادر دیوان بهوانیداس را بآنطرف مامور فرمودند۔ و دیوان رامدیال مع افواج موجوده از بهنبر در نوشهره و عظیم گڑھ روانه فرمودند و ارشاد واجب الانقیاد عز نفاذ یافت که دیوان موتی رام مع افواج راجگان کوهستان در راجوری و پونچه قیام باستحکام تمام نمایان سازد۔ و بهیه رام سنگه را تاکید اکید جلوهٔ نمایش پذیرفته که مع افواج موجوده در تهنه اقامت داشته قلعه مارو و دیگر مکانات را مفتوح باید ساخت که از ظهور این معنے عنایات بیغایات شامل حال نیاز اشتمال خواهد شد۔ خلاع فاخره به وکلاے سردار شام سنگه اٹاریواله و جوالا سنگه بهڑانیه و سردار دل سنگه وغیره عنایت فرمودند و در ضمن پروانجات بسرکردگان و مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر تاکید اکید شده که غور پرداخت هرگونه ساکنان کشمیر باید ساخت و تصدیعه و تکلیف باحدے من الاحاد نباید رسانید و تاریخ فتح کشمیر که والد بزرگوار علامی فهامی تصنیف فرموده بودند حوالهٔ قلم فصاحت رقم آورده شد +

ابیات تاریخ فتح کشمیر + زهے فیروزی و فتح و نصرت + که تسخیر کشمیر گشته بسرعت + خرد گفت تاریخ این فتح ابدی + که باد آفرین شاه گیتی بنصرت + تمام مصرع آخر تاریخ میباشد۔ و سرکار دولتمدار را که از انصرام مهام روبکار فراغت کلی دست بهم داد لهذا عنان عزیمت بطرف دار السلطنت لاهور معطوف فرموده در عین بارش باران فضل ایزدی و رحمت الهی رونق بخش گردیدند۔ و سرکار والا اقتدار

بمقام راجوری فقیر عزیز الدین رضا انصاری را باز واپس طلبیدند +

تشریف آوردن سرکار دولتمدار در دار السلطنت لاهور و روشنائی چراغان بکمال شان و شوکت در تمام شهر کنانیدن و احضار وکلاے اطراف بنا بر استحصال دولت ملازمت سرکار ذو الاقتدار و آمدن شیخ گنج بخش پیرزاده پاک پٹن برائے دریافت ملاقات مسرت آیات سرکار فیض مدار و عطا گردیدن یک راس اسپ خاصه به وکیل نواب رکن الدوله نصرت جنگ بهاول پوریه +

سرکار دولتمدار بعد از فتح و فیروزی کشمیر دلپذیر بدار السلطنت لاهور تشریف فرماے شده شلق توپخانه بکمال شان و شوکت کنانیده بوقت سه پهری در تمام شهر منادی گردید که چراغان بکمال شان و توزک برد کاکین مسرت آگین جلوه افروز باید ساخت - چنانچه حسب الارشاد فیض انقیاد به هنگام شام روشنی چراغان بکمال زینت و شان جلوه افروز گردیده - و لاله کشن داس وکیل نواب رکن الدوله نصرت جنگ عباسی و لاله آسانند وکیل میر سهراب خان بدریافت ملازمت کیمیا خاصیت مسرور و منفرح گردید - و لاله موصوف خبر رسیدن شیخ گنج بخش پیرزاده پاک پٹن بمیان طراز گشت و مبلغ پنجاه روپیه در وجه ضیافت از سرکار دولتمدار حواله شد - بتاریخ هژدهم ماه ذی القعده باحراز ملازمت سراسر افادت سرکار ذو الاقتدار پرداخته یک حلقه کمان بنظر مبارک گذرانیده + و فیروز خان خٹکی یک راس اسپ در سرکار دولتمدار داده بود - درین وقت از راه عنایات بیکران و نوازشات بے پایان راس اسپ مذکور را با زین مخمل و اورتک خاصه حواله وکیل مذکور بنا بر نواب موصوف گردید - و لاله آسانند وکیل کیفیت توقف خود بنا بر انتظار روانگی احمد خان ظاهر ساخت - سرکار دولتمدار بر زبان مبارک آوردند که خان مذکور از مسافت بعید برور دولت و اقبال بعد مدت مدید رسیده مشار الیه را خود بخود اجازت روانگی حواله ساختن در آئین رئیسان نامدار پسندیده نیست اگر مومی الیه نظر بر حب الوطن التماس روانگی خود بعقب سازد هر آئینه تدبیر ماموری او جلوه ظهور خواهد پذیرفت + و لاله دهرم چند وکیل نواب معین الدوله منکیره واله عسرت خروج ظاهر ساخته - و مبلغ سه صد روپیه از سرکار والا اقتدار در وجه اخراجات مرحمت گشت +

تشریف بردن سرکار دولتمدار در امرتسر و آمدن دیوان دیوی داس از کشمیر دلپذیر و حالی و عیان ساختن تمام احوال آنجا در سرکار ذو الاقتدار و بعد از آن رسیدن سردار دهنا سنگه ملوئی و دیگر مزاج

سرکار دولتمدار را ادائے منت فتح و فیروزی کشمیر دلپذیر تیرتهی امرت سرجی مرکوز خاطر دریا مقاطر بود بنا بران بتاریخ بیست و یکم ماه مذکور روار د شاله باغ و مصاحبان نامدار چندکس همراه رکاب فیروزی مآب روانه شدند - و به وکیلان اطراف ارشاد

جلوهٔ نفاذ پذیرفت که بهیئت مجموعی در لاهور قیام پذیر باشند- و سرکار دولتمدار بسرعت سریعه در سری امرت سرجی رسیده
مبالغ نقد بقدر یک هزار روپیه در امرت سر و هرمندر صاحب و اکال بنگه رسانیده اصناف اصناف نیازمندی
خود را بیان طراز شدند* و دیوان دیوی داس از کشمیر در سرکار دولتمدار بهره یاب گردیده تمام احوال آنجا بشرح و بسط ظاهر
ساخت که قحط غله در کشمیر زیاده از حد غالی روپیه چهار پنج آثار می ارزد و باشندگان و ساکنان آنجا از بس گرسنگی و جوع پسران و
دختران خود را بفروخت می آرند- و نسق و نظام امورات بغایت حال صورت نه بسته و مردمان پنجابی از زبان کشمیری بالکل ناواقف
و اعتبار و اعتماد بر گفتگوی یکدگر نیست- بنابران تمام کارخانه ممالک در پردهٔ تعویق و تعطل میباشد- هرچند دیوان موتی رام
محلی بحلیه فراست و طریقهٔ رسا کاری نمایان میسازد لیکن شیرازهٔ هیچ امور بمنصهٔ شهود نه در آمد- سرکار دولتمدار بر زبان آوردند که هنگام
رسیدن مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر تمام احوال آنجا مفصل مشروح خواهد شد- بعد ازان سردار دهنا سنگه ملوئی
از کشمیر آمده بدریافت ملازمت پرداخته تمام حالات آنجا را گذارش ساخت*

تشریف آوردن سرکار دولتمدار از سری امرت سرجی در لاهور و آمدن مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر و معزز شدن به القاب فتح جنگ مع زمینداران دیار کشمیر خلد نظیر و رسیدن وزیر لورنگ از طرف راجه سنسار چند و وکیل راجه جسونت سنگه*

سرکار دولتمدار از سری امرت سر راجعت فرموده بتاریخ دوم ماه ذی الحجه تشریف شریف در لاهور آوردند کرم سنگه
سرکرده که از چندی بیمار بود در امرت سر جان بجان آفرین تفویض ساخت- و مبلغ امانتی او بقدر دو سه لک روپیه از صرافان
امرت سر بضبطی رسیده و بتاریخ سوم شهر ذی الحجه مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر با محمد علی و نور شاه وغیره معتبران
گکه و بهصنه و نامدار خان ٹهکر وغیره کارداران کشمیر و وکیلان راجگان نواحی کشمیر وارد لاهور شدند- و برطبق مشورت و
مصلحت مصر مذکور مبالغ ضیافت در وجه هریک سردار عنایت و مرحمت گشت- و مصر موصوف مبلغ بیست و پنج لک روپیه طوعاً و کرهاً از
خطه کشمیر وغیره پرگنات آنجا نظر بر حسن خدمت و خیراندیشی تحصیل کرده آمده- بنابران بخطاب فتح و نصرت نصیب معزز فرموده بخطاب
ظفر جنگ سابقه القاب حال را منضم گردانید ـــ و هریک زمینداران و رئیسان و پنڈتان و حکیمان خطه مذکور یک یک راس
اسپ و نقد فراخور حالت و استعداد خود گذرانیده و آئین بندوبست آنجا را بتفصیل و تشریح تمام هویدا و آشکار ساختند- و مصر موصوف
بر زبان آوردند که اجارهٔ مالیات و سائرات بقدر مبلغ شصت و نه لک روپیه بمعرفت پنڈت بیر دهر بنام چند اشخاص معتمد بتفریق
علیحده قرار یافته- و قریب بیست هزار نفر پیاده بندوقچی بنابر انتظام مهام کشمیر قیام پذیر است و زمینداران آن سواد در
حلقهٔ متابعت و اطاعت سرگرم اند و هیچ کس را طاقت طغیانی و سرتابی نمانده- سرکار دولتمدار از مصر موصوف استفسار
روانگی اطراف فرمودند نامبرده بجواب گرائید که بالفعل بندوبست امورات بلدهٔ پشاور از همه امور مقدم و واجب است
هرگاه آن مکان در قبضه و تصرف خواهد در آمد تسلی قرار واقعی از طرف کشمیر خواهد گردید- سرکار دولتمدار از استماع این معنی

خوشنود شده بر زبان مبارک آوردند که مواجب شش ماهه حوالۀ افواج متعینۀ خود ساخته و اسباب محاربه مهیا و آماده ساخته مستعد روانگی
پشاور باید گردید + و لورنگ وزیر راجه سنسارچند در سرکار دولتمدار حاضر شده بر زبان نیاز نشان آورد که فوج
راجه مسطور در سرکار والا حاضر و در باب تقدیم هر خدمتے که امر عالی خواهد شد بسرانجام آن مساعی موفوره نمایان خواهد کرد ـ وزیر
مذکور را خلعت دو شاله و کمخواب داده ارشاد عالی فرمودند که نزد میان الهی بخش با آرزوے آب بیاه رفته متفق در باب
سرانجام امورات باید شد + و وکیلان راجه بهاگ سنگهه دو راس اسپ با ساز و بیست و یک تهان پوربی عمده
رسانیدند ـ و بعد از آن وکیل راجه جسونت سنگهه نابهه یک راس اسپ و چند پارچات نفیسه بنظر اشرف اقدس گذرانیدند +

عیش و نشاط روز دسهره فرمودن سرکار دولتمدار و تشریف بردن بنابر هنگامه فتح لنکا و روانگی وکیل بهای لعل سنگهه و احضار لاله کشن داس مع هدایاے و گفتگوے اضافه و عطاے مبلغ یک هزار روپیه به احمد خان لغاری و رسیدن عرضی راجه سلطان خان و ماموری دهنپت راے و توپخانه میان الهی بخش و خلعت اجاره ملتان به شام سنگهه پشاوری +

سرکار دولت مدار روز دسهره بتاریخ پانزدهم ماه اسوج مطابق هشتم شهر ذی الحجه موافق آئین قدیمی و گفتهٔ
برهمنان پرستش اسپ و شمشیر وغیره لوازم فرموده مجلس بهجت و انبساط و محفل مسرت و نشاط آراستند و تمامی
وکیلان و مصاحبان نذر و نیاز موافق استعداد خودها گذرانیدند ـ بوقت سه پهری سرکار دولتمدار بر فیل کوه
تمثیل سوار شده بکمال توزک و شان بنابر مشاهدۀ تماشاے فتح و فیروزی لنکا و احوال ناشایستۀ لنکا و راون و کنبهکرن
بدمآل متوجه شدند و مبلغ پانصد روپیه در وجه بهگتان لاهوری که مرتکب این امر خجسته شده بودند مرحمت گشت + و
سرب سوکهه وکیل پسران بهای لعل سنگهه کیتهلیه در سرکار دولتمدار بهره یاب بوده ـ بتاریخ مذکور دو شاله و
جوڑی کڑه طلای و مبلغ یک هزار روپیه نقد بطریق رخصتانه و یک موضع سیر حاصل بابت انعام خطۀ کشمیر حواله فرموده رخصت
ساختند ـ و هم تحایف و ارمغان بنابر پسران بهائی مسطور حواله شدند + و لاله کشن داس وکیل بتاریخ مذکور در قلعه فتح
مبارک باد دسهره مع نذر ظاهر ساختند ـ و هنڈوی مبلغ چهار هزار روپیه بابت باقی فصل ربیع رسانیدند ـ سرکار دولتمدار
طلبگاری مبلغ بیست و پنج هزار روپیه باقی و هم نذرانه حال بطریق اضافه با عهدنامه جدید فرمودند ـ لاله مذکور بالتماس پرداخت
که هر قسم جواب باصواب از پیشگاه خان صاحب خواهد رسید عرض رسان خواهد شد + و احمد خان لغاری عرضی
نیاز مشعر رسیدن لاهور در سرکار دولتمدار ارسال داشته بود مبلغ یک هزار روپیه بدست لاله سردهارام مرحمت
گشت و رخصت او موافق التجا و استدعاے او عنقریب خواهد گردید + و عرضی نیاز راجه سلطان خان بجنسه
از نظر همایون اثر گذشت راجه مسطور کیفیت ورود خود در پونچهه و منزوی شدن راجه میر باز خان در جبال مشکله

وطلب افواج دیگر بقلم نیاز رقم آورده بود بنابرآن پروانه بنام دیوان دهنپت راے که از کشمیر معاودت نموده اراده
شرف احضار میداشت بتاکید مزید تعلیق گردید که ازآن راه برگشته و در پونچه رسیده بصلاح صوابدید راجه مذکور به نسق و نظام
امورات باید پرداخت + و توپخانه میان الهی بخش بآن طرف مامور گردیده و تاکید اکید به میان مسطور شده که از آنروے
آب بیاه مراجعت ساخته شامل توپخانه باید گشت + و شام سنگه پشاوری مستدعی اجاره ملتان گردیده قبولیت
مبلغ شش لک و پنجاه هزار روپیه رسانید - روز دسهره دوشاله و کره طلائی بطریق خلعت مرحمت گردیده باوقدغن
بلیغ جلوه نمایش پذیرفته که ظلم و تعدی بر رعایا نشود و در افزون آبادی و معموری آنجا صورت بندد +

تشریف آوردن سرکار عالی اقتدار بنابر اشنان روز دیوالی بطرف سری امرت سرجی و ایماے به مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر براے اقامت دارالسلطنت لاهور و رسیدن عرضی نیاز سردار دل سنگه از کشمیر و آمدن وکیل فیروز خان و عطاے خلعت به احمد خان لغاری و رسیدن فقیر عزیز الدین رضا انصاری بسبب کسل طبع در لاهور +

بتاریخ هفتدهم شهر ذی الحج سرکار دولت مدار بنابر اشنان فیض نشان سری امرت سرجی روز دیوالی از لاهور نهضت
رایات عالیات فرموده در سری امرت سرجی قیام نصرت انجام فرمودند - بتاریخ بیست و هشتم ماه مذکور روز اماوس
مبلغ یک هزار روپیه در معبد هرمندر صاحب جی و مبلغ پانصد روپیه نذر سری گرنتهه صاحب جی گذرانیدند و وقت
شب روشنائی چراغان بکمال آرایش و شان جلوه اعلان پذیرفت + و مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر را ایماے
گردید که چندیوم در لاهور قیام فرحت ارتسام داشته بانتظام کارهاے باید پرداخت + و سردار دل سنگه وغیره از
کشمیر جنت نظیر و باران موله بقلم نیاز رقم آوردند که حسب الارشاد فیض الفیاد سرکار ذوالاقتدار قیام باستقلال تمام
در باران موله نموده شد - و در باب کوچ به پیشتر یا اقامت این حدود بهر عنوان که ارشاد واجب الانقیاد صادر شود موافق آن معمول
گرد و در جواب آن حکم عالی صادر شده که عنقریب توپخانه متعینه الهی بخش درآن حدود میرسد باتفاق و صلاح یکدگر به تدبیر
کوچ و مقام باید پرداخت + و وکیل فیروز خان ختکی مع دو راس اسپ یکے برنگ کمیت و دوم برنگ سبزه
بشرف ملازمت کیمیا خاصیت مسرور بوده رغبت و تحریص عزیمت پشاور ظاهر ساخت - سرکار دولت مدار فی الحال
پلاٹن را بآنروے آب راوی از گذر گگرکل روانه فرمودند + و احمد خان لغاری بشرف ملازمت سرکار عالی مدار
پرداخته استدعاے رخصت خود بطرف وطن مالوفه برزبان عقیدت نشان آورد - سرکار دولتمدار متوجه احوالش شده
دوشاله و تهان کمخواب و جوڑی کڑه طلائی و مبالغ نقد و یک زنجیر فیل بنابرده و سه راس اسپ عمده به همراهیانش
مع خلاع فاخره عنایت فرموده مرخص گردانیدند + و فقیر عزیز الدین رضا انصاری بسبب کسل طبیعت خود از
سرکار دولتمدار رخصت گردیده به نقاهت بدن وارد لاهور گردید و ارشاد سرکار دولتمدار شده که بعد از حصول افاقت و استرداد

قوت زائل بسرعت سریعه بشرف ملازمت باید پرداخت +

ارشاد شدن به مصر دیوان چند نصرت جنگ بهادر بنا بر احضار در سری امرت سر جی غره محرم سنه ۱۲۳۵ هجری و رسیدن عرضی دیوان موتی رام و انتهاض رایات عالیات سرکار دولتمدار از سری امرت سر جی و تاکید مزید بنام فقیر امام الدین برای تیاری باغ نو احداث موافق و مطابق شاله باغ و احضار راجه رحیم الله خان راجوری واله و ترخیص لاله کشنداس وکیل بهاولپوریه

پروانه سرکار دولتمدار بنام مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر شرف نفاذ پذیرفت که افواج و توپخانه را مهیا و آماده ساخته خود جریده طور در سرکار دولت مدار باید رسید که مشورت و کنکاش بعضی امورات واجب و لازم است بنابران مصر موصوف بتاریخ سوم ماه محرم روانه امرت سر شد و بشرف ملازمت کیمیا خاصیت حضور سراسر نور پرداخته بعضی سخنان عزیمت پشاور از سرکار عالی اقتدار اصغا ساخته باظهار نیاز آثار گرائید که در هنگام قیام ورزی سرکار در نواحی لاهور وغیره قلعه ملتان و کشمیر مفتوح گردید الحال مشورت خیرخواهان جمیع این است که سرکار والا مدار در لاهور تشریف شریف ارزانی فرموده خدمات و نیکو بندگیات خیر طلبان مشاهده و معاینه فرمایند - سرکار عالی اقتدار گذارش و التماس او را پذیرا و پسند خاطر دریا مقاطر فرموده کلغی و جیغه و دوشاله و کمخواب و یکراس اسپ عمده با ساز طلا و پالکی مکلف حواله مشارالیه فرموده به لقب جرنیل بهادر معزز ساختند و عریضه نیاز دیوان موتی رام از کشمیر بنظر مبارک در آمد که بندوبست کشمیر بخوب ترین وجه و آئین بیمن اقبال عدو مال صورت انصرام پذیرفته - از راه عنایات متوافره و نوازشات متکاثره پروانه مشعر طلب مرقوم قلم تلطف رقم گردد در جواب آن قلمی شده که تدبیر ترخیص معتبر عمده در پیش است بعد از رسیدن معتمد مذکور بے توقف عازم سرکار دولتمدار باید گردید + و سرکار عالی مدار را عزیمت آن روی آب مصمم بالجزم لهذا بتاریخ چهاردهم ماه محرم از امرت سر کوچیده وارد رام تیرتهه و روز دوم بر گذر کنگرگل قیام نصرت ارتسام داشته فقیر امام الدین تهانه دار گوبندگڑهه را قدغن بلیغ بجلوه ظهور انجامید که باغ فرحت ایاغ بر طرز و ترکیب شاله باغ بیرون کتره جی سنگهه گنجیه تیار باید کنانید بنا علیه در ساعت سعید و اوقات حمید تیاری بنای آن در پیش فرمودند + و راجه رحیم الله خان راجوری واله بدریافت ملاقات فرحت آیات پرداخته یک راس اسپ بنظر مبارک گذرانید - سرکار عالی مدار بر حسن خدمت او بسیار از بسیار خورسند و منفرح شدند + و لاله کشن داس وکیل بشمول خلعت نقد و کڑه طلا الطریق معمول قدیم و سیزده تهان نفیسه از قسم دوشاله های و دوپٹه کلابتونی و تهان های ململ و دستار و یکراس اسپ خاصه و یکدست باز برای نواب رکن الدوله گرفته مرخص [illegible]

تشریف آوردن سرکار عالی مدار از گذر کنگرگل در لاهور و عطا شدن جاگیرات به مصر دیوان چند جرنیل بهادر و آمدن راجه سنسار چند در لاهور و ترخیص وکیل فیروز خان خٹکی و رسیدن عریضه سردار دل سنگهه وغیره و ارشاد شدن بنا بر معاودت بعقب +

سرکار دولتمدار بتاریخ هژدهم ماه کاتک رونق بخش لاهور شدند و پلاٹن از دریای عابر گردیده در بهمنا نواله وارد گردیدند
چهار مکان به اندازهٔ آمدنی مبلغ پنجاه هزار روپیه به اسم جلال پور و تلونڈی و منا له و وڈاله در جاگیر مصر دیوا چند
جرنیل بهادر حواله گشته - و تمام جماعه داران و کمیدانان و کارداران و دیوانان و دفتریان و وکیلان و سرگردگان برطبق ارشاد
سرکار دولتمدار در خدمتش حاضر میشوند - و راجه سنسار چند را که درباب احضار تاکید اکید قلمی گردید مشار الیه بتاریخ هفتدهم ماه مذکور
در لاهور فرود آمده روز دوم باحراز ملازمت کیمیا خاصیت حضور فیض گنجور پرداخت - و وکیل فیروز خان خٹکی را خلعت و
مبلغ دو صد روپیه نقد و یک راس اسپ و خلعت به خان مسطور مراعات گردید و پروانه بنامش مرقوم شده که عنقریب گردن
مع لشکر فیروزی اثر عابر از دریای اٹک میشوند مراسم رفاقت و مرافقت بوجه احسن بجلوهٔ ظهور باید آورد - و عریضه سردار دل سنگه
از نظر مبارک اثر گذشت سردار مسطور کیفیت ورود خود در نواحی دربند وغیره طلبگاری یک چیزے نذرانه و عدم منظور نمودن
زمینداران درباب ادای نذرانه و هنگامه جدال و قتال فیمابین تعلیم نیاز رقم آورده بود در جواب ارشاد عالی صادر شده که بالفعل
نسق و نظام امورات خطه کشمیر منقوش صفحه ضمیر منیر باید داشت و اطمینان خاطر زمینداران واجب و لازم باید دانست و هم
سردار مذکور تعلیم آورده که میر سنگه سرکرده داخل قلعه دربند گردید و تهانه در تربیله داخل میشود پروانه بنام سردار موصوف و دیوان
بهوانی داس قلمی شده که جریده طور در سرکار دولتمدار باید رسید که مشورت بعضے مقدمات ضروری نمودن است ❊

روانه شدن لاله آسانند وکیل بطرف خیرپور و ارتخاص راجه رحیم الله خان راجوری واله و ماموری دیوان رامدیال بطرف جنوب رویه و آمدن نبیره راجه اگر خان و سلطان خان و نور الله خان تهانه دار هشت نگر ❊

لاله آسانند وکیل باتفاق لاله سوهن لعل وکیل سرکار دولتمدار و احمد خان لغاری بتاریخ بیست و هفتم ماه محرم الحرام
روانه گردید - و راجه رحیم الله خان راجوری واله که مستدعی رخصت شده بود خلعت خاصه و اسپ عمده بامبره مرحمت
گشت و ارشاد عالی سواد صادر شده که بندوبست ملک راجوری وغیره قرار واقعی ساخته میر باز خان راجه پونچه را در
حلقه متابعت باید آورد ❊ دیوان رامدیال تمام افواج خود را متصل گنبد انارکلی فرود کنانیده بشرف ملازمت فیض درجت
پرداخت و قدغن بلیغ جلوهٔ ایراد پذیرفت که برطبق ایمای عالی روانه باید گشت ❊ راجه اگر خان که برتوقع عدم تصرف
گردن سرکار دولتمدار در کشمیر دلپذیر تمام ملک خود را گذاشته منزوی زاویه خمول شده بود عنان اختیار به ید قدرت آفریدگار
است قبضه و تصرف سرکار عالی مقدار در کشمیر باحسن وجوه بجلوهٔ ظهور رسید ❊ و راجه رحیم الله خان برادرش بر ملک
راجوری وغیره قابض و متصرف گردید راجه مذکور افزایش اقتدارش را ملاحظه ساخته عریضه نیاز را در سرکار دولتمدار فرستاد که
اولا پسر خود را در سرکار عالی روانه کرده بعد از اطمینان خاطر بدون توقف بدریافت ملازمت خواهد پرداخت ازین طرف تسلی نامه
مرقوم شد بنا غافل از تقدیر راجه مذکور گردید پسر خود را بسرکار والا فرستاد فی الحال در محبس ناکامی مقید گشت چوکی و پهره شدید مقرر گشت

وراجه سلطان خان بعد از بندوبست پونچھ وارد لاهور گردید و بدریافت ملاقات مسرت آیات سرکار دولتمدار پرداخته تمام کیفیت شمال رویه من وعن گذارش ساخت ✚ و نور الدین خان تهانه دار هشت نگر که در حلقهٔ متابعت و اطاعت سرکار ذوالاقتدار میباشد بتاریخ دوازدهم ماه صفر المظفر بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداخته بزبان آورد که اگر افواج ظفر امواج برفاقت و مرافقت مامور شود بندوبست پشاور وغیره ملک قرب و جوار قرار واقعی بجلوهٔ ظهور خواهم آورد - مشار الیه را مورد انواع استمالت و اطمینان خاطر فرمودند که عنقریب افواج ظفر امواج مامور کرده مے آید و مبلغ یک صد روپیه در وجه ضیافت مراعات گردید ✚

تیار شدن خیمهٔ کمخواب و استر جامه وار پشمینه و آمدن وکیل راجه پٹیاله و رسیدن بگهی از صاحبان والاشان و ارشاد شدن به پلاٹن بنا بر معاودت بعقب و استخلاص نمودن پسر راجه اگر خان و روانگی میان گوپال سنگھ همراه وکیل راجه مذکور برای شرف احضار سرکار عالی ✚

خیمه های عمده و بیچوبه های مکلف در سرکار دولتمدار موجود درین وقت خیمهٔ کمخواب مع استر جامه وار پشمینه بکمال لطافت و زیبائش تیار گردید - سرکار دولتمدار اکثرے بزبان مبارک میدارند که خیمهٔ مذکور را در ملتان منتصب بایکنیده خواهند شد ✚ ولاله الوکهرای وکیل راجه پٹیاله از مدت مدید در سرکار دولتمدار بهره یاب و ابواب رسل و رسایل مع تنش مفتوح درین وقت شیر سنگھ نامی مع یکراس اسپ بزرنگ چینه که نواب امیر خان به جرنیل بهادر داده بود معظم الیه حوالهٔ راجه معز الیه ساخت با چند تهان نفیسه و عجیبه بنابر صاحبزاده بلند اقبال خالصه کهڑک سنگھ بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداخت مبلغ یک صد روپیه در وجه ضیافت از پیشگاه سرکار عالی مدارات گشت - و چپراسی صاحبان عالی شان مع بگهی عمده با فراش خاصه برای سرکار دولتمدار بتاریخ بیست و هفتم ماه صفر المظفر وارد لاهور شد - و سرکار فیض مدار از مشاهدهٔ ترکیب مرغوب و طرز اسلوب جدید بگهی منفرح و منشرح گشته کڑه طلا و دو شاله و تهان کمخواب و مبلغ یک صد و پنجاه روپیه بمشار الیه مراعات فرمودند - پلاٹن و افواج و توپخانهٔ میان الهی بخش که روانهٔ شمال رویه شده بودند نذرانه از زمینداران آن سواد بمعرض وصول آوردند - درینولا تاکید به پلاٹن مذکور که عزیمت کشمیر بباعث برف باری موقوف ساخته بسرعت سریعه معاودت کرده در لاهور باید رسید و مبلغ دوازده هزار روپیه نقد در وجه درماهه آنها مرحمت شده که در اثنای راه تقسیم ساخته مرفه الحال باید گردید ✚ و وکیل راجه اگر خان بشرف ملازمت حضور لامع النور پرداخته التماس نمود که راجه اگر خان در حلقهٔ متابعت و انقیاد سرگرم و پسر راجه مشار الیه که محبوس گردید بنابر علیه مورد الآف الاف حیرانی و اصناف اصناف پریشانی و سرگردانی شده و سرکار دولتمدار استخلاص پسر راجه مسطور بمنصهٔ ظهور آوردند و میان گوپال سنگھ بنا بر آوردن راجه مذکور بسواری فیل مامور گشته ✚

عزیمت سرکار بنا بر اشنان روز ماگهی بطرف سری امرت سرجی و آمدن سردار دل سنگھ ولاله راجکور از کشمیر در سری امرت سرجی و روانگی بنگهٔ نقره بطرف ملتان و احضار

وکیل رکن الدوله و دیگر مدارج +

سرکار دولتمدار را عزمیت سری امرت سر جی بنابر اشنان روز ماگهی مقدم و واجب بود بنابران نوزدهم ماه ربیع الاول افراش خانه و اصطبل جانب شاله باغ روانه ساختند بتاریخ بیستم ماه مذکور در شاله باغ نزول اجلال فرحت آمال فرمودند روز دوم در امرت سر جی مخیم سرادقات اقبال گردانیدند و روز غره ماگه صدقات و خیرات به مستحقان و غریبان حواله ساخته مبلغ یک هزار روپیه در هر مندر صاحب جی و مبلغ پانصد روپیه در اکال بنگه رسانیدند + و سردار دل سنگه وغیره بیلغار وارد سری امرت سر جی شدند و بدریافت ملاقات فرحت آیات پرداخته کیفیت تسخیر قلعه دربند و بندوبست آن ضلع ظاهر ساخت و سردار مسطور که ترددات شایسته و مساعی بایسته در مهم کشمیر و استخلاص قلاع قرب و جوار بجلوه ظهور آورده - بنابران مشار الیه را مورد انواع مراحم خسروانه فرمودند - و جاگیر سیر حاصل در وجه مدد معاش بمشار الیه مرحمت ساختند - و لاله راجکور برادر دیوان بهوانیداس وارد شد و بدریافت ملاقات بهجت آیات سرکار والا اقتدار پرداخته کیفیت رفاقت دیوان مسطور در قلعه دربند بیان طراز گشت - و پروانه مرحمت کاشانه سرکار دولتمدار بنام کارداران لاهور شرف وصول بفیض شمول پذیرفته که تنگه نقره درمیان کشتی انداخته روانه بائید ساخت + و لاله کشن داس وکیل نواب رکن الدوله نصرت جنگ بتاریخ بیست و هشتم ماه ربیع الاول مع هنڈوی معامله فصل خریف در امر تسر معرفت مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر بشرف ملازمت سرکار معلی مستفید گردید سرکار دولتمدار ما فی الضمیر خود را درباب افزایش نذرانه بیان طراز شدند لاله مذکور طریقه لطایف الحیل درپیش ساخت - هنگام ۳ پهری مبلغ یکصد روپیه در وجه ضیافت بدست لاله سوهن لعل سوری مصنف این تواریخ مرحمت گردید +

تشریف آوردن سرکار والا اقتدار از امرت سر درمیان باغ بیرون شهر لاهور و ارشاد فرمودن به لاله سوهن لعل سوری مصنف تاریخ هذا بنابر همراه آوردن وکیلان اطراف و جوانب و سوار شدن بر کشتی دریاے چناب و عطا گردیدن کمان افسری تمام پلاٹن و افواج به مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر و احضار لاله دهرم چند وکیل نواب منکیره و پرداختن او بلطایف الحیل درباب مقرر نمودن معامله و رونق بخش شدن سرکار عالی مدار در چنیوٹ +

سرکار دولتمدار بعد از بندوبست امورات مالی و ملکی بنابر عزمیت دار الامان ملتان از امرت سر نهضت رایات عالیات جهان کشاے و اکفنت الویه فلک فرساے بجلوه اعلان آورده بیرون باغ لاهور روز تاه مبارک تشریف شریف آوردند بهمان وقت هنگام ۳ پهری بهیه سرکار دولت مدار نزد لاله سوهن لعل سوری مصنف این تواریخ عجیب آمده بشرف احضار مشرف گردانیده ارشاد واجب الانقیاد عز ایراد پذیرفت که عزمیت بفیض طویت سرکار دولتمدار بنابر انتظام مهام مرجوعه جانب ملتان مصمم بالجزم - و لاله کشن داس وکیل نواب رکن الدوله نصرت جنگ و لاله دهرم چند

وکیل نواب منکیرہ ہمراہ رکاب فیروزی انتساب باید آورد و ملحق لشکر فیروزی اثر باتفاق مصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر باید گردید - و خود بنفس نفیس سرکار دولتمدار از لاہور انتہاض اعلام فلک احتشام بجلوۂ اعلان آوردہ و قطع مراحل و طی منازل ساختہ از راہ کوٹ حسن خان و پنڈی بھٹیان برلب دریاے چناب متصل موضع سیکھوان رسیدہ بر کشتی سواری فرمودند - و کمان افسری کمپوے معلے و افواج ظفر امواج مصر دیوان چند ظفر جنگ فتح و نصرت بہادر را دادند و ارشاد عالی متعالی شرف نفاذ پذیرفت کہ تمام افواج ظفر امواج بر رکاب مصر مشار الیہ حاضر بودہ باشند - و ہم وکیلان اطراف نزد مصر مشار الیہ ذہاب ایاب بنا بران نظر بر اطاعت و انقیاد سرکار داشتہ باشند و وکیلان صدر - و ہم لالہ سوہن لعل سوری مصنف این تواریخ عزمیہ ڈیرہ متصل خیمۂ مصر موصوف بجلوۂ ظہور آوردند - سرکار دولتمدار بسواری کشتی بعد از قطع مراحل داخل چندنیوٹ گردیدہ معرفت راقم ہذہ التواریخ لالہ دہرم چند وکیل را تدعن بلیغ فرمودند کہ معاملہ مقرر باید نمود کہ بظہور این معنے زراعت فصل ربیع تلف و خراب نخواہد شد - و نیز در شیرازہ امن و امان خلق را خلل و فساد راہ نخواہد یافت - و وکیل مذکور طرفہ لطایف الحیل در پیش ساختہ

هنگام تشریف آوری در چندنیوٹ ماموری مصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر بنا بر تحصیل نذرانہ منکیرہ و ارتخاص صاحبزادۂ بلند اقبال خالصہ کھڑک سنگھ مع سردار جوالا سنگھ و دیوان کرپارام ساکن گنجاہ براے تنبیہ و تادیب قطاع الطریقان کوٹ کمالیہ و رسیدن عریضہ نیاز میان الہی بخش از امراے صالح و ماموری دیوان رامدیال +

ہنگام تشریف آوری سرکار والا اقتدار در چندنیوٹ لالہ دہرم چند وکیل در باب مقرر نمودن معاملہ بلطایف الحیل پرداخت سرکار عالی در دل فیض منزل آوردند کہ بدون ماموری افواج ظفر امواج افزایش معاملہ نذرانہ متعذر و محال بنا بر علیہ مصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر و دیگر سرکردگان نامدار را در خلوت طلبیدہ تاکید اکید فرمودند کہ مع توپخانہ و افواج عبور از دریاے چناب ساختہ در ناحیہ ساہی وال فرود آمدہ جواب و سوال معاملہ ہمراہ نواب منکیرہ والہ بعرصہ شہود باید آورد اگر موافق مرضی نقشۂ معاملہ درست نشست تاہم بہتر در صورت دیگر محاصرہ بر قلعہ منکیرہ در پیش باید ساخت بنا بر علیہ مصر مشار الیہ باتفاق لالہ دہرم چند وکیل نواب موصوف با نزوے آنانی دریاے چناب گذشت و شلق توپخانہ کنانیدند - و ارشاد سرکار دولتمدار گردید کہ ہنگام رسیدن نواحی منکیرہ خلعت خاصہ بہ نواب ممدوح و رخصتانہ بہ وکیل مسطور حوالہ باید ساخت +

در اثناے راہ کوٹ کمالیہ و تلمنبہ خلل و فساد دزدان و قطاع الطریقان زیادہ از حد و ذہاب ایاب مسافرین و متردین بنا بر انسداد مسالک موقوف و معطل میباشد بنا بر علیہ سرکار دولتمدار صاحبزادۂ بلند اقبال خالصہ کھڑک سنگھ را باتفاق سردار جوالا سنگھ و دیوان کرپارام ساکن گنجاہ بآن طرف مامور فرمودند

وارشاد صادر شده که توبیخ و تعذیب و زجر و تادیب زمینداران به نحو شایسته بمنصهٔ ظهور باید آورد - و زمینداران قلعه دربند وغیره در اداے معاملهٔ فصل خریف توقف و اجتناب بمنصهٔ اعلان آوردند داعیه محاصرهٔ قلعه مذکور در پیش ساختند لهذا میان الهی بخش که در سراے صالح فروکش است عریضه نیاز خود بحضور سراسر نور ارسال داشت که کدام سرکردهٔ افواج شایسته وارد این ضلع شده در تنبیه و تادیب زمینداران قرب و جوار بپردازد و مبالغ کلی بمعرض تحصیل بیارد - بنابران دیوان رامدیال را بآنطرف مامور فرموده - و پروانه بنام سردار فتح سنگه اهلو والیه که در ناحیهٔ امرتسر سریع لشکر قیام میداشت طرح وصول پذیرفت که بسرعت و استعجال ملحق و متفق دیوان مذکور باید گردید - چنانچه مشار الیه از راه بالا عازم آن طرف شد +

رونق بخش گردیدن سرکار فیض مدار در جهنگ و طلبیدن وکیل بهاول پوریه را و از آنجا سواری بر کشتی و نزول اجلال برگذر ترمون و احضار لاله سوهن لعل سوری راقم تواریخ هذا بهنگام چهار گهڑی شب گذشته وارشادات عالیات گردیدن و تشریف آوری در ملتان و نزول اقبال جاه و جلال در حضوری باغ +

سرکار دولتمدار از چند نیوٹ بر کشتی سوار شده متوجه بر سیر و تماشاے دریاے شدند و نزول فیروزی شمول در جهنگ فرموده بعضے سخنان صولتانه پست و بلند به وکیل نواب رکن الدوله فهمانیدند - وکیل مذکور سواے حکم آقاے نامدار خویش انفصال معاملهٔ متعذر و محال بناء علیه تا حال هیچ گفتگوے بمنصهٔ اعلان نیاورده - سرکار دولتمدار بار دیگر بر کشتی راکب گردیده خیام نصرت فرجام برلب دریاے ترمون منتصب و برپا کنانیده بعد از یک دو روز در آنجا داخل شدند + بهنگام چهار گهڑی شب گذشته (لاله سوهن لعل سوری) مصنف این تواریخ عجیبه بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداخت بتاریخ پانزدهم ماه پهاگن چند ارشادات عالیات از زبان مبارک فرمودند - در لاهور ارشاد مبلغ دو لک روپیه شده بود - و بعد از ورود دایرهٔ دولت برگذر راج گهاٹ فی الحال مبلغ ۳ لک روپیه داخل خزانه نماید - در ماموری افواج تلفی زراعت خواهد شد - و پنج راس اسپان و چهار ضرب بندوق و پنجاه و دو تهان کهیس و گلبدن و لونگی روانه سازند - ڈاک از ملتان تا بهاول پور باید نشانید - دیروز لاله کشن داس وکیل حاضر شود - رسیدن عرایض زمان خان مشعر اطاعت و انقیاد در سرکار دولتمدار و دیگر مدارج و داد نیاز + سرکار دولتمدار از آنجا انتهاض رایات عالیات بطرف ملتان فرمودند روز اول در نواحی ببیس و روز دوم برگذر راج گهاٹ نزول فیض شمول آوردند بتاریخ هژدهم ماه پهاگن مطابق شانزدهم ماه جمادی الثانی لاله مذکور بشرف ملازمت فیض موهبت پرداخته برزبان آورد که نواب رکن الدوله بر نهج قدیم عبودیت و مسلک مستقیم عقیدت راسخ دم و ثابت قدم میباشد حتی المقدور در استرضاے سرکار دولتمدار بجان و دل خواهد کوشید بنابران سرکار عالی اقتدار از آنجا در باغ حضوری نزول اجلال فرحت اشتمال آوردند و مراسلات بنام هر یک سرداران

اطراف مشعر بعضے مراتب قلمی و مرسول فرمودند +

عتاب و خفگی گردیدن بر شام سنگھ پشاوری اجاره دار دارالامان ملتان و در مجبس ناکامی نشانیدن و عیش و نشاط روز ہولی و تشریف فرمودن اندرون قلعه و شہر و خلعت حوالۂ وکیلان و لاله سوہن لعل سوری مصنف این تواریخ عزیب گردیدن +

شام سنگھ پشاوری که بر نظامت ملتان به اجاره مبلغ شش لک روپیه مقرر بود بر گاه سرکار دولتمدار وارد ملتان گردیدند رعایا آنجا ظلم و تعدی مشار الیه زیاده از حد بیان ساختند و فریاد و استغاثه نمودند بجب روبکار زمانه مشار الیه در مجبس ناکامی نشست - ایام ہولی که نزدیک رسیدند تهیه اسباب عیش و نشاط و فرحت و انبساط بکمال انفراح و انشراح بجلوۂ ظہور آوردند بعد ازان سرکار دولتمدار بنابر مشاہده و معاینه قلعه و زیارت مزارات اولالباب کرام پرداختند و نذر و نیاز در آنجا گذرانیدند من بعد بر مدفن نواب مرحوم مغفور رسیده بعضے سخنان تہورانه و الفاظ مردانه بر زبان مبارک آورده و عاقبت خیر نواب غفران مآب بیان فرموده معاودت نمودند - بتاریخ سیزدہم ماه جمادی الثانی مجلس فرحت و راحت ہولی آراسته و پیراسته گشت - و خلعت حواله لاله کشن داس وکیل و لاله سوہن لعل سوری مصنف این تواریخ گردید - ہنگام ۳ پاس سرکار دولتمدار بر فیل کوه تمثیل سوار شده از باغ عام خاص اندرون شہر تشریف ارزانی فرمودند و تمام خلایق از قدوم میمنت لزوم سرکار دولتمدار تزیین الآلاف شادمانی و اصناف اصناف کامرانی گشته اذیال امانی و امال مملو از دُرر غرر نوازشات و لالی متلالی تفقدات گردانیدند +

عدم انفصال معاملت ہمراه نواب رکن الدوله و ماموری لشکر بطرف ملک متصرفه نواب موصوف و آمدن جوند سنگھ موکل نزد صاحبزاده بلند اقبال خالصه کھڑک سنگھ بنابر کوچ کنانیدن بجانب ٹبی و کوٹ لو و منقرر فرمودن اجاره ملتان +

سرکار دولتمدار وارد ملتان مرة بعد اخری به لاله کشن داس وکیل بنابر انفصال معاملت بر زبان مبارک آوردند لیکن بنابر گردش سپہر کج رفتار چیزے مشخص نگردید - ناچار سرکردگان عالی شان تا نزد و سے آب عبور ساختند متصل شاه گڑھ رسیده به تلخی و تاراج پرداختند - بتاریخ بیست و نہم ماه پھاگن کمپو سے به اتفاق سردار ہرداس سنگھ و بدھ سنگھ روانه گردید ہرگاه بفاصلۂ پنج کروه از کوٹ شجاع خان بآنطرف متصل جلال پور رسیدند رعایا از خوف و خطره جان و مال رو بفرار نہادند - و جوند سنگھ سرکرده حسب الارشاد فیض انقیاد سرکار نزد صاحبزاده بلند اقبال خالصه کھڑک سنگھ آمده امر عالی رسانید که نواب مشار الیه در باب استقرار معاملت متوقف گردیده باید که مع لشکر در ناحیه کوٹ یورش فرموده به تلخی زراعت و کشتکار باید پرداخت بنا علیه صاحبزاده مسطور از آنجا کوچیده و قطع مسافت ساخته در حدودات متصرفه نواب مذکور خلل انداز و فساد طراز شد

ہم چند نفر سپاہی که بنابر تھانه داری سرگرم بودند نظر بر قلت اسباب رو بفرار نہادند -

شیرازه هر کاروبار سائرات و مالیات خراب و ابتر گردید - سرکار دولتمدار گنداسنگه نامی را خلعت مختاری مظفرگڑهه عنایت فرمودند - و سید غلام رسول شاه گردیزی به غضنفرگڑهه ممتاز گشت - و جوایا رام نامی برخان گڑهه و مراد آباد و بر عهده چپل نمک و منڈی معین شد - و عدالت آنجا به بهای گورمکه سنگهه جلوه استقرار پذیرفت - و منشی جمعیت رائے و بهیج رام و لچهمی نرائن برکار دفتر مقرر گردیدند +

آمدن ارادت خان وکیل رکن الدوله مع تحایف و ارمغان نفیسه و به ملاقات سرکار پرداختن و جشن و نشاط روز نوروز جهان افروز و تشریف بردن بر راج گهاٹ و ماموری بابو باج سنگهه و بهیه و سنتی رام مع توپ و معاودت فرمودن و ترخیص لاله کشن داس وکیل بنابر تفهیم بعضے مراتب به نواب مسطور +

سرکار عالی مدار که تحایف لونگی و کهیس و گلبدن و چهار راس اسپان و تفنگ از نواب رکن الدوله طلبیده بودند نواب موصوف را چون استحکام مبانی اتحاد و بنیان وداد مرتسم صفحه خاطر عاطر است بناءً علیه ارادت خان وکیل را مع ارمغان صدر الذکر و دو راس اسپان مرخص گردانیده - نامبرده دوم ماه چیت متصل روضه شمس آور برانده خبر خود در سرکار دولتمدار رسانید - روز دوم لاله سوهن لعل سوری مصنف این کتاب به شرف ملازمت پرداخته تحایف صدر و هنڈوی مبلغ سی و پنجهزار روپیه رسانید - معرفت سردار همت سنگه و دهنا سنگهه ملوی گفتگوے انفصال معامله جلوه نمایش پذیرفت هر چند قیل و قال زیاده از حد گردید لیکن چیزے قرار نگرفت - و روز نوروز سرکار دولتمدار بنگله نقره در باغ حضوری منتصب و برپا نموده مجلس جشن و نشاط آراستند و تمامی سرکردگان و وکیلان و منشیان نذر موافق استعداد خود ها گذرانیدند - و بتاریخ یازدهم ماه چیت روز شنبه توشه خانه و پلاٹن رکابی و بابو باج سنگهه و بهیه و سنتی رام مع توپ کلان به آن طرف حدود نواب موصوف روانه شدند - و سرکار دولتمدار بنابر تاکید ماموری افواج بجانب راج گهاٹ متوجه گردیدند و از تخاص افواج ظفر امواج فرمودند باز معاودت بعد از دفعه دیگر منصفه اعلان آوردند و منشی مذکور را بحضور پرنور طلبیده بر زبان فیض نشان آوردند که از نامبرده در عرصه یک ماه کامل یک چیزے انفصال معامله بمنصفه اعلان جلوه گر نشده و حرارت آفتاب و موسم برشگال دست به گریبان آورد اگر توکید و استحکام مبانی اتحاد و ادائے نذرانه با وجود عهود و مواثیق جدید جلوه نمایش پذیرد تاهم بهتر و انسب است - در صورت دیگر تمام لشکر فیروزی اثر بتاخت و تاراج ملک متصرفه خواهد پرداخت - منشی مذکور بنابر تفهیم بعضے مطالب ضروریه رخصت انصراف یافته - و هنگام ارتخاص تاکید اکید گردید که شش روز در میان ذهاب و ایاب و ورود نزد نواب رکن الدوله بهادر بسر برده بعرصه هشت روز معاودت باید ساخت - و جواهر سنگهه و بابا بهاگ سنگهه

ه به استقبال رفته در ڈیره لاله مذکور رتبه تام پذیر گردانیده شد - و مبلغ یکصد و بیست و پنج روپیه وجه ضیافت مراعات گشت و بعد ازان حسب الارشاد سرکار باتفاق لاله سوهن لعل سوری مصنف التواریخ

معتبران خاص بنابر سلامتی سی نامبرده که احدے از افواج سرکردگان عالی شان مزاحمت وتعرض در اثنائے راه نسازد همراه وکیل مذکور مامور شدند +

تشریف بردن سرکار دولتمدار در باغ بیگی ورسیدن عریضه نیاز سردار فتح سنگه اهلوالیه ومیان الهی بخش ومقدمه ناشائسته دیوان رامدیال وآمدن عرضی مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر مشتمل بر انفصال معامله منکیره ودیگر مدارج +

سرکار دولتمدار بتاریخ پانزدهم ماه چیت در باغ بیگی ملتان تشریف فرما شدند - وعریضه نیاز سردار فتح سنگه ومیان الهی بخش از نظر مبارک گذشت که زمینداران ناحیه قلعه دربند فراهم ومجتمع شده آماده پیکار شدند میان مذکور مع سردار دیگر مستعد بمقابله گردید زمینداران جسارت وجرات بعرصه ظهور آوردند - دیوان رامدیال بمجرد اصغائے این خبر مع لشکر بآن طرف دوید زمینداران تاب مقاومت ورخود ندیده قرار برفرار داده درجبال معتضد صعب المرور متواری شدند - هرگاه که زورق آفتاب عالم تاب در بحر اخضر فلک فرورفت ونهنگ شب پرده ظلمانیت فروهشت دیوان مسطور فوج خود را العقب فرستاد - موافق مشیت ازلی وقدرت لم یزلی با معدودی از افواج بر تله کوه قیام ساخت هرچند بعضے سرکردگان مصر بر زبان آوردند که هنگام شب اقامت اینجا مستحسن نیست لیکن دیوان مذکور بعد از روانگی آنجا بسبب ظلمت شب وتاریکی لیل راه راگم کرده وزمینداران از گوشه جبال مرتفع برآمده دست بشمشیر وتفنگ دراز ساختند ودیوان مذکور هم جرات دلاورانه وجسارت بهادرانه بعرصه نمایش آورده وزخم کاری برداشته از دست برافتاد وجان بجان آفرین تسلیم وتفویض ساخت - سرکار دولتمدار از استماع این خبر کلفت اثر بدرجه غایت افسوس فرمودند که در شجاعت ومردانگی وآرائش سپاه برگزیده بهادران عرصه هیجا بود + وعریضه نیاز مصر دیوان چند نصرت جنگ بهادر از نظر فیض اثر گذشت مصر مذکور بقلم نیاز رقم آورده که قاضی گل محمد وکیل نواب معین الدوله بهادر نزد مشار الیه آمده جواب وسوال انفصال معامله درپیش ساخت بعد از گفتگوے بسیار وقیل وقال بیشمار مبلغ دو لک وپنج هزار روپیه صورت استقرار پذیرفت ومصر مذکور تمام کیفیت مقرر شدن مبالغ شرح وار معروض داشت - درجواب آن ارشاد عالی صادر شده که شرح رسیدن مبالغ موافق اقساط مقرر نموده از راه محمود کوٹ در ناحیه ملتان باید رسید + ولاله کشن داس وکیل بنابر استحکام مبانی اتحاد ومعامله نزد نواب رکن الدوله بهادر رفته بود بعد از هشت یوم بسرعت واستعجال معاودت کرده بدریافت ملازمت کیمیا خاصیت سرکار دولتمدار پرداخت ومعرفت بهائی همت سنگه گذارش ساخت که نواب موصوف مبلغ دو لک روپیه بابت هردو کچهی ومبلغ ۳ لک روپیه بابت ڈیره غازی خان تجویز ساخته سرکار دولتمدار بر زبان گوهر افشان آوردند که اگر مبلغ ۳ لک روپیه بابت کچهی شمالی وجنوبی مقرر سازند

بهتر در صورت دیگر فوج سرکار دولتمدار بتخریب ممالک محروسه خواهد پرداخت - ارادت خان ومنشی مذکور بیان طراز شدند که در عرصه چهار روز جواب این معنے از سرکار آقاے نامدار خود طلبیده عرض رسان خواهد گردید موافق آن همین معامله پرداخته خواهد شد +

مقرر گردیدن معامله نواب رکن الدوله وترخیص ارادت خان وارشاد شدن به افواج مشعر معاودت بطرف ڈیره غازی خان وآمدن لاله نعمت راے وکیل نواب معین الدوله نصرت جنگ بهادر +

نواب رکن الدوله فیروز جنگ راکه رفع هنگامه وفساد وآبادی ملک ورعایا منظور خاطر بود بطرف لاله کشنداس وکیل تعلمی فرمودند که بهر آئین معامله انفصال باید ساخت بعد از قیل وقال بسیار تخفیف در معامله کچهی صورت بست وسرکار دولتمدار ارشاد فرمودند که هنگام رسیدن افواج ظفر امواج در نواحی ڈیره غازی خان عمل ودخل خود در آنجا باید ساخت وقسط اول در ملتان رسانیده باید داد - ارادت خان وکیل رایک دوشاله وتهان کمخواب وگلبدن ودستار ومبلغ دوصد روپیه نقد بطریق رخصتانه مرحمت گردید + وپروانه سرکار دولتمدار بنام سرکردگان مامورهٔ آن روے آب ترمون قلمی وصادر شده که از حدود دات متصرفه نواب رکن الدوله بهادر معاودت ساخته ودست از تلفی زراعت وپایمالی کشتکار کوتاه ساخته بررخ ڈیره غازی خان به آنروے آب فروکش باید گردید اگر لشکر نواب موصوف عمل ودخل در ڈیره غازی خان بدون رفاقت واستمداد سرکردگان عالی شان بجلوهٔ اعلان بیارد بهتر وانسب است اگر بنابر اعانت ومرافقت طلب سازند بے تامل وبے توقف شامل وملحق باید گردید و معامله نواب منکیره که بمعرفت مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر صورت انفصال پذیرفت - نواب مشار الیه بنابر استحکام مبانی اتحاد دسته راس اسپان ودو مهار شتران کاجی وتحایف نفیسه باتفاق لاله نعمت راے وکیل روانه ساخت هرگاه وکیل مذکور نزدیک ڈیره مصر سوکهدیال در ناحیه ملتان رسید لاله راجکور باستقبال پرداخته متصل ڈیرهٔ مصر مسطور قیام پذیر گردانید - بعد ازان مبلغ یکصد روپیه بدست لاله سوهن لعل سوری مصنف این تواریخ در وجه ضیافت مرحمت شد - ور وز دوم وکیل مذکور بشرف ملازمت پرداخته تحایف نفیسه واسپان وشتران بنظر فیض اثر گذرانید - وتاسیس اساس اتحاد مستفید گردید +

تشریف فرماے سرکار فیض مدار روز بیساکهی برگذر دریاے ترمون وحواله شدن خلعت ویک زنجیر فیل در وجه وکیل منکیره واله وگرفتن مبلغ یک لک وپنجاه هزار روپیه از لاله کشن داس وکیل وعطاے خلعت فاخره بنابر نواب رکن الدوله بهادر بدست لاله کشن داس پشاوری وماموری لاله مذکور بطرف ڈیره غازی خان باتفاق منشی کرم چند

و لاله راجکور مع سردار دهنا سنگه ملوئی و جماعه دار خوشحال سنگه و معاودت سرکار عالی اقتدار بطرف لاهور +

روز بیساکهی سرکار دولتمدار بر گذر راج گهاٹ تشریف شریف ارزانی فرموده خیرات و صدقات به مستحقان و محتاجان حواله ساختند - هنگام دوپهر معاودت بعقب در باغ عرض بیگی بجلوهٔ اعلان آوردند - بتاریخ ششم ماه بیساکه روز غره رجب المرجب یک زنجیر فیل مع دو شاله و کمخواب و گلبدن و دستار وغیره و مبلغ هفت هزار روپیه بابت قیمت اسپ جهت نواب منکیره واله و خلعت و مبالغ نقد بلاغمت راے وکیل مرحمت گشت و مشار الیه از ملتان رخص شده روانه آنروے آب ترمون گردید - مبلغ یک لک و پنجاه هزار روپیه که قسط اول بر نواب رکن الدوله بهادر مقرر گردیده بود لاله مذکور مبلغ یک لک روپیه در سرکار دولتمدار رسانید و بابت اداے باقی لطایف الحیل نمایان ساخت - سرکار دولتمدار فی الحال عزیمت انتهاض بطرف ملک متصرفه نواب مذکور بجلوه ظهور آوردند و در تمام ڈیره حکم عالی صادر شد که احدے از سواران و پیاده آن از ینجا توقف نگردیده همراه رکاب فیروزی انتساب روانه شود - لاله مذکور ٹوٹهوے مبلغ پنجاه هزار روپیه برضامنی دیوان دیوی داس در سرکار رسانیده واد سرکار دولتمدار یک زنجیر فیل و کلغی و جیغه و دو شالهاے خاصه و دوپٹه هاے بنارسی و گلبدن و جوڑی کڑه طلای وغیره بنابر نواب نواب موصوف بدست لاله کشن داس پشاوری بطرف بهاول پور فرستاد و لاله مذکور هم خلعت عمده و جوڑی کڑه طلای و ٹوٹهوے مبالغ نقد گرفته بنابر انصرام و سر انجام مهام ڈیره غازی خان مامور گردید - و منشی کرم چند و لاله راجکور پشاوری و سردار دهنا سنگه ملوئی و جماعه دار خوشحال سنگه همراه وکیل مذکور روانه شدند - و تاکید اکید از سرکار دولتمدار گردیده که بعد از بندوبست ڈیره مذکور هنڈوی مبلغ یک لک روپیه از وکیل مذکور طوعاً و کرهاً باید گرفت - مبلغ سه صد روپیه حواله منشی مذکور - و مبلغ چهار صد روپیه به لاله مسطور و مبلغ سه صد روپیه حواله لاله سوهن لعل سوری مصنف تواریخ عجیب بذا گردید - سرکار دولتمدار از باغ عرض بیگی معاودت ساخته بتاریخ هشتم ماه بیساکه در باغ خاص و عام رونق بخش شدند - روز دوم انتهاض رایات عالیات فرموده بتاریخ سیزدهم ماه رجب مطابق شانزدهم ماه بیساکه در لاهور نزول فیض شمول فرمودند و شلق توپخانه بکمال شان و شوکت گردید +

رسیدن میر عزت الله وکیل صاحبان والاشان مع ولیم مورکرافٹ صاحب بهادر در دار السلطنت لاهور و ارشاد فیض انقیاد به دیوان کرپارام کنجاهیه بنابر تیاری چهار قلعه در نواحی دربند و کنده گڑهه و غازی گڑهه و تربیله +

میر عزت الله وکیل صاحبان عالی شان وارد لاهور گردید و روز اول مبلغ یکصد بیست و پنج روپیه

و ده خوان شیرینی حواله شدند. و بتاریخ بیستم ماه رجب منشی مسر بدیال نزدش رفته وسوار کنانیده و در قلعه آورده بهره یاب ملازمت کیمیا خاصیت سرکار دولتمدار کنانیده. بتاریخ بیست و سوم ماه مذکور خلیفه نور الدین ولیم مورکرافت صاحب بهادر را باتفاق میر مذکور و لاله خوشوقت رائے در قلعه برده مشرف بملازمت کیمیا خاصیت سرکار ذوالاقتدار گردانیدند و صاحب موصوف دو نیام طمانچه عمده و گنجفه و ظروف چینی و بلورین رسانید. و سرکار دولتمدار که بر جمیع امورات ریاست واقف و ماهر است بالفاظ شیرین تسخیر دلهاے نرمودند. صاحب مذکور که روز اول در ناحیه شاله باغ فرود آمد مبلغ یکصد روپیه در وجه ضیافت حواله گشتت و هرگاه در باغ جماعه دار مسطور قیام ورزید مبلغ سه صد روپیه فرستادند. بعد ازان مبلغ یک صد روپیه یومیه جلوهٔ استحکام پذیرفت فرنگی معظم الیه بتاریخ بیست و هفتم ماه صدر روانگی صاحب مذکور بطرف منڈی لداخ جلوه نمایش خواهد پذیرفت. و دیوان کرپارام کنجاهیه و سردار فتح سنگه اهلووالیه که بنا بر بندوبست نواحی دربند وغیره مستعد و سرگرم بوده اشند درین وقت تاکید اکید بشار الیهما جلوهٔ نمایش پذیرفته که چهار قلعه بکمال حصانت و متانت در ناحیه گنده گڑهه و غازی گڑهه و تربیله و دربند بسرعت تمام و استعجال مالا کلام تیار و مرتب باید کنانید. بنا بران سرکردگان مذکور حسب الارشاد مرحمت اقتباس سرکار دولتمدار به تیاری قلاع متحصنه آن نواحی سعی بلیغ بجلوهٔ اعلان آوردند ❊

طلبیدن مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر و روانگی مورکرافت صاحب بهادر بطرف لداخ و پروانه طلب بنام دیوان موتی رام قلمی شدن و معاودت سردار دهنا سنگه ملوئی و جماعه دار خوشحال سنگه وغیره بعد از بندوبست ڈیره غازی خان و استعمال چوب چینی فرمودن وکسلمندی مزاج وهاج سرکار عالی تبار و باز حصول صحت و

مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر هرگاه بعد از تحصیل معامله نواب منکیره واله در وزیر آباد رخت استقامت انداخت ارشاد واجب الانقیاد سرکار دولتمدار بمصر مذکور شرف نفاذ پذیرفت که بسرعت سریعه پیش از رسیدن توپخانه با حراز ملازمت فرحت آیات باید پرداخت که شمه از بعضی امورات درپیش است. بنا علیه مصر مذکور بجناح استعجال بشرف ملازمت فیض موهبت سرکار عالی مدار پرداخت و مورد انواع الطاف و اصناف اعطاف گردید ❊ میر عزت الله باتفاق ولیم مورکرافت صاحب بهادر که در لاهور قیام میداشت سرکار دولتمدار صاحب معظم الیه را تحایف نفیسه حواله فرموده بطرف کوهستان منڈی وغیره روانه گردانیدند. و هم خلعت عمده حواله میر مذکور فرمودند ❊ و دیوان موتی رام که بارها بنابر شرف احضار خود بقلم نیاز رقم مے آورد درین وقت سرکار دولتمدار پروانه مرحمت شمامه درباب طلبش مرقوم قلم الطاف رقم فرمودند که ماموری کدام سرکرده بطرف کشمیر جنت نظیر درپیش است دیوان مذکور را تاکید اکید گردید که برسیدن سرکرده جدید از کشمیر دلپذیر پوپیده در سرکار

دولتمدار حاضر باید شد - و عریضه سرگردگان ماموره ڈیره غازی خان و لاله کشن داس از نظر مبارک اثر سرکار دولتمدار گذشت از معروضه آنها بوضوح انجامید که هرگاه لشکر نواب رکن الدوله بهادر راز النظرف در ناحیه ڈیره مذکور رسید بنابر صولت و سطوت بعضے امورات لشکر فیروزی اثر سرکار ذو الاقتدار بر کشتی ہاے سوار گردیده و عزیمت آن روے آب ڈیره در پیش ساخت - و زمان خان تهانه دار ڈیره غازی خان سورد الاف الاف وهم و اندیشه گردیده فرار برقرار داده هزیمت را غنیمت شمرد - و لشکر نواب رکن الدوله بهادر در ڈیره داخل گردید سرگردگان بمجرد مشاهده اقامت ڈیره فی الفور تقاضاے شدید بلاله کشن داس بابت مبلغ یک لک روپیه بمنصه اعلان آوردند لاله مذکور بزودی مبالغ صد بسرگردگان عالی شان رسانیده بسرخروی حال و مال پرداخت من بعد سرگردگان سمو المکان مراجعت و معاودت بعقب ساختند و بدریافت ملاقات سرکار دولتمدار پرداخته تمام کیفیت آن سوادمن و عن گذارش ساختند بهبط نوازشات تشکاثره و عنایات متوافره شدند . و احمد خان لغاری برادر وکیل میر سهراب خان باتفاق لاله موهن لعل سوری وکیل سرکار مع چند راس اسپان و تحایف تقبیه بشرف ملازمت فیض موهبت سرکار عالی اقتدار پرداخت - مبلغ دو صد و پنجاه روپیه در وجه ضیافت و مبلغ دو صد روپیه حواله عاملان تحایف و هدایاے گردید + سرکار دولتمدار را که طبیعت از مرکز اعتدال منحرف گردید لهذا استعمال چوب چینی مرکوز خاطر عاطر فرمودند - و خلاع فاخره حواله سرداران وغیره فرمودند - و بعد از مرور یک دو ماه غسل صحت و تندرستی فرموده خلاع فاخره حواله حکما گردانیدند +

تشریف بردن سرکار دولتمدار از لاهور بطرف سری امرت سر جی و عنایت شدن خلاع فاخره حواله راجه رحیم الله و راجه سلطان خان و متوجه گردیدن بنابر اشنان یعنی غسل ترن تارن و انتهاض رایات عالیات بطرف قصبه بٹاله و آمدن وزیر راجه منڈی و وکیلان راجه چنبه و ماموری مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر بنابر تیاری روانگی بطرف دار السلطنت لاهور و باز احضار شدن بحضور سراسر نور سرکار والا +

سرکار دولتمدار بعد از صحت و تندرستی مزاج وهاج خود عزیمت سری امرت سر جی بنابر اداے منت و نذر و نیاز بجلوه اعلان آورده روز اول در شاله باغ و بعد از ان در سری امرت سر جی نزول فیروزی شمول فرموده در باراندری رام باغ رونق بخش گردیدند و از دیدار فیض آثار سری هرمندر صاحب جی منشرح و منفرح شده مبلغ یک هزار روپیه در هرمندر صاحب جی و همین قدر در هر دو مکان بقدر نصف نصف در اکال بنگه و گرنتهه صاحب جی رسانیده سرمایه اعزاز ابدی حاصل ساختند + راجه رحیم الله خان - و غریب الله خان که از راجوری حسب الطلب سرکار دولتمدار آمده بودند خلعت دو شاله و کمخواب کرته طلا

و جاگیر مبلغ دوازده هزار در کشمیر موافق ضابطهٔ مستقرهٔ اسلاف آنها مقرر گردیده عنقریب روانهٔ راجوری خواهد شد۔ و
خلعت حوالهٔ سلطان خان بجبریه گردید ارشاد فیض انقیاد صادر شده که باتفاق راجه رحیم الله خان در انصرام
امورات ناحیهٔ جمون باید پرداخت ✤ و سرکار عالی مدار بتاریخ بیست و ششم ماه ذی القعده از امرتسر سوار شده وارد
ترن تارن روز اماوس ماه بهادون گردیده بتاریخ بیست و هفتم ماه مذکور اشنان یعنی غسل آن مکان فیض نشان
بجلوهٔ اعلان آورده داخل امرتسر شدند۔ و عزیمت فیض طویت بطرف قصبه بٹاله مصمم بالجزم بنابران از
امرتسر کوچیده روز اول متصل سامی سوہیان و روز دوم بر تالاب شمشیر خان مخیم خیام فیروزی احتشام
منتصب و برپا کنانیده نزول نصرت شمول آوردند۔ و میان بهوری سنگه وزیر راجه منڈی بشرف ملازمت
فیض درجت سرکار دولتمدار پرداخته دیگر اسپ گونٹ و کجکان وغیره تحایف و ارمغان رسانیده در تقدیم مراسم نیازمندی
پرداخت و در باب ادای مبالغ مشخصه سرگرم و مساعی گردید۔ و جواهر سنگه مصر پنڈت که نزد راجگان کلو وغیره رفته بود
الاچی گرگر در طریق ضامنی مبالغ همراه وکیل مذکور روانه نمودن بنابران هر دو در بٹاله بشرف ملازمت پرداختند۔ چون مشار الیه مرد
شمول محل اعتماد و اعتبار است بنابران ضامنی ارباب معاملت کوهستان پذیرانید ✤ و مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر
که حسب الارشاد فیض مواد حضور پرنور بنابر تهیه روانگی خود بآن روی آب راوی بنابر انصرام مهام توپخانه در لاهور آمده بود
بتاریخ دوم ماه محرم الحرام پروانهٔ فیض کاشانهٔ سرکار دولتمدار بنامش شرف صدور پذیرفت که جلد تر بشرف ملازمت باید پرداخت
و وزیر هیٹهو راجه چنبه باحراز ملازمت کیمیا خاصیت مستسعد گشته انواع انواع نیاز و عجز خود در باب ادای معامله بیان ظهور آورده از گذشت ✤

عیش و نشاط روز دسهره و حواله شدن خلعت حوالهٔ بیر دهر پنڈت کشمیری و آمدن دیوان موتی رام و احضار وکیل بهاولپور و تمامی وکیلان روز دسهره و انتهاض رایات عالیات سرکار دولتمدار بآنروی آب راوی بنابر بندوبست امورات ✤

سنه ۱۲۳۶ سمت ۱۸۷۷ روز دسهره بتاریخ هشتم ماه محرم ۱۲۳۶ مطابق سمت ۱۸۷۷ بکرمی سرکار دولتمدار موافق آئین مستمره پرستش اسپ و شمشیر
وغیره بجلوهٔ ظهور آورده و خیام عمده منتصب کنانیده و فرش مکلف گسترانیده بر کرسی زرنگار جلوس میمنت مانوس فرمودند تمام
سرکردگان یک راس اسپ عمده بطریق نذرانه گذرانیدند هم بتاریخ ماه مذکور فراشخانه بطرف کلانور روانه گردید۔ بیر دهر
کشمیری را خلعت و جیغه و کلغی و مالا مروارید و دو شاله و کمخواب و کڑه طلا مهربانی شده مرخص جانب کشمیر گردید۔ و دیگر همراهیانش
که اجاره مبلغ دو لکهه روپیه میداشتند خلعت و رخصتانه حوالهٔ هر یک گردید۔ و دیوان موتی رام وارد بٹاله گردید سرکار دولتمدار
بنابر عزت و پاس آبروی دیوان مشار الیه صاحبزاده بلند اقبال خالصه کهڑک سنگه را در باب تعزیت پسرش فرستادند
و دیگر سرکردگان و منشیان و وکیلان به ادای رسم مذکور پرداختند ✤ روز دوم میان دهیان سنگه نزدش آمده
همراه خود در حضور سراسر نور سرکار والا اقتدار برده بهره یاب ملازمت کیمیا خاصیت گردانید۔ دیوان مذکور دیگر اسپ

در طریق نذرانه گذرانیده مورد انواع الانواع عنایات گشت و سرکار والا اقتدار عرصهٔ سه گهڑی گفتگوے شجاعت و دلاوری دیوان رامدیال جلوه افروزی ساخت - و لاله کشن داس وکیل نواب رکن الدوله نصرت جنگ بهادر بشرف ملازمت فیض موهبت پرداخته دو راس اسپان و هنڈویات و یک ضرب تفنگ و چهار مهار شتران مع تهان هاے کهیس و لونگی و گلبدن و تیمور شاهی بنظر فیض اثر گذرانیده بتاسیس اساس یکرنگی پرداخت - مبلغ یک صد و پنج روپیه وجه ضیافت لاله مذکور و مبلغ یک صد روپیه در طریق انعام حاملان تحایف مرحمت شده - و احمد خان تبزدار وکیل میر شاه نظر خان در قصبه بٹاله باحراز ملازمت سراسر افادت پرداخت و بنابر رخصت خود معروض پایهٔ سریر خلافت مصیر نمود و ارشاد عالی عز صدور پذیرفت که عنقریب تدبیر ترخیص جلوهٔ ظهور مے یابد - و کشتی هاے بر گذر کلانور و ڈیره بابا نانک جی فراهم و مجتمع شدند تاکید اکید از طرف خالصه بهادر جلوهٔ نمایش پذیرفت که عبور پلاٹن و توپخانه وغیره لشکر فیروزی اثر به آهستگی و سهولیت بآنروے آب کنانیده باید والا تبعات علیه تمام افواج ظفر امواج حسب الارشاد بآنروے آب عابر گردید - بعد ازان سرکار عالی تبار عبور بآنروے آب بجلوه اعلان آورده عزیمت سیال کوٹ پیش نهاد ضمیر منیر فرمودند +

متوجه شدن سرکار عالی اقتدار از سیال کوٹ بآنروے آب چناب براے سرزنش قطاع الطریقان و زمینداران چیبه و بهاو دیوا وٹاله و انتهاض رایات عالیات بطرف دولتانگر و آمدن لاله دهرم چند وکیل نواب معین الدوله فیروز جنگ بهادر و ماموری لشکر بآنروے آب جهلم +

سرکار دولتمدار که مع عساکر فیروزی ماثر داخل سیال کوٹ گردیدند اکثر سرگروهگان و معتبران آن سواد بیان طراز شدند که قطاع الطریقان و مفسدان دیوا وٹاله از قوم چیبه و بهاو مابین دریاے جهلم و چناب فروکش بوده از شرارت انگیزی و فسادپردازی دست کوتاه نمے سازند و مسافرین و مترددین را تکلیف و آزار قرار واقعی مے رسانند و طریقه زمینداری و مال گذاری بظهور نمے آرند هرگاه افواج ظفر امواج بنابر تنبیه و تادیب و سرزنش بر سر آنها ماموری شود از کوهستان صعب المرور عسر العبور رفته متواری و منزوی میگردند و الحال که از میمن اقبال عدو مال حضور انور و سری اکال لشکر خطیر و افواج کثیر درین ناحیه فراهم و مجتمع گشته اگر بقدر ده دوازده هزار سوار و پیاده بر سر آن جماعه فجار یورش و یرش بهادرانه نمایند - مال بکثرت از قسم نقد و جنس و مال مواشی بدست خواهد آمد و نیز آسودگی اسپان از علفی زراعت بجلوه نمایش خواهد آمد - سرکار دولتمدار از مشورت و مصلحت آنها مطبوع خاطر عاطر فرموده اولاً مصر دیوان چند ظفر جنگ بعزیمت آن سواد حسب الارشاد پرداخت و بعد ازان سرکار عالی تبار بنابر رعب و سطوت متوجه آن طرف گردیدند و زمینداران آن ناحیه تاب اختر اقبال نیاورده از مقابله انصراف نمایان ساخته فرار بر قرار داده مساکن و اماکن خود را گذاشته رفتند و افواج ظفر امواج

سرکار دولتمدار بر مکانات اوشان تاختند و دست بغارت و تاراج دراز کرده آتش در اکثر مکانات دادند و جاڑ که زیاده از دیوار استحکامت و متانت میدارد و محیط خانه ہاے زمینداران بود عبور از آنجا متعذر و محال لہذا تاکید اکید و قدغن بلیغ بمبارزان عرصہ ہیجا صورت بست که جاڑ را در احاطه آورده ازبس آتش افروزی شغل خاکستر ساخته در باب استیصال بنیان ریاست و انہدام اساس ایالت زمینداران سرگرم و مستعد شوند۔ و سرکار دولتمدار متصل ہر لور بانتصاب خیام فیروزی احتشام پرداختند و لعداز ان بوقت یک پاس شب باقی مانده متوجه دیہات آنجا شده و تمام دیہات در عرصه بیست کروه در طول و عرض آتش داده لواے مسرت و انبساط برافراختند زمینداران مذکور که قافیه وقت برخود تنگ دیدند ناچار چند کس معتبران را بنا بر استعفاے خطیات و ذلات فرستاده متدعی اداے نذرانه معقول شدند۔ سرکار ذو الاقتدار لعداز اخذ نذرانه از ہر لور در قلعه منا ور بتاریخ بیست و چہارم ماه کاتک رسیده از انجا وارد قلعه دولتانگر بانطرف گردیدند و لاله دہرم چند و مرزا طیب مع ہنڈویات مبلغ سی ہزار روپیه معرفت مصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر بدریافت ملازمت سرکار فیض مدار بہره یاب گشته باداے پیغامات خلت آیات پرداختند۔ سرکار عالی تاکید اکید در باب زر باقیه بجلوه نمایش آوردند۔ و کیلان مذکور سرمایه طمانیت برافزودند که عنقریب مبلغ بقایا بے توقف و اہمال در سرکار دولتمدار رسانیده میشود تاکید مزید سرکار بسرکردگان جلوه افروز گشت که افواج ظفر امواج را لعداز موجودات عبور بآنروے آب جہلم کنانیده باید داد۔ بنا؍ علیه چند سرکردگان بآنروے آب جہلم مع چند پلٹن عبور کرده روانه شدند۔ و سرکار دولتمدار از مکان صدر نہضت رایات عالیات ساخته از راه سراے خواص پور و کہیره برلب دریاے جہلم وارد و عبور لشکر روبکار گردید +

عزیمت فیض طویت سرکار دولتمدار بطرف دار السلطنت لاہور و روانگی وکیل باتفاق مرزا طیب بجانب سنکیره و ماموری سردار جوالا سنگھ و لاله نانک چند بنا بر تصرف و ضبطی ملک نند سنگھ راول پنڈی واله و رسیدن سردار ہری سنگھ از کشمیر و دیگر مدارج +

سرکار عالی مدار چند مقام نصرت ارتسام بر دریاے جہلم فرموده و موجودات سپاه مشاہده نموده عزم مصمم به پیشتر بجلوه اعلان آوردند۔ لیکن جمیع سرکردگان و مشیران و مقربان خصوص مصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر بر زبان آوردند که از مساعدات روزگار فیروزی آثار و گردش سپہر دوار ترقی حشمت و صولت و ازدیاد ہیبت و سطوت و افزایش جمیع امورات و ہمگی متعدمات جلوه افروز و از یمن اقبال عدو مال ہمگی مہمات مرجوعه از سرکردگان عالی شان کرسی نشین مدعا میشوند پس مصلحت احسن و مشورت انسب آنست که در لاہور تشریف ارزانی فرموده به پشت گرمی لشکر نصرت اثر توجه موجه مصروف باید داشت۔ سرکار دولتمدار مصلحت سرکردگان مجوز و پذیرا فرموده مہتاب سنگھ بہادر نگریه و سوبہا سنگھ کلسیه را مع چند سرکردگان دیگر بآنروے آب مامور نمودند۔ و لاله دہرم چند و مرزا طیب وکیلان نواب معین الدوله

معرفت مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر بدریافت ملازمت پرداختند- بعد از قیل و قال بسیار و گفتگوی بیشمار چنان جلوهٔ استقرار یافت که سوکها سنگه لدباریه باتفاق مرز اسطور نزد نواب معین الدوله رفته مبلغ پنجاه هزار روپیه تا آخر ماه پوه تحصیل کرده بیارد اگر توقف و تقاعد بجلوهٔ ظهور انجامد ایماء- و ضمن عریضه نیاز بایدداد که مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر بعزیمت آن سواد پردازد- چنانچه مرزا سطور بایداد دو شاله و تهان گلبدن و دستار و تهان سپید و مبلغ یک صد روپیه نقد باتفاق سنگه مذکور رخص گشت و نند سنگه تهانه دار راول پنڈی بحسب گردش فلک کجرفتار مورد نامهربانی گردید- و سردار جوالا سنگه و لاله نانک چند را تاکید مزید گردید که در نواحی راول پنڈی وغیره تعلقات مشار الیه تصرف و قبضه خود نموده و مال و اسباب و اشیه و امتعه او به ضبطی آورده تهانجات مستقل در هر یک مکان نشانیده بعد از ان به تنبیه و تادیب زمینداران فساد نشان گنده گڑهه و قلعه دربند وغیره سرگرم باید گردید- بنابران هر یک سرداران موافق ارشاد واجب الاذعان بعزیمت آنسواد پرداخته و سردار هری سنگه که بنابر بندوبست خطهٔ کشمیر ماموره شده بود عرضی مرسوله اش بنظر مبارک گذشت سردار مسطور بقلم نیاز رقم آورده که زمینداران باران موله وغیره سر بشورش و فساد برداشته مقابله و مقاتله بجلوهٔ ظهور آوردند- زمینداران تاب جنگ و جدال و محاصره و قتال در خود ندیده پس پا شدند و سردار مسطور استدعای لشکر بنابر نسق و نظام مهام پونچه وغیره کرده بود- بنائ علیه مصر معز الیه و سردار هری سنگه و راجه سلطان خان با فواج شایسته روانه شدند و بسرعت سریعه در میرپور چومک وارد شدند و اراده بیشتر بجلوهٔ اعلان آوردند و راجه پونچه اگرچه در مقابله و مجادله صرفه و توقف ننمود ولیکن باین چنین افواج سرکاری بسر آمدن مشکل و محال تصور ساخته قدم به پس گذاشت و در جبال مرتفع و کوهستان شامخه متواری و پنهان گردیدند و در موسم عبور از کوهستان صعب المرور متعذر و محال و سرکار عالی مدار بعد از ماموری لشکر ظفر پیکر از ساحل دریا مراجعت ساخته وارد موضع ڈنگه و از آنجا در وزیرآباد و بعد از ان در دار السلطنت لاهور بتاریخ ششم ماه ربیع الاول رخت استحکام واستقلال

آمدن شاهزاده عبدالودود پسر شاه زمان مع یک راس اسپ و عطا شدن خلعت و جیغه و کلغی و یک زنجیر فیل به دیوان موتی رام و کرپا رام کنجاهیه و ماموری بطرف فلور و متوجه گردیدن بنابر مشاهده قواعد پلاٹن و مرحمت گردیدن یکراس اسپ به مهان سنگه کمیدان و ماموری میان کشور سنگه بنابر بندوبست جمون

شاه زمان از شکارپور بقلم آورده که یک راس اسپ عمده بنابر سواری بهم رسانیده شد اگر قصبه بهیره در عوض آن مقرر گردانند اسپ مذکور بلا توقف حواله نموده میشود- چون سرکار دولتمدار را مشاهده و معاینه اسپان خلاصه مقصود لهذا چند سواران بنابر آوردن اسپ مذکور مامور فرموده- و شاه معز الیه اسپ مذکور را مع شاهزاده

عبدالودود روانه ساخت۔ بعد از قطع مراحل و طی منازل بتاریخ شانزدهم ماه مگهر وارد گردید و سرکار دولتمدار را اگرچه اسپ
مذکور مطبوع طبع دشنخوار پسند نیامد لیکن واپس حواله ساختن آن مناسب وقت ندیده۔ و شاهزاده مسطور بتاریخ بیست و دوم
ماه مذکور باحراز ملازمت سرکار دولتمدار پرداخته چند تهان نفیس رسانید۔ مبلغ پانصد روپیه در وجه شاهزاده مذکور و مبلغ
پنجاه روپیه بخدمتگاران اسپ مرحمت گردید۔ و دیوان موتی رام را خلعت خاصه و جیغه و کلغی و کڑه طلای و یک زنجیر
فیل و لاله کرپا رام گنجاهیه را خلعت عمده و یک راس اسپ با زین و ساز طلاء و دیوا[illegible] سنگه نیز خلعت و
اسپ از طرف سرکار ذوالاقتدار مراعات گردید۔ و دیوان مذکور را تاکید اکید بظهور پیوست که مع پسر خود در سرای
قلو رفرود آمده در حفظ و حراست مسالک و معابر دریای ستلج سعی قرار واقعی باید نمود و اگر فوج دیگر بنابر انتظام
مهمات مالی و ملکی درکار باشد اطلاع باید داد که فوج دیگر بسرعت به آن ضلع مامور کرده شود۔ بتاریخ بیست و یکم ماه ربیع الاول
سرکار دولتمدار بنابر مشاهده قواعد پلاٹن از قلعه متوجه شدند و پلٹن مهیان سنگه که در قواعد ید طولی و سبقت نمایان ساخت
بنابران سرکار دولتمدار یک راس اسپ با ساز طلاء بنام برده مرحمت فرموده بخطاب کمیدان معزز ساختند۔ و میان
کشور سنگه والد میان دهیان سنگه از قصبه جموں در حضور سرکار دولتمدار آمده بود درین وقت مشار الیه را مورد تفقد
متوافره فرموده بخطاب راجه ممتاز گردانیده بطرف جموں مامور فرمودند و ارشاد شد که در بندوبست امورات آنجا باید
پرداخت و اگر کدام راجپوت باقتضای نافهمی و جهالت متابعت و انقیاد نکند او را اخراج و جلاوطن باید ساخت +

ارتخاص احمد خان وکیل میر سهراب خان مع تحایف و ارمغان و آمدن مرزا الطیب وکیل نواب معین الدوله مع اسپ و تحایف عجیبه و احضار مصر دیوان چند ظفر جنگ و سردار دل سنگه و لاله کشن داس وکیل نواب رکن الدوله بهادر +

بتاریخ بیست و ششم ماه ربیع الاول روز پنجشنبه محمد علی و احمد خان مزدار حسب الارشاد فیض الانقیاد سرکار دولتمدار بشرف
ملازمت پرداخت و تحایف موافق تفصیل ذیل از قسم دوشاله بزنگ بسنتی عمده دو عدد۔ و جامه وار دو عدد۔ و رومال
و دستار چندیلی و دو تهان ململ و دو تهان جامدانی و تهان کمخواب و ساٹن و خودباف۔ و چهار دوپٹه بنارسی و تهان گلبدن
بیست درعه۔ و یک زنجیر فیل بنابر شاه نظر خان۔ و خلعت هفت پارچه از قسم دوشاله و کمخواب و دستار و گلبدن و تهان
ململ و دوپٹه و جوڑی کڑه طلاء و تنخواه مبلغ یک هزار روپیه به ملتان و مبلغ پانصد روپیه بابت خاصه و یک راس اسپ با ساز نقره
و خلعت پنج پارچه از قسم دوشاله و کمخواب و دستار و ململ و گلبدن و مبلغ سه صد روپیه نقد در وجه وکیلان مرحمت گشت و باتفاق
وکیل سرکار دولتمدار از لاهور روانه شد۔ و مرزا الطیب وکیل نواب معین الدوله که باتفاق سوکها سنگه وکیل سرکار
دربار آن هنڈویات و یک راس اسپ از لاهور روانه شده بود بتاریخ سوم ماه ربیع الثانی وارد چهاونی مصر دیوان چند ظفر
جنگ بهادر گردیده بعده در لاهور آمده باحراز ملازمت کیمیا خاصیت سرکار عالی تبار پرداخته راس اسپ و هنڈوی مبلغ

رسانیده - و مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر حسب الطلب از گوندلان واله مسکن خود بسرعت سریعه وارد گشته بدریافت ملاقات فرحت آیات پرداخت و در تقدیم امورات خیراندیشی سرگرم و مستعد گردید - و وکیلان منکیره راسخنان صلحانه در تشخیص معامله چندی اضافه روز بروز بر زبان آورد - و سردار دل سنگه مع افواج بعد از انصرام مهام پونچه حسب الارشاد مراجعت ساخته بحصول ملاقات بهجت آیات سرکار والاقتدار پرداخت و تدبیر ماموری او بطرفی در پیش است - و لاله کشن داس وکیل بهره یاب ملازمت کیمیا خاصیت شده هندوی بمبلغ پنجاه هزار روپیه رسانید و بر زبان آورد که عنقریب هندوی دیگر در خزانه عامره داخل نموده مے آید +

آمدن فاضل خان فرستاده ولیم مورکرافت صاحب بهادر و وکیل راجه نابهه و رسیدن خبر اسیر پنجه تقدیر شدن غلام علی کهکه و آمدن عریضه میان گلاب سنگه مشعر انجام کار ڈیڈو ڈوگره و تشریف بردن سرکار دولتمدار به شاله باغ و دیگر مدارج +

فاضل خان فرستاده ولیم مورکرافت صاحب بهادر که در لداخ قیام باستحکام تمام میدارد در سرکار دولتمدار آمده مراسله بدین مضمون رسانید که راجه لداخ در حلقه متابعت و انقیاد در آمده و تحط غله بدرجه اتم و خان مذکور بنابر آوردن اجناس بغیه جانب فرخ آباد مرخص شده رفت و بقلم نیاز رقم آورد که گذاره اشیاء از راه کوهستان بسبب صعوبت مسالک متعذر و محال و رسیدن اجناس از راه پچهی و لاهور اسهل و آسان اگر مرضی سرکار بوده باشد ذهاب ایاب اجناس از راه لاهور جلوه نمایش پذیرد - در جواب آن مرقوم شده که از هر راهے که مصلحت و صوابدید بوده باشد اجناس بلاتوقف باید طلبید + و دل سنگه وکیل راجه جسونت سنگه نابهه بدریافت مواصلت سراسر افادت پرداخته یکراس اسپ و تحائف و ستانیده تاسیس اساس یکرنگی مستعد گردید + و از عریضه سردار هری سنگه ناظم کشمیر جنت نظیر بوضوح انجامید که غلام علی سردار زمینداران کهکه و بھنبه که با سرکردگان عالی شان سنگهان ماموره کشمیر دلپذیر مقابله و محاربه مینمود در حلقه متابعت و انقیاد سرکار دولتمدار نمے آید - درین وقت در میدان کارزار بسبب گردش چرخ دوار اسیر پنجه تقدیر گردید و این خبر فرحت اثر که بتاریخ بیست و هفتم ماه ربیع الثانی در سرکار والاتبار رسید از اصغاے آن شلق توپخانه بکمال صولت و شان کنانیده تاکیدنامه بنام سردار مسطور قلمی و مرسول فرمودند که مشارالیه را بجناح استعجال مع چوکی و پهره و حفاظت عمده سنگهان عالی شان بفیروزی عنوان روانه لاهور باید ساخت + و همان روز نیاز نامه میان گلاب سنگه برادر میان دهیان سنگه از نظر مبارک گذشت که ڈیڈو ڈوگره در نواحی جمون سر بشورش و فساد برداشته برخلاف مرضی سرکار دولتمدار به تلفی و پائمالی ملک مے پردازد و هنگام محاربه و مجادله متواری در جبال مشکل میشود - الحال فوج خود را بداعیه مجتمع و فراهم ساخته مقابل گردید از ین طرف هم افواج

شلل باد و برق بر سرش شتافته بضرب گوله و تفنگ جان بجان آفرین تفویض ساخت - از شنیدن این خبر میمنت
اثر فرحت متواتره و بهجت متکاثره بسرکار دولتمدار رونما گردید - و سرکار عالی اقتدار بتاریخ دوم ماه جمادی الاول
بنابر عزیمت سری امرتسرجی وارد شاله باغ شدند - و مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر را
تاکید اکید گردید که لاله دهرم چند وکیل را باتفاق خود در شاله باغ بیاید آورد - چنانچه مصر مشار الیه باتفاق او در
شاله باغ بملازمت فیض درجت سرکار دولتمدار پرداخت و گفتگو استفسار معاملت روبکار گشت - بعد از قیل و قال
بسیار مبلغ یک لک و هشتاد و پنج هزار روپیه بجلوهٔ تعین پذیرفت و از پیشگاه عالی ایماے گردید که مصر مذکور و دیگر
سرکردگان در لاهور قیام پذیر باشند - و وکیلان بهاول پور و منکیره در امرتسر همراه رکاب فیروزی مآب بیایند

تشریف آوردن سرکار فیض مدار از امرتسرجی در لاهور و عطا گردیدن به وکیلان
منکیره و تولد شدن فرزند ارجمند در خانه صاحبزاده بلند اقبال خالصه کهرک سنگه
و آمدن دیوان موتی رام و خالصه فتح سنگه اهلوواليه بنابر اداے مبارکبادی ✚

سرکار دولت مدار روز ماگهی صدقات و خیرات به مستحقان و محتاجان در سری امرتسرجی فرموده بعد
از وقفه پانزده روز تشریف فرماے دار السلطنت لاهور گردیدند - و لاله دهرم چند وکیل نواب
معین الدوله بهادر را خلعت هفت پارچه از قسم دوشاله و کمخواب و دستار و دوپته بنارسی و گلبدن و تهان بافته
مع کڑه طلای و همین قسم به مرزا طیب مرحمت گشت و کلغی و جیغه و کنٹهه مروارید و سیزده پارچه قسم دوشاله و
کمخواب و رومال و دوپته هاے کلابتونی و تهان هاے ململ بنابر نواب معین الدوله تفویض وکلاے
گردیدند - و میان عمر داروغه اصطبل باتفاق مرزا طیب روانه شده - و بتاریخ هژدهم ماه جمادی الاول
فرزند ارجمند قوی طالع بخت بلند در خانه صاحبزاده بلند اقبال خالصه کهرک سنگه تولد گشته سرکار
دولتمدار از استماع این خبر فرحت اثر صدقات و خیرات زیاده از حد نمایان ساخته و شلق توپخانه بکمال شان و
شوکت نمودار گشت - و مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر و جماعه دار خوشحال سنگه و سوکهدیال
موافق ارشاد واجب الانقیاد سرکار عالی زرپاشی در تمام شهر نمودند و بوقت شام روشنای چراغان بعرصه
نمایان رسید - و دیوان موتی رام مع یک راس اسپ و مبلغ یکهزار روپیه نقد بشرف ملازمت کیمیا خاصیت
پرداخته مورد الطاف بے غایات گردید - و سردار فتح سنگه اهلوواليه بنابر اداے مبارکبادی بتاریخ
بیست و هشتم ماه جمادی الثانی وارد لاهور گردید و باحراز ملازمت سرافرازی پرداخته جوڑی کڑه طلا وغیره
بنظر مبارک گذرانید - غره جمادی الثانی سرکار دولتمدار فرش فروش مکلف گسترانیده و خیمه خاصه زرین بچوب
هاے طلا منتصب کنانیده تمام سرکردگان و اهل کاران مع زیور و مبالغ به اداے مبارکباد پرداخته - و تمام

بکمیدانان پلاٹن ہم نذر و نیاز موافق حوصلہ و استعداد خود گذرانیدند*

عیش و نشاط روز نوروز فیروز بتاریخ شانزدہم ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۳۶ مطابق سمت ۱۸۷۸ و خفگی و عتاب بر سر کردگان اٹاری والہ بنابر خانہ جنگی در پونچھ با سردار دل سنگھ و ماموری صاحبزادہ بلند اقبال خالصہ کھڑک سنگھ و دیوان موتی رام با نزول آب*

روز نوروز جہان افروز کہ حلول نیر اعظم باول نقطہ برج حمل کہ مبدائے اعتدال فصل ربیع است بتاریخ شانزدہم ماہ ربیع الثانی مطابق یازدہم ماہ چیت سرکار دولتمدار فرش فروش مکلف و عمدہ گسترانیدند۔ و تمام سرکردگان و اہل کاران و وکیلان فراخور رتبہ و استعداد نذر نیاز گذرانیدند۔ لالہ سوہن لعل سوری مصنف این تواریخ غریب بر زبان آورد کہ روز نوروز مبارک شد۔ از استماع این معنے بسیار از بسیار خورسند شدند۔ سرکار دولت مدار بالمواجہہ وکیلان فقیر عزیز الدین رضا انصاری را طلبیدہ بر زبان مبارک آوردند کہ مراسلہ اسمی نواب معین الدولہ تیار و مرتب گردیدہ آنرا بمطالعہ فیض طوالع سرکار ذوالاقتدار باید آورد فقیر موصوف مضمون را بکمال فراست و دانش ادائے و مؤدی ساخت خلاصہ این است کہ ناظم ملتان در ابتدائے زمان در ادائے معاملہ مقررہ توقف و اہمال نمود افواج ظفر امواج چند دفعات در آن حدود رفتہ تاخت و تاراج ساختہ آخر الامر کارش بانجام رسانیدند و در ملک محروسہ نواب معین الدولہ ہرگز تلفی و خرابی جلوہ نمائش نہ پذیرفتہ باوجود این معنے کہ توقف و تعطل در ایصال معاملہ بجلوہ اعلان مے آید محض بیجا است۔ ہرگاہ لشکر فیروزی اثر مع توپ خانہ وارد آن حدود گردید و بہ تلفی مزروعات پرداخت در آن وقت انہدام آبادی و معموری جلوہ نمائش خواہد پذیرفت۔ و لالہ دہرم چند وکیل کہ اعتبار و اقتدار در ادائے معاملہ نہ افزودہ مرخص کردہ خواہد شد* و لالہ مسطور ہمگی مضمون مراسلہ شنیدہ التماس نمود کہ بعد از تحریر عہدنامہ شکل سرانجامی اقساط بظہور خواہد پیوست۔ و پرتاب سنگھ و جے سنگھ سرکردگان اٹاری والہ ہنگام ورود نواحی پونچھ خانہ جنگی با سردار دل سنگھ کردہ بودند سرکار عالی در حق آنہا نہایت خفگی و عتاب میداشتند۔ درین وقت کہ ہر دو سرکردہ در لاہور آمدند برائے عبرت دیگران محبوس شدند و پہرہ پلاٹن بر دروازہ ہائے اوشان مقرر و معین گردید* و صاحبزادہ بلند اقبال خالصہ کھڑک سنگھ را خلعت فاخرہ مع چند راس اسپان و مبلغ بیست و پنج ہزار روپیہ نقد مرحمت شدہ تاکید اکید گردید کہ با نزول آب راوی باتفاق دیوان موتی رام و چند سرکردگان دیگر قیام باید ساخت۔ و وعدہ ہشت روز ہمراہ لالہ دہرم چند وکیل گردیدہ۔ اگر موافق وعدہ تسلی قرار واقعی در معاملہ جلوہ نمائش پذیرفت تا ہم بہتر۔ در صورت دیگر حسب الارشاد تاتاق در ناحیہ جھنگ وغیرہ فرود آمدہ مبلغ نقد بزودی و سرعت وصول باید کرد۔ بنا علیہ بتاریخ صدر عبور صاحبزادہ مسطور از دریائے راوی جلوہ ظہور یافتہ۔ و افواج سرکردگان ہم حسب التاکید عبور از دریائے ساختہ بر طبق

ماموری سردار دل سنگھ و دھنا سنگھ ملوئی و جوند سنگھ موکل مع چند پلٹن ہمراه صاحبزاده بلند اقبال خالصه کھڑک سنگھ و عزیمت سرکار فیض مدار بنابر اشنان سری امرت سر جی روز بیساکھی و حواله شدن تحایف بنابر نواب رکن الدوله به لاله کشن داس وکیل و ماموری مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر بانزوے آب راوی و انتهاض رایات عالیات سرکار دولتمدار به ادینه نگر

سردار دل سنگھ و دھنا سنگھ ملوئی و جوند سنگھ موکل وغیره را مع پلٹن تاکید اکید گردید که برفاقت صاحبزاده بلند اقبال خالصه کھڑک سنگھ باید پرداخت۔ بنا علیه همگی سرکردگان حسب الارشاد فیض انقیاد بعزیمت آن سواد پرداختند۔ و سرکار دولتمدار که عزیمت اشنان سری امرت سر جی روز بیساکھی مصمم بالجزم بود لهذا از لاهور کوچیده روز اول در شاله باغ و روز دوم متوجه به پیشتر گردیده و تمامی وکیلان و منشیان و دفتریان موافق امر عالی متعالی روانه سری امرت سر جی گردیدند۔ و سرکار دولتمدار از ابتدای بیست و ششم ماه جمادی الثانی روز چودس لغایت بیست و ششم ماه چیت روز اماوس نقد و جنس و ظروف طلا و نقره بقدر مبلغ پنجاه هزار روپیه حواله برهمنان و مساکین و محتاجین و مستحقین فرمودند۔ و علاوه بران بمبلغ یک یک روپیه در هر خانه‌های برهمنان در لاهور و امرت سر و دیگر ملک متصرفه حواله ساختند۔ و در روز بیساکھی اسپان و پارچه‌های نفیس در معبد سری امرت سر جی حواله برهمنان فرموده خورسندی از هر یک برهمن ساختند۔ و مبلغ یک هزار و پانصد روپیه در سری هرمندر صاحب جی و مبلغ پانصد روپیه در اکال بنگه و همین قدر در خدمت سری گرنتھ صاحب جی گذرانیده تمام روز و شب در بنگه خود جلوس میمنت مانوس فرموده بمشاهده ازدحام متوجه شدند و بعد از آن در رام باغ تشریف ارزانی فرموده و از راه عنایات بیکران و نوازشات بی پایان جوڑی کڑه طلا مرصع الماس و سرپیچ و کلغی و دوازده تھان از قسم دوشاله و تھان کمخواب و گلبدن و دستار و چند دوپٹه از قسم دوشاله السنتی بنابر نواب رکن الدوله نصرت جنگ حواله لاله کشن داس وکیل فرمودند و تاکید اکید جلوه افروز گشت که جنس مذکور را بدست سواران خود بسرعت و شتابی باید فرستاد۔ و خلعت خاصه مع دوشاله و کمخواب و تھان گلبدن مع جوڑی کڑه طلا به لاله مذکور مرحمت شده۔ و مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر قدغن بلیغ گردید که مع توپخانه و اضراب خورد و کلان و سواران بانزوے آب راوی عابر شده در رتق و نظام مهمات مالی و ملکی باید پرداخت۔ اگر نواب معین الدوله بنای ادای معامله درست و مستحکم ساخته بایصال آن پردازد بهتر۔ در صورت دیگر حسب الحکم سرکار دولتمدار به تخریب ملک محروسه او مساعی جمیله بر روی کار باید آورد۔ بنابران مصر مذکور از دریای مذکور عبور ساخته

به کوچ متواتره در ضلع رام نگر فرود آمده - و سرکار دولتمدار که از بند و بست مهمات فراغت کلی دست بهم داده بتاریخ نهم ماه صدر از امرتسر انتهاض الویۀ فلک فرسا فرموده روز اول در ناحیۀ تنگ و بعد از آن در قصبۀ بٹاله فرود آمده به کوچ متواتره در ادینه نگر نزول فیروزی شمول آوردند +

مامور فرمودن سرکردگان عالی شان بنابر تحصیل مبالغ نذرانه منڈی و کلو و روانگی افواج ظفر امواج برای تنبیه و تادیب راجه منکوٹیه و احضار او و تشریف آوردن سرکار عالی در نورپور و سری نگر و رسیدن کیفیت اخراج شاه شجاع الملک از شکارپور و آمدن عریضۀ نیاز صاحبزاده بلند اقبال خالصه کهڑک سنگه مشعر تصرف محمودکوٹ و غارت و تاراج ملک منکیره واله +

سرکار عالی مدار که در ادینه نگر قیام ظفر التیام آوردند بمجرد ورود آنجا سرکردگان عالی شان مع افواج ظفر امواج بنابر نسق و نظام مهام کوهستان و اخذ نذرانه از راجگان منڈی و سوکیت و کلو مامور فرمودند - سرکردگان مذکور بقطع مراحل پرداخته وارد نادون و حسب الارشاد ذاتی متصل منڈی فرودکش شدند و جواب و سوال تحصیل نذرانه روبکار ساختند + و راجه منکوٹیه که از گردش ایام در قلعه منکوٹ قایم شده از جادۀ متابعت و انقیاد انحراف ساخت لهذا فوج سرکار دولتمدار در ناحیۀ قلعه فرود آمده و تسخیر قلعه بدون توپخانه متعذر و محال دانسته اولاً میان الهی بخش راج توپخانه با آن طرف مامور فرمودند من بعد تاکید بجانب لاله سجان رای بخشی پلاٹن هاے گردیده که پلاٹن بطرف قلعه مذکور روانه باید ساخت - و بدر راجه صدر که خارج از ملک بسبب نزاع و عناد دیگر متحیر گردیده بود بنابر آن باقتضاے اشتعال آتش خصومت در سرکار عالی ظاهر ساخته که نقد و جنس بقدر مبلغ یک لک روپیه در قلعه مذکور موجود و مهیا میباشد قلعه مذکور را مفتوح ساخته تمام اجناس و نقد در ضبطی باید آورد - و مبلغ دوازده هزار روپیه نذرانه سالتمام اداے کرده داده خواهد شد - چون جذب منافع خالصه مقصود بنائے علیه بافواج مامورہ تاکید اکید رفته که قلعه منکوٹ را زود در حیطۀ تصرف باید آورد قلعه مذکور بر پشتۀ کوه کلان واقع و مسالک عسر العبور و طرق صعب المرور میباشد لیکن از تائید اقبال لایزال سری اکال راجه مذکور تاب آخر اقبال عدو مال نیاورده از محاصرۀ شدید بجان و دل تنگ گردیده بوساطت میان گلاب سنگه بحصول راحت شمول منت سرکار والا تبار پرداخت و تقصیرش معاف و قلم عفو بر صفایح زلاتش کشیدند و عهد و پیمان مستوثق گشت که دو ضرب توپ و قلعه منکوٹ حوالکرده باید داد و سال بسال مبلغ بیست هزار روپیه نقد در سرکار دولتمدار رسانیده بدهد - بنائے علیه راجه مذکور بعد از استحکام مبانی عهود صد خلعت دوشاله و کمخواب پوشیده رخصت انصراف یافت و تاکید نامه بنام سرکردگان که محاصره بر قلعه منکوٹ میداشتند قلمی شده که دست از مزاحمت و تعرض کوتاه ساخته مراجعت باید نمود که راجه مذکور در حلقۀ متابعت و انقیاد در آمده و بشرف ملازمت کیمیا خاصیت سرکار والا پرداخته و بعد از اداے مبالغ بحصول خلعت فیض طلعت مرخص و روانه شده +

وراجگان کوہستان کلو ومنڈی وسوکیت وچنبہ کہ درادائے معاملہ متوقف وتحیل شدند بنابران سرکارعالی مدار دوسہ مقام ازادینہ نگر کوچیدہ بعد از سیر وتماشائے ہنسلی درباغ سری نگر متصل نورپور نزول اجلال رایات اشتمال آوردند ✦ واز نوشتہ اخبارنویسان ملتان واضح ولائح گردید کہ شاہ شجاع الملک از شکارپور بے نیل گوہر مقصود برگشتہ آمد ومیرصاحبان حیدرآباد وخیرپور باتفاق یکدیگر تہانہ جدید باستقلال درآنجا نشانیدند۔ وشاہ مذکور ارادہ ڈیرہ غازی خان دردل خود میدارد ✦ وعرضی نیاز صاحبزادہ بلند اقبال خالصہ کھڑک سنگھ از نظر مبارک گذشت کہ صاحبزادہ مسطور باتفاق سردار فتح سنگھ اہلووالیہ وخالصہ دل سنگھ بھنبریہ ودیوان موتی رام ولالہ کرپارام ومیسر اسنگھ تولی وغیرہ سرداران نامدار درقصبہ رنگ پور کھیڑہ قیام نصرت ارتسام میدارد۔ ووکیل نواب معین الدولہ مع یک راس اسپ وتحایف نفیسہ وغریبہ بشرف ملازمت فیض موہبت سرکار دولتمدار پرداخت۔ وقبیل قتال معاملہ بمنصۂ شہود آمدہ ہیچ انجام معاملہ قرار نیافت ناچار وکیل مذکور برگشتہ رفت۔ وصاحبزادہ عزالیہ باتفاق سرکردگان بر محمود کوٹ شتافت افغانان کوٹ مسطور یکدیگر وپاس متقابل ومجادل شدہ قدم بعقب انداختند وملک متصرفہ اش تاختی کردہ تلف وبےچراغ گردیدہ خلق الله از لہب حوادث فلکی خانمان گذاشتہ آوارۂ اطراف شدہ وتاخت وتاراج درآن ملک روبکار گشت۔ وقاضی غلام محمد بنابر تاسیس اساس یگانگی ونذرانہ وارد شدہ کہ انجام معاملہ مشکل ودشوار چرا کہ سرکار دولتمدار زیادہ از سال گذشتہ میخواہد وصاحبزادہ مذکور نذرانہ خود میطلبد وسرکردگان ہم طمع وتوقع بعضے امورات میدارند بعد از قاضی مسطور قاضی گل محمد وشہباز خان ہم درلشکر صاحبزادہ رسیدن عرائض سرکردگان ماموره منڈی وسوکیت وکلو مشتمل بر انفصال معاملہ وآمدن عریضہ نیاز صاحبزادہ بلند اقبال خالصہ کھڑک سنگھ مشعر مقدمہ صدر درباغ سری نگر در ماہ جیٹھ وآمدن اجارہ داران کشمیر ومامور شدن سردار دیسا سنگھ بنابر تصرف کردن قلعہ رہلو وغیرہ مکانات راجہ چنبہ مع افواج دیگر وگلاب سنگھ ومیان الہی بخش از راہ بسوہلی واحضار راجہ مسطور ومعاودت سرکار عالی بطرف لاہور ودیگر مدارج روبکار ✦

عرائض جماعہ دار خوشحال سنگھ وغیرہ بنظر مبارک گذشت کہ افواج ظفر امواج بفاصلہ اندک از منڈی وارد گردید ووکیلان معتبر راجہ مذکور حاضر گشتہ بساط مصالحت ومعاملہ گسترده ساختند۔ راجہ آنجا مبلغ ہفتاد ہزار روپیہ میداد وسرکردگان مبلغ یک لک روپیہ میخواستند۔ آخر الامر بمعرفت منشی کوہستان مبلغ ہشتاد ہزار روپیہ مقرر ومجوز گردید وداعیہ عزیمت پیشتر بطرف کلو مصمم بالجزم ✦ وعریضہ صاحبزادہ بلند اقبال خالصہ کھڑک سنگھ ودیگر سرکردگان درباغ نورپور بنظر فیض اثر گذشت کہ معاملہ با نواب معین الدولہ جلوۂ استقرار پذیرفتہ وبرخلاف مرضی نواب مبلغ دو لک وچہل ہزار روپیہ سال تمام مشخص شدہ وہنڈوی مبلغ یک لک وچہل ہزار روپیہ پیشگی معرض

وصول آورده اند و صاحبزاده موصوف بعد از اخذ مبالغ معاودت بعقب ساختہ - سرکار دولتمدار بر زبان مبارک آوردند
کہ الحال انفصال معاملہ راجہ جینبہ ضرور و لازم است بنا ئً علیہ پلٹن متعینہ میان سنگھ و رجمن سردار
ولسیا سنگھ بعطاے خلعت بنا بر بندوبست قلعہ رہلو و تارا گڑھ روانہ شدہ - و میان گلاب سنگھ و
میان الٰہی بخش با نہ ہزار تفنگ رخص شدند کہ از راہ کوہستان بسوہلی بر سر قلعہ رہلو وغیرہ قلاع تارا گڑھ
باید رسید و یک دو ضرب توپ بر فیلان بار کردہ نیز روانہ ساختند - و سرداران مسطور الصدر وغیرہ بر قلعہ رہلو مورچال
بر پا ساختند و گولہ ہاے توپ و غبارہ سر میدہند - راجہ مشار الیہ فتح چند معتبر خود را بلطایف الحیل روانہ ساخت و
میان مذکور مع مومی الیہ با نطرف کوہستان بسوہلی نزد آمدہ بہ تشدید مسالک و معابر جینبہ پرداختند - و راجہ جینبہ
ازین معنے متوہم گشتہ قبایل خود را در کوہستان شاخہ فرستادہ بہ اداے نذرانہ مستعد گشت و تھانہ سرکار دولتمدار
بعد از سر انجام مہام عزیمت دار السلطنت لاہور فرمودند - و اجارہ داران و پنڈتان کشمیر دلپذیر مع یک
راس اسپ و پشمینہ وغیرہ بشرف ملازمت کیمیا خاصیت سرکار دولتمدار پرداختند و سہ ضرب توپ و چند زنبورک
کہ از قلعہ رہلو بدست آمدہ بودند حوالہ مظہر علی گردیدند - و سرکار دولتمدار از باغ سری نگر کوچیدہ وارد سجان پور
گردیدند - و خلعت و یکراس اسپ و جیغہ و کلغی حوالہ راجہ جینبہ از راہ عنایات متوافرہ و تلطفات متکاثرہ مبذول
فرمودند - و بر کشتی ہاے از گذر کٹھوعہ سوار شدہ در عرصہ ۳ روز در لاہور تشریف آوردہ شلق توپخانہ کنانیدند +

فرار شدن نند سنگھ تھانہ دار راول پنڈی نزد محمد خان گل ڈہیری والہ و تاکید شدن بہ مصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر بنا بر بندوبست او و رسیدن عریضہ نیاز جماعہ دار خوشحال سنگھ مشعر استقرار معاملہ کلو و معاودت بعقب و آمدن صاحبزادہ بلند اقبال خالصہ کھڑک سنگھ و دیگر سر کردگان بعد از اخذ نذرانہ از نواب منکیرہ +

نند سنگھ تھانہ دار راول پنڈی را سرکار عالی مدار از مجلس ناکامی بر آوردہ روانہ آن سواد فرمودند - مشار الیہ از نکبت
و گردش ایام از اثناے راہ قرار بر فرار دادہ نزد محمد خان گل ڈہیری وال رفتہ ہمراہ فساد طینان در بند عہد و پیمان خلط
ساختہ باعث بر فساد انگیزی گشت - سرکار دولتمدار تاکید مزید بہ مصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر بقلم آوردند کہ
و انتظام سنگھ مذکور ضرور و لازم باتفاق سردار جوالا سنگھ وغیرہ بندوبست نابردہ قرار واقعی ساختہ در حلقہ متابعت و انقیاد
آوردہ حاضر بملازمت کیمیا خاصیت باید گردانید - مصر مذکور حسب الارشاد تلطف مواد سرکار عالی اقتدار بآن طرف متوجہ گشتہ
سر کردہ مذکور ہم جواب و سوال از تجاع خود و عفو تقصیر بمعرفت مصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر بعرصہ اعلان آوردہ
عریضہ نیاز جماعہ دار خوشحال سنگھ بنظر لطف اثر در آمدہ کہ مبلغ ہشتاد و پنجہزار روپیہ مع نذرانہ جماعہ دار مسطور از راجہ
منڈی بتحصیل در آوردہ قریب مبلغ یک لک و چند ہزار بر راجہ کلو بعرصہ تشخیص پیوستہ عنقریب معاودت از

کوہستان جلوۂ اعلان مے پذیرد - وبتاریخ بیست وپنجم ماہ شوال المکرم صاحبزادہ بلند اقبال خالصہ کھڑک سنگھ و دیوان موتی رام وخالصہ فتح سنگھ اہلووالیہ بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداختند وحقیقت رسیدن ہنڈویات لقایا بہ تفصیل ذیل چنانچہ مبلغ بیست ہزار روپیہ در ماہ ساون وبھادون - ومبلغ چہل ویک ہزار روپیہ ماہ پوہ وماگھ مالی اخروروانہ نمودن قاضی گل محمد بعطاے خلعت از ملتان بیان طراز شدند - سرکار دولت مدار یکراس اسپ باساز طلا حوالہ صاحبزادہ موصوف فرمودند ✤

آمدن مصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر حسب الارشاد فیض القیاد سرکار دولتمدار در لاہور ورسیدن وکیل میر شاہ نظر خان مع اسپان وتحایف واحضار لالہ کشن داس مع تحایف ومبالغ ورسیدن عرایض سردار جوالا سنگھ در ماہ ساون ✤

پروانہ بنام مصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر قلمی گردیدہ کہ سرکردگان را بجا ذیرہ کنانیدہ بجناح استعجال بشرف ملازمت فیض درجت باید پرداخت - بنابران مصر مذکور بہ طی مسافت پرداختہ باحراز ملازمت بہرہ یاب گردید وتمام کیفیت قلعہ اٹک حالی وعیان گردانید ✤ بتاریخ نہم ماہ ذی القعدہ احمد خان وکیل میر شاہ نظر خان مع سہ راس اسپان وتحایف نفیسہ بشرف ملازمت سرکار پرداخت سرکار ذوالاقتدار رفتار اسپان باممعان نظر مشاہدہ فرمودہ مبلغ دو صد وپنجاہ روپیہ در وجہ ضیافت مرحمت ساختند - لالہ کشن داس وکیل مبلغ پنجاہ ہزار روپیہ پیش از قسط معاملہ رسانید سرکار دولتمدار بر نامبردہ خوشنود گردیدہ چہار راس اسپان وشتران داخل طویلہ خاص کنانیدند وتھان ہاے کھیس وگلبدن وتیمور شاہی حوالہ مصر بیلی رام فرمودند ✤ عرایض سرکردگان مامورہ راول پنڈی وغیرہ بدین مضمون رسیدند کہ زمینداران موضع جدون وتنول سمضافات دربند ربقۂ اطاعت وانقیاد در رقبۂ جان انداختند - وزمینداران ھزارہ نیز متابعت اختیار نمودند - وقلعہ پکھلی باسم نجف خان کہ مسمار شدہ بود مرمت آن از سر نو کنانیدہ شد - وزمینداران آن سواد ہم حاضر مے شوند - از طرف سرکار دولتمدار تاکید اکید گردیدہ کہ بندوبست آن نواحی قرار واقعی باید ساخت ✤

عزیمت فیض طویت سرکار عالی مدار بطرف سری امرت سرجی بنابر اشنان روز اماوس ماہ بھادون در ترن تارن وارشاد واجب الانقیاد شدن بمصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر براے عبور کنانیدن توپخانہ واحضار در سری امرت سرجی ✤

سرکار دولتمدار بتاریخ بیست وپنجم ماہ ذی القعدہ مع چند کمپنی ورجمن وسرکردگان در شالہ باغ فرود آمدہ روز دوم عازم سری امرت سرجی شدہ وبتاریخ بیست وہفتم شہر صدر روز اماوس اشنان ترن تارن فرمودہ بتاریخ بیست و نہم ماہ صدر داخل رام باغ گردیدند - پروانہ بہ مصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر قلمی گردیدہ کہ تمام توپخانہ متعلقہ خود

را از گذر گکڑ گل عبور بآنطرف دریاے راوی گردانیده جلد تر در سرکار دولتمدار بباید رسید که مشورت بعضے امورات روبکار مے باشد۔ مصر مذکور غرۂ ذی الحجہ تمام توپخانہ خود را از لاہور بیرون آوردہ و از دریاے راوی عابر گنانیدہ روانہ سری امرتسر جی گردیدہ باحراز ملازمت سراسر افادت سرکار عالی پرداخت۔ سرکار دولتمدار بمصر مذبور فرمودند که اکثر نواب معین الدولہ درادائے مبالغ مشخصہ تحصیل بہ توقف مے باشد۔ مع توپخانہ افواج دران حدود فرود آمدہ بہ بندوبست آن سواد باید پرداخت۔ مصر موصوف حسب الارشاد فیض سواد سرکار زلطف آثار بروانگی آن نواحی آمادہ شدہ روانہ بآنصوب گردید +

تشریف بردن سرکار در قلعہ بھنگیان و مورد عنایات فرمودن صاحبزادہ نونہال سنگھ و عطا گردیدن صوبہ داری کشمیر جنت نظیر بہ دیوان موتی رام و تقرر عدالت بہ ویساکھا سنگھ و رونق افروزی در لاہور و مناقشہ و خرخشہ فیمابین صاحبزادہ شیر سنگھ و مسمات سداکور +

بتاریخ چہارم شہر ذی الحجہ سرکار دولتمدار در قلعہ بھنگیان تشریف بردہ و خلف الصدق صاحبزادہ بلند اقبال را نزد خود طلبیدہ در آغوش فیض نیوش آوردہ بیست و یک خوانچہ پر از زیورات طلا و اجناس نفیسہ دیگر مراعات فرمودہ باز در رام باغ نزول فیروزی شمول آوردند۔ و دیوان موتی رام را بنظامت خطہ کشمیر دلپذیر معزز و مفتخر فرمودہ خلعت خاصہ عطا ساختند۔ و ویساکھا سنگھ عدالتی بنا بر انجام امور عدالت وغیرہ مقرر و روانہ گشتند۔ و سرکار دولتمدار بندوبست امورات مالی و ملکی در امرتسر فرمودہ بتاریخ نہم شہر ذی الحجہ از آنجا انتہاض رایات عالیات فرمودہ بتاریخ یازدہم ماہ مذکور داخل دار السلطنت لاہور گردیدند۔ و پروانہ بتاکید مزید بنام سرکردگان عالی شان قلمی شدند که جلد تر مع افواج در لاہور باید رسید۔ و صاحبزادہ شیر سنگھ و تارا سنگھ طلبگاری قصبہ بیلہ از مسمات سداکور بمنصۂ ظہور آوردند مسمات مذکور در باب دادن آن حیلہ و عذر بمیان آورد ناچار فیمابین شکر رنجی بجلوہ نمائش آمد۔ بنا بران تا حال رفع خصومت نگردید۔ گامے خان بنا بر جواب و سوال ذہاب و ایاب میساز دو سرکار دولتمدار در ظاہر پاس آداب بعضے متعلقات مسمات مذکورہ مرتسم صفحۂ خاطر عاطر و در باطنی جذب منافع خلاصہ مقصود و مبنا باشد + +

تشریف بردن سرکار دولتمدار روز دسہرہ در باغ جماعہ دار و احضار تمام سرکردگان عالی شان و وکیلان مع نذر و نیاز بتاریخ ہشتم ماہ محرم سنه ۱۲۳۷ سمت ۱۸۷۸ و انتہاض رایات عالیات سرکار بہ آنروے آب ہنگام سہ پہری بنا بر تصرف ملک منکیرہ و بھکر و باز پس آمدن مسمات سداکور و خفگی بر احوالش و ماموری پلاٹن و سرکردگان بنا بر استخلاص قلاع متصرفہ مسمات مذکور و مقرر بودن چوکی و پہرہ و روانگی مصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر برائے تصرف قلعہ اٹل گہڑہ مع فقیر امام الدین +

سرکار دولتمدار بتاریخ ہشتم ماہ محرم روز دسہرہ در باغ جماعہ دار خوشحال سنگھ قیام نصرت انجام آوردند و وکیلان اطراف

وسرکردگان عالی شان باداے نذر و نیاز پرداختند - وقت سہ پہری قواعد پلاٹن مشاہدہ و معاینہ فرمودہ و انعام حوالہ
بعضے کسان ساختہ و عابر از دریاے راوی گردیدہ تا مزوے آب رونق بخش شدند و عزیمت فیض طویت بنا بر تصرف قلعہ
منکیرہ جلوۂ استقرار پذیرفت و علی الصباح عموٗ پلاٹن وسرکردگان جلوہ نمایش یافت - و بتاریخ نہم ماہ صدر داخل مقبرہ
حضرت نور الدین جہانگیر بادشاہ گردیدند - ہنگام رسیدن آنجا واضح و لائح گشت کہ مسمات سدا کور بسبب نزاع
و عناد دیگر مگر بدون رخصت و ایماے سرکار دولتمدار روانہ ملک متصرفہ شدہ و سرکار دولتمدار سردار دلیا سنگھ مجیٹھیہ را
طلبیدہ تاکید مزید فرمودند کہ عقب مسمات مذکورہ رفتہ بہر کیف در سرکار فیض مدار باید آورد - سردار مسطور بجناح استعجال متصل
پل دوازدہ کروہ از لاہور رسیدہ اصرار و استبداد در باب واپس شدن بجلوۂ ظہور آورد - اگرچہ مسمات مذکور عذر و حیلہ و
طریقہ خفگی نمایان ساخت لیکن سردار مذکور بہر طریق بمقام شاہدرہ حاضر گردانید - مسمات مذکورہ باقتضاے عادات
جبلی خود سخنان پست و بلند بر زبان آورد - آخر الامر سردار مسطور و گرم سنگھ چاہل و منشی شیو دیال و پلٹن
بطریق چوکی و پہرہ ہمراہ مسمات مذکورہ معین و مقرر گردیدند - کہ تمام قلاع او را اخلاص کنانیدہ در سرکار دولتمدار اطلاع باید داد -
وسرکردگان مذکور باتفاق او روانہ شدند - مسمات مذکورہ مخفی طور بطرف تھانہ داران بقلم آورد کہ بر قید و محبوس بودن
اینجانبہ نظر نمودہ داد جلادت و شجاعت باید داد - سرکردگان مسطور حقیقت این معنے را در سرکار عالی مدار نوشتند
و درخواست افواج دیگر نمودند - سردار جگت سنگھ اٹاری والہ و شام سنگھ و جے سنگھ و پرتاب سنگھ
وغیرہ عقب سرکردگان مامور شدند - و جواہر سنگھ خدمتگار خاص نزد سردار فتح سنگھ اہلو والیہ و دیوان
کرپا رام روانہ گردید کہ بزودی زود بنا بر استخلاص قلاع شامل سرکردگان عالی شان باید شد - و سرکار دولتمدار
بکوچ متواترہ تا دریاے جہلم وارد گردیدند و از آنجا مصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر را باتفاق فقیر امام الدین
بنا بر استخلاص بعضے حصار متحصنہ مسمات سدا کور روانہ فرمودند و تاکید اکید بمصر مذکور گردید کہ اضراب خورد و کلان
از قلعہ گوبند گڑھ واقع ناحیۂ امرتسر گرفتہ و سرب و باروت موفور بدست آوردہ و در ملک متصرفہ مسمات مذکور
فرود آمدہ تدبیر تسخیر قلاع بخوشانیستہ باید نمود +

تشریف آوری سرکار دولتمدار در خوشاب و ماموری سردار دل سنگھ و دھنا سنگھ ملوئی
و جماعہ دار خوشحال سنگھ بطرف مٹھہ ٹوانہ و انتقاص رایات عالیات از مصدر حشمات
از آنجا بہ پیشتر و رسیدن سردار ہری سنگھ از کشمیر دلپذیر و رونق بخش شدن سرکار
والا در موضع کندیان و ورود عرایض سرکردگان مامورہ ہمراہی مسمات سدا کور مشعر
استخلاص قلاع و ارشاد عاطفت مواد گردیدن بنا بر معاودت بطرف لشکر فیروزی اثر +
سرکار دولتمدار در خوشاب نزول فیروزی شمول آوردند - و بتاریخ دہم ماہ کاتک سردار دل سنگھ و دھنا سنگھ

ملوئی وغیره مرخص به پیشتر شدند- وبتاریخ دوازدهم ماه مذکور جماعه دار خوشحال سنگه ودیگر سرکردگان مامور گشتند- وبتاریخ سیزدهم ماه صدر سرکار دولتمدار هم از آنجا کوچیده در ستهه ٹوانه نزول نصرت شمول فرمودند- وسردار هری سنگه باتفاق پلاٹن از کشمیر بعد از رسیدن دیوان موتی رام بکوچ متواتره بهره یاب حضور سراسر نور گردیده مورد انواع انواع الطاف واقسام اقسام اعطاف گشت- وسرکار دولتمدار در موضع کندیان نزول اجلال راحت اشتمال آوردند عرایض سرکردگان ماموره همراهی مسمات سداکور بنظر کیمیا اثر مبارک گذشتند- مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر بقلم نیاز رقم آورد که باتفاق سرکردگان گامے خان را مورد زجر وتوبیخ ساخته قصبه بٹاله وملک نواحی او بتصرف آورده وتهانه جدید در آنجا نشانیده وبرگذر دریاے بیاه رسیده وکشتی هاے از گذر ویرووال وهرگوبندپوره طلبیده وعبور بآزوے آب ساخته ودر نواحی اٹل گڑهه رسیده پیغام به محصوران نموده که بمبلغ ده پانزده هزار روپیه نقد گرفته دست از تصرف قلعه کوتاه باید ساخت متحصنان هرگز واصلاً در دام طمع وتوقع نیفتادند- وسردار فتح سنگه اهلووالیه و دیوان کرپارام هم شامل ڈیره شدند ناچار مسمات مذکور را از آب وطعام وقضاے حاجت بنهایت تصدیع وتکلیف داده قافیه وقت تنگ ساختند مسمات مذکور متحمل این چنین حوادث نگردیده پیغام به قلعه داران فرستاد که منشی شیودیال نزد شما میرسد کلید قلعه حواله او باید ساخت وخود مع اسباب بیرون باید برامد بنا بران منشی مذکور در قلعه اٹل گڑهه رفته تهانه باستحکام تمام وتسلط مالا کلام نشانیده- ومردمان مسمات مذکوره خارج شدند ودیگر قلاع خود بخود بدون مورچال مخلص گشتند+ سرکار دولتمدار از استماع مضمون عرایض در جواب آن بقلم عنایت رقم آورد که سردار دیسا سنگه مجیٹهیه را بنا بر بندوبست آن ملک گذاشته وچند مواضعات در وجه مدد معاش داده مراجعت بعقبه ساخته شامل لشکر فیروزی اثر باید شد چنانچه مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر ودیوان کرپارام وغیره حسب الارشاد عاطفت سواد از آنجا کوچیده وطی مسافت ساخته ودر امرت سر آمده وبتجدید اسباب سفری پرداخته از راه گذر ککڑ گل عبور از دریاے راوی ساخته بعد از طی مراحل وقطع منازل از دریاے چناب وجهلم عابر گردیده روانه لشکر فیروزی اثر شدند- سرکار عالی مدار چند مقام در موضع کندیان وپپلان فرمودند+

انتهاض رایات عالیات حضور لامع النور از موضع کندیان ورونق افروز شدن در بهکر وتصرف آنجا وماموری سردار دل سنگه وغیره بآزوے آب ودست یاب گردیدن در ڈیره اسمعیل خان واسیر پنجه تقدیر گردیدن دیوان مانک رائے ومفتوح شدن خان گڑهه ورونق بخشی در نواحی منکیره در ماه مگهر+

سرکار دولتمدار از موضع کندیان کوچیده بعد از طے منازل وارد ناحیه بهکر شدند- سید امام شاه وحکیم شاه که باسعودی رخت ادبار در آنجا میداشتند از مشاهده احوال زمانه مورد بیم وهراس گشته بدون جنگ وجدل قرار

برقرارداده ازخواهی وجیلی آتش دراسباب وغلات بهکر انداخته احراق کنانیدند۔ نواب موصوف اظهار اظهایت مورد
ملامت گردانیدند و افواج سرکار دولتمدار بر بهکر تاخته دست برد بحال رعایا بجلوهٔ اعلان آورده۔ از آنجا که سرکار دولتمدار را
از ابتدای ابتسام صبح تمیز رفاهیت رعایا و برایا مطمح نظر میباشد بنابران اردلیان مامور شدند که مال مغرونه از اهلک
مسترد کنانیده باید داد۔ تمام زمینداران آنروے آب که بشرف ملازمت مے پردازند خلاع خاصه حصول ساخته روانه
اوطان خود ها میشوند۔ سرکار دولتمدار داخل بهکر گردیده بیرون شهر ڈیره فرموده مخیم سرادقات اقبال گردانیدند
و سردار دل سنگه را ایک زنجیر فیل مع هودج و جوڑی کڑه طلا و جیغه و کلغی و خلعت خاصه از قسم دوشاله خاصه و
کمخواب عمده حواله فرموده باتفاق جماعه دار خوشحال سنگه وغیره سرکردگان بقدر ده پانزده هزار سوار و پیاده
جانب ڈیره اسمعیل خان بآنروے آب مامور فرمودند۔ شهر فی الحال تبصرف درآمده و در گهڑی خورد
دیوان نانک رائے با دو صد سوار و پیاده اقامت میداشت تاب مقابله در خود ندیده بملاقات سردار پرداخت
و سردار مسطور مشار الیه را نظر بند ساخته باتفاق فوج در خدمت سرکار والا اقتدار فرستاد۔ و سرکردگان ماموره بندوبست
نواحی ڈیره اسمعیل خان قرار واقعی ساخته بشرف ملازمت حضور پرنور پرداختند۔ فوج سرکار دولتمدار که بر قلعه
خان گڑهه مابین بهکر و قلعه منکیره میباشد مامور گردید تهانه داران آنجا تاب مقاومت در خود ندیده امان
خواسته جانب قلعه منکیره روانه گردیدند تمام حالات گردش فلک کلفت آیات به نواب مذکور حالی نمودند۔ و سرکار دولتمدار
از بهکر بنهضت رایات عالیات فرموده مورد ناحیهٔ خان گڑهه رونق بخش گردیده هر روز بنابر سیر و شکار بفاصلهٔ
پنج پنج کروه و ده ده کروه از قلعه منکیره ذهاب و ایاب میفرمایند و فقدان آب در ناحیهٔ قلعه منکیره زیاده از حد
میباشد۔ و نواب معین الدوله در قلعه منکیره باستقلال ظاهری خود مشغول و افغانان نکبت نشان دظاهری
با نواب مشار الیه شامل اوقات میباشند و در باطنی داعیه شرف یابی سرکار دولتمدار پیش نهاد خاطر میدارند +

**ماموری سرکردگان عالی شان بصوب منکیره و مقرر گردیدن قطب الدین بر تهانه داری
قلاع آن ناحیه و رونق افروزی سرکار دولتمدار در سواد منکیره و مورچال فرمودن بتاریخ
سیزدهم ماه مگهر و آمدن وکیلان نواب معین الدوله معرفت مصر دیوان چند ظفر جنگ
بهادر آخر الامر و احضار بعد از دادن قلعه منکیره و گرفتن ملک آنروے آب سنده
ڈیره اسمعیل خان بنابر قوت لایموت نواب ممدوح +**

سرکردگان سنگهان عالی شان بعد از انصرام مهام آنروے آب بشرف ملازمت عالی درجت سرکار رفعت آثار
پرداختند و مورد الطاف بے غایات گردیده بطرف منکیره روانه شدند و قطب الدین خان قصوریه بر تهانه
داری قلعه آنروے آب سنده مقرر گشت۔ و سرکار دولتمدار از قصبه خان پور کوچیده در ناحیهٔ قلعه منکیره رخت

اقبال آوردند۔ و بتاریخ یازدہم ماہ مگھر از محل اقامت انقباض رایات عالیات فرمودہ و چہار اطراف قلعہ منکیرہ را معاینہ و مشاہدہ فرمودہ باز معاودت در ڈیرہ جلوۂ اعلان آوردند۔ افغانان کہ منزوی زاویہ خمول شدہ بودند از جبین دلی نمایان نگردیدند۔ بتاریخ سیزدہم ماہ مگھر سورچال بکمال استقلال جلوہ نمایش پذیرفت امام شاہ و حکیم شاہ و بعضے سرکردگان دیگر از نواب مسطور جدا گشتہ در حلقہ اطاعت و انقیاد سرکار دولتمدار در آمدند۔ و عالی جاہ سکندر خان و قاضی گُل محمد وکیلان نواب معرفت ظفر جنگ بہادر بشرف ملازمت پرداختہ و ادائے نذرانۂ معقول بر ذمہ خود ناقبول ساختند۔ لیکن مصر موصوف کہ مرد صاف درون ذوالفنون براستی و صدق مشحون بود بر زبان آورد کہ الحال سرکار دولتمدار بنابر داعیہ تسخیر قلعہ منکیرہ قدم استقلال و استحکام مستحکم میدارد و سوائے افتتاح قلعہ مذکور معاودت بعقب متعذر و محال اگر سلامتی جان و مال و پاس آبروے و حفظ ننگ و ناموس مطمح نظر است از قلعہ منکیرہ دست بردار شدہ ملک آنروے آب بنابر قوت لایموت باید گرفت۔ وکیلان مذکور تمام حقیقت بہ نواب مذکور حالی و عیان نمودند۔ مدت بیست و پنج روز در مورچال و جواب و سوال وکیلان منقضی شد چون نواب مسطور قافیہ وقت تنگ تر مشاہدہ ساخت و از اعانت و استمداد اطراف مایوس مطلق گشت ناچار معرفت مصر مذکور دادن قلعہ مسطور قبول نمود و ملک آنروے آب بنابر وجہ معیشت و گذران عنایت گردید و نواب موصوف تمام احمال و اثقال و اسپان و شتران باربرداری خود را از قلعہ منکیرہ بیرون آوردہ بشرف ملازمت پرداخت۔ دران روز مبارک سرکردگان و وکیلان و کمیدانان پلٹن ہاے وغیرہ پارچات خوب پوشیدہ بشرف ملازمت پرداختند۔ عیش و نشاط را روز بازار گردید۔ نواب مذکور بعد از احراز ملازمت سرکار عالی باز بطرف ڈیرہ اسمٰعیل خان روانہ گردید و تمام شتران مملو از اسباب و نقود وغیرہ معرفت ظفر جنگ بے مزاحمت و تعرض در ڈیرہ نواب مسطور رسیدند۔ این احوال نظم نوشتہ شد + شاہ گیتی پرورے کشورستان + گشت بر منکیرہ چون لشکرکشان + از غبار فوج او پنہان شدہ + چہرہ خورشید و مہ بر آسمان + روز دہم زاوی شد عبور + ہمچو مہ گردید در سرعت روان + سیزدہم مگھر بپا شد مورچال + در ششم بودہ با دل فرت شد وزان + شلق اضراب شہ گیتی خدیو + زلزلہ زد در زمین و زمان + دست بستہ در حضور آمد نواب + جز پناہش جا ندید از بیم جان + از شعاع چہرہ چون مہر شاہ + نور مے بارید در طرف جہان + در ہزار و ہشتصد و ہفتاد و ہشت + فتح منکیرہ ز غیب آمد عیان + +

مقرر فرمودن سرکار لالہ راجکور را بر اجارہ چولستان و معاودت سرکار دولتمدار بطرف ڈیرہ غازی خان و اخذ مبلغ یک لک روپیہ از منشی کشن داس وکیل نواب رکن الدولہ و ترخیص احمد خان وکیل و روانگی او بطرف خیرپور و مراجعت سرکار عالی از آنجا بطرف ملتان +

سرکار دولتمدار بعد از انصرام مہام مالی و ملکی بنہضت رایات عالیات بطرف قلعہ ڈیرہ غازی خان بنابر اخذ نذرانہ از نواب

رکن الدوله بهادر بجلوه اعلان آوردند۔ تمام ملک بهکر و لیه با جاجوال لاله راجکور گردیده تاکید اکید جلوه نمایش پذیرفت که تصدیع و تکلیف بخلق الله نباید رسانید و رعایا را چنین سلوک خود خورسند و شادکام باید داشت و در تحصیل مبالغ موافق آیین نواب مرحوم مغفور باید پرداخت و حراست و حفاظت حدودات قرب و جوار مدنظر داشته قلع بنیان ستمگاران و قمع اساس جفاکیشان بخوشایسته باید ساخت + سرکار دولتمدار از منکیره بنهضت رایات عالیات فرموده در لیه قیام نصرت ارتسام آوردند و بکوچ متواتره بانزدوی آب متصل ڈیره غازی خان رونق بخش شدند۔ و منشی کشن داس وکیل نواب رکن الدوله حسب الارشاد بشرف ملازمت پرداخت و گفتگوی اخذ مبالغ بطریق اضافه روبکار گشت منشی مذکور بیان طراز گردید که مبلغ پنج لک روپیه سال تمام در سرکار دولتمدار رسانیده میشود باز حرف اضافه از پیشگاه جاه و جلال رونق ظهور می پذیرد سربراهی و ادای این چنین مبالغ مشکل است۔ سرکار دولتمدار بزبان مبارک آوردند که در سال حال مبلغ یک لک روپیه زیاده از محاصل ادای سالها باز آینده تکلیف اخذ آن بجلوه اعلان نخواهد رسید۔ سرکار دولتمدار که بفاصله اندک از حدود نزول اجلال آورده و علاوه بران خرابی و تلفی کشتکار زراعت لاحق اوقات شده نواب رکن الدوله ناچار دادن مبلغ یک لک روپیه برذمه خود قبول ساخت۔ و سرکار دولتمدار بعد از گرفتن مبالغ عزیمت ملتان منقوش صفایح بواطن فرمودند۔ و میان شاهنواز خان از حاجی پور جاگیر خود روانه شده بشرف ملازمت پرداخت و مورد اصناف عنایات بی غایات شد + و احمد خان بزدار وکیل میر شاه نظر خان به تحایف نفیسه مرخص گردیده وجه رخصتانه و خلعت خاصه بنامبرده عطا گشته بطرف خیرپور بروانگی پرداخت۔ سرکار دولتمدار بعد از نسق و نظام مهام ڈیره غازی خان بانزدوی آب انتهاض الویه فلک فرسای فرموده در ملتان تشریف ارزانی آوردند و برگذر راج گهاٹ تشریف آورده صدقات و خیرات به محتاجان و مستحقان حواله فرمودند۔ و اجاره داران ملتان را طلبیده از مداخل و مخارج آنجا اطلاع کماینبغی دریافت ساختند و بعطای خلعت سراپا اعزاز مخلع فرمودند۔ بعد از ان چودهریان وغیره را طلبیده انواع اطمینان و استماله بزبان مبارک آوردند و سادات عظام و مشایخ کرام مزارات قلعه ملتان که مع بعضی تبرکات باحراز ملازمت پرداختند بریک را فراخور رتبه و حالت مبالغ نقد حواله ساختند و رهگرای بجانب لاهور شدند و بکوچ متواتره فرموده متصل سرای سدهو متوجه آنزوی آب راوی شدند +

تشریف آوری در لاهور و آمدن مصر دیوان چند مع وکیلان نواب منکیره و ماموری امیر سنگه سندهانوالیه بطرف منکیره و آمدن میان شاهنواز خان و احضار سردار هری سنگه از خطه کشمیر جنت نظیر مع نفایس و غرایب آن دیار و اسپان +

سرکار دولتمدار بکوچ متواتره بتاریخ غره جمادی الاول وارد بیرون شهر در باغ اقامت پذیر شدند۔ و روز دوم داخل قلعه گردیده شلک توپخانه کنانیده و مصر دیوان چند ظفر جنگ افواج همراهی خود را در میدان میان میر گزرانیده مع عالیجاه سنجر خان

وغیره معتبران نواب منکیره بشرف ملازمت پرداختند و وکلاے مذکور درخواست کرانگ از سرکار بوجه ظهور آوردند بالفعل تسلی و اطمینان خاطرش فرمودند که عنقریب موضع کرانگ حواله ساخته می آید + و امیر سنگه سندهان والیه را سرکار دولتمدار در خلوت طلبیده و خلعت خاصه عمده حواله فرموده قدغن بلیغ بوجه اعلان آوردند که مع افواج موجوده بزودی ازینجا روانه شده در ناحیهٔ قلعه منکیره قیام ورزیده به بندوبست آن ملک باید پرداخت. چنانچه سنگه مذکور بجناح استعجال روانه آن طرف شده- و میان شاهنواز خان که بتاریخ پانزدهم وارد نواحی لاهور گردید مبلغ یک هزار روپیه در طریق اخراجات عنایت گشت و آینده انواع انواع اعطاف هاے در حق او معروف است + و سردار هری سنگه بشرف ملازمت پرداخت و چهل راس اسپان چنانچه پنج راس با ساز طلائی و پالکی مکلف مع هوده کلابتونی و دو شاله هاے عمده و ظروف طلای و پالکی مکلف با ساز نقره و مینا کاری و طبانچه هاے و جامه وار وغیره اسباب لایق سلاطین نامدار و خواقین بختیار و شبیهٔ عمده و ملبوس خاص بنظر مبارک گذرانیده- سرکار دولتمدار بر مشار الیه بنهایت خوشنود و منفرح شدند +

احضار تمام وکیلان بر عیش و نشاط روز هولی و ماموری مصر دیوان چند بآن روے آب و تشریف بردن در شاله باغ بنا بر عزیمت اشنان سری امرت سر جی و آمدن فرانسیسان +

بتاریخ دوازدهم ماه جمادی الثانی تمام وکیلان اطراف بنا بر عیش و نشاط ایام هولی بشرف ملازمت والا پرداختند مبلغ نقد بهریک در وجه انعام مرحمت گشت + و مصر دیوان چند را در خلوت ارشاد فرمودند که الهی بخش و شیو پرشاد و منظهر علی مع اضرابه از گذر گکر گل عبور بانطرف دریاے کرده رفته اند و بسرعت و شتابی در قلعه اتک خواهند رسید باید که شما هم مع افواج روانه آن طرف شده برفاقت سرکردگان باید پرداخت + و دیوان کرپارام هم از کاله باغ روانه گشته شامل اوقات اوشان خواهد شد- و بتاریخ چهاردهم ماه جمادی الثانی مصر مذکور را یک زنجیر فیل و خلعت خاصه حواله فرموده روانه آن روے آب گردانیده شد- و تاکید اکید بسردار دل سنگه و جگت سنگه و شام سنگه اتاری واله گردیده که عازم آنطرف قلعه اتک باید شد- و سرکار دولتمدار بتاریخ بیست و دوم ماه جمادی الثانی بنا بر عزیمت اشنان سری امرت سر وارد شاله باغ و بتاریخ بیست و چهارم ماه مذکور متوجه امرت سر جی شدند- و فرانسیسان از راه ولایت وارد لاهور گردیدند- و موافق ارشاد سرکار دولتمدار زیر دیوار قلعه در چهاونی منظهر علی قیام فرحت ارتسام ساختند- و بادراک ملاقات سرکار عالی پرداخته و علم قواعد خود را در هر فن توپ اندازی و بندوق بازی بیان نمودند- از انجا که سرکار دولتمدار را توجه موجه باقتضاے ریاست باین چنین امورات سپاهگری بدرجه نهایت میباشد لهذا اوشان را در امرت سر همراه رکاب طلبیدند مبالغ و چند راس اسپان بنا بر سواری آنها حواله فرمودند و هم از زبان مبارک فرمودند که پلاتن هاے نو بر طرز و ترکیب و آئین فرانسیس تیار و مرتب باید کنانیدند- فرانسیسان که دانا دهر میباشند البته مرتب بخوب ترین وجه تزئین خواهند کرد +

تشریف بردن سرکار در امرت سر و ماموری جماعه دار خوشحال سنگھ بنا بر اخذ نذرانه از
کلو و منڈی و رسیدن عریضه مصر دیوان چند از اٹک و انتهاض سرکار از امرت سر
بطرف رام تیرتھ سمت ۱۸۷۹ و از آنجا در بھلووال و عابر شدن از دریاے راوی +

سرکار دولتمدار روز غره ماه بیساکھ صدقات و خیرات حواله مستحقان و محتاجان و غریبان فرموده در رام باغ رونق
بخش شدند - و شاه دین خلف فقیر عزیز الدین بنا بر دریافت احوال ملک قصبه وٹاله ماموگشته - و
جماعه دار خوشحال سنگھ مع دو پلاٹن و افواج سرکردگان عالی شان بنا بر تحصیل نذرانه کلو و منڈی رخص
و ماموره شده - و تاکید اکید گشته که راجه سنسار چند را با خود متفق اللفظ و المعنی ساخته معاملت از هر دو راجگان
باید طلبید - و عریضه مصر دیوان چند ظفر جنگ از نظر فیض اثر سرکار دولتمدار گذشت که عالی جاه عظیم خان
در پشاور رفت استقلال انداخته و چند سرکرده اقوام الیف زئی ره بنا بر قول و اقسام متوثقه نزد خود طلبیده و معتبران خود
را بطرف قندهار و بلخ وغیره اطراف مع مبالغ نقدی فرستاده که افواج موجوده را فراهم و مجتمع نموده بیارند و داعیه چند در
پیش بنهاد خاطر سیدارد - اگر علاج این مقدمه پیش از وقوع جلوه اعلان پذیرد بسیار انسب و بهتر است - و بیلداران بسیار
بنا بر صاف نمودن مغاکهاے کوهستان ضرور در کار است - بنا بران سرکار دولتمدار بیلداران کثیر بآنطرف ماموره فرموده خود
هم بتاریخ چهارم ماه شعبان از امرت سر کوچیده وارد رام تیرتھ بعد از وقفه یک پاس در بھلووال رخت استقامت
انداختند - روز دوم بتاریخ پنجم ماه مذکور از گذر صدر عبور ساخت و جانب پلاٹن تاکید اکید گردید که از دریاے چناب و
جهلم عبور کرده وارد لشکر ماموره ضلع اٹک باید شد +

رسیدن عریضه راجه سنسار چند و موقوف شدن روانگی جماعه دار خوشحال سنگھ و تشریف
آوری سرکار در وزیر آباد و بندوبست امورات مالی و ملکی و ماموری پلاٹن هاے بطرف
لاهور مع صاحبزاده کھڑک سنگھ و روانگی سرکار بطرف چک کانهه بنا بر نشاندن راجه
سوچیت سنگھ و راجه گلاب سنگھ بر مسند راج جموں و معاودت از آنجا بطرف
دار السلطنة لاهور در ماه هاڑ +

عرضی راجه سنسار چند بنظر لطف اثر گذشت که درین وقت باستماع در آمده که افواج سرکار بنا بر بندوبست تحصیل
مبالغ نذرانه سال از راجگان کوهستان کلو و منڈی روانه شده - صورت این است که اخذ نذرانه کوهستان بر ذمه
اینجانب باید گذاشت و ماموری افواج بطرف دیگر بمنصهٔ اعلان باید آورد - سرکار عالی از استماع مضمون عرضی نیاز راجه
مذکور ماموری افواج بآنطرف معطل نمودند و بعد از کوچ و عبور دریاے در وزیر آباد تشریف آورده براے بندوبست
آن مکان توجه موجه مصروف داشته فقیر عزیز الدین رضا انصاری را بنا بر دریافت آئین محاصل آنجا مقرر و

سعین گردانیدند و از طرف ضلع اٹک کہ اطمینان خاطر دست بہم داد مصر دیوان چند ظفر جنگ بہ تخریب اساس
زمینداران منحرفہ قرار واقعی پرداخت - لہذا سہ کار کمپوے پلاٹن را باتفاق صاحبزادہ بلند اقبال بطرف لاہور
ماموز فرمودند - و صاحبزادہ موصوف را کمان افسر تمام کمپوے پلاٹن ساختہ ارشاد عالی از زبان مبارک بمنصۂ
اعلان آوردند کہ تابع حکم صاحبزادہ مسطور در قواعد وغیرہ امورات باید شد + و راجہ کشور سنگھ پدر میان دھیان سنگھ
را کہ سرکار دولتمدار خطاب راجگی دادہ بر ریاست جموں مستقل ساختہ بود نا بردہ از بار حیات مستعار سبکدوش شدہ
میان معظم الیہ مستدعی گردید کہ اگر از راہ عنایات سرکار دولتمدار در جموں رونق بخش شوند و یکے از برادران نیازمند
بر مسند راجگی قایم و مستحکم شوند نذرانہ شایستہ بنظر مبارک خواہم گذرانید - و نیز از اطراف مبالغ داخل در سرکار خواہم
کنانید - سرکار التماس او را منظور فرمودہ بتاریخ پانزدہم ماہ رمضان از قصبہ وزیرآباد متوجہ کلووال و از آنجا
در چک کانہہ بفاصلہ چند کروہ از جموں تشریف ارزانی فرمودہ قشقہ راجگی جموں حوالہ راجہ سوچیت سنگھ
و راجہ گلاب سنگھ ساختہ و مبالغ کثیر بحیطہ وصول آوردہ و از مشاہدہ کثرت اشجار و اجراے انہار نہایت خورسند و منفرح
شدہ عزیمت مصمم بطرف لاہور منقوش صفحہ خاطر ساختند و از آنجا انتصاص رایات عالیات فرمودہ بتاریخ بستم ماہ
رمضان روز چہارشنبہ بوقت یک و نیم پہر روز بر آمدہ داخل قلعہ لاہور گردیدہ شلق توپخانہ بجلوۂ ظہور آوردند +

ارتخاص میان شاہنواز خان و ممتاز شدن فرانسیسان بر قواعد پلاٹن و حوالہ شدن گنبذ انارکلی و تشریف بردن سرکار بنابر مشاہدہ قواعد پلاٹن و آمدن لالہ عزت راے وکیل بہاولپور و معزولی کشن داس وکیل سابقہ +

بتاریخ چہارم ماہ شوال المکرم میان شاہنواز خان حسب الارشاد بشرف ملازمت پرداخت - یکراس
اسپ مع اورنگ کلابتونی و کرہ طلا، با مبلغ یک ہزار روپیہ نقد و ہشت تھان از قسم دوشالہ و تھان کمخواب
و ململ و جامدانی و گلبدن مع خلعت خاصہ بہ برادرش و آدمان ہمراہ مرحمت فرمودہ روانہ ملتان گردانیدند - و الارڈ
صاحب و ونتورہ صاحب فرانسیسان کہ از چند ماہ در سرکار آمدہ بودند - درین وقت یک صد پیادہ
سنگھان بنابر تعلیم قواعد فرانسیسی حوالہ آنہا گردیدہ ڈیرہ اوشان در گنبذ انارکلی جلوہ نمایش پذیرفتہ - درین روزہا
سرکار دولتمدار بنابر مشاہدہ قواعد فرانسیسی متوجہ گشتند از معاینہ قواعد منشرح و منفرح گردیدہ مبلغ دو ہزار روپیہ بطریق
انعام حوالہ فرانسیسان گردانیدند و مبلغ پانصد روپیہ حوالہ سنگھان شدہ و مبلغ یک ہزار روپیہ بنابر عمارت چھاونی مرحمت
گشتہ و ساعت طلا مرصع کہ از کلکتہ در سرکار عالی بطریق تحفہ دوستی و اتحاد رسیدہ بود بفرانسیسان مذکور عطا و مرحمت
فرمودند + و لالہ عزت راے وکیل نواب رکن الدولہ مع اسپان و شتران و دو عدد تفنگ و بندوق و مبالغ
در سرکار دولتمدار بہرہ یاب شدہ - و منشی کشن داس وکیل سابق موقوف گردیدہ +

آمدن وکیلان خیرپور و حیدرآباد و مصر دیوان چند در لاهور و عزم سرکار بطرف امرت سر بنابر اشنان روز اماوس بهادون و اعطای خلعت فاخره به لاله کرپارام و تشریف بردن بطرف ترن تارن ❊

لاله آسانند وکیل میر شاه نظر خان و اخوند کرم الله و نور محمد وکیلان حیدرآباد بتاریخ هفتدهم ماه ذی القعده در لاهور رسیدند - مبلغ سه صد روپیه به وکیلان حیدرآباد و مبلغ یک صد روپیه به لاله آسانند مع چند خوان شیرینی حواله گردیده - و بتاریخ بیست و یکم ماه مذکور بشرف ملازمت پرداخته دو راس اسپان و هژده تهان از قسم لونگی های علم زری و جامدانی و چهینٹ های فرنگی و یک قبضه شمشیر مرصع طلاء از جانب میر صاحبان حیدرآباد و بیست و یک تهان و دو راس اسپان از طرف میر شاه نظر خان گذرانیدند - سرکار دولتمدار متوجه احوال اوشان گردیده استفسار خیریت های فرمودند - و بتاریخ بیست و چهارم مبلغ پانصد روپیه به وکیلان حیدرآباد و مبلغ دو صد روپیه به لاله آسانند در حساب یومیه عطا گردید و مبلغ سه صد روپیه جلوانه بوکیلان حیدرآباد و مبلغ دو صد روپیه به لاله مشار الیه مرحمت گشت ❊ و مصر دیوان چند ظفر جنگ حسب الارشاد سرکار افواج ظفر امواج سرکردگان عالی شان را جابجا قایم و مستقل کنانیده و زمینداران و معتبران نواحی را در حلقه متابعت آورده و بندوبست آن حدود و قرار واقعی ساخته و از آنجا کوچیده بجناح استعجال وارد لاهور شده و بشرف ملازمت پرداخته کیفیت آن سواد بشرح و بسط و آئین توضیح حالی و مبرهن ساخت - و زمینداران صدر که باتفاق مصر مذکور آمده بودند بشرف احضار پرداخته نیازمندی خود را بخوب ترین وجه بیان طراز شدند ❊ و سرکار دولتمدار بنابر اشنان فیض نشان ترن تارن در ماه بهادون بدی اماوس متوجه شده بتاریخ بیست و پنجم ماه مذکور نهضت الویه فلک فرسای بصوب امرت سر فرموده بعد از قطع منازل در امرت سر تشریف ارزانی ساختند - دیوان کرپارام را که حسب الطلب آمده بود خلعت خاصه و دو شاله و تهان کمخواب و گلبدن و یک زنجیر فیل مع جیغه و کلغی مرحمت شد ❊ و بنابر بندوبست سرای فلور عز ترخیص یافته ❊ و سرکار دولتمدار بعد از اشنان فیض نشان سری امرت سر جی و گذرانیدن نذر و نیاز در هرمندر جی و اکال بنگه بنابر اشنان ترن تارن متوجه شدند - و پس از یک روز مراجعت ساخته وارد امرت سر گردیدند - و لاله رامانند که جان بجان آفرین تفویض کرد بنابر علیه خلعت مهربانی حواله شیو دیال برادرزاده او مرحمت فرمودند ❊

تشریف آوردن در لاهور و ارشاد شدن به پلاٹن بنابر عبور آنروی آب مع توپ خانه مصر دیوان چند ظفر جنگ و عابر گردیدن سرکار به آنروی آب راوی و تشریف فرمای به آنروی آب چناب و جهلم بنابر بندوبست ممالک محروسه ❊

سرکار دولتمدار بتاریخ بیست و ششم ماه ذی الحجه از امرت سر در لاهور تشریف ارزانی فرمودند و بتاریخ

پانزدهم ماه محرم الحرام عبور پنج پلاٹن به آنروے آب راوی بجلوهٔ ظهور انجامیده۔ و بعد ازان مصر دیوان چند
ظفر جنگ را تاکید مزید گردیده که عبور توپ خانه بکمال حفاظت و خبرداری و حراست و هوشیاری بآنروے آب کنانیده
خود هم بعزیمت آنروے آب باید پرداخت بنائ علیه مصر مذکور بجناح استعجال بآنروے آب رفته ڈیره ساخت۔ و سرکار
دولتمدار بتاریخ بیست و دوم ماه محرم متوجه آنروے آب راوی گردیده و مقام ورود در شاہدره نفرموده همروزه وارد
قصبه ایمن آباد و روز دوم در قصبه وزیر آباد نزول فیروزی شمول آورده تمام پلاٹن و افواج را تاکید مزید گردید
که از دریاے چناب و جہلم عبور ساخته متصل قلعه رہتاس قیام باستحکام تمام باید ساخت + و لاله آسانند وکیل
خیر پور و اخوند کرم الله و نور محمد وکیلان حیدر آباد و منشی کشن داس و لاله عزت راے
وکیل نواب رکن الدوله و عالیجاه معتبر نواب معین الدوله وغیره روانهٔ آنروے آب راوی شدند +

عیش و نشاط روز دسهره و تشریف آوری در رہتاس و ماموری وکیلان حیدر آباد
بطرف پنڈ دادن خان و رونق افروزی در راول پنڈی و آمدن وکیلان پشاور و روانگی
فقیر عزیز الدین رضا همراه وکیلان آنجا +

سرکار دولتمدار روز دسهره بتاریخ هشتم ماه صفر المظفر سنه ۱۲۳۳ ہجری آنروے آب جہلم قیام ظفر ارتسام آوردند۔ سرکردگان عالی سنه ۱۲۳۳
شان اسپان با ساز طلا از نظر مبارک گذرانیدند و وکیلان اطراف هم موافق حوصله و استعداد خودها بآداے مبلغ نذرانه پرداختند
وقت شب پیکری شبیه قلعه لنکا و راون در میدان نصب کنانیده تمام پلاٹن ها بسواری راجه رام چند جی نواحی آن
محاصره کرده و اضراب توپ و رہکله برپا ساخته و شلق متواتره بجلوهٔ اعلان آورده فتح و فیروزی ابر جسته ظهور نمایان ساختند۔
و سرکار دولتمدار از آنجا نهضت رایات عالیات فرموده داخل قلعه رہتاس شدند۔ به مصر دیوان چند ارشاد عالی
صادر گردید که باتفاق سرکردگان عالی شان بعزیمت پیشتر باید پرداخت بنابران مصر مذکور بعزم آن سواد مستعد
گردید۔ و وکیلان مذکور را در راه که تاتک رخصت فرموده ایماے نمودند که در پنڈ دادن خان تا سعادت دایرهٔ دولت و اقبال
سرکار توقف باید داشت + و لاله انوکهه راے وکیل راجه پٹیاله باعطاے خلعت و نقد ترخیص یافته رہگراے
آن سواد گردید۔ سرکار دولتمدار از قلعه رہتاس حرکت ساخته وارد راول پنڈی گردیدند و افواج شایسته
بنا بر بندوبست قلعه دربند وغیره مامور فرمودند و تاکید اکید بر زبان مبارک آوردند که تنبیه و تادیب زمینداران منحرف قرار
واقعی باید نمود که بار دیگر سر بشورش و فساد نبردارند + و سردار ہری سنگهه مع سرکردگان براے تحصیل مبالغ و تنبیه
بعضے فسادپیشگان جانب پکهلی و دهمتور مامور شده و بتاریخ غره ربیع الاول علی قلی مع قاضی غلام شاه
وکیلان یار محمد خان در سرکار دولتمدار حاضر گردیدند۔ بمبلغ یک ہزار روپیه در طریق ضیافت مرحمت گشت۔ و کیلان
مذکور بشرف ملازمت پرداخته پنج راس اسپان و شش دست جانوران باز۔ و دوازده یابوے میوه و انار و بادام دیریخ

از قسم پارچه وغیره گذرانید و اطاعت و انقیاد یار محمد خان بخوشایسته حالی و منکشف ساختند که خان مذکور بصدق عبودیت و رسوخ عقیدت موهر خود را بر قرآن مجید کرده است حکومت ضلع پشاور تعلق بنابرده باید داشت و خلعت و یک زنجیر فیل و کنٹھه مروارید و سرپیچ و دو شاله و کمخواب برای یار محمد خان - و خلعت و دو شاله و کڑه طلا و مبلغ دو هزار روپیه نقد در وجه وکلای امداد شده * بتاریخ هفتم ماه مگهر روز چارشنبه فقیر عزیز الدین رضا انصاری برای دادن خلعت یار محمد خان به اتفاق وکلای خان مذکور مامور شده - و تاکید از سرکار دولتمدار گردیده که چند راس اسپان صبا رفتار گرفته و هم سبیل ادای نذرانه مقرر و معین ساخته بسرعت سریعه مراجعت باید نمود - و بعد از روانگی وکیلان موجودات سرکردگان مشاهده نموده قدغن بلیغ نمایان ساخته که تمام لشکر و کمپوی معلی از حد و د راول پنڈی تا دریای اٹک قیام باستحکام تمام بجلوه اعلان آرد من بعد خود هم از آنجا کوچیده بفاصله پنج کروه از راول پنڈی به آن طرف استقامت پذیر گردیدند * ولاله عزت رای وکیل نواب رکن الدوله بشرف ملازمت پرداخته هنڈوی مبلغ پنجاه هزار روپیه بنظر مبارک گذرانید - و سردار دل سنگه که مرد معمر دلاور بود با اجل طبعی ازین جهان درگذشت - سرکار والا از استماع این معنی نهایت افسوس فرمودند و سرکار دولتمدار را بنابر آمدن فقیر رضا انصاری انتظار زیاده از حد و بعد از شرفیابی فقیر موصوف عزم لاهور مرکوز خاطر عاطر *

کیفیت رفتن فقیر رضا انصاری در پشاور و مراجعت از آنجا بطرف سرکار و مقرر شدن دیوان کرپارام بنابر بندوبست ملک سرای صالح وغیره و معاودت سرکار بجانب لاهور و آمدن در پنڈ دادرخان و از آنجا در لاهور *

فقیر عزیز الدین رضا که با تجمل و شان بطرف بلده پشاور مامور شده بود فقیر مذکور بعد از قطع مراحل بفاصله دو کروه از پشاور در باغ مهابت خان استقامت ساخت عالیجاه یار محمد خان بر آمدنش اطلاع یافته و بدریافت ملاقات مسرور بوده و خلعت مع کلغی و سرپیچ مرصع وغیره پوشیده و بر فیل کوه تمثیل سوار گردیده باتفاق فقیر موصوف داخل پشاور گشت و بهنگام شام چراغان بکمال لطافت بی پایان بظهور انجامیده و روز دیگر در خلوت نشسته و تمام ارشادات سرکار از زبانی فقیر موصوف شنیده و قول و عهد مستوثق بمیان آورده اسپان خاصه حواله کرده مرخص نمود - فقیر معظم الیه بجناح استعجال از قلعه اٹک عابر شده بفاصله دو کروه از لشکر فیروزی اثر رسیده اقامت ورزید - سرکار دولتمدار چند زین های طلائی بنابر آرایش اسپان فرستادند - فقیر موصوف حاضر بحضور پرنور شده استحکام بنیان عهد و پیمان عالیجاه یار محمد خان بعرصه بیان آورد - سرکار دولتمدار از معاینه رفتار اسپان خوشنود و منفرح گردیده - و دیوان کرپارام بمشاهده موجودات سپاه متعینه خود پرداخت - و سرکار دولتمدار بسیار مهربانی در حق دیوان مذکور فرمودند و دو هزار سوار جرار خوش اسپه دیگر رفاقتش مقرر ساخته تاکید مزید فرمودند که در سرای صالح فوج کش بوده و بندوبست آنجا قرار واقعی ساخته قلعه نواحدات

سنگین وسنین درآن نواحی تیار بایدکنانید - وبعد از ورود لاہور بہر طوریکہ ارشاد قلمی شود موافق آن کاربند باید شد - و سرکار دولتمدار از آنجا کوچیدہ وقطع مراحل وطی منازل معدودہ فرمودہ وارد کٹاس گردیدند ودرآن مکان فیض نشان احسان فرمودہ صدقات وخیرات حوالہ مستحقان ساختہ متوجہ پنڈدادرخان شدند - ووکیلان حیدرآباد وخیرپور کہ درآنجا اقامت پذیر بودند تاکید اکید بآنہا جلوۂ صدور پذیرفت کہ روانہ لاہور باید شد - ولالہ راجکور پشاوری و منشی جمعیت رائے وغیرہ عاملان باجارہ یک لک روپیہ بر ملک منکیرہ ممتاز شدہ وخلعت ونقد حصول نمودہ روانہ گردیدہ - وہزاری بدن سنگھ بر نظامت ملتان بدستور سابق مقرر گشتہ در لاہور آمدہ عنقریب روانہ ملتان خواہد شد - وسرکار دولتمدار از پنڈدادرخان کوچیدہ بتاریخ پنجم ماہ ربیع الثانی ہنگام یکپاس روز باقیماندہ داخل لاہور گردیدند وشلق توپخانہ بکمال شان وشوکت بجلوۂ ظہور انجامید +

ارتخاص سکندرخان وکیل منکیرہ وتشریف بردن بشالہ باغ وماموری صاحب زادہ کھڑک سنگھ مع مصر دیوان چند بنابر تحصیل معاملہ از زمینداران جہن +

بتاریخ پنجم جمادی الثانی عالی جاہ سکندرخان کہ از طرف نواب معین الدولہ از مدت چند ماہ قیام میداشت دو شالہ وتھان کمخواب ودو دوپٹہ کلابتونی وتھان گلبدن ودستار وململ ومبلغ یک ہزار روپیہ نقد در وجہ رخصتانہ مراعات گردید وخلعت یازدہ پارچہ از قسم دوشالہ وتھان کمخواب ودوپٹہ بنارسی ودستار وتھان جامدانی بنابر نواب منکیرہ والہ حوالہ خان مذکور گردیدہ وموحی الیہ درباب جاگیر عرض کردہ بود بالفعل درپردۂ توقف وتعویق افتاد - وخسوف قمر بتاریخ دوازدہم ماہ صدر مقرر است بوقت سیزدہ گھڑی از شب گذشتہ جرم قمر سیاہ سخت گردید سرکار دولتمند از بہر دادن صدقات بتاریخ دہم ماہ جمادی الاول روانہ شالہ باغ شدند ودر روز خسوف ماہ پارچہ ہاے وگاو میشان شیر دار واسپان صبا رفتار مع مبالغ نقد حوالہ برہمنان فرمودند + ومصر دیوان چند ظفر جنگ را ارشاد عالی صادر شدہ کہ باتفاق صاحبزادہ بلند اقبال بنابر تحصیل نذرانہ از مردمان منحرفہ جہن باید پرداخت بنا علیہ مصر مذکور مع صاحبزادہ مسطور بعزیمت آنطرف پرداخت +

آمدن خبر عزیمت عظیم خان بطرف پشاور ومتوجہ بودن سرکار دولتمدار از شالہ باغ در شکار وانتہاض بآن روے آب راوی وماموری مصر دیوان چند ظفر جنگ بجانب اٹک وتشریف آوری در وزیرآباد وآن روے آب جہلم واٹک +

عرایض سرکردگان ماموزہ اٹک متواتر بنظر الطاف اثر گذشتہ کہ عالی جاہ عظیم خان وارد پشاور ودواعیہ چند در چند بخاطر خود میدارد بنابران سرکار دولتمدار عزیمت آن طرف مصمم بالجزم در خاطر عاطر داشتہ از شالہ باغ توجہ سوجہ بر شکار مصروف فرمودند وچندروز بر دریاے آن روے آب راوی قیام ظفر التیام

داشته و بفاصلهٔ اندک از ذیره مصر دیوان چند ظفر جنگ رسیده پروانه در باب طلب قلمی کنانیده و بعضے مطالب ضروریه نویسانیده از راه شیخوپوره وارد باغ پائین قلعه لاهور گردیدند۔ توپخانه متعلقه مصر دیوان چند و میان الهی بخش را که در ناحیه لاهور قیام میداشت تاکید صورت بست که عبور از دریاے راوی ساخته بطرف قلعه اٹک روانه شود۔ بعد ازان بتاریخ بیست و پنجم ماه جمادی الاول روز شنبه متوجه آنروے آب راوی شده در مقبره جهانگیر بادشاه نزول فیروزی شمول آوردند ✦ و راجه لعل دیو جسروٹیه و بیلا سنگه و شام سنگه وغیره حسب الارشاد روانهٔ قلعه اٹک گردیدند۔ و مصر دیوان چند برطبق ارشاد سرکار مراجعت ساخته و لشرف ملازمت پرداخته و تمام مطالب فهمیده رهگراے قلعه اٹک گردید و تاکید اکید عز صدور پیوسته که بکوچ متواتره در آن ضلع فرود باید شد و بتاریخ سلخ ماه جمادی الاول سرکار دولتمدار در شاهدره رونق افروز گشتند۔ وکیلان حیدرآباد و خیرپور که از چندے در لاهور آمده بودند درین وقت شمشیر دیگر هم از طرف خیرپور در سرکار عالی رسید بنابران وکیلان را بتاریخ پنجم ماه جمادی الثانی در شاهدره طلبیده تحایف نفیسه مع دو شاله عمده و چهار دو پٹه کلابتونی و چهار تهان جامدانی و دستار عمده و دو تهان ململ و گلبدن مع یک زنجیر فیل و خلعت هفت پارچه به اخوند کرم الله و نور محمد مع گهوڑی گرمه طلا و مبلغ یک هزار روپیه نقد و همان قسم تحایف صدر مع خلعت و رخصتانه بلاله آسانند نیز مرحمت فرموده باتفاق وکیل سرکار مامور و روانه فرمودند۔ و از شاهدره انتباض رایات عالیات گه ده در وزیرآباد رسیده متوجه آنروے آب چناب و از آنجا در گنجاه و بعد ازان بر دریاے جهلم و بن بعد هم از آنجا عابر شده پس از قطع منازل و طی مراحل برلب دریاے اٹک رونق افروز گردیدند۔ و پروانه بنام خلیفه نور الدین زیب تسطیر یافته که گولها ے و سرب و باروت و تفنگ ها ے کلادار و توڑه دار وغیره اسباب محاربه و مجادله بزودی روانه باید کرد۔ بنابران خلیفه مسطور تمام اسباب بآن طرف روانه ساخت ✦

ماموری فقیر عزیز الدین رضا انصاری از قلعه اٹک بآن روے آب اٹک و تصرف کردن سرکردگان در جهانگیرا و عابر شدن از اٹک و مقابله فیما بین افغانان و سرکار والا در سمت ۱۸۸۰ ۱۲۳۸ و رونق بخشی در پشاور ✦

سرکار دولتمدار از منمقام قلعه اٹک فقیر عزیز الدین رضا انصاری را بنابر دریافت مسالک و معابر اٹک تا خیرآباد مامور ساختند۔ فقیر معز الیه تمام احوال طرق و شوارع و معابر دریافت کرده بشرف ملازمت پرداخته سخن و عن بیان طراز گشت۔ سرکردگان سنگهان عالیشان بندوبست قلعه کوڑه قرار واقعی نموده حمله بر قلعه جهانگیرا که بروج آن بنهایت متین و سنگین است بجلوه اعلان آوردند از آن طرف افغانان بمقابله پرداختند۔ لیکن دیوان کرپارام و سردار هری سنگه وغیره که تعاقب وارد شدند بناءً علیه افغانان تاب جدال و قتال

درخوندیده قرار بر فرار داده هزیمت را غنیمت شمردند- تهانه بکمال استقلال در قلعه مذکور داخل گردید- سرکار دولتمدار
سمتقام **قلعه اتک** از استماع این معنے بهایت منفرح ومسرور شده شلق توپ خانه کنانیده واز دریاے اتک
عابرگشته متصل **قلعه جهانگیر** الخیم سرادقات فیروزی انتساب فرمودند- بتاریخ سوم ماه چیت واضح ولایح گردید که
افغانان نکبت نشان متصل **نوشهره** قیام ملالت ارتسام میدارند + هنگامے که سرکار دولتمدار متوجه جنگ گردید قریب
یک پاس روز باقی مانده بود که **بهای رام سنگه** بدریافت ملاقات پرداخت وسرکار دولتمدار استفسار ساختند که
حالا جنگ وجدل همراه افغانان کرده شود یا بروز فردا داشته آید- بهای صاحب گفتند که حالا مقابله ومجادله احسن
وانسب است صلاح فردا کردن صواب نیست سرکار والا فرمودند که شما گاهے جنگ مشاهده نکرده اند- بعد ازان
بهای همت سنگه مشرف شد سرکار والا ازکیفیت صدر مستفسر شدند بهای مذکور ظاهر نمود که صف کارزار
حالا آراستن واجب است- سرکار والا فرمودند که شما درخانه خود پرورش یافته فربه شده اند شمارا در نبرد آرای چه
خبر است- من بعد **ونتوره صاحب** حاضر گردید سرکار والا برزبان آوردند که حالا روز اندک مانده وجنگ درین
وقت خوب نیست صاحب مسطور گفت که حالا زور سرکار ده حصه وافغانان یک حصه وفردا ده حصه افغانان ویکحصه
سرکار والا که **عظیم خان** بفاصله قریب رخت ادبار میدارد وفردا جم کثیر وجم غفیر دینجا مجتمع خواهد شد وجنگ متعذر
ومحال خواهد بود وحالا آسان است لهذا سرکار والا مستعد برجنگ شدند- اولاً **پهولا سنگه اکالیه وگربها سنگه**
وغیره سرکردگان مقابل ومجادل شدند سرکردگان مذکور داد شجاعت وجلادت داده در زدن تیغ وتفنگ حرفی ساختند
سرکار دولتمدار هم از قرارگاه کوچیده بمشاهده جنگ تیر وتفنگ پرداختند- افغانان از کریوه کوه شمشیر زنی ساخته بهادری
خود را بعرصه ظهور آوردند- وسرکار دولتمدار هم شمشیر از نیام برآورده سنگهان عالی شان را از حمله وجسارت ارشاد فرمودند
پهولا سنگه اکالیه وگربها سنگه وهر یار سنگه وبلبدهر سرکرده پلٹن گورکها جان بجان آفرین تفویض
ساختند- و**مهان سنگه کمیدان پلاٹن** زخمی ومجروح گردید- و**عظیم خان** که بآنروے آب قیام ادبار
ارتسام میداشت چند کشتی هاے سواران وپیاده باین طرف **نوشهره** فرستاد لیکن از مشیت ازلی کشتی هاے
غریق لجه فنا شدند- وسرکار دولتمدار که بعضے حروف درشت وناملایم بسنگهان والا شان فرمودند بنابران سنگهان
جسارت دلاورانه ومبارزت بهادرانه ساخته بر افغانان مثل گرگ بر رمه افتادند اکثرے زخمی شدند وبسیارے بر
بستر ممات غلطیدند- وباقی ماندگان فرار بر قرار دادند وچند سرکردگان افغانان بربستر ناکامی خسپیدند و**عظیم خان**
از استماع این معنے قدم بعقب کشیده درجبال شکله متواری گردید توپ هاے وزنبورک هاے وغیره اسباب از خیمه ودیگر بغیطی
وتاراج در آمد + وسرکار دولتمدار از **جهانگیر** آمل بهشت نگر قیام ورزیده وبندوبست آنجا قرار واقعی بعرصه اعلان
آورده بتاریخ ششم ماه چیت سمت ۱۸۸۰ سنه ۱۲۳۸ روز پنجشنبه داخل **پشاور** گردیدند ودر ابتداے چند مراضعات قرب جوار

بضبطی و تاراج درآمدند- و بعد ازان منادی امن و امان در تمام شهر جلوهٔ نمایش یافت و در باغ وزیر قیام ظفر ارتسام آوردند و زمینداران قرب و جوار ربقهٔ اطاعت و انقیاد در رقبهٔ جان عقیدت نشان انداخته بشرف ملازمت پرداخته بعد از حصول خلاع آفتاب شعاع شرف ترخیص یافته- و بوقت شب بعضے افغانان نکبت نشان بر لشکر نصرت پیکر رسیده مانند پروانه بر شمع جمال لشکریان افتاده پر و بال حیات و زندگی خود سوخته میساختند- سرکار دولتمدار به مردمان متعینهٔ توپ خانه وغیره تاکید مزید فرمودند که هنگام شام بحفظ و حراست کما ینبغی باید پرداخت +

مراجعت سرکار از پشاور و تشریف آوردن در دار السلطنت لاهور و عزیمت امرتسر جی و ادینه نگر

سرکار دولتمدار چند ایام در باغ وزیر فتح خان قیام ظفر ارتسام ساختند و بندوبست پشاور بخوب وجه بمنصبهٔ اعلان رسید و عالی جاه یار محمد خان بحصول ملازمت نشاط یاب ابدی گشت- و فیروز خان خطکی که باعث اشتعال نوائر جدال و قتال شده بود باز از ذات الجنب جان بجان آفرین تفویض ساخت- و سرکار دولتمدار روز غرهٔ بیساکهی از آنجا نهضت رایات عالیات فرموده بتاریخ چهارم ماه مذکور در اٹک نزول فیروزی شمول آوردند و وقت شب فیل مست از غلبهٔ زور و قوت خود رسن و زنجیر بگسلانده و بسیار مردم را تصدیع و تکلیف داده خیام بعضے سرکردگان پاره پاره ساخته بعد ازان در زیر پل رسیده بعضے حرکات ناشایسته در پیش نموده اسیر پنجهٔ تقدیر گشت و سرکار دولتمدار از دریاے اٹک عابر گردیده بکوچ متواتره متصل دریاے جهلم رونق بخش شدند- و سردار ابیل سنگهه پسر بهای همت سنگهه بسبب هنگامه و فساد پلٹن بعلم ... و شام سوته جان بجان آفرین تفویض نمود- و سرکار بتاریخ دوازدهم ماه بیساکهه در کنجاه و بتاریخ سیزدهم در وزیرآباد و بتاریخ چهاردهم در گوجرانواله و بتاریخ پانزدهم در موضع نکگل رونق بخش شدند- هنگام شام ژاله باری و باران شدید صورت ظهور یافت در آن وقت یک درخت کلان بیرون موضع مذکور از بیخ برکنده شد- روز دوم بتاریخ شانزدهم ماه بیساکهه و چهاردهم ماه شعبان و روز شب برات هنگام دوپهر در قلعه رونق بخش عالم عالیان شده شلق توپ خانه کنانیدند و وقت شام چراغان بکمال زیب و شان در تمام شهر و قلعه جلوهٔ اعلان پذیرفت و سرکار دولتمدار از چند روز بعیش و نشاط و فرحت و انبساط بسر برده عزیمت امرتسر منقوش صفحهٔ خاطر عاطر میدارند البته بعد از چند یوم عزم امرتسر در پیش خاطر ساخت +

تشریف بردن در امرتسر و اعطاے خلعت بسرکردگان والاشان وغیره و انفصال معاملهٔ کوهستان منڈی و سوکیت و آمدن دیوان کرپارام و تشریف بردن سرکار بنابر معاینهٔ شهر پناه سری امرتسر جی +

بتاریخ بیست و ششم ماه بیساکهه روز سه شنبه بوقت دو گهڑی روز باقی مانده سرکار دولتمدار از قلعه انتباض

رایات عالیات ساختہ درباغ خود بیرون قلعہ لاہور نزول فیروزی شمول آوردند۔ صبحی از آنجا متوجہ امرت سر شدند و از اشنان بیض نشان سری امرت سر جی الاف الاف نشاط و اصناف اصناف انبساط حاصل فرمودند و چیزے بطریق نذر و نیاز در ہر مندر صاحب جی و اکال بنگہ رسانیدہ سعادت ابدی و مفاخرت سرمدی حاصل ساختند۔ روز شنبہ تباریخ ششم ماہ جیٹھ مطابق پنجم ماہ رمضان پروانجات بنام کارداران ادینہ نگر و پٹھان کوٹ و سجان پور و نور پور در باب تیار کنانیدن آرد وغیرہ اسباب مامور و قلمی شدند۔ و رائے دالی چند از اقربائے راجہ سنسار چند کہ شرف احضار بملازمت کیمیا خاصیت بیدا اشت بعطائے خلعت معزز گردید و دو شالہ خاصہ و بعضے تحایف دیگر بنا بر راجہ سنسار چند مرحمت گشت و خلعت خاصہ بہ لہنا سنگھ از راہ عنایات متواترہ حوالہ شد۔ و سردار دیسا سنگھ و دیوان بھوانیداس را تاکید مزید گردید کہ معاملہ کوہستان انفصال باید ساخت۔ بنابران موافق تدبیر سردار مسطور معاملہ منڈی بقدر مبلغ شصت ہزار روپیہ و سوکیت مبلغ دہ ہزار روپیہ و کلو مبلغ شش ہزار روپیہ و چنبہ مبلغ چہل و پنجہزار روپیہ معین و مقرر گردیدہ است و اسپ خاصہ کہ معرفت غلام علی داروغہ در سرکار دولتمدار رسید شلق توپ خانہ بآئین دلگزین کنانیدند و خلعت خاصہ در طریق الطاف و مہربانی بہ سردار دیوا سنگھ روپڑیہ مرحمت گردید۔ و بھاگ سنگھ عدالتی از محبس ناکامی برآمد مبلغ چہل ہزار روپیہ بر نامبردہ و مبلغ یازدہ ہزار روپیہ بر لواحقان او مقرر و معین شد۔ و منشی کشن داس کہ ذہاب خود بطرف بھاول پور مناسب وقت ندید لہذا بر کوٹ ابدل ممتاز شدہ۔ و وکیل سنگھ مع راس اسپ خاصہ بشرف ملازمت پرداخت و عبد الصمد خان از دایرہ دین پناہ روانہ شدہ و بطی مسافت پرداختہ بایک راس اسپ حاضر گردید۔ وکیلان راجہ منڈی و سوکیت و کلو و چنبہ بدریافت ملاقات بہرہ یاب شدند بعصیہ خاص بنا بر صحیح کنانیدن از راجگان بر قرطاس مرقومہ وکلائے بطرف کوہستان مامور شدہ۔ و کرپارام مع افواج موجودہ خود بحصول ملازمت پرداختہ پنجاہ و یک خوانچہ شادی پسر لالہ شیو دیال بنظر مبارک گذرانید۔ مبلغ پنج ہزار روپیہ در وجہ تنبول مرحمت گشت۔ و سرکار دولتمدار بنا بر مشاہدہ دیوار شہرپناہ امرت سر متوجہ شدند و ہنگام معاودت درباغ برزبان مبارک آوردند کہ دو ہزار آدم از سردار دیسا سنگھ و یک ہزار آدم بدر بخش متعینہ میان دھیان سنگھ و یک ہزار آدم از طرف سردار فتح سنگھ اہلووالیہ بنا بر عمارت شہرپناہ سرگرم باشند۔ بنابران تیاری عمارت بسرعت و شتابی جلوہ نمایش خواہد پذیرفت +

انتہاض رایات عالیات بطرف قصبہ بٹالہ و تشریف بردن در ادینہ نگر و بندوبست مقدمات ماتی و ملکی از فضل سری اکال جی +

روز یکشنبہ بتاریخ چہاردہم ماہ مذکور خیام فلک احتشام بطرف قصبہ بٹالہ مامور فرمودند و مقدم فقیر امام الدین

درامرتسر درین مرتبه واقع شد - و میان شاهنواز خان مع یک راس اسپ درامرتسر
بشرف ملازمت پرداخت - بمبلغ یک هزار روپیه نقد بابت خرچ اخراجات و بمبلغ بیست و پنج روپیه جلوانه اسپ مرحمت
گشت و کهیس هاے عمده هریک بقیمت یکصد روپیه حواله وید ها سنگه اهلووالیه و موہر سنگه اٹاری واله و
نهال سنگه بهادر نگریه گردید و تمام اهل دفتر ار ارشاد عالی صادر شده که بنا بر محاسبه لاله سوکهدیال وکیل
که مع هنڈوی بمبلغ چهل هزار روپیه مستعد بملازمت گشت درامرتسر اقامت باید داشت و بتاریخ شانزدهم ماه
مذکور لاله عزت راے در سرکار فیض آثار حاضر گردیده - و سرکار عالی اردو اس آرای کنانیده بوقت سه پهری داخل
تنگ و صبحی بتاریخ هفتدهم ماه صدر روز چهارشنبه سوار شده در عرصه یک روز در بٹاله تشریف ارزانی فرموده
وقت سه پهری تمام اهل طوائف بشرف سلام مشرف شدند - و انعام لائق بهریک مرحمت گشت - یک روز بنا بر انصرام بعضی
مقدمات توقف بعرصه اعلان رسید + فقیر شاهدین تهانه دار آنجا بشرف ملازمت بهره یاب گشت - روز
جمعه بتاریخ نوزدهم از آنجا انتهاض فرموده در کوٹ سنتوکه راے و روز شنبه داخل ادینه نگر شدند و بتاریخ
بیست و یکم ماه جیٹهه روز یکشنبه خلعت خاصه به پسر وزیر مٹهو از سرکار عالی مرحمت شد - و افواج گهوڑ چڑه سنگهان
گنجهه را امر واجب الاتباع صادر گردید که در نواحی تارا گڑهه ڈیره باید ساخت و بتاریخ بیست و سوم ماه مذکور
روز سه شنبه خلعت خاصه عمده بنا بر بند و بست بٹاله به فقیر شاهدین مرحمت گردید - و جلال نامی فراش
مع چهار راس اسپان از طرف عالی جاه دوست محمد خان همراه قاضی حسن باحراز ملازمت کیمیا
خاصیت پرداخت - و دو راس اسپان و دو عدد تفنگ معرفت لاله سوهن لعل وکیل مصنف این
تاریخ بدست لاله عزت راے وکیل بنظر مبارک گذشته بمبلغ یکصد روپیه جلوانه مرحمت گشت + و راجه
بسوهلی باحراز ملازمت سرکار والا پرداخت و بمبلغ دو صد روپیه در وجه ضیافت بدست لاله سریدیال
منشی عنایت و مرحمت گردید +

حاضر شدن راجه سنسار چند مع دو راس اسپ و بحصول ملاقات پرداختن و انتهاض از ادینه نگر بطرف سجان پور و اعطاے خلعت به بعضے نامداران و معاودت باسعادت سرکار دولتمدار بطرف لاهور +

راجه سنسار چند حسب الطلب سرکار بقطع مراحل و منازل پرداخته وارد ادینه نگر گردید و دو راس اسپان مع یک
ضرب بندوق بنظر مبارک گذرانید بمبلغ یک صد روپیه و جلوانه مرحمت گشت - روز جمعه سنکرانت ماه هاڑ سرکار
عالی صدقات و خیرات موافق آئین متبرکه خود بجلوه اعلان آوردند - و دیوان کرپا رام بطرف مسکن خود
رخصت گردید - بتاریخ چهارم ماه هاڑ مقدمه ناگزیر میر تهل عبرت الناظرین گشت - بتاریخ ششم ماه مذکور روز جمعه

در سجان پور مخیم سرادقات فرمودند - خلعت دو شاله و تهان کمخواب و گلبدن وغیره به راجه بسوهلی حواله شد - و وکیلان راجه سوکیت و منڈی و کلو و راجه چنبه حسب الاستعداد خودهای بحصول خلاع افتخار شعاع اعزاز ابدی و افتخار سرمدی حاصل ساختند - و توشه خانه متعلقه مصر جیا حسب الارشاد سرکار بطرف لاهور روانه شد - و اصطبل خاص را نیز امر والا عز صدور یافت که از انجا روانه شده بجناح استعجال در لاهور داخل شود - و بتاریخ یازدهم ماه هاڑ دایره دولت و اقبال سرکار دولتمدار از سجان پور روانه گردید و از گذر کتهوهه بر کشتی های سوار شده بکمال استعجال در عرصه سه روز در لاهور تشریف شریف ارزانی فرمودند +

تشریف آوردن در لاهور و عزم اشنان ترن تارن روز اماوس ماه بهادون و طلبیدن مصر دیوان چند را در امرت سر +

سرکار دولتمدار بعد از بندوبست کوهستان در لاهور تشریف آورده و مدت یکماه کثری کم زیاده در رتق و نظام سپری فرموده بنابر اشنان ترن تارن عزم مصمم بطرف امرت سر بجلوه اعلان آورده وارد شاله باغ گردیدند و بتاریخ بیست و چهارم شهر ذی الحجه از آنجا در امرت سر وارد شدند - و بتاریخ بیست و هفتم از اشنان آن مکان فیض عنوان سرمایه اعزاز ابدی حاصل ساخته و صدقات و خیرات حواله مستحقان و محتاجان فرموده پس از آن به اشنان ترن تارن ذخیره اندوز سعادت گشته باز در امرت سر تشریف آوردند - و وکیل حبیب الله پسر عظیم خان مع چهار راس اسپان بشرف ملازمت پرداخته - مبلغ یکصد و پنج روپیه وجه انعام حواله گشت و همین قدر در طریق ضیافت مرحمت گردید - و پروانه بنام مصر دیوان چند ظفر جنگ زیب تسطیر پذیرفت که توپ خانه را در ناحیه لاهور گذاشته بیلغار
در سرکار دولتمدار باید رسید - چنانچه مصر مذکور بتاریخ دوم ماه محرم روز شنبه عازم امرت سر گردیده و بشرف ملازمت سنه ۱۲۴۳
سرکار پرداخته تمام کیفیت مراتب عزیمت اطراف بیان طراز گردید - و سردها سنگه سرکرده بنابر انصرام بعضی امورات خطه کشمیر و آوردن زر مالیه روانه گردیده +

تشریف آوردن از امرت سر در لاهور و ماموری افواج و پلاٹن به آنروی آب راوی و عزیمت خود به آن طرف و آمدن وکیل نواب معین الدوله و ارتخاص او بعقب +

سرکار عالی بتاریخ پانزدهم شهر محرم الحرام در لاهور تشریف شریف آوردند و در شورت و کنکایش کوچ و مقام با سرگردگان سرگرم ساخت - و راجه سنسار چند که سرامد راجگان کوهستان بود باجل طبعی ازین جهان فانی درگذشت - و تمام زنبورک های و پلٹن و افواج سرکردگان عالی شان حتماً تاکید اکید گردیده که بزودی زود تهیه اسباب سفری پرداخته در سواد رام نگر فرو کش باید شد - بنا علیه تمام افواج عابر بآن طرف گردیده - و بتاریخ بیست و سوم ماه محرم ڈیره پلاٹن و افواج بآنروی آب راوی جلوه نمایش پذیرفته و عزیمت فیض طویت سرکار بآنطرف روبکار است - و شهبازخان

معتبر نواب معین الدولہ حاکم ڈیرہ اسمٰعیل خان مع چند راس اسپان بشرف ملازمت پرداخت
مبلغ یک صد و بیست و پنجروپیہ وجہ ضیافت مرحمت گشت و بتاریخ دہم ماہ صفر المظفر مبلغ یک صد روپیہ
وجہ رخصت و دوپٹہ کلابتونی و دستار و گلبدن مراعات گردیدہ و از زبانی سرکار عالی ارشاد صادر گردید کہ
کہ بہ درگاہ دائرہ دولت و اقبال در خوشاب مخیم سرادقات اقبال گردد نواب مسطور باحراز ملاقات پردازد +

قیام فرمودن روز دسہرہ در رام نگر و از آنجا کوچ بہ پیشتر و قیام در خوشاب و آمدن نواب معین الدولہ و روز دیوالی در آنجا گذرانیدن و عزم بطرف تحصنہ و رونق افروزی در کندیان و عبور فرمودن بآنروے آب اٹک برائے تحصیل نذرانہ +

سرکار دولتمدار بعد از قطع مراحل وارد رام نگر شدند و روز دسہرہ بتاریخ ہشتم ماہ صفر المظفر معاینہ فتح لنکا
در آنجا فرمودہ از آنجا انتصاص رایات عالیات بہ پیشتر فرمودند۔ و سردار فتح سنگھ اہلووالیہ حسب الارشاد
در نواحی لاہور ڈیرہ ساختہ در حفظ و حراست سرگرم میباشد سرکار دولتمدار از قصبہ بہیرہ کوچیدہ بسرعت سریعہ
عبور از دریاے جہلم ساختہ در خوشاب مضرب خیام اقبال فرمودند۔ نواب معین الدولہ در آنجا مع چند
راس اسپان بحصول ملاقات پرداخت۔ مبلغ یک ہزار روپیہ نقد در وجہ ضیافت حوالہ گشت۔ و روز دیوالی این
چنین باران شدید بارید کہ قلم از بیان آن عاجز است روز دوم سرکار دولتمدار از آنجا کوچیدہ در مٹھہ ٹوانہ نزول
فیروزی شمول آوردند و بتاریخ بیست و دوم ماہ کاتک برلب دریاے اٹک قیام ظفر ارتسام بجلوہ استحکام رسیدہ۔ افواج
نواب معین الدولہ پیشواے لشکر فیروزی اثر بودہ دقیقہ از دقایق حزم و احتیاط فرو گذاشت نمیساز۔
سرکار دولتمدار بطریق ایلغار بآنروے آب تشریف بردہ تمام سرکردگان پیادہ بودند و اسپ ہمراہ احدی نبود
افواج ظفر امواج را بر قلعہ بہار پور مامور فرمودند آنہا یورش و جسارت بہادرانہ کردہ بر دیوارہاے چپیدند و فی الفور
در تصرف خود آوردند و اکثرے از بہادران بکار آمدند و برخے زخم کاری برداشتند۔ و بسیارے امان جان خواستہ
بطرفے من الاطراف پراگندہ گردیدند۔ و سرکار بطی مسافت پرداختہ برلب دریاے کرم کہ از کابل می آید
و در آن ملک جاری است مخیم سرادقات اقبال فرمودند۔ و تھانہ داران بنون از صولت لشکر فیروزی اثر ترسیدہ
و تاب مقابلہ در خود ندیدہ وکیل خود را در خدمت فیضدرجت فرستادند۔ و جواب و سوال نذرانہ بر آنہا معرفت
مصر دیوان چند ظفر جنگ روبکار است بعد از قیل و قال بسیار بمبلغ یک لک روپیہ معین گشت سرکار
دولتمدار از آنجا در لکی و ٹبالہ مضرب سرادقات اقبال فرمودند تمام بھیر و بنگاہ لشکر فیروزی اثر مع توپخانہ
مصر دیوان چند ظفر جنگ و کمپوے و پلاٹن وغیرہ بآنروے آب راوی روانہ شدند و بکوچ متواتر
آن روے آب متصل ڈیرہ اسمٰعیل خان ورود راحت آمود فرمودند مخالفان مورد بیم و ہراس

گشتہ قرار بر فرار دادہ آوارہ طریق ادبار گردیدند۔ و افواج سرکار بر مواضعات قرب و جوار اوشان تاخت و تاراج آوردہ سرکار دولتمدار قریب مبلغ پنجاہ ہزار روپیہ از زمینداران موت وغیرہ گرفتہ باستعجال تمام بر لب دریای اٹک متصل ڈیرہ اسمعیل خان نزول فیروزی شمول آوردند۔ درین روزہای طبیعت ونتورہ صاحب از مرکز اعتدال منحرف شد و لالہ حاکم رای بنابر علاجش مقرر گردید +

عابر شدن سرکار والا از دریای سندھ گذر ڈیرہ اسمعیل خان و رسیدن در بھکر و از آنجا در کرور لعل عیسن و آمدن وکیلان حیدرآباد و خیرپور و انقباض از آنجا بطرف لیہ و سوار شدن بر کشتی و رونق افروزی در کنجہر و فیل و قال معاملہ همراه لالہ عزت رای و از آنجا در نہری و شہر سلطان و ماموری لالہ سوہن لعل سوری مصنف تواریخ ہذا بجانب نواب معین الدولہ +

سرکار والا بمقام ڈیرہ اسمعیل خان مصر دیوان چند ظفر جنگ و سردار عطر سنگھ و دھنا سنگھ و جماعہ دار خوشحال سنگھ وغیرہ سرکردگان را باتفاق صاحبزادہ کنور شیر سنگھ بنابر تحصیل نذرانہ از زمینداران بنوں و ٹانک مامور فرمودند۔ و بتاریخ پانزدہم ماہ مگھر سرکار از آنجا عابر شدہ بعد از یک منزل در نواحی بھکر در باغ نزول فیروزی شمول آوردند۔ و دیوان کرپا رام مع افواج موجودہ خود ہمراہ رکاب فیروزی انتساب حاضر میباشد و در باغ بھکر فیمابین فرانسیسان و بھیمہ ٹھاکر گفتگوی شد بدنامان گردید آخر الامر بھیمہ مذکور دست بشمشیر کشید۔ میان دھیان سنگھ درمیان آمدہ رفع نزاع فیمابین کنانیدند و وقت سہ پہری فقیر عزیز الدین و ہمت سنگھ نزد فرانسیسان رفتہ باطمینان قلوب پرداختند۔ کہ سرکار فیض مدار باحوال ایشان متوجہ بدرجہ نہایت میباشد و نواب معین الدولہ حسب الارشاد در بھکر ورود مسرت آمود آورد۔ و عالیجاہ سکندر خان و لالہ دھرم چند در سرکار دولتمدار آمدہ شمشیر خاص از نظر مبارک اثر گذرانیدند۔ و زمینداران اطراف بشرف احراز ملازمت بہرہ یاب شدہ و ربقہ اطاعت و انقیاد در رقبہ جان نیاز نشان انداختہ و اجارہ داران کشمیر بحصول خلعت اعزاز ابدی و افتخار سرمدی حاصل نمودند۔ سرکار دولتمدار بعد از نسق و نظام مہام بھکر عزیمت فیض طویت بطرف لیہ منقوش صفحہ خاطر عاطر فرمودہ بعد از کوچ متواتر در کرور لعل عیسن عزورود آوردند۔ و یک دو روز انتظار بنابر آمدن وکلای حیدرآباد در آنجا متوقف شدند و وکیلان حیدرآباد و اخوند کرم الہی و نور محمد خان مع لالہ آسانند چنانچہ دو راس اسپان یکی نہایت عمدہ باسم طیغون از حیدرآباد و دو راس اسپان و تحائف از طرف میر شاہ نظر خان ہمراہ لالہ موہن لعل بشرف ملازمت پرداختند۔ مبلغ دو صد روپیہ لالہ آسانند

ومبلغ سہ صد روپیہ بہ وکیلان حیدر آباد در وجہ ضیافت مرحمت گشت۔ ومبلغ چہار صد روپیہ بجاملان تحایف عنایت شد۔ وسرکار دولتمدار بنابر دریافت رفتار براسپ مذکور سوار شدہ ہنگام یک پاس روز بر آمدہ متوجہ لیہ شدند۔ وروز سنکرانت ماہ پوہ صدقات وخیرات حوالہ مستحقان ومحتاجان فرمودہ وبرلب دریاے سندھ رسیدہ بر کشتی سوار شدند وعزیمت ڈیرہ غازی خان پیش نہاد خاطر عاطر فرمودہ بنابر بعضے امورات باز دو گھڑی مخیم خیام فیروزی گردیدہ۔ وکیلان بھاول پور بشرف احراز ملازمت پرداختند سرکار دولتمدار در طلبگاری مبلغ یک لک روپیہ از وکلاے بعرصہ اعلان آوردند وکیلان مذکورہ لطایف الحیل نمایان گردیدہ ظہور آوردہ در مہری رونق بخش شدند۔ ملک متصرفہ نواب رکن الدولہ بتلفی وتاراج درآمد سرکردگان سنگھان کہ ہمراہ رکاب فیروزی مآب میباشند بسماری خانہاے رعایا وبرایا پرداختند۔ سرکار دولتمدار نظر بر آبادی خلایق فرمودہ بہرہ رجبن خاص برگشت کاری نیشگر وزراعت وغیرہ مامور ساختند کہ احدے از سواران وپیادہ بہ تلفی زراعت وغیرہ نپردازد۔ بند وبست امورات بھاول پور کہ بمقام مہری رونق ظہور یافت لہذا سرکار دولتمدار در شہر سلطان تشریف آوردند۔ ولالہ سوہن لعل سوری مصنف این تواریخ غریب بنابر شرف احضار نواب منکیرہ عز ماموری پذیرفت ✣

ماموری فقیر عزیز الدین رضا انصاری مع پلاٹن وغیرہ برلب دریاے گھارہ وانفصال گردیدن مبلغ یک لک روپیہ ومراجعت سرکار از آنجا بطرف ملتان وحوالہ شدن خلاع فاخرہ بہ وکیلان بھاول پور بعد از رسیدن ہنڈویات ومرحمت گردیدن مبلغ یک ہزار روپیہ بدست لالہ سوہن لعل سوری مصنف ہذا بشاہزادہ ابراہیم وآمدن فقیر رضا انصاری روز ماگھی ومعاودت سرکار بطرف لاہور وارشاد گردیدن بہ نواب بنابر رسیدن در لاہور بعد مقرری یومیہ ✣

ہرگاہ سرکار دولتمدار در شہر سلطان رسیدند در انجا وکیلان بھاول پور بشرف احضار پرداختہ گفتگوے انفصال مقدمہ بھاول پور بہ حسب گردش فلکی بجلوہ ظہور نرسید لہذا سرکار دولتمدار از عنایات بیکران بہ وکیلان مذکور بر زبان آوردند کہ سرکار عالی نظر بر استحکام اساس اتحاد تا حال بہ تخریب زراعت ملک ارشاد عالی صادر نفرمود اگر المحال ہم بناے انفصال معاملہ بجلوہ اعلان بیاید بسیار احسن وانسب است وسرکار رو الاتبار را از دیاد مواد اتحاد ووداد خلاصہ مقصود۔ وکیلان مذکور تمام گفتگوے صدر نزد نواب رکن الدولہ تعلم آوردند۔ سرکار دولتمدار کمپوے پلاٹن مع عزیز الدین رضا وصاحبزادہ کھڑک سنگھ وفرانسیسان برلب دریاے گھارہ بفاصلہ اندک از بھاول پور فرود کنانیدند۔ ودرباب تیاری قلاع متحصنہ برلب دریاے ارشاد عالی صادر گردید۔ لالہ عزت راے

وکیل بهاول پور که سوای حکم آقای خود جرأت و دلیری در انفصال معامله نمی ساخت نواب مسطور تمام احوال رسیدن پلاٹن پارروی آب ملاحظه کرده بنابر انفصال ساختن نذرانه بطرف وکیل مذکور قلمی فرمود و وکیل مذکور بر ڈیوڑھی رفته قیل و قال انفصال معامله در پیش گردانید۔ بمبلغ یک لک روپیه نذرانه و چند راس اسپان مقرر و معین شد و لاله عزت رای مع وکیل سرکار بآنطرف مامور گشت بعد از هشت روز معاودت نموده چند راس اسپان مع هنڈوی مبالغ نقد رسانید۔ سرکار عالی از آنجا مراجعت فرموده روز سلخ ماه پوه که در زبان اهل هند و پنجاب به لوهڑی مشهور آفاق است در باغ بیگی تشریف آوردند۔ امر عالی بنام متوسلان باصفا گردید که لباس بسنتی پوشیده حاضر باید شد۔ وکیلان ناظم پشاور مع چند راس اسپان و پاپوهای میوه بخدمت فیض درجت مشرف گردیدند۔ وجه ضیافت و جلوانه اسپان مرحمت گشت۔ روز دوم غره ماگه سرکار عالی تشریف در باغ حضوری آوردند سرپیچ و کنٹهه مروارید مرحمت گشت + شاهزاده ابراهیم خلف تیمور شاه خلد آرامگاه در ملتان رسید۔ مبلغ یک هزار روپیه در وجه ضیافت بدست لاله سوهن لعل سوری مصنف تواریخ هذا مرحمت گشت و ارشاد صادر شد که بهر طور شاهزاده مسطور را اطمینان خاطرنشان و مستمال الطاف نموده برای طلبیدن ایوب شاه برادرش بجلوه اعلان باید آورد۔ بنائ علیه ابراهیم شاه همان وقت نیازنامه خود را بخدمت ایوب شاه بقلم نیاز رقم آورد۔ سرکار دولتمدار عزم مصمم انقباض بطرف لاهور بجلوه ظهور آوردند۔ فقیر عزیز الدین حسب الطلب سرکار بشرف ملازمت پرداخت و مورد الطاف بی اکناف گشت + نواب شاهنواز خان که حسب الارشاد سرکار دولتمدار از ملتان پیش از ورود سرکار آمده بود عالی جاه سکندر خان و لاله دهرم چند وکیلان نواب موصوف معرفت لاله سوهن لعل سوری مصنف تواریخ بشرف ملازمت بهره یاب شدند سرکار دولتمدار بر زبان مبارک آوردند که تدبیر ترخیص نواب بعد از رسیدن مصر دیوان چند در لاهور بخوب ترین وجه بجلوه نمایش خواهد یافت۔ مبلغ یکصد روپیه یومیه جلوه استقرار پذیرفت و مبلغ یک هزار روپیه نقد از مصر بیلی رام بمعرض وصول رسید۔ سرکار دولتمدار از ملتان معاودت بطرف لاهور بوقت ۳ پهری فرموده و بعد از طی مراحل و قطع منازل در سرای سدهو مخیم سرادقات اقبال فرموده این روی آب و آنروی آب تفرج کنان در عرصه هشت روز در لاهور رونق بخش شدند و شلق توپخانه بکمال شان بجلوه اعلان آوردند +

تشریف آوردن سرکار در لاهور و آمدن شاهنواز خان در لاهور و وکیلان حیدرآباد و رسیدن ایوب شاه در سرکار والا و قاضی نامی وکیل فیروز خان خٹکی و ماموری افواج بآنروی آب بنابر حراست دربند و آمدن خالصه شیر سنگه و مصر دیوان چند و دیوان کرپا رام بعد از بندوبست مهمات مالی و ملکی +

سرکار دولتمدار الجیند ولست مهمات در لاهور تشریف آوردند نواب شاهنواز خان متصل لاهور آمده قیام ساخت لاله سوهن لعل سوری مصنف تواریخ خبر رسیدنش در سرکار دولتمدار رسانید دیوان دیوی داس بطریق استقبال از طرف سرکار مامور گشت - وقت سه پهری مبلغ یک هزار روپیه نقد بطریق ضیافت مرحمت شد - و نواب مسطور متصل مزار حضرت گنج بخش هجویری استقامت ساخت - وکیلان حیدر آباد بقطع مراحل پرداخته وارد لاهور گردیدند مبلغ هشت صد و پنجاه روپیه بابت توسیه حواله گردیده - ایوب شاه نظر براز دیاد مراتب توقع سرکار دولتمدار ساخته و هم از نوید رفاه آسودگی حال برادر خود خورسند شد و از پشاور کوچیده و از دریاے اٹک و جهلم و چناب عبور نموده وارد وزیر آباد گردید - سرکار دولتمدار مبلغ یک هزار روپیه نقد بدست لاله موهن لعل وکیل نزد شاه مذکور فرستادند - هرگاه شاه مذکور بفاصله اندک با نزوے آب راوی فرود آمد پیش از رسیدنش فراشان سرکار بحو بعمده مع قنات و شامیانه در میدان متصل روضه حضرت گنج بخش هجویری منتصب کردند و هم فرش فروش عمده گسترانیدند هرگاه شاه مذکور بانزوے آب رسید پلٹن سنگهان قواعد کنان تا ڈیره رسانیدند وقت سه پهری چند خوان شیرینی و گل وغیره و شیشه هاے بید مشک و گلاب مع مبلغ دو هزار روپیه نزد شاه مذکور فرستادند - وکیل سرکار لفظ خیر مقدم بزبان آورد - بعد از چند روز شاه مسطور اندرون شهر در حویلی معقول استقامت ساخت - مبلغ یک هزار روپیه بشاهزاده مراعات گشت قاضی نامی وکیل از طرف فیروز خان خطکی مع دوراس اسپان بشرف ملازمت پرداخت مبلغ یک صد روپیه جلوانه اسپان و همین قدر وجه ضیافت عنایت شد ✤ زمینداران وریند که از نکبت ایام سر بشورش و فساد برداشتند و افواج ظفر امواج سرکار در آن سواد رسیده و مار از مار از ممران نجاران بدر آوردند لیکن زمینداران مذکور از انقلاب طالع خود از شورش و فساد باز نمی آیند لهذا سرکردگان دیگر بآنطرف مامور شدند که سرزنش آن فساد پیشگان بقرار واقعی باید ساخت که آئنده دست از فتنه و فساد کوتاه سازند - و آبادی در آن ناحیه جلوه اعلان پذیرد و صاحبزاده شیر سنگه و مصر دیوان چند ظفر جنگ و دیوان کرپا رام وارد لاهور شدند و مبلغ هشت هزار روپیه در وجه ضیافت صاحبزاده مذکور مرحمت گشت - مصر دیوان چند ظفر جنگ را بورود عنایات فراوان هنگام احضار فرمودند - پسر اسد خان سنگهر واله که همراه مصر مذکور آمده بود نظر به استرضاے مشار الیه خلعت دو شاله وغیره به پسر خان مذکور مرحمت ساخته روانه فرمودند ✤

عیش و نشاط روز هولی و روز نوروز فیروز و برخاستن چوکی و پهره از ڈیوڑهی نواب سرافراز خان و تشریف بردن در شاله باغ و ترخیص نواب منکیره ✤

در ایام هولی سرکار دولتمدار المته خوب قسم اول زنگار رنگ تیار و مهیا کنانیدند - نواب شاهنواز خان منکیره واله و شاه ایوب و وکلاے اطراف و اکناف بحصول ملازمت کیمیا خاصیت پرداختند - و نواب سرافراز خان

هم موافق ایماے سرکار بادراک ملاقات فرحت آیات پرداخت - سرکار دولتمدار بنواب موصوف فرمودند که الحال چوکی پهره موقوف کرده شد بدون مزاحمت و تعرض به ذهاب و ایاب باید پرداخت - نواب معزالیه و دیگر مردمان از ظهور این معنے خورسند و منفرح شدند و روز نوروز بتاریخ دهم ماه چیت سرکار دولتمدار در باغ حضوری فرش فروش عمده گسترانیدند - تمامه وکیلان سمت ۱۸۸۱
اطراف بشرف ملازمت پرداخته نذر و نیاز موافق استطاعت و استعداد خودها مے گذرانیدند - و دیوان موکهه دیال خلاع آفتاب شعاع دیوالی حصول ساخته مسرور و منفرح گشتند - مصر دیوان چند بر زبان آورد که دینا روز گذران است حالا روزگار دیوان مذکور بر نهج سابق نخواهد ماند - و سرکار دولتمدار بعد از نوروز در شاله باغ تشریف شریف آوردند - مصر دیوان چند در خلوت التماس ساخت که نواب شاهنواز خان از مدت پنج شش ماه در سرکار دولتمدار شرف احضار میدارد ترخیص نامبرده بجانب ڈیره اسمعیل خان جلوه نمایش پذیرد - سرکار دولتمدار بر زبان مبارک آوردند که بعد از عرصه دو سه روز نواب معزالیه را باتفاق خود باید آورد - بعد ازان سرکار دولتمدار به مصر بیلی رام ارشاد فرمودند که دو شالهاے خوب و دیگر اقمشه نفیسه و سرپیچ مرصع و بازوبند و کنٹهه مروارید بنابر حواله ساختن نواب منکیره تیار باید کنانید - بعد از مرور دو روز نواب شاه نواز خان باتفاق مصر مذکور باحراز ملازمت پرداخت خلعت عمده مع سرپیچ و کنٹهه مروارید مع مبالغ نقد مرحمت شده - خلعت فاخره به عالی جاه سکندر خان و لاله دهرم چند وکیل مرحمت گشت و نواب معزالیه روانه تا ڈیره اسمعیل خان گردید +

تشریف بردن سرکار در امرتسر و از آنجا در ادینه نگر و آمدن لاله کشن چند وکیل میر غلام علی خان و از آنجا ماموری مصنف هذه التاریخ بنابر آوردنش سمت ۱۸۸۱ و ماموری فقیر عزیزالدین رضا انصاری بطرف راجه انروده چند +

سرکار دولتمدار در امرتسر تشریف شریف ارزانی داشته روز غره بیساکه صدقات و خیرات حواله مستحقان و محتاجان فرموده اذیال امانی و آمال غربا و ضعفا را مملو از مبالغ و نقود کنانیدند و تمام روز و شب در بنگه مبارک خود جلوس میمنت مانوس نموده بمشاهده چراغان فرحت نشان و بلواے عوام توجه موجه مصروف و مبذول ساخته مبلغ یکهزار و پانصد روپیه در هرمندر صاحب جی و مبلغ پانصد روپیه در اکال بنگه رسانیده سعادت دارین حاصل نمودند - و درخواست ادعیه موفوره و همم نامحصوره بمنصه شهود آوردند + و وکیلان حیدرآباد و بهاول پور بشرف ملازمت پرداختند - بدفتریان ارشاد عالی صادر گردید که فرد حساب مواجب وکیلان درست ساخته بنظر مبارک باید آورد و تا آخر ماه پهاگن تنخواه مبالغ به مصر بیلی رام صورت ظهور بخشیده - عمارت شهر پناه امرتسر مع دروازه هاے که جلوه نمایش مے پذیرد سرکار دولتمدار بر فیل کوه تمثیل سوار گشته بمعاینه عمارت پرداختند - و

تاکید اکید بجماعه داران عمارت شرف صدور پذیرفت که عمارت سنگین و متین بزودی و شتابی تیار باید کنانید + سردار دلسا سنگهه
را ارشاد عالی گردید که حفظ و حراست امرتسر قرار واقعی باید ساخت که احدے از متمردان و سرکشان تکلیف و تصدیع به
غریبان و عاجزان نرساند و سرزنش و زوال کما حقه بوجه اعلان باید آورد - و مصر دیوان چند را ارشاد عالی صادر گشت که
مع توپخانه و کمپوے در لاهور قیام ظفر التیام داشته به بندوبست مهمات مالی و ملکی باید پرداخت - سرکار دولتمدار اولا فراش خانه
و اصطبل خاص را بطرف بٹاله مامور ساخته بتاریخ شانزدهم ماه بیساکه در تنگ نجیم سرادقات اقبال فرموده - روز دوم
در قصبه بٹاله و بعد ازان در ادینه نگر سفر بخیام فلک احتشام فرمودند و لاله کشن چند وکیل میر غلام علی خان
مع تحایف نفیسه بادراک ملاقات پرداخته برزبان نیاز نشان آورد که میر موصوف از مسافت دور دست یا سید و توقع
سرکار دولتمدار در ملتان رسیده کدام معتبر عمده عز اختصاص یابد که میر معز الیه را بکمال اعزاز از ملتان همراه خود آرد
بعضے مصاحبان و مشیران هم درین باب مصلحت و گنگاش دادند بنابران سرکار دولتمدار فرمودند که لاله سوهن لعل در
ملتان رفته میر مذکور را بکمال اعزاز همراه خود بیارد - و فقیر عزیز الدین رضا که از چند ماه نزد راجه انروده چند
رفته بود عریضه خود را در سرکار دولتمدار ارسال داشت که راجه مذکور بر جادهٔ اتحاد و وداد مستحکم و مستوثق است عزیمت
روانگی خود بطرف جوالاجی ساخته بنابر الفاظ بعضے مقدمات مصمم بالجزم ساخته - صاحبزاده بلند اقبال بنابر اطمینان
خاطرش مامور فرمایند سرکار دولتمدار صاحبزاده موصوف را بطرف جوالاجی مامور فرمودند و بایکدگر در بهون جوالا
جی استقرار بعضے امورات بجلوه اعلان آوردند - فقیر موصوف بمبلغ یک لک روپیه نقد و شمشیرهاے عمده و دیگر نفایس
و عجایب بمعرض تحصیل آورده و از راجه انروده چند مذکور رخصت انصراف حاصل ساخته بقطع مراحل و طی
منازل پرداخته بحصول ملازمت سرکار دولتمدار معزز و مفتخر گشت و مورد اصناف اصناف عنایات و الاف الاف
نوازشات گردید - و سرکار دولتمدار از انجا عزیمت سجان پور منقوش صفحه ضمیر منیر فرمودند +

تشریف بردن سرکار در سجان پور و اعطاے خلعت فاخره به وکیلان راجگان و معاودت بطرف دار السلطنت لاهور +

سرکار دولتمدار بعد از بندوبست مهام مالی و ملکی از ادینه نگر بسجان پور تشریف ارزانی فرمودند - و وکیلان
راجه منڈی و سوکیت و کلو و چنبه وغیره کوهستان که شرف احضار سید اشتند نذرانه معقول موافق آئین
مستمره بر راجگان مقرر و معین گشت - سرکار دولتمدار هر یک را خلعت عمده حواله و مرحمت فرمودند - و وکیلان حیدرآباد
بشرف احراز ملازمت پرداخته در باب استدعاے رخصت خود اصرار و استبداد تمام نمایان ساختند سرکار دولتمدار
بر زبان مبارک آوردند که بنابر تیاری تحایف ارمغان نفیسه به مصر بیلی رام ارشاد واجب الانقیاد صادر گردیده
عنقریب که هدایاے عجیبه مهیا و مرتب میشوند ترخیص جلوه نمایش خواهد پذیرفت - اصطبل و توشه خانه را امر

واجب الاتباع گردید که عنقریب سرکار دولتمدار بر کشتی ہائے سوار شده و بہ یکتا آرام و آسایش خود در منازل خود ہائے روانه لاہور باید شد۔ و تمام اصطبل و توشہ خانہ بر رخ لاہور کوچیده آمده و سرکار دولتمدار از سجان پور انتہاض رایات عالیات فرموده و از گذر کنگھوہہ لب دریائے راوی بر کشتی ہائے سوار شده در عرصه ۳ روز در لاہور تشریف شریف ارزانی آوردند +

تشریف آوری در لاہور و آمدن مصر دیوان چند و عتاب و خطاب گردیدن به وکیل بہاول پور و کیفیت میر غلام علی خان ہمراه مصنف ہذه التاریخ و بہره یاب شدن در حضور پر نور مع یک راس اسپ و شمشیر در امرتسر و رخصت وکیلان سندھ +

سرکار دولتمدار در لاہور تشریف شریف آوردند۔ مصر دیوان چند ظفر جنگ باحراز ملازمت کیمیا خاصیت پرداخت و در نسق و نظام مہمات رجوعه اطراف الزواج الزواج تقبیل و قال ظاہر ساخت و ہنڈویات که موافق وعده از لاله عزت رائے وکیل نواب رکن الدوله که بعرض وصول نرسیده لہذا عتاب و خطاب زیاده از حد جلوه ظہور یافت۔ و لاله نند سنگھ وکیل بنگالیس از شاه جہان آباد نہایت مکلف فرستاده بود مطبوع طبع گردید۔ و ہنڈوی مبلغ چند ہزار روپیه صورت تبلیغ یافت که بیچوبہ ہائے و قنات وغیره نہایت خوش اسلوب تیار کنانیده باید رسانید۔ و سرکار دولتمدار را انتظار رسیدن میر غلام علی خان زیاده از حد۔ بناءً علیه لاله کشن چند وکیل میر مذکور را ارشاد واجب الانقیاد فرمودند که مدت دو ماه منقضی شده که میر مذکور در باب شرفیابی حضور لطائف سخنان بیسازد۔ وکیل بجواب پرداخت که احمد خان برادر معتبر میر صاحبان حیدر آباد بنا بر مراجعت کنانیدن میر مشار الیه وارد شده لیکن میر مسطور را عزیمت شرفیابی حضور سراسر نور مصمم و از عسرت احوال خود حیران۔ و سرکار دولتمدار مبلغ یک ہزار و پانصد روپیه وجه خرچ حواله فرمودند۔ و میر مذکور بعد از گرفتن مبالغ باتفاق مصنف تاریخ ہذا از ملتان روانه گشت۔ بنده در آنجا از راه فراست کمال به بابو باج سنگھ و وستی رام و تھانه داران ملتان و لاله جواہر مل ناظم آنجا ہنگام عزیمت لاہور بر زبان آورد که این شخص از انتظار راه خواہد گریخت از شخصیت و عظیم الوقارش کسے اعتبار نساخت لاجرم مشار الیه از منزل فرید کے که ابتدائے بار و پیران در بیست کروه میباشد اراده رفتن آن روئے آب ستلج در پیش ساخت کیف ما اتفق بنده یک شمشیر عمده ولایتی جوہردار و یکراس اسپ برنگ کمیت صبا رفتار بنابر نذر سرکار بدست آورده روانه پیچ و طنی گشت۔ و عریضه مشعر حقیقت این معنے در سرکار دولتمدار ارسال داشت ہنگام رسیدن عریضه در سرکار رہمان وقت ترخیص وکیل مذکور جلوه نمایش پذیرفت و سرکار عالی عزیمت فیض طویت بنابر اشنان ترن تارن روز اماوس بھادون مصمم بالجزم فرمودند

بتاریخ بیست وچهارم ذی الحج وکیلان سندھ وخیر پور بشرف ملازمت پرداختند تحایف نفیسه مع دو شاله وکمخواب و دو ﭤﻬﻪ بنارسی وگلبدن وتهان محمودی و دستار وخلعت شش پارچه بهر سه وکیل مع کرﮤه طلای و سه سپر خاصه یکے لاله آسانند وکیل و دو عدد به وکیلان حیدر آباد ومبلغ یک هزار روپیه در وجه رخصتانه حواله شده سرکار دولتمدار بتاریخ بیست وپنجم شهر ذی الحج روانه ترن تارن گردیدند +

تشریف بردن در امرت سرجی بروز اماوس ماه بهادون و بعد از ان آمدن در لاهور وارشاد شدن بمصر دیوان چند وتوپ خانه متعینه میان الهی بخش وفرانسیسان بنابر عبور دریاے ومأموری آدمان براے تیاری لنکا در وزیر آباد و بعد از ان ارشاد گردیدن بنابر تیاری لنکا آنروے آب راوی ومأموری صاحبزاده کهرک سنگه و انتهاض روز دسهره وقت سه پهری واحضار تمامی وکیلان وایوب شاه و روانگی به پیشتر و آمدن عرایض سرگردگان عالی شان مأموره قلعه دربند ورونق افروزی در رهتاس +

سرکار دولتمدار از لاهور انتهاض رایات عالیات فرموده بتاریخ بیست وهفتم شهر صدر در ترن تارن نزول اجلال آوردند فیل واسپان ونقد وجنس حواله مساکین ومحتاجین فرموده داخل امرت سرجی در رام باغ رونق بخش شدند و در نسق ونظام آنجا متوجه گردیدند مصنف تاریخ هذا مع یک راس اسپ وشمشیر عمده بشرف ملازمت پرداخت شمشیر واسپ بدرجه نهایت مطبوع طبع مبارک شد وفرمودند که این شمشیر لایق کمر سرکار عالی است و سرکار دولتمدار بعد از انتظام مهام آنجا بتاریخ سیزدهم ماه محرم در لاهور تشریف ارزانی فرمودند- وبتاریخ نوزدهم ماه مذکور ارشاد عالی به توپ خانه متعینه الهی بخش وفرنگیان فرانسیس وهم توپ خانه متعینه مصر دیوان چند وغیره عز صدور یافته که آنروے آب راوی ڈیره ساخته رهگراے به پیشتر باید شد- ومبلغ یک هزار وچهار صد روپیه حواله بهگتان لاهوری بنابر تیاری لنکا در روز دسهره حواله گشت وارشاد عالی عز ورود یافت که در نواحی وزیر آباد ورام نگر به تیاری لنکا باید پرداخت وبرطبق ارشاد واجب الانقیاد روانه باید شد چنانچه روانگی آنها جلوه استقرار پذیرفت- بعد از ان سرکار دولتمدار بتاریخ بیست وهفتم ماه محرم مبلغ پانصد روپیه حواله آدمیان غلام محمد غبارچی فرمودند که متصل شاهدره- لنکا تیار باید کنانید- صاحبزاده خالصه کهرک سنگه بنابر فتح لنکا جانب وزیر آباد روانه شده وسرکار دولتمدار اولا عبور پلاٹن بانروے آب کنانیده بتاریخ ششم ماه صفر المظفر ڈیره هریک متصل کریوه گردانیدند وباز در قلعه تشریف آوردند- بتاریخ نهم ماه صفر بنابر مشاهده لنکا متوجه آنروے آب گردیدند- لاله آسانند وکیل میر سهراب خان واخوند کرم الله وغیره وکیلان

حیدر آباد و لاله عزت رائے وکیل بهاول پور و شاه ایوب بسواری فیل بانزوئے آب رفته با حراز ملاقات پرداختند - و وکیلان بهاول پور یه هندوی مبلغ پنجاه هزار روپیه بابت قسط رسانیدند - صاحبزاده شیر سنگه را خلعت عمده مرحمت شده - و بتاریخ دهم ماه صفر سرکار دولتمدار از قرارگاه کوچیده بسرعت سریعه بتاریخ یازدهم ماه حیدر وارد وزیر آباد گردیدند و بتاریخ سیزدهم ماه مذکور عرایض سرکردگان ماموره در بند بنظر مبارک گذشتند که زمینداران نکبت نشان تبارگی مجتمع و فراهم شده بجنگ و جدال پرداخته بسیارے از طرفین بکار آمدند و اکثرے زخمی شدند - سرکار دولتمدار بتاریخ چهاردهم ماه مسطور از دریاے چناب عابر گردیده بکوچ متواتره از دریاے جهلم عبور فرموده در رهتاس نزول اجلال فرمودند +

انتهاض رایات عالیات از رهتاس و روز دیوالی در سریان و بعد ازان در ناحیه سری کوٹ و تربیله و پایاب عبور فرمودن و فرار شدن افغانان و رونق بخش درگهڑی کپوره و آمدن یار محمد خان و وکلاے الیسف زئی +

سرکار دولتمدار از رهتاس روز سنکرانت ماه کاتک کوچیده وارد راول پنڈی و از آنجا در سراے کاله و بعد ازان در سرایان نزول اجلال آوردند - بتاریخ بیست و هفتم ماه صفر روز دیوالی متصل حسن ابدال رونق بخش شدند زمینداران از بس خوف و خطره خانمان گذاشته آواره طریق ادبار گردیدند سرکار دولتمدار به سنگهان نامدار ارشاد فرمودند که قطع مسافت جبال مشکله ساخته فساد طینیان را مقتول و مذبوح باید نمود - و تیاری سه قلعه متین و سنگین یکے باسم سری کوٹ و دوم متصل تربیله و سوم باسم غازی برلب دریاے مقابل زمینداران گنده گهڑه جلوه نمایش پذیرفته - و سرکار دولتمدار از ناحیه سری کوٹ انتهاض رایات عالیات فرموده برگذر تربیله دریاے اٹک رونق افروز شدند - آنروے آب افغانان و خیم العاقبت نشان خورد و کلان ایستاده مقایم ساخته قیام ملالت ارتسام آوردند - سرکار دولتمدار باقتضاے جلادت طبعی اراده عابر شدن از دریای بمنصه اعلان آوردند که درین اثنا تمام افواج سواران آراسته و پیراسته شده حاضر گردیدند - بتاریخ هفتدهم ماه کاتک بانزوے آب از دریاے عابر گردیده قدم استقلال مستقل ساختند و زمینداران قرار بر فرار داده هزیمت را غنیمت شمردند تمام مکانات اوشان باحراق و سوختن درآمدند - اکثرے از سواران غریق لجه فنا شده سرخروی ابدی حاصل ساختند باقی ماندگان آنروے آب رسیده مورد اصناف عنایات بیغایات شدند - و سرکار عالی چند یوم بانزوے آب اٹک نزول فیروزی شمول داشته به کمپوے مسلے ارشاد فرمودند که از گذر بکار عابر گردیده ملحق لشکر فیروزی اثر باید شد - بنابر علیه کمپوے باتفاق فقیر عزیز الدین رضا بانزوے آب عابر گردید و سرکار دولتمدار از آنجا کوچیده در گهڑی کپوره رونق افروز شدند - حاتی جاه یار محمد خان باراده احراز ملازمت سرکار متصل گهڑی کپوره فرود آمد

خبر رسیدن خود معروض داشت- سرکار دولتمدار مصدر دیوان چند ظفر جنگ و میان دهیان سنگه و دیوان بهوانیداس بنابر استقبالش مامور فرمودند- هرگاه وارد دایره دولت و اقبال گردید شلق توپخانه بکمال شان و شوکت کنانیدند- عالیجاه مشار الیه چهار راس اسپان عمده بنظر مبارک گذرانید مبلغ یک هزار روپیه وجه ضیافت مرحمت گشت و کیلان اقوام الیسف زئی معرفت عالی جاه مذکور بشرف ملازمت پرداخته ربقه اطاعت و انقیاد در رقبه جان نیاز نشان انداختند و هم دیگر زمینداران معتبر آن سواد بحصول خلاع فاخره معزز و مفتخر شدند +

مرحمت شدن خلاع فاخره به یار محمد خان وغیره و مراجعت بعقب و تشریف آوری درحسن ابدال و احضار دیوان موتی رام از کشمیر و رونق بخش شدن در لاهور و من بعد رسیدن صاحبزاده کهڑک سنگه وغیره +

عالی جاه یار محمد خان بعطاے یک زنجیر فیل و خلعت هفت پارچه از قسم دوشاله و کمخواب و گلبدن و دستار معزز و مفتخر شده بطرف پشاور رخص گردید- پسر فیروز خان خطکی هم بعطاے خلعت خاصه مرخص گشته بند و بست اقوام الیسف زئی وغیره که بنحو شایسته گردید لهذا سرکار دولتمدار از آنجا کوچیده بتاریخ شانزدهم ماه مگهر در سراے متصل اٹک رونق بخش شدند و بتاریخ هژدهم ماه مذکور از آنجا کوچیده در عرصه سه روز وارد حسن ابدال گردیدند و دیوان موتی رام ناظم خطه کشمیر جنت نظیر بحصول ملازمت کیمیا خاصیت پرداخته چند بدرے پشمینه و مبلغ نقد بنظر شریف گذرانید- سرکار عالی بمنازل سریعه وقت سه پهری وارد سراے کاله و از آنجا در سراے روآتان و بعد از ان در دهمک و من بعد بر لب دریاے جهلم و از آنجا در گجرات و پس از آن بفاصله چهار کروه از گوجرانواله باین طرف و از آنجا در تحل شاه دولا و بعده در باغ بیرون لاهور آمده در خیام فیروزی احتشام تشریف آوردند- و روز دوم سنکرانت ماه پوه در قلعه لاهور رونق افروز شدند و عریضه صاحبزاده بلند اقبال از نظر مبارک اثر گذشت که صاحبزاده موصوف باتفاق دیگر سرکردگان در نواحی رهتاس قیام باستقلال آوردند و افواج کثیر در ناحیه قلعه در بند مجتمع و فراهم گشته و زمینداران ناحیه آنجا در جبال مشکل متواری شده اند و افغانان الیسف زئی در اطاعت ورزی خودها حاضر و سرگرم میباشند- سرکار دولتمدار درجواب آن ارشاد عالی فرمودند که اگر طمانیت از مخالفان و سرکشان جلوه نمایش یافته- پس دیوان کرپارام از موضع کنجاه همراه گرفته در لاهور باید رسید چنانچه صاحبزاده موصوف بکمال تزک و شان وارد بیرون شهر لاهور گردید و ارشاد عالی بجلوه اعلان انجامید که متصل سراے گوله که میدان فراخ و جاے سبز و شکار است فرود باید گردید بنابران صاحبزاده معز الیه حسب التاکید جنوب رویه قیام ورزید تمام پلٹن و افواج سنگهان را تاکید اکید جلوه افروز شد که متصل ڈیره صاحبزاده مشار الیه اقامت باید ساخت و پسران سرور خان ٹاک واله در لاهور رسیده بشرف ملازمت پرداختند- و عالی جاه سکندر خان معتبر نواب معین الدو

حاکم ڈیرہ اسمعیل خان در لاہور حاضر شدہ و مبلغ پانصد روپیہ در وجہ اخراجات او مرحمت گشتہ۔ و غرہ ماہ ماگھ روبکار رو سرکار دولتمدار را اشنان امرت سر روز غرہ ماہ ماگھ مرکوز خاطر عاطر لہذا بہ کارپردازان امرتسر در باب تیاری اسباب صدقات و خیرات ارشاد عالی صادر گردید +

ڈیرہ ساختن تمام افواج بطرف جنوب رویہ برائے داب و صولت بعضے امورات تاخیر ہنڈویات بھاول پور و عیش و نشاط روز بسنت و احضار ایوب شاہ و نواب سرافراز خان و ذوالفقار خان وغیرہ وکیلان و عزیمت جنوب رویہ و مراجعت بہ عقب بعد رسیدن ہنڈویات +

بنابر بعضے وجوہات عزیمت سرکار عالی بطرف امرت سر موقوف گشت و علاوہ بران بجہت بعضے سبب زمانہ کہ در رسیدن ہنڈویات مشخصہ از طرف نواب رکن الدولہ توقف و تساہل راہ یاب گردیدہ۔ بنابران سرکار دولتمدار بہ تمام سرکردگان ارشاد والا فرمودند کہ بطرف جنوب رویہ روانہ باید ساخت و آوازہ عزیمت آنطرف مصمم بالجزم گردید۔ بتاریخ سوم ماہ رجب المرجب روز ماگھ سودی پنچمی تماشائے بسنت در مزار مادھو لعل حسین بکمال تجمل و شان میشود بنابران سرکار دولتمدار بہ تمام سواران و پلاٹن وغیرہ ارشاد فرمودند کہ لباس بسنتی پوشیدہ از ابتدائے دہلی دروازہ تا مزار صدر ایستادہ باید شد چنانچہ تمام افواج ظفر امواج لباس بسنتی پوشیدہ بیرون شہر قیام ساختند سرکار دولتمدار بعد از شوئیدن دست و پائے (یعنے سوچ نیم) وقت یک و نیم پہر روز باقی ماندہ از قلعہ تشریف آوردہ بہ مشاہدہ سیر افواج متوجہ شدند و بعد از معاینہ تمام افواج اندرون چہار دیواری مزار صدر تشریف فرمائے شدہ مبلغ یکصد و بیست و پنج روپیہ وجہ نذر دادہ در خیام فلک احتشام بسنتی رونق بخش گردیدند۔ ایوب شاہ و نواب سرافراز خان و ذوالفقار خان و سکندر خان معتبر نواب منکیرہ و وکیلان نواب رکن الدولہ و پسران سرور خان ٹاک والہ بشرف احضار پرداختند بعد از دو سہ گھڑی مشاہدہ و تماشائے آنجا کردہ باز در قلعہ تشریف آوردند۔ و وکیلان نواب رکن الدولہ کہ در ادائے معاملہ لطایف الحیل نمایان کردند بنابران سرکار دولتمدار بعزم شکار بجانب نیاز بیگ و خط پور متوجہ شدند و تمام سرکردگان در لوتھہ قیام پذیر گردیدند۔ وکیلان بھاول پور در آنجا رفتہ اقامت ساختند سرکار دولتمدار بعد از سیر و شکار در لوتھہ رونق بخش گردیدہ بعضے مقدمات ناملایم بہ وکیلان مذکور بجلوہ اعلان آوردند ناچار بحسب اتفاق تقدیر وکیلان مذکور متحمل این چنین مصایب و مصاعب شدہ تن بہ تقدیر سپردند۔ و بعد از چند روز ہنڈویات مبالغ از طرف نواب رکن الدولہ داخل شدند و نواب مسطور در ضمن مراسلہ در سرکار دولتمدار بقلم نیاز رقم آوردہ کہ ظہور بعضے مقدمات ہمراہ وکیلان خارج از قانون ریاست و سرداری میباشد۔ سرکار دولتمدار وکیلان را بعد از اخذ مبالغ مورد عنایات فرمودہ در قلعہ لاہور تشریف شریف

آوردند و در بندوبست مقدمات مالی و ملکی پرداختند +

آمدن راجه سنگت سنگه و روز هولی نذرانه از هر یک متوسلان دهانیدن به راجه مسطور و تشریف روز نوروز سمت ۱۸۹۲ در کوٹ لکهپت رائے و مراجعت بطرف لاهور بعد از اخذ مبالغ کشمیر و نویسانیدن ٹهنبواداے مبالغ از وکیلان نواب رکن الدوله +

راجه سنگت سنگه نبیره راجه بهاگ سنگه که رابطه قرابت در سرکار دولتمدار رسیداز برائے دریافت ملاقات سرکار واردِ ناحیه امرتسر گشت - سرکار عالی از راه عنایات چند سرکردگان را در امرتسر بنا بر استقبالش مامور فرمودند هرگاه نامبرده بفاصله قریب از لاهور فرود آمد مصر دیوان چند ظفر جنگ و بهائی همت سنگه وغیره بنا بر تعظیم و احترامش مامور شده ڈیره راجه مشارالیه زیر دیوار قلعه بیرون مستی دروازه جلوهٔ نمایش پذیرفت انواع انواع ضیافت از سرکار بمنصهٔ آشکار رسید بعد از چند یوم باحراز ملاقات بهجت آیات سرور و بهتیج بوده نفایس آن دیار بنظر الطاف اثر گذرانید - روز هولی که سرمایهٔ عیش و نشاط و ذخیره مسرت و انبساط میباشد به تمامی متوسلان خاص امر عالی جلوهٔ نفاذ پذیرفت که نذر و نیاز هولی بالمشافه سرکار دولتمدار براجه معزالیه باید رسانید بنا بر علیه وقت سه پهری بالاے سقف باران دری قیام نصرت ارتسام فرمودند - تمام سرکردگان و مصاحبان کنٹهاے مروارید و جیغه و کلغی بسته حاضر شدند و وکیلان و منشیان و دفتریان وغیره بر طبق مراتب خودهاے نذر براجه مسطور حواله ساختند بعد از فراغت وجه نذر سرکار والا مصر دیوان چند ظفر جنگ را بنا بر شرف احضار طلبیدند مصر مذکور حاضر شده به اداے سلام و اشیر باد پرداخت و نذر سواے امر سرکار بنظر راجه
سمت ۱۸۹۲ مذکور نیاورده - و لاله عزت رائے وکیل بهاول پور را بعضے مراتب از دیاد دوستی و اتحاد حالی و مبرهن فرمودند بعد از انفراغ عیش و نشاط تمام متوسلان مرخص گردیدند - روز نوروز فیروز بتاریخ دهم ماه چیت سمت ۱۸۹۲ سرکار دولتمدار از قلعه تشریف بباغ آوردند - و بعد از آن در کوٹ لکهپت رائے جنوب رویه لاهور رونق بخش گردیدند و تمام سرکردگان عالی شان لباس مکلف و عمده پوشیده یک یک راس اسپ مع ساز طلا و نقره موافق آئین خودهاے بنظر مبارک گذرانیدند - و تمامی وکیلان اطراف معرفت مصنف این تاریخ بشرف سلام مشرف گردیدند - و کمیدانان و جماعه داران و حواله داران و نائیکان و عهده داران پلاٹن و توپ خانه و رجمن وغیره تمامی متوسلان نذر بنظر اشرف رسانیدند - آنچنان اژدهام عوام جلوهٔ نمایش پذیرفت که حاجت تحریر نیست بعد از دوپهر ارشاد سرکار به وکیلان بهاول پور جلوهٔ اعلان یافت که تا غایت حال مبالغ قسط واصل نشد بنا بر علیه عزیمت آن سواد از راه قصور بلا قصور و تفاوت مصمم بالجزم - وکیلان در سرکار بالتماس پرداختند که در اداے مبالغ هیچ توقف نیست و نخواهد بود بعد از عرصه دو سه روز مبالغ در سرکار دولتمدار واصل میشوند - سرکار دولتمدار که غنی

دستخطی وکیل مذکور مشعر ادای مبالغ در عرصه دو سه یوم نویسانیده وقت یک گهری شب گذشته بتاریخ مذکور در قلعه مبارک رونق افروز شدند و بعد از مرور چندروز بنابر اشنان سری امرتسر جی روز بیساکهی از لاهور تشریف در شاله باغ آوردند +

تشریف بردن بطرف امرتسر روز بیساکهی و رسیدن یک راس اسپ کردی معرفت مصنف تاریخ هذا جانب شاهزاده اشرف و عطا گردیدن مبلغ یک هزار روپیه بدست بنده بشاهزاده مسطور و عزیمت کوهستان و عبور فرمودن از دریای بیاه و تشریف بردن از انب در مکان اونه باباصاحب سنگه ویدی و بعد ازان در نادون +

سرکار دولتمدار از شاله باغ انتهاض رایات عالیات فرموده در سری امرتسر جی داخل شدند و روز بیساکهی در هرمندر صاحب رفته مبلغ یک هزار و پانصد روپیه نذر دربار صاحب و مبلغ پانصد روپیه ارداس گرنته صاحب گذرانیده و در بنگه خود اجلاس فرحت اساس فرموده بمعاینه تماشای عوام الناس اناث و ذکور پرداختند و هنگام شب روشنائی چراغان بکمال زیب و شان بیکران کنانیده باز در رام باغ تشریف آوردند +

مصنف هذه التاریخ معروض داشت که اسپ عمده کردی نزد شاهزاده اشرف بنابر نذر سرکار دولتمدار موجود میباشد ارشاد عالی صادر شد که مبلغ شش صد روپیه وجه ماهیانه بشاهزاده معز الیه حواله ساخته اسپ مذکور را باتفاق شاهزاده موصوف باید آورد - بعد از عرصه قریب بنده اسپ ایرانی بنظر اشرف گذرانیده مبلغ یک هزار روپیه وجه اسپ بشاهزاده مسطور مرحمت گشت - و سرکار عالی بعد از انتظام مهام امرتسر بتاریخ شانزدهم ماه بیساکه از امرتسر کوچیده روز اول در نواحی ترنگ و بعد ازان در وٹاله و از انجا در سری هرگوبندپوره و من بعد آن در ادینه نگر و هوشیارپور و انب رونق بخش شدند و وکلای تمام و منشیان دوابه بیاه و ستلج بشرف احضار مشرف گردیدند و بادای وجه نذرانه سعادت جاودانی حاصل ساختند - چون در نواحی انب مکان مسمی به اونه صاحب سنگه ویدی قیام فرحت ارتسام میدارد بنابر آن علیه سرکار دولتمدار از انب انتهاض الویه فلک فرسای فرموده و در خدمت بابا معز الیه مشرف شده و بدریافت ملازمت کیمیا خاصیت اوشان مستسعد گردیده و چیزی وجه نذر و نیاز بخدمت بابا معز الیه گذرانیدند و از حصول خلعت مهربانی و الطاف مسرور و منشرح شده باز در مکان انب تشریف فرمای گردیدند و بعد از وقفه دو سه روز از انجا کوچیده برلب دریای بیاه گذر گوپی پور رونق افروز شده در نادون نزول فیروزی شمول فرمودند +

تشریف بردن سرکار در محل راجه سنسارچند متصل نادون برلب دریای بیاه و آمدن رای انرودهچند و اراده سرکار بطرف جوالامکهی جی و از انجا در کانگره

ومن بعد در باغ سری نگر و از آنجا در سجان پور و ادینه نگر و ماموری افواج جانب کٹلہر +

سرکار دولتمدار بفاصلهٔ یک کروه از نادون در محل راجه سنسار چند بر لب آب بیاه که آب بسبب وفور اشجار تلاطم بسیار و تموج بیشمار روان است رونق بخش گردیدند راجه انروده چند مع چند راس اسپان بشرف ملازمت پرداخت هنگام ورود میمنت آمود سرکار در آنجا معامله منڈی و سوکیت وغیره معین و مقرر گردید- و راجه تکفل بادای آن گشت- و سرکار عالی روز دهمی ماه هاڑ بارادهٔ درشن سری جوالامکھی جی از دریای بیاه بوقت سه پهری عبور فرمودند و روز دوم ایکادشی از جلال اجگان میمنت نشان بهره یاب گردیده بادای بعضی رسمیات عبودیت آیات پرداختند- راجه مذکور ضیافت مردمان از دل و جان بقدر امکان و استعداد بتقدیم رسانیده روز سوم دوادشی بوقت دو پهر در عین بارش باران همروزه در سری کانگڑه جی نزول راحت شمول آورده اولا در رام باغ بر لب بان گنگا و بعد از ان در باران دری برخ رهلو قیام نصرت ارتسام فرموده روز دوم بمعاینه احوال قلعه کانگڑه جی متوجه گشته بعد از عرصه سه چهار یوم از آنجا انتهاض رایات عالیات بصوب باغ سری نگر متصل نورپور جلوه ظهور پذیرفت دیگر روز در اثنای راه میت فرموده روز دوم در باغ مذکور رونق بخش شدند- هنگام ورود سرکار دراونه صاحب قلعه جوگی کٹلہر را در دوربین مشاهده فرموده بعد از چند روز جماعه دار خوشحال سنگه را بنا بر محاصره آن مکان مامور گردانیدند- درین وقت لهنا سنگه پسر دلیسا سنگه مجیٹهیه بآن طرف مرخص گشتند و قلعه نارا گهڑه نهایت متین و سنگین بنا کرده سلف در قبضه و تصرف راجه چینبه استخلاص قلعه مذکور مرکوز صفحهٔ ضمیر منیر میباشد و افواج ظفرامواج بآنطرف مامور و مرخص است ولیکن وزیر نتهو از طرف راجه چڑت سنگه ربقهٔ اطاعت و انقیاد در رقبهٔ جان انداخته حاضر گشته و متعهد ادای مبالغ معامله و ضامنی ساهوکاران گردیده رفع خصومت و عناد کنانیدند- و سرکار دولتمدار در سجان پور تشریف فرمای شدند و افواج راجه لعل دیو جسروٹیه و بسوهلی بطرف کٹلہر مامور شدند- بعد از عرصهٔ چند روز سرکار رونق بخش ادینه نگر شدند و پروانه بنام میان الهی بخش صادر گشت که بجناح استعجال از لاهور روانه شده مع اضراب خورد و رکابی بر کٹلہر باید رسید- و موجودات سپاه متعینه دیوان موتی رام و دیوان کرپا رام بجلوهٔ ظهور انجامید- از مشاهدهٔ آرایش لباس افواج نهایت خورسند گردیده بطرف جوگی

تشریف آوری سرکار والا نزد راجه سنگت سنگه و گذرانیدن راجه بعضی تحایف نفیسه و عزم سرکار بطرف لاهور و رسیدن عرضی دیوان کرپا رام مشعر بشارت بر کٹلہر و جان بجان آفرین تسلیم نمودن احمد خان منکیره و کیفیت مفتوح شدن کٹلہر +

راجه سنگت سنگه نبیره راجه بهاگ سنگه از اقربای سرکار که در ادینه نگر قیام میداشت سرکار عالی

در ڈیره اش تشریف ارزانی فرموده مشارالیه اقمشه لطیفه و زیورات غریبه مرصع و ساده بقدر هزارها روپیه و چندراس اسپ خوش رنگ و جلد رفتار وغیره نفایس هندوستان جنت نشان نذر نموده - و هم خلاع فاخره چند پارچات به مشیران و مصاحبان حواله ساخت - سرکار عالی نظر بر استرضای مشارالیه پذیرا فرموده باز در باغ نهر هنسلی رونق افروز شده بعد از وقفه چند یوم از آنجا منعطف رایات عالیات بجلوهٔ نمایش آورده در لاهور تشریف فرمای شدند - و مصر دیوان چند ظفر جنگ باتفاق وکیلان نواب رکن الدوله بشرف ملازمت پرداخته تحایف گلبدن و کهیس و اسپان و شتران و دو حزب تفنگ و هنڈویات مبلغ یک لک روپیه رسانید و مستدعی انفصال محاسبه گردیده - ارشاد عالی به متصدیان دفتر گشته که بقایای حساب نواب مذکور بطرز تحقیق باید ساخت - و حکیم امام الدین بنا بر بند و بست کوٹ کپوره رخصت و ایمای گردیده که کما ینبغی آمدنی آنجا دریافت کرده خیراندیشی خود در انماییان سازد - و دیوان کرپا رام یورش دلاورانه و جسارت بهادرانه بر قلعه کٹلهر بعرصه شهود آورده حمله دلاوران عرصه مهیا ساخته مورچه خود بر دیوار قلعه رسانید و آن را در تصرف خود آورده آبروی ابدی با آب و تاب سرمدی در پنجاب که با وجود پنجاب کم یابست بهم رسانید - از عرایض اکثر سرکردگان عالی شان که تعریف شجاعت و دلاوری دیوان مسطور حالی رای عالی گردید مورد تحسین و آفرین فرموده خلعت فاخره عنایت فرمودند - و حافظ احمد خان داماد نواب محمد خان منکیره واله که در ڈیره اسمعیل خان بعد از تصرف قلعه منکیره قیام میداشت ازین جهان فانی بعالم جاودانی شتافته - عزت سکندر خان و مولاداد خان این خبر در سرکار عالی حالی و منکشف گردید - سرکار والا اقبال اخذ نذرانه بر ترسیم صفحه ضمیر منیر فرمودند - و مصر دیوان چند ظفر جنگ که مرد سخن پرور راست بر زبان آورد که نواب شاهنواز خان پسرش در حین حیات بر مسند سرداری متمکن بود الحال نواب مذکور را در آئین دل گزین سلطنت مورد الطاف فرمودن ضرور و واجب است موافق مصلحت مصر مشارالیه خلعت فاخره به نواب مذکور مرحمت گردیده - و نزاری بدن سنگه صوبه دار ملتان که بنا بر محاسبه مشرف شده بود به خلعت و کڑه طلا وغیره معزز گشته روانه ملتان گردیده و متعهد شده که بعد از رسیدن ملتان هنڈوی مبلغ سی هزار روپیه اول ماه میزان بلا توقف و اهمال رسانیده خواهد داد - و عرایض سرکردگان والاشان ماموره قلعه جوگی کٹلهر متواتر و متوالی رسید که محصوران قلعه از نزدیک رسیدن مورچال مورد نکال ابدی گردیده و امان خواسته ملتجی توت لایموت شدند. تهانه سرکار دولتمدار در قلعه داخل گشت و جاگیر مبلغ دوازده هزار روپیه در وجه جاگیر متعلقان راجه آنجا مرحمت گشت

سرگباشی شدن مصر دیوان چند ظفر جنگ بهادر در سمت ۱۸۸۲ بمرض قولنج و قایم مقام او شدن مصر سوکهدیال از توجهات سرکار والا - تخاص راجه سنگت سنگه و آمدن سرکردگان عالی شان ماموره کٹلهر در لاهور و عنایات بی غایات سرکار دولتمدار بردیوان دیویداس.

از آنجا که فلک کجرفتار و سپهر بے مدار در هر گردش خود رخود لقوش عجیبه و نگار غریبه بر روے کار مے آرد، مصر دلوا چند **ظفر جنگ بهادر** بتاریخ غره ماه ذی الحجه روز دوشنبه مطابق پنجم ماه ساون برض قولنج در عرصه دو روز جان بجان آفرین تفویض ساخت از آنجا که مصر موصوف بحلیه سخن پروری و زیور والاگهری و شجاعت و همت و دانش و بینش برگزیده اولی الالباب بود لاش آن خجسته معاش را به تعظیم تمام و اکرام مالاکلام بعد از انداختن مبالغ بسیار در باغ آن حمیده روزگار احراق فرمودند. سرکار دولتمدار قرین حیرت و اندوه گردیده برزبان مبارک آوردند که مصر مذکور یکتاے زمان و وحید آوان بود در سخن پروری عدیل و نظیر نداشت در سمت یکهزار و هشت صد و هشتاد و دو سرگباشی شد در جهان بانگ دریغ آمد پدید + چرخ از بارِ گرانِ غم خمید + آه در انصاف با عقل و ذکا + مثل او نامد درین دوران پدید + با وجودے دولت و اقبال و جاه + آشنا پرور کسے مثلش ندید + زشد عقل و تدبیر دلوا چند که چون بدر بر آسمانِ بلند + لطیف و ظریف و سخن پرورے + سخی و شجاع و کرم گسترے + **ظفر جنگ** در روز جنگ آمدے + سر دشمنش زیر سنگ آمدے + زتدبیر او فتح منکیره شد + نشاط و خوشی در همه دیره شد + چنان شلق از توپخانه نمود + که تاب و توان باغیان در ربود + ظفر جنگ دست تهور کشاد + **سوکهدیال برادر حقیقی مصر موصوف** که بحلیه درایت کامله و زیور فراست شامله مزین بود و با وجود این معنے تعلم گری آن متعلم بے مثل درباب امور ضروریه مید اشت قائم مقام آن یگانه آفاق فرمودند و بخلاع لایق سرافراز ساخته بدستور بر تمام افواج ظفر امواج و توپ خانه وغیره لوازم بحال و برقرار گردانیدند + و **راجه سنگت سنگه** که مستدعی رخصت گردید سرکار استرضاے راجه مذکور را مقدم داشته بهنگام رخصت انمشه لطیفه و اسپان با ساز طلا و نقره حواله فرموده. راجه مذکور روانه وطن خود گردیده +

جماعه دار خوشحال سنگه و سردار دهنا سنگه بعد از بند و بست **جوگی کشلر** وارد لاهور گردیده و بدریافت ملازمت حضور سراسر نور پرداخته مورد الطاف و عنایت شدند + و **دیوان دیویداس** که بسبب اخذ محاسبه مورد قهر و شدت تقاضاے رایفان عرصه جبال شنقده با نزوے آب راوی نزد فقراے بیراگی نشسته بود هر چند بعضے سرکردگان نزدش رفته باطمینان قلوب پرداختند لیکن نامبرده دل بنهاد بر شرفیابی نگردید. سرکار عالی به نفس نفیس با نزوے آب راوی رفته دیوان موصوف را بدست عنایت آیات خویش گرفته و اندرون قلعه آورده و خلعت و دوپته حواله فرموده ارشاد واجب الانقیاد برزبان مبارک آوردند که فرد مطالب خود را در سرکار گذارش باید ساخت +

رسیدن وکیلان حیدرآباد و خیرپور و احضار مع تحایف و ارمغان و عزم سرکار رنبا بر اشنان روز اماوس بجانب ترن تارن و امرت سر و حواله شدن خلعت و شمشیر بمصر سوکهدیال و عزم آن روے آب چناب و ماموری صاحبزاده مع پلاٹن فرانسیسان

بتاریخ هفتم محرم درویش محمد خان و اخوند کرم الله وکیلان حیدرآباد و لاله آسانند وکیل خیرپور

باتفاق لاله موهن لعل در کوٹ لو نزول آمدند - و لاله راجکور برادر دیوان بھوانیداس پیشتر رفته بسواری فیل
در لاهور آورده در حویلی عمده قیام پذیر کنانید - سرکار دولتمدار بمبلغ پانصد و بیست و پنجروپیه در وجه ضیافت وکیلان حیدرآباد
و بمبلغ سه صد و پنجاه و پنجروپیه در وجه لاله آسانند وکیل خیرپور مرحمت فرمودند - روز دوم زین هاے طلا مع اورتک
کلابتونی بدست داروغه ارسال شدند که زیب و آرایش اسپان نموده بعرصهٔ اعلان آورده بدریافت ملاقات باید پرداخت -
وکیلان مذکور مع شش راس اسپان باحراز ملازمت مسرور شدند و سرکار دولتمدار از مشاهدهٔ اسپان نهایت خورسند گردیدند
و دو قبضه شمشیر طلا و ده تهان از قسم لونگی هاے کلابتونی و تهان گلبدن و مشجر و بنارسی و غیره از وکیلان حیدرآباد دیگر
قبضهٔ شمشیر و پنج تهان صدر بابت خیرپور بطریق تحفه گذرانیدند و مبلغ پنجاه پنجاه روپیه و دو پٹه هاے کلابتونی حوالهٔ
شش کس حاملان تحایف گردیده - سرکار عالی را اشنان روز اماوس در ترن تارن مرکوز خاطر عاطر کرده لهذا از لاهور
کوچیده وارد شالا باغ و از آنجا رونق بخش گردیدند - و مصر سکھ دیال باتفاق عالی جاه سکندر خان وارد
امرتسر و حرمت مصر مذکور زنداراند بر نواب موصوف مقرر میشود هرگاه مصر مذکور در امرتسر بشرف ملازمت
پرداخت از راه عنایات بیکران شمشیر و خلعت به مصر مسطور مرحمت فرموده افسر تمام افواج ظفر امواج فرموده ارشاد
عالی بمنصهٔ اعلان آوردند که از دریاے راوی عابر شده در گهڑی کله برلب دریاے چناب متصل رام نگر قیام
نصرت ارتسام باید ساخت و بنگله نقره مابین افواج و توپخانه بنابر معاینه روز دسهره منتصب و برپا باید کنانید - و
پلٹن هاے فرانسیسیان نیز حسب الایماے روانه آنروے آب راوی شدند و تاکید گردیده که متصل ڈیره مصر مذکور قیام
فرحت ارتسام باید ساخت - و صاحبزاده خالصه کھڑک سنگھ عابر آنروے آب راوی گردیده تاکید اکید
بجلوه نمایش پذیرفته که برلب آب چناب ڈیره باید ساخت - نواب سرافراز خان و ذوالفقار خان و پلٹن و
کمپوے را تاکید مزید گردیده که بسرعت تمام برلب چناب فروکش باید شد +

انتهاض سرکار از امرتسر و عبور فرمودن از دریاے راوی و روز دسهره برلب دریاے چناب در گهڑی کله و عبور از دریاے جهلم و قیام در رهتاس و مشاهده موجودات و از آنجا در دومن و روز دیوالی در کٹاس و من بعد در پنڈ دادرخان +

بتاریخ سوم شهر ربیع الاول روز دوشنبه مطابق سوم ماه کاتک سنه ۱۲۴۱ سمت ۱۸۸۲ از امرتسر انتهاض رایات عالیات
جلوه نمایش پذیرفت و منازل طولانی قطع فرموده آنروے آب راوی در موضع میانی رونق بخش شدند و روز دوم تشریف
در امین آباد و روز سوم در وزیرآباد و بعد ازان در گهڑی کله رونق بخش عالم و عالمیان گردیدند - بتاریخ هفتم ماه کاتک
روز جمعه بمعاینه دسهره پرداخته بوقت شام عبور فرمودند و بتاریخ هشتم در اثناے راه و بتاریخ نهم ماه مذکور در ڈنگه نزول
اجلال گردید و من بعد در کھاریان رونق بخش شدند و بتاریخ دوازدهم برلب دریاے جهلم تشریف شریف آوردند و روز شنبه

بتاریخ پانزدہم ماه صدر از دریاے جہلم عابر شده بتاریخ شانزدہم ماه مذکور در رہتاس رونق افروز گردیده و در روز دوشنبه و سه‌شنبه بتاریخ ہفتدہم و ہژدہم ماه مذکور بمشاہده موجودات سردار ہری سنگھ و گھوڑچڑہ ہاے پرداختند سردار مذکور افواج عمده مزین بلباس خاصه مع توڑه ہاے کلابتونی بمعاینه کنانیده سوردالاف تحسین گردید بتاریخ نوزدہم روز چہارشنبه از میان نمار گذشته در دومیلی رونق افزا شدند۔ روز پنجشنبه بتاریخ بیستم در دوسن که مکانی است دشوار عبور رجاے است عسر المرور تشریف شریف آوردند۔ پرده‌نشین سرادقات عفت والده صاحبزاده بلند اقبال بطرف عقب مامور شده۔ و ہم راجه سوچیت سنگھ بنا بر بند و بست کوہستان متعلقه خود رخصت انصراف حاصل ساخته در روز شنبه موجودات صاحبزاده شیر سنگھ معاینه ساخته بطرف اٹک مرخص فرمودند۔ و بعد از آن موجودات سرداران اٹاری واله چنداسنگھ پسر شاموں سنگھ جلوۂ اعلان پذیرفت۔ صبحی روز یکشنبه بتاریخ بیست و سوم ماه صدر از آنجا انتصاف رایات عالیات فرموده در دوہرم سال بیرون شہر چکوال تشریف شریف ارزانی فرمودند یوم دوشنبه صبحی موجودات راجه گلاب سنگھ و وقت سه‌پہری افواج سیوا سنگھ جلّه والیه معاینه فرمودند۔ بتاریخ بیست و پنجم فراش خانه و پلٹن بطرف کٹاس عزدستوری پذیرفته۔ روز چہارشنبه یوم مبارک دیوالی بتاریخ بیست و ششم در کٹاس بہره یاب گردیده و از مشاہده چراغان التذاذے کافی و اختظاظے وافی حاصل ساخته صبحی بروز پنجشنبه روز اماوس اشنان آن مکان فرمودند و در میزان اجلاس فرحت اساس فرموده واسپ وغیره خیرات نموده ہنگام ۳ سه‌پہری در قلعه دلول تشریف برده۔ بعد از آن در چوہه سیدن شاه رسیده روانه پنڈ دادن خان شدند۔ روز دوم بوقت چہار پنج گھڑی روز باقی مانده در پنڈ دادن خان تشریف شریف ارزانی فرموده در قلعه بناکرده بندگان عالی شان سنگھ صاحب سرگباشی رونق بخش شدند॥

احضار وکیلان حیدرآباد و خیرپور و عالی جاه سکندر خان و مشاہده موجودات حکم سنگھ چمنی و صاحبزاده بلند اقبال و ارشاد به کمپوے و افواج بنا بر عبور از دریاے جہلم و معاینه موجودات مصر سوکھدیال و روانگی به اتفاق صاحب زاده براے تحصیل معامله و تشریف آوری در دار السلطنة لاہور॥

روز یکشنبه غره ماه ربیع الثانی و ۲۹ ام ماه کاتک وکیلان حیدرآباد و بہاولپور و سکندر خان و قاضی وکیل یار محمد خان بحضور سراسر نور بہره یاب شدند۔ مبلغ ہفت صد و پنجاه روپیه ضرب نانکشاہی به وکیلان حیدرآباد و خیرپور مرحمت گشت و ارشاد عالی صادر گردیده که عنقریب دائرۂ دولت و اقبال بطرف لاہور متوجه میشود بسہولت مسالک و معابر روانه لاہور باید شد۔ روز دوشنبه سنکرانت ماه مگھر اولاً موجودات حکم سنگھ چمنی بقدر ۳ سه صد سوار و ده زنبورک بر شتران۔ و ثانیاً معاینه افواج صاحبزاده بلند اقبال

خالصه کهڑک سنگه بقدر پانصد سوار خوش اسپه و زنبورک بیست عدد و اسپان کوتل یازده راس مشاهده فرمودند و راجه رحیم الله خان راجوری واله بجای تمغا یک راس اسپ سعادت ابدی حاصل ساخت و هم اسپ عمده بنظر مبارک گذرانید. کیفیت معلی را ارشاد واجب الانقیاد گردید که عبور از دریاے جهلم باید ساخت. روز سه شنبه بتاریخ دوم ماه مگهر اولاً موجودات مصر سوکهدیال مشاهده فرمودند مصر مذکور تمام افواج را مکلف بلباس و یراق کنانیده مورد الاف تحسین و اصناف آفرین گردید. وثانیاً نهنگا سنگه نهنگ با صد سوار و جے سنگه باگا با صد سوار موجودات خود را بنظر اشرف آورده. و عالی جاه سکندر خان بخلعت دوشاله و کمخواب و گلبدن و مبلغ پانصد روپیه نقد مرخص گردید. و مصر سوکهدیال بنا بر تحصیل معامله مبلغ یک لک و پنجاه هزار روپیه جانب نواب شاهنواز خان روانه گشت. و خلعت عمده براے نواب مذکور حواله مصر مذبور شده که بهنگام رسیدن برلب دریاے اٹک بدست معتبر خود روانه باید ساخت و هم ایماے جلوهٔ نمایش پذیرفته که صاحبزاده بلند اقبال را بنا بر اخذ مبالغ نذرانه در بنون وغیره مامور کرده شد باتفاق یکدگر بنا بر امورات مفوضه باید پرداخت. صاحبزاده موصوف باتفاق مصر مذکور روانهٔ آن طرف گردید. سرکار والا مقدار بوقت سه پهری روانه هرن پور. و بتاریخ چهار م در هریا و بتاریخ پنجم ماه مذکور در رتوال و روز جمعه بوقت سه پهری عبور از دریاے چناب فرموده در رام نگر تشریف ارزانی ساختند. و بتاریخ ششم ماه مذکور در رام نگر خلاع فاخره بکارداران عنایت فرموده بوقت سه پهری در اکال گڑهه خیام نصرت ارتسام اندرون باغ برافراشتند. و بتاریخ هفتم در نوشهره و بتاریخ هشتم ماه مذبور در کوٹ پنڈی داس و بتاریخ نهم ماه مگهر روز سه شنبه بهنگام یک پهر روز برآمده داخل قلعه لاهور گردیده شلق توپخانه بکمال رعب و صولت جلوه نمایش پذیرفت +

رسیدن وکیل یار محمد خان مع اسپان و دیگر تحایف و حواله شدن خلاع فاخره و آمدن عرضی مصر سوکهدیال مشعر آمدن نواب شاهنواز خان در لشکر و موقوف گردیدن چوکی و پهره از ڈیوڑهی نواب ملتان و کیفیت زمینداران اٹک و لکی و بٹاله و عزیمت سردار فتح سنگه اهلوواليه بطرف جگرانوان و ماموری خلیفه نورالدین وبده سنگه +

وکیل یار محمد خان مع چند راس اسپان باتفاق داروغه بتاریخ نوزدهم ماه ربیع الثانی در لاهور رسیده بشرف ملازمت پرداخت. اسپ برنگ مشکی مطبوع طبع مبارک گشت. و بعد از چند یوم خلعت فاخره و مبالغ نقد بابت رخصتانه حواله وکیلان گردید. و یک زنجیر فیل و جیغه و کلغی و سربیچ مرصع مع تحایف نفیسه از قسم دوشالهاے و کمخواب و گلبدن به عالی جاه یار محمد خان و هم عالی جاه دوست محمد خان تفویض شده + عرضی نیاز مصر سوکهدیال بنظر عالی گذشت مصر مشار الیه بقلم آورده که نواب معین الدوله شاهنواز خان در لشکر فیروزی آمده و خلعت سرکار عالی پوشیده معزز و مسرور گردید. سرانجامی مبالغ مقرری در پیش است. در جواب آن ارشاد

واجب الانقیاد صادر شده که بندوبست آن ناحیه قرار واقعی ساخته بهره یاب باید گشتند - و درین وقت سرکار دولتمدار چوکی و پهره از ڈیوڑھی **نواب سرافراز خان** موقوف فرموده از راه عنایات بےغایات خلعت فاخره به نواب موصوف عنایت گردانیدند - و عرضی نیاز صاحب زاده بلند اقبال بنظر مبارک گذشت که متصل **موضع لکی و بٹاله** باتزوی آب اٹک فرود آمده **نواب شاهنواز خان** باداے نذرانه مقرری پرداخته و باقی اداے کرده میدهد - و **سکندر خان** مع افواج در رکاب حاضر - و صاحب زاده بطریق سیر و شکار عازم پیشتر گردید - و زمینداران آن ناحیه مجتمع و فراهم شده بمقابله پرداختند - و **دیوان کرپارام و مصر سوکهدیال** ترددات شایان بظهور آورده طرف ثانی را هزیمت داده اند - درین روزها که دو سه پلٹن بنابر بندوبست دوابه مامور شده ظاهر از مرور این طایفه تصدیع و تکلیف بساکنان مواضعات متعلقه سردار فتح سنگھ اهلوالیه واصل گردید - سردار مشار الیه از سبب گردش فلکی مورد خیالات و واهمه گشته عبور از دریاے ستلج ساخته در **جگراؤن** فرود آمده - بتاریخ هژدهم جمادی الاول این خبر واضح و لایح گشت سردار بدھ سنگھ و **خلیفه نور الدین** وغیره بنابر بندوبست ملک و اطمینان خاطر سردار مشار الیه مامور شدند - **صاحبزاده شیر سنگھ** حسب الارشاد از دریاے چناب عبور ساخته بتاریخ نوزدهم ماه جمادی الاول بشرف ملازمت پرداخت +

عزیمت سرکار والا براے اشنان امرت سرجی روز ماگھی و مختاری شیر سنگھ بر نیابت لاهور و آمدن وکیل بھرت پور و رسیدن خبر افتتاح معرفت رامدیال و ارشاد شدن به خلیفه نور الدین بنابر تیاری الته هولی +

سرکار عالی بنابر اشنان ماگھی بتاریخ بست و ششم ماه جمادی الاول مع چند ضرب گھڑنال و دو ضرب توپ و پلٹن متوجه **امرت سر** گردیدند - و **صاحبزاده شیر سنگھ** را که داناے روزگار و معامله رس و فهمیده کار میباشد براے بندوبست لاهور مامور و مقرر فرمودند - درین وقت خبر رفت که صاحبان عالی شان با افواج بے پایان و پلٹن شایان و توپخانه بیکران محاصره کما ینبغی و احاطه قرار واقعی بر **قلعه بھرت پور** بجلوه نمایش آوردند و مرکز وار محیط سهام الام ساختند - راجه آنجا وکیل خود را بخدمت سرکار عالی روانه نمود - وکیل مذکور بشرف ملازمت پرداخته مستدعی استعانت و تکفل خرچ روزمره گردید سرکار عالی بسبب پاس اتحاد و وداد صاحبان سمو المکان گفتگوے وکیل بسمع رضا اصغا نفرموده ناچار وکیل مذکور بے نیل مقصود برگشته رفت + و **لاله رامدیال اخبار نویس صاحبان عالی شان** بتاریخ هفتدهم ماه جمادی الثانی گذارش نمود که صاحب بلا تکلف **مٹکاف صاحب** وغیره پلاٹن از چهار طرف حمله بهادرانه و دلاورانه ساخته **قلعه بھرت پور** را در تصرف آوردند سرکار دولتمدار از استماع این خبر راحت اثر شلک توپخانه بایمن بهمین یکرنگی و وداد و طرز دل گزین یکجهتی و اتحاد بجلوه نمایش آوردند - و لاله مذکور را از راه عنایات متوافره و نوازشات

مشکا شره خلعت عمده مرحمت فرمودند و وکیل سردار فتح سنگه اهلو والیه در سرکار ذوالاقتدار آمده بیان طراز شد که پسر سردار مسطور در ایام بیساکهی در امرتسر خواهد رسید - سرکار عالی این معنی را از لطایف الحیل تصور فرموده مهربانی زبانی بدان وکیل اقتضا ننموده لیکن روی دل مصروف فرمودند - و پروانهٔ عالی بنام خلیفه نورالدین شرف نفاذ پذیرفته که عنقریب دایره دولت و اقبال در لاهور تشریف شریف ارزانی میفرمایند البته ملون بلون متنوعه و رنگ مختلفه و گلاب وغیره اسباب هولی تیار و مهیا باید کنانید - و عرضی صاحبزاده بلند اقبال خالصه کهرک سنگه از نظر مبارک اثر گذشت که زمینداران دربند بعد از شکست فاحشه باداے مبالغ پرداختند بعد از آن دایره دولت و اقبال برلب دریاے اٹک متصل کاله باغ فرود آمده و تحصیل مبالغ بقایا روبکار است - در جواب آن ارشاد عالی صادر شده که بجناح استعجال در سرکار باید رسید +

تشریف آوری سرکار دولتمدار در لاهور و آمدن راجه گلاب سنگه و سردار دهنا سنگه ملوئی و صاحبزادهٔ شیر سنگه مع افواج بطرف اٹک و جشن روز نوروز فیروز ایام هولی و رسیدن عرضی فرانسیسان مشعر قیام در حضرو و ماموری دیگر افواج ظفر امواج و توپخانه‌ای خورد و کلان بطرف اٹک +

سرکار دولتمدار از امرتسر جی نهضت رایات جهان کشاے فرموده بتاریخ هژدهم ماه رجب تشریف فرماے لاهور شدند و شلق توپخانه بکمال صولت جلوهٔ نمایش پذیرفت و پلاٹن بنابر مشاهده موجودات دو رویه ایستاده شده بود به قواعد پرداختند و مورد الطاف عنایات گشتند - و نیاز علی داروغه مع وکیل عالی جاهان دوست محمد خان و یار محمد خان بتاریخ بیست و دوم ماه رجب بملازمت سرکار پرداخته دو راس اسپ خاصه گذرانیده باداے پیغامات یکجهتی آیات پرداخت - بعد از آن خاص گهوڑچڑها اے وارولیان وغیره افواج که از اماکن و مساکن مے آیند در میدان میان میر و سراے گوله اقامت میسازند - و راجه گلاب سنگه حسب التاکید از تعلقات نواب رکن الدوله معاودت ساخته در سرکار دولتمدار بهره یاب شده و نذرانه‌یات از ملک نکیه وغیره تحصیل نموده بود در حضور سراسر نور رسانیده حسب الامر عالی در سراے گوله ڈیره ساخت - و سردار دهنا سنگه ملوئی مبالغ از زمینداران دواپچ محیط تحصیل نموده بتاریخ سیزدهم ماه شعبان مع مبالغ و دوازده راس اسپان بهره یاب بملازمت کیمیا خاصیت گردید - و صاحبزاده شیر سنگه را ارشاد عالی شرف ایراد یافته که عالی جاه دوست محمد خان در ضمن مراسلات نقلم آورده که معامله کابل و پشاور در هنگام رسیدن افواج حواله نموده میشود و اینجانب بر منهج مستقیم عبودیت و نیازمندی راسخ دم و ثابت قدم ولیکن اعتماد و اعتبار بر قول و فعل افاغنه نیست - و علاوه بران یار محمد خان باغواے برادر خود عباس خان خٹکی را که رابطه نیاز در سرکار میدارد محبوس ساخته - از آنجا که خلاصی مشار الیه منقوش خاطر بنابران به صاحبزاده موصوف ارشاد شده که بالشکرے کثیر به طی منازل پرداخته بزودی زود بانزوے آب اٹک رفته جواب و سوال همراه عالیجاه

مشارالیہ در پیش باید کرد اگر در طریق صلح و صفای خلاصی عباس خان صورت بند د بہتر والا ناچار بجنگ وجدل باید پرداخت صاحبزادہ موصوف بتاریخ پانزدہم شہر شعبان مع افواج بسیار روانہ آنسو اگر دید۔ و خود سرکار عالی تا بیت گروہ بمتابعت اقبال متوجہ شدند۔ و روز نوروز جہان افروز تمامی سرکردگان عالی شان و دفتریان و وکیلان و منشیان وغیرہ بادای نذر و نیاز سعادت جاودانی حاصل ساختند۔ بعد ازان جشن روز ہولی جلوہ نمایش پذیرفت فرانسیسان عالی شان کہ موافق ایمای سرکار روانہ آنروی آب شدہ بودند در ناحیہ حضرو رسیدہ عرایض نیاز در سرکار دولتمدار ارسال داشتند در جواب آن قلمی شدہ کہ بسرعت تمام پیشتر رفتہ قیام نصرت ارتسام بر دریای اٹک باید ساخت۔ و ہنگام رسیدن صاحبزادہ صدر موافق صلاح یکدگر عبور از دریا باید نمود۔ و توپخانہ متعینہ مظہر علی و امام شاہ و شیو پرشاد ہمراہ مظفر جنگ بانروی آب راوی روانہ شدہ و تاکید اکید از طرف سرکار دولتمدار جلوہ نمایش پذیرفتہ کہ بکوچ متواترہ و سرعت سریعہ برلب آب چناب قیام ساختہ موافق ایمای عالی بعزیمت باید پرداخت +

سنہ ۱۸۸۴

عزم سرکار بطرف امرت سرجی بنا بر اشنان روز بیساکھی و ماموری فقیر رضا بنا بر بندوبست دوابہ و کیفیت نسق و نظام پشاور موافق عرضی صاحبزادہ شیر سنگھ +

سرکار دولتمدار بنا بر غسل روز بیساکھی عزیمت امرت سرجی در پیش فرمودند فقیر رضا انصاری و منشی رامدیال بنا بر بندوبست حدود منصرفہ سردار فتح سنگھ اہلو والیہ مامور گردیدند۔ بوکیلان سندھ ارشاد عالی صادر گشت کہ دایرہ دولت و اقبال عنقریب بعد از سیر و شکار از امرت سر در لاہور تشریف می آرد تا رسیدن رایات عالیات در لاہور اقامت باید داشت۔ مبلغ ہفت صد و پنجاہ روپیہ بابت یک ماہ عنایت شدند۔ و لالہ موہن لعل را ارشاد صادر گشت کہ ہمراہ وکلای مذکور در لاہور اقامت باید ساخت۔ و وکیلان بہاول پور را امر جلیل القدر صادر گردید کہ باتفاق لالہ سوہن لعل سوری مصنف این تاریخ عجیب در امرت سرجی باید رسید۔ و سرکار دولتمدار در عرصہ دو روز بعد از انبساط رایات عالیات در امرت سر تشریف بردہ بروز بیساکھی صدقات بسیار و دیگر اشیا بیشمار از قسم دوپٹہ ہای بنارسی و کوڑتی ہای ساٹن و تھان گلبدن و دستار بافتہ مع مبالغ نقد حوالہ مساکین و محتاجین و برہمنان فرمودہ شب و روز در بنگہ خویش قیام فرحت ارتسام ساختہ ہنگام صبحی در رام باغ تشریف آوردند و عریضہ نیاز صاحبزادہ کنور شیر سنگھ بنظر مبارک گذشت کہ باتفاق فرانسیسان و دیگر افواج ظفر امواج بانروی آب اٹک قیام فرحت ارتسام بجلوہ اعلان در آمدہ و افواج ماموری بہ پیشتر رو بکار است لیکن عالی جاہ یار محمد خان خبر ورود لشکر فیروزی اثر شنیدہ جواب و سوال سلوک و صفای بعرصہ ظہور آوردہ نذرانہ حسب المقدور آورده میسازد و پسر عباس خان را بر ملک قدیمی بحال و برقرار می نماید۔ در جواب آن مرقوم شدہ کہ موافق تدبیر صواب تاثیر خویش بہ بندوبست امورات مرجوعہ باید پرداخت +

احضار وکیلان نواب رکن الدوله مع هنڈویات معرفت لاله سوہن لعل سوری مصنف تاریخ ہذا ورسیدن خبر ارتحال نواب مرحوم مغفور وعزم سرکار دولتمدار بنا بر شکار ونشایندن پہره در اثنای راه بنا بر ممالغت وحکمت کشتن بھائی ہمت سنگھ وملاقات سرکار ہمراه بابا صاحب سنگھ ویدی وعبور از دریای بیاه وآمدن در جوالا مکھی +

بتاریخ پانزدہم ماه بیساکھ ہنڈویات مبلغ یک لک روپیه بابت قسط از نواب رکن الدوله بہادر نزد وکیلان رسید ندہمانوقت معرفت لاله سوہن لعل مصنف تاریخ ہذا بشرف ملازمت پرداخته ہنڈویات بحضور ساطع النور رسانیدند بشاشت تمام وفرحت مالا کلام از رسیدن ہنڈویات در مزاج سرکار دولتمدار جلوه اعلان پذیرفت در عرصه سه چہار روز در ڈاک صبا رفتار از ملتان خبر محقق رسیده که نواب رکن الدوله بتاریخ ہشتم ماه رمضان المبارک روز دوشنبه مطابق ہفتم ماه بیساکھ وقت دوپہر بعارضه ریح الکلیه از عالم فنا متوجه جہان بقا شده - وصاحبزاده رحیم یار خان را بخطاب محمد بھاول خان نامزد فرموده بر مسند دولت واقبال جلوس فرحت مانوس ساخته - سرکار دولتمدار این خبر را مخفی وپنہان کرده به وکیلان آنجا ہیچ اطلاعی ندادند - وسرکار دولتمدار بنا بر سیر وشکار متوجه دریای بیاه گردیده چوکی وپہره سواران فرالنیسان در اثنای راه نشایندند که احدی از سرکردگان عالی شان ومتصدیان ودفتریان ووکیلان را از ذہاب مانع شده باین طرف آمدن نہند وہنگام سه پہری پروانجات بنام سردار بدھ سنگھ وجماعه دار خوشحال سنگھ وبھائی ہمت سنگھ ودیوان موتی رام وسردار دھنا سنگھ ملوئی که در امرت سرجی قیام داشتند تا صدور ارشاد عالی ہمراه رکاب فیروزی انتساب بنا بد رسید - وبھائی ہمت سنگھ را بتاریخ شانزدہم ماه صدر ہنگام شب مطبخی سواد الوجه زہر در طعام داده کارش بانجام رسانید - صبحی روز پنجشنبه بتاریخ ہفدہم ماه بیساکھ تمام سرکردگان عالی شان مجتمع وفراہم شده لاش آن خجسته معاش را بتوزک تمام در باغ متصرفه اش برده احراق فرمودند - از آنجا که سردار موصوف بحلیه دانش محلی بود از ارتحال آن حمیده خصال انواع انواع ملال واصناف اصناف کلال پیرامون اذیال خاطر گردید + سرکار دولتمدار ملاقات بہجت آیات ہمراه بابا صاحب سنگھ ویدی بعرصه اعلان آورده چند راس اسپان ودیگر نذر نیاز بنظر بابا موصوف گذرانیدند - بابا معزالیه نصایح واندرز شایسته وموعظت وپند بایسته بنا بر استخلاص مسمات سدا کور بنا بر جذب جاذبه طبعی بر زبان آوردند - سرکار دولتمدار ہم در ظاہری بعضی الفاظ بر زبان مبارک آوردند - بابا موصوف بی ملاقات ثانی عابر آنروی آب بیاه گردید - سرکار دولتمدار ہم چند یوم سیر آنروی آب بیاه از کاہنووان وغیره ملک متصرفه آن نواحی فرار واقعی بکلوه

بجلوه اعلان آورده - وبعد ازان چندیوم در ادینه نگر قیام فرحت ارتسام داشته وبندوبست آن ناحیه قرار واقعی بعرصه ظهور آورده از دریاے بیاه عبور شده بعد از طی منازل وقطع مراحل در سری جوالاجی تشریف آوردند - واز دیدار عنایات آثار آن مکان فیض عنوان مسرور گردیده نذر ونیاز گذرانیدند +

انحراف طبع سرکار در جوالامکهی جی وعزیمت ادینه نگر وآمدن فقیر عزیزالدین وگرباشی شدن راجه منڈی ومأموری راجه سوچیت سنگه بنابر بندوبست آنجا ورسیدن عرضی صاحبزاده بلند اقبال +

بسبب گردش چرخ ستمگار طبع سرکار در آنجا منحرف از مرکز اعتدال گردید لهذا بسرعت سریعه وارد ادینه نگر گردیدند - حکمت پناه فقیر عزیزالدین رضا انصاری ومنشی رامدیال که بنابر تحصیل مبالغ ملک دوابه رفته بودند بعد از نسق ونظام آن ملک وارد امرتسرجی شده حسب الارشاد روانه پیشتر شدند - راجه منڈی را که از انقلاب ادوار روزگار پیمانه حیات لبریز گشت واز اقرباے راجه مذکور بر مسند خلافت وسرداری متمکن شد باقتضاے دانای وفهمیدگی وکیلان خود را بخدمت سرکار عالی مع تحایف نفیسه وارمغان عجیبه ارسال داشت وتعهد اداے نذرانه معقول گردید - لهذا راجه سوچیت سنگه برادر میان دهیان سنگه بنابر نسق ونظام امورات کوهستان مع افواج شایسته مامور گردید - وخالصه کشن سنگه پسر سردار همت سنگه که دانا وفهمیده کار بود بقدر یک هزار سوار شایسته خوش اسپه نزد خود موجود میدارد بعد از معاینه وملاحظه موجودات روانه منڈی گشته وتاکید شرف نفاذ یافته که موافق صلاح وتدبیر راجه مذکور بانصرام مهمات مرجوعه پردازد - وعریضه صاحبزاده بلند اقبال از نظر گذشت که صاحبزاده موصوف باتفاق افواج متصل راول پنڈی قیام پذیر است وجواب وسوال سلوک وصفای عالی جاه یار محمد خان شنیده متوقف در کوچ پیشتر میباشد - درجواب آن ارشاد صادر شده که بجناح استعجال بشرف ملازمت باید پرداخت + در روز خسوف قمر به پورنماشی ماه جیٹه سرکار دولتمدار خیرات وصدقات هزارهاے روپیه بعرصه اعلان آوردند وارشاد صادر شده که از ابتداے ادینه نگر تا امرتسر بنگلهاے در اثناے راه تیار باید کنانید - وعزیمت امرتسرجی منقوش صفحه خاطر میباشد - ودفتریان واهل کاران وغیره که در امرتسر قیام پذیر بودند پروانه بنام آنها صادر شده که بزودی زود در لاهور رفته اقامت باید ساخت - وعنقریب دایره دولت واقبال سرکار دولتمدار در لاهور مد رونق افروز میشود +

آمدن صاحبزاده بلند اقبال خالصه کهرک سنگه مع فرانسیسان در لاهور واحضار صاحبزاده شیر سنگه ومصر سوکهدیال از اٹک وراجه سوچیت سنگه

از منڈی و اقامت سرکار در شالہ باغ موافق تجویز حکماے +

صاحبزادہ بلند اقبال حسب الارشاد بقطع مراحل وطی منازل پرداختہ داخل لاہور گردید۔ و فرانسیسان والا شان بعد از نسق و انتظام پشاور در لاہور رسیدہ در چھاونی خود ہاے قیام پذیر شدند۔ سرکار دولتمدار بعد از بندوبست امورات مرجوع از ادینہ نگر بنہضت رایات عالیات فرمودہ قطع مراحل وطی منازل ساختہ وارد امرتسر شدند و از آنجا تشریف فرماے لاہور گردیدند۔ صاحبزادہ مع اسپان و تحایف ولایت بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداختند۔ و مورد الاف الاف تحسین و آفرین گردیدند فرانسیسان وغیرہ سرکردگان افواج بشرف ملازمت پرداختہ تمام کیفیت آنجا بیان طراز شدند۔ و صاحبزادہ شیر سنگھ باحراز ملازمت سراسر افادت سعادت ابدی حاصل نمودہ بنا بر تقسیم مبالغ افواج متعینہ خود روانہ ملک متصرفہ گشت مصر سوکھہ دیال بحضور سراسر نور بہرہ یاب بودہ مورد الاف الاف عنایت و اصناف اصناف مرحمت گردید۔ و راجہ سوچیت سنگھ وغیرہ سرکردگان کہ بنا بر تحصیل نذرانہ در منڈی رفتہ بودند مبالغ کلی بتحصیل آوردہ معاودت ساختہ در لاہور رسیدہ باحراز ملازمت سرکار والا پرداختند + مزاج سرکار دولتمدار کہ بسبب گردش فلک دوار و چرخ ستمگار از مرکز اعتدال منحرف گشت خیرات بسیار و صدقات بیشمار حوالہ مساکین و محتاجین فرمودند۔ و موافق تجویز حکماے اقامت شالہ باغ مطبوع خاطر مبارک گردید و سرکار دولتمدار ہنگام تیک پاس ہر روز بعد از سیر و تفرج بیرون در شالہ باغ اقامت پذیر میشدند و چیزے تخفیف در مزاج اقدس راہ یاب گردید۔ صاحبزادہ شیر سنگھ خبر کسل طبیعت فیض طویت اصغا ساختہ از موکیریان روانہ شدہ بعد شرف یابی مبلغ دو صد روپیہ نثار فرق مبارک گردانید +

مختاری صاحبزادہ بلند اقبال بر رپٹ کمپوے معلی وغیرہ و تشریف بردن سرکار بنا بر اشنان ترن تارن و انحراف طبع از مرکز اعتدال و باز صحت و عافیت گردیدن از عنایات سری اکال جی و بہرہ یاب شدن در دربار صاحب جی بماہ بھادون +

صاحبزادہ بلند اقبال خالصہ کھڑک سنگھ را سرکار دولتمدار بر تمام افواج پلاٹن و فرانسیسان و توپخانہ و کمپوے معلی ممتاز فرمودند و بر زبان مبارک آوردند کہ رپٹ روزمرہ بصاحبزادہ مذکور باید رسانید و خود بنفس نفیس از شالہ باغ نہضت اعلام فلک احتشام فرمودہ بروز اما دس ماہ بھادون در ترن تارن اشنان فرحت نشان بجلوہ اعلان آوردہ وارد امرتسر جی شدند و خیرات بیکران و صدقات بے پایان حوالہ برہمنان و غربیان و مسکینان ساختند۔ و وکلاے حیدر آباد و خیرپور یعنی درویش محمد خان و لالہ آسانند مع لالہ عزت راے وکیل نواب رکن الدولہ حسب الطلب در امرتسر رفتہ اقامت ورزیدند و ہنڈویات معاملہ کہ از نواب موصوف نزد لالہ عزت راے رسیدہ بودند در حضور پر نور رسانیدند

سرخروی ابدی حاصل ساخت - و لسبب تقلب اوضاع فلکی باز در امرت سر طبیعت عنایت طویت منحرف از حد اعتدال گردید و بیشتر از پیشتر ضعف در مزاج وهاج راه یاب گشت مردمان واقع طلب در قیل وقال لاطایل افتادند و خیر اندیشان باصفا و به طلبان بیریا و نیازمندان باوفا و فدویان صمیمی و متوسلان قدیمی بورطه اضطراب و بیقراری مستغرق شده طلبگار اعانت و یاری از جناب ایزد باری شدند تمام گرنتهی هاے امرت سر جی وغیره را بنابر خواندن گرنتھ صاحب جی ارشاد عالی صادر گردید و زر بیشمار و مبالغ بسیار نثار فرق مبارک فرمودند - از آنجا که تائیدات ازلی و توفیقات ... لم یزلی شامل حال خجسته خصال این مصدر امانی و امال مورد فیوضات سری اکال میباشد نسیم عنبر شمیم صحت و اعتدال از مهب افضال قادر ذو الجلال ایزد متعال در گلستان طبیعت فیض طویت وزید و شب دیجور غم و الم بلیلة البدر فرحت و مسرت مبدل گشت اشجار راحت و نشاط اثمار بهجت و انبساط برآوردند غنچهٔ قلوب رعایا و برایا که از ظهور بعضے خیالات پُر واهمه در گرو انقباض بودند انبساط تازه پذیرفت و جهان جهان نشاط و عالم عالم انبساط عاید حال نیاز خصال متوسلان عبودیت سگال گردید و بدستور سابق در نشست و برخاست و الٰی متوجه شدند و بعد از چند روز از دیدار فیض آثار دربار صاحب معزز و مفتخر شده مبلغ یک هزار و یک صد روپیه در آنجا و همین قدر در اکال بُنگه گذرانیدند و مردمان شهری از ملاحظه و مشاهدهٔ سرکار دولتمدار جانے تازه در قالب افسرده بهم رسانیدند و قرین الاف الاف شادمانی و اصناف اصناف کامرانی شدند +

جشن روز دسهره در امرت سر جی و احضار سرکردگان عالی شان و وکیلان و منشیان و دفتریان و آمدن صاحبزاده در لاهور بنابر فتح لنکا و تشریف آوری سرکار ذو الاقتدار از رام باغ در بنگله نقره سمت ۱۸۹۳

سرکار دولتمدار که بسبب انحراف مزاج توقف در امرت سر بعد صد اعلان رسید روز دسهره هم قریب الوقوع آمد لهذا بنگله نقره را از قلعه لاهور در امرت سر طلبیده برلب غدیر موضع تنگ منتصب و برپا کنانیدند - و پروانه بنام کمپوے معلے صادر گشت که بجناح استعجال در امرت سر باید رسید و بمشاهده و معاینه قواعد خودها باید پرداخت - بعد از ان پروانه والا انجام سرکردگان عالی شان زیب ارقام پذیرفته که روز مبارک دسهره در امرت سر حاضر باید شد - و صاحبزاده بلند اقبال را ایماے سرکار دولتمدار جلوهٔ نمایش پذیرفته که لنکا با آئین مرغوب و طرز اسلوب در لاهور مهیا کنانیده شلق توپخانه بکمال شان و شوکت باید کنانید - و تمام فراشان را تاکید اکید گردید که خیام فلک احتشام و بیچوبه هاے مکلف بکار کلابتون و شامیانه هاے زربفت و کمخواب بچوب طلاء و فرش فروش عمده متصل بنگله ایستاده و منتصب و گسترده باید ساخت و داروغه هاے

اصطبل را امر واجب الاتباع صادر شده که اسپان صبا رفتار را محلے بساز مع وطلا ساخته وحمایل ہاے در گردن انداخته بکمال لطافت در روز مبارک دسہرہ حاضر باید گردانید - من بعد فیلبانان را ارشاد عالی گردید که فیلان کوہ تمثال را بسنگار و آرایش بسیار معاینه باید آورد - و تمام سرکردگان عالی شان وصاحبزادہ **شیر سنگھ** که مع افواج ظفر امواج در **امرتسر** بہرہ یاب شدند ہریک ارشاد عالی شرف نفاذ پذیرفته که تمام افواج را لباس عمدہ پوشانیدہ در روز مبارک دسہرہ بمشاہدہ باید آورد - صبحی روز مبارک دسہرہ یوم سه شنبه سرکار عالی در ساعت سعید که مختار اختر شناسان جداول آسمانی بود از **رام باغ** انتہاض الویه فلک فرساے فرمودہ در بنگله نقرہ تشریف شریف آوردند - تمام اسباب جشن خسروانه مہیا و مرتب گردید وبقدر یک کروہ **لنکا** تعبیه کنانیدہ وخیام مطرز وبرپا کنانیدہ - امر عالی فرمودند که بوقت سه پہری تمام سرکردگان والاشان وغیرہ حاضر شوند - ہنگام یک پاس روز باقی ماندہ تمام سواران وکمپوے معلے در چہار طرف ایستادہ شدند - سرکار دولتمدار بر سقف دومی بنگله نقرہ اجلاس میمنت اساس داشته بمشاہدہ افواج ظفر امواج پرداخته بصاحبزادہ صدر افتتاح **لنکا** ارشاد عالی فرمودند و تمام سرکردگان خاص وبعضے وکیلان بادا نذر و نیاز از راہ سرد بان بدستگیری **میان دھیان سنگھ جی** پرداختند وباقی ماندگان منتظر بارقه عنایات ایزدی گردیدہ وصداے برخاست اصغا ساخته بے نیل گوہر مقصود باز برگشته آمدند - وہزارہا از نجه مزاحمت وتعرض مردمان ڈیوڑھی خلاصی نیافته چون حلقه در بیرون ماندند وشلق اضراب توپ ہاے خورد وکلان بکمال صولت باہرہ وسطوت قاہرہ جلوہ نمایش پذیرفت وکمپوے معلے تواعد خود را بعرصه اعلان آوردند - و **مصر سوکھ دیال** تمام افواج خود را جنوب رویه از **رام باغ** ڈیرہ کنانیدند - ودیگر سرکردگان ہم جابجاے متوقف شدند +

انتہاض سرکار از بنگله بنا بر سیر وشکار ضلع مجیٹھه وسوہیان ولواحی آن وماموری فقیر امام الدین بطرف لودہیانه بنا بر آوردن ڈاکٹر صاحب و روز دیوالی تشریف آوردن در امرتسر جی واز آنجا در لاہور

سرکار دولتمدار بعد از چند روز از بنگله نقرہ بنہضت رایات عالیات فرمودہ به تمامی متوسلان ارشاد عالی شرف نفاذ یافت که دائرہ دولت واقبال بنا بر سیر وشکار متوجه حدود مسعود شمال رویه میشود تا روز دیوالی در ینجا متوقف باید بود و سرکردگان عالی شان یک دو سوار ہمراہ گرفته شامل رکاب فیروزی انتساب باشند - **فقیر امام الدین** مع رساله سواران رجمن **فرانسیسان** بنا بر آوردن **ڈاکٹر صاحب** یعنی حکیم بطرف **لودھیانه** مامور شد وامر عالی شرف نفاذ پذیرفته که بجناح استعجال در **لودھیانه** رفته ومعظم الیه را ہمراہ گرفته بشرف ملازمت باید پرداخت - تمامی سرکردگان عالی شان وافواج ظفر امواج گھوڑ چڑہ را تاکید

تمام مرقوم شد که از نواحی امرتسر کوچیده بفاصله نه ده کروه پیش و پس اقامت باید ساخت وکیلان سنده و بهاول پور وغیره تمامی وکیلان را احکام عالیه صادر شدند که تا مراجعت بافرحت و مسرت سرکار دولتمدار از نو شهره نهضت اعلام فلک فرسای فرموده متصل سامی سوهیان برلب دریاے راوی در مکان بهشت نشان که از وفور اشجار و تراکم اوراق واثمار و شگفتگی ازهار در عرصه روزگار دل پذیر بے نظیر بمعاینه و مشاهده مے آید۔ نزول اجلال فرمودند چند روز در آن حدود مسعود بسر برده روز مبارک دیوالی در امرتسر تشریف شریف آوردند لیکن بسبب ظهور بارش باران چراغان شایان بکمال لطافت بعرصه اعلان نیامد بعد از انقضاے روز اماوس باز بطریق سیر توجه مصروف فرموده تشریف شریف در لاهور ارزانی داشته به بندوبست امورات مالی و ملکی پرداختند +

ماموری صاحبزاده بلند اقبال بطرف ملک نواب رکن الدوله بنابر طلب معامله وارتخاص وکیلان حیدرآباد و خیرپور مع تحایف نفیسه و حواله شدن قصبه بٹاله به صاحبزاده کنور شیر سنگه و رسیدن ڈاکٹر صاحب در لاهور +

وکیلان بهاول پور که در اداے مبالغ نذرانه متوقف شدند بنابران صاحبزاده بلند اقبال خالصه کهڑک سنگه بآن طرف مامور گردید که بکوچ متواتره در حدود نواب موصوف فرود آمده به تحصیل مبالغ نذرانه پردازد۔ و بتاریخ سوم ماه ربیع الاول وکیلان حیدرآباد و خیرپور طلبیده خلعت و نقد و تحایف موافق بتفصیل ذیل مرحمت فرمودند دفعه اول حیدرآباد۔ دوشاله عمده دو۔ کمخواب دو۔ رومال یک گلبدن دو تهان۔ دستار دو۔ ساٹن یک۔ دوپٹه بنارسی چهار۔ کمربند یک۔ خنجر۔ سپر۔ یک زنجیر فیل مع هوده نقره۔ دفعه خیرپور بشرح صدر۔ صاحبزاده شیر سنگه استدعاے قصبه بٹاله از سرکار دولتمدار کرده بود استرضاے صاحبزاده منظور و مقدم داشته قصبه مذکور مرحمت فرمودند۔ و دیوان بیساکها سنگه از طرف صاحبزاده معظم الیه بنابر بندوبست آنجا مامور شده بتاریخ چهارم ماه ربیع الاول خلعت خاصه بنابر نظامت کشمیر جنت نظیر حواله مدارالمهام دیوان کرپارام کرده و مبلغ بیست و شش لک روپیه اجاره آنجا سواے مبلغ چهارده لک روپیه بابت دوشاله مقرر و تعین شده و دیوان مذکور روانه کشمیر گردید و بهائی مهان سنگه براے تمشیت و بندوبست بعضے امورات همراه دیوان مشارالیه مامور گشته۔ و ڈاکٹر صاحب که بفاصله قریب از شالباغ وارد گردید۔ اولاً خلیفه نورالدین بنابر استقبال ماموری یافت۔ و بتاریخ سیزدهم ماه جمادی الاول فقیر رضا انصاری و دیوان موتی رام پیشتر رفته ڈاکٹر صاحب را در باغ نو احداث خالصه فتح سنگه اهلووالیه آورده اقامت پذیر کنانیده و مبلغ

یک ہزار روپیہ در وجہ ضیافت و چند خوان شیرینی و شیشہ ہاے گلاب و بید مشک وغیرہ لوازمات مہمانی در طریق انیق ریاست و سرداری مرحمت گردیدند و روز دوم بملازمت کیمیا خاصیت سرکار عالی پرداخت و چیزی بطریق نذر و نیاز گذرانید سرکار عالی بہ نہایت لطایف سخنان از زبان مبارک فرمودہ مبلغ پانصد و بیست و پنج روپیہ بمشار الیہ بخشیدہ + و مبلغ یک صد روپیہ بوسیلہ ڈاکٹر صاحب مقرر شدہ و اندرون حویلی سردار فتح سنگھ اہلووالیہ اقامت بعرصہ ظہور آوردہ - و راجہ نورپوریہ کہ از چندے جلاوطن گردیدہ در کوہستان کلفت نشان بسر میبرد - درین وقت از استماع اخبار انحراف مزاج وہاج سرکار بہ تغییر لباس از آنجا بر آمدہ متصل نورپور وارد گشت و باتفاق شاہان وزیر داعیہ مداخلت قلعہ در پیش ساخت زمینداران آن نواحی در عرصہ چون پاس این خبر وحشت اثر نزد سردار دیسا سنگھ مجیٹھیہ رسانیدند سردار مذکور بسرعت چون باد و برق شتافت - راجہ مذکور از صولت و سطوت سرکار ذوالاقتدار قرار بر فرار دادہ در چواری بفاصلہ دہ دوازدہ کروہ از نورپور در کدام معبد رفتہ منزوی زاویہ نکبت گردید و افواج ظفر امواج در آنجا رفتہ راجہ مذکور را اسیر پنجہ تقدیر قادر قدیر ساختند - و عریضہ انکشاف شعر دستگیر شدن راجہ مذکور در سرکار دولتمدار ارسال داشتند سرکار دولتمدار بنہایت خورسند گردیدہ مبلغ یکصد روپیہ در طریق انعام بہ ہرکارہ ہاے بخشیدند +

کیفیت روانگی سردار بدھ سنگھ بآن روے آب اٹک و ہنگامہ ہمراہ زمینداران و ماموری سرکردگان عالی شان بآن طرف و روانگی منشی شیودیال بجانب جگرانوان +

سردار بدھ سنگھ وغیرہ سرکردگان کہ بنا بر رفع فساد زمینداران بطرف پشاور روانہ شدہ بودند ہرگاہ افواج ظفر امواج بآنروے آب اٹک عبور ساختہ متصل مکان جہانگیرا فرود آمد افغانان آن ناحیہ فراہم گشتہ محاربہ بتخت بعرصہ اعلان آوردند - آخر الامر قدم بہ پس گذاشتند - سرکار عالی از استماع این خبر افواج دیگر بالطرف مامور ساختند و شلق توپخانہ بکمال صولت و سطوت کنانیدند - جگت سنگھ و شام سنگھ وغیرہ سرکردگان اٹاری والہ بآن طرف مامور شدند و مبلغ چند ہزار روپیہ در وجہ انعام سنگھان عالی شان مرحمت شدہ - و سردار دیسا سنگھ مع راجہ نورپوریہ بشرف ملازمت پرداخت و راجہ مذکور سر در گریبان خجالت انداختہ مستدعی عفو تقصیرات و خطیات گردید + و راجہ سوچیت سنگھ و راجہ گلاب سنگھ و جمعدار خوشحال سنگھ و چند سرکردگان دیگر بنا بر اعانت و رفاقت سردار بدھ سنگھ مامور شدند - و سوداگر مل خزانچی سردار فتح سنگھ اہلووالیہ کہ با حراز ملازمت سراسر افادت بہرہ یاب ابدی و مستعد سرمدی شدہ و ربقہ اطاعت در رقبہ جان انداختہ کیفیت نیازمندی و خیر طلبی و استدعاے بہرہ یابی سرکار وغیرہ لوازمات عبودیت کیشی بیان طراز گشت - سرکار دولتمدار مشار الیہ را مورد عنایات متوافرہ فرمودہ منشی شیودیال را بنا بر اطمینان و تسلی سردار مسطور مامور فرمودند +

ماموری صاحبزادہ شیر سنگھ مع مصر سوکھدیال بآنروے آب اٹک و ہنگامہ

زمینداران کوٹ کپوره و تصرف در آنجا و ماموری سرکردگان و فتح آنجا و من بعد روانگی سرکردگان عالی شان دیگر +

صاحبزاده شیر سنگھ و مصر سوکھدیال تاکید اکید صادر گشته که بجناح استعجال بقطع مراحل پرداخته در نواحی پشاور باید رسید و باستیصال بنیان سرداری افاغنه ملاعنه باید پرداخت و زمینداران ناحیه کوٹ کپوره یکجا گردیده باقتضای فساد منشی و قساوت قلبی هنگامه بجلوه ظهور آورده تصرف در آنجا نمایان ساختند - سرکار عالی افواج ظفر امواج بنا بر تدارک زمینداران و رفع شورش و خلش آنها مامور و معین نمود - بعد ازان سردار دهنا سنگھ ملوئی را مع چند ضرب توپ بآن طرف مامور ساخته تاکید مزید و قدغن بلیغ فرمودند که کوشش موفور و سعی نامحصور در انهدام بنیان فساد و استیصال اساس عناد زمینداران نکبت نشان بعرصه ظهور آورد - هرگاه سردار جوالا سنگھ و عطر سنگھ وغیره سرکردگان بقطع مراحل پرداخته متصل کوٹ کپوره رسیدند از طرف صاحبان والاشان چپراسی در آنجا وارد شده زمینداران را نصایح و مواعظ قرار واقعی ساخت - سرداران عالی شان یورش دلاورانه و جسارت بهادرانه برروی کار شجاعت آثار آورده تصرف در کوٹ مذکور نموده روز سنکرانت ماه پهاگن عرضی مشار الیه در سرکار دولتمدار رسیده حقیقت بقلم نیاز رقم آورده - سرکار از استماع این نوید فرحت جاوید نهایت انبساط تازه و نشاط بے اندازه حصول ساخته شلق توپخانه و زنبورک هاے بکمال صولت بعرصه ظهور نمایان ساختند - و سرکردگان صدر را تاکید اکید گردید که چندی در آن نواحی قیام باستحکام تمام داشته قطب الدین خان قصوریه سورد و هم و هراس باید ساخت اگر خان مسطور به قلاوزی عقل خداداد و بهره یاب شود بهتر در صورت دیگر حمله دلاوران عرصه هیجا و حمله بهادران بیشه وغا بجلوه آشکار آورده قلعه ممدوٹ را مفتوح باید ساخت - سردار دهنا سنگھ ملوئی را بنابر شرف یابی حضور امر عالی صادر شد - بتاریخ ششم ماه پهاگن سرکار عالی از باغ نوهفت رایات عالیات فرموده در بنگله متصل شاه بلاول قیام ظفر ارتسام آوردند - و رشته هنگامه و فساد پشاور که بطوالت انجامید و زمینداران موفور مجتمع و فراهم گردیدند بنا بران سرکار عالی جماعه دار خوشحال سنگھ و سردار دهنا سنگھ ملوئی و فرانسیسان والاشان و دیوان بهوانیداس بتاریخ نوزدهم ماه مذکور حسب الامر عالی بآن روے آب راوی عبور نمودند و سرکار دولتمدار در شاله باغ نزول نصرت شمول آوردند +

کیفیت روانگی گورنر صاحب بهادر از کلکته و رسیدن در شاه جهان آباد و تشریف آوردن سرکار دولتمدار از شاله باغ در حدیقه پائین سمن برج و آمدن عرایض سرکردگان مامور ه اٹک مشعر فتح و هزیمت زمینداران +

از وقایع اخبار نویسان شاه جهان آباد واضح و لائح شد که صاحبان عالی شان سمو المکان گورنر صاحب بهادر

بنا بر سیر و گلگشت هندوستان از **کلکته** انتهاض اعلام فرحت ارتسام ساخته وارد **لکهنو** گشته اند و **نواب غازی الدین خان** هنگام شرف ملازمت یک عدد کشتی پارچات نفیسه و امتعه غریبه در توم جواهرات عجیبه مع دیگر نفایس عمده و فیلان و اسپان خاصه گذرانید بعد از چندے از آنجا متوجه **اکبرآباد** گردیده و من بعد در **متهرا** فرود آمده پیغام بخدمت **اکبر شاه** فرستاد که بعد از ملازمت بر کرسی جلوس خواهم ساخت - بادشاه در جواب آن بر زبان آوردند که اولاً قلمدان وزارت گرفته بعد از آن بر کرسی اقامت باید ساخت - بنا بر علیه نواب موصوف قلمدان بدست آورده هنگام ملازمت بر کرسی بنشست و آداب سلاطین نامدار بتقدیم رسانید - مبلغ یک لک روپیه در ماهیه بادشاه در زمان سابقه مقرر بود الحال مبلغ یک لک دیگر اضافه فرموده + **راجه پتیاله** و دیگر سرکردگان آنروے آب ستلج تحایف و ارمغان بنا بر ملاقات صاحب موصوف تیار کنانیده اند - و سرکار دولتمدار هم از اصغاے اخبار اجناس عمده بنا بر صاحب معزالیه مجتمع و فراهم مے فرمایند - و سرکار عالی از **شاله باغ** نهضت رایات عالیات بجلوهٔ ظهور آورده بتاریخ سیزدهم ماه پهاگن در **شاه بلاول** و بتاریخ چهاردهم در باغ پایین دیوار قلعه رونق بخش گردید و خیام فرحت ارتسام بانروے آب منتصب کنانیده بسیر و گلگشت شگوفه و گلزار شبوکه بالوان مختلف و اشکال متنوعه الاوضاع و بصنایع بدایع باغبانان مرتب شده بود متوجه شدند - و **دیوان شیر علی وکیل نواب رکن الدوله** بشرف ملازمت پرداخته گذارش ساخت که **منشی شیو دیال** در **جگرانوان** متوقف و سردار معزالیه صلاح آمدن خود هنگام رسیدن صاحبزاده بلند اقبال مصمم بالجزم نموده - سرکار عالی بر زبان مبارک آوردند که هرگاه سردار مذکور از **جگرانوان** نهضت ساخته بانروے آب ستلج خواهد رسید ازین طرف صاحبزاده مرخص خواهد شد - و وکیل مذکور را خلعت عمده براے پاس بعضے امور حواله ساختند + و عرضی سرکردگان ماموره **اتک** و **پشاور** بنظر مبارک گذشت که **راجه سوچیت سنگه** و **راجه گلاب سنگه** و دیگر سرکردگان عالی شان از دریاے اتک عبور ساخته ملحق به **سردار بدهه سنگه** وغیره شده و باز آنطرف **سردار یار محمد خان** مع **احمد شاه** وغیره متفق اللفظ و المعنی شده بتاریخ سیزدهم ماه پهاگن بفاصله قریب وارد شده تفنگ هاے سر دادند و بتاریخ چهاردهم ماه مذکور بمجادله پرداختند - زد و کشت بسیار واقع شده - و راجگان و **سردار عطر سنگه** و **سردار کشن سنگه** وغیره سرکردگان عالی شان جسارت بهادرانه و جرات دلیرانه برروے کار آورده سرخروئی ابدی حصول ساختند - **هرداس سنگه ملوئی** جان بجان آفرین تفویض ساخت افاعنه ملاعنه هزیمت را غنیمت دانستند - و سرکردگان مثل باد و برق شتافته خرمن حیات هزاران را بآتش فنا سوختند - شش اضراب توپ وغیره اسباب بغارت در آمده باقی ماندگان که اندرون شهر خیربند سنگهان عالی شان هیچکس را زنده نگذاشتند منقول السنه باشندگان آنروے آب اتک هست که **عالی جاه یار محمد خان** بپاس ارتباط اتحاد سرکار دولتمدار در حین اشتغال نوایر جدال و قتال **احمد شاه** را شربت شیرین سم قاتل نوشانیده قرار بر فرار داد - و تمامی لشکریان نیز بمتابعت او

پرداختند وگویند که **احمد شاه** به دستگیری کدام زمینداران بناحیه باز در کوہستان صعب المرور رفته منزوی گردیده - سرکار دولتمدار بعد از استماع این خبر میمنت اثر شلق توپخانه کنانیده منادی در شهر جلوه ظهور پذیرفت که از روشنای چراغان دیده بینندگان را روشن سازند - موافق حکم عالی هنگام شب روشنای بکمال لطافت وزیبائش رونق اعلان یافت +

از راه عنایات مرحمت شدن خلاع فاخره به سرکردگان عالی شان وارقام مراسلات مشعر درباره فتح وفیروزی وحواله گردیدن کوٹ مهتاب بسردار جوالا سنگھ وآمدن مولوی فضل الدین وکیل صاحبان عالی شان واستقرار معامله بهاولپور ورفاقت منشی غلام حسین وکیل نواب رکن الدوله مع تحائف وغیره معرفت صاحبزاده +

سرکردگان عالی شان که خدمات شائسته وتردّدات بایسته که از رسیدن **صاحبزاده شیر سنگھ نواسه مسمات سدا کور** وغیره بجلوه اعلان آورده بنابرآن بجلدوی آن سرکار دولتمدار خلاع فاخره مع اسپان صبا رفتار زرین به سازهاے بنابر **راجه سوچیت سنگھ وسردار بدھ سنگھ وراجه گلاب سنگھ وسردار ہری سنگھ وسردار کشن سنگھ وسردار شام سنگھ** ودیگر سرداران نامدار معرفت **مصر بیلی رام** بطرف **اٹک** روانه فرمودند - ومراسلات مکھیتی آیات بنام صاحبان عالیشان ومیر صاحبان **حیدر آباد وخیرپور وبهاولپور** وغیره مشعر این فتح نمایان صورت رقم راحت مرتسم پذیرفتند - وسرکار عالی روز ہولی اسباب عیش ونشاطها مهیا ومرتب کنانیده - تمامی سرکردگان ووکیلان بشرف ملازمت پرداختند تا یک پہر از الله بازی ورنگ اندازی رونق پذیرفت - و**سردار عطر سنگھ از کوٹ کپوره** حسب الارشاد سرکار در **لاهور** بشرف ملازمت پرداخت - و**سردار جوالا سنگھ** درآنجا متوقف ماندوازراه عنایات بیکران باداے این چنین حسن خدمات **کوٹ مهتاب** واقع لب دریاے بیاه مع دیهات مضافه بسردار مسطور مرحمت فرمودند - و مولوی **فضل الدین وکیل صاحبان عالی شان** بشرف ملازمت پرداخت - ودر خلوت بعد از برخاستن جمیع سرکردگان اظهار بعضی رموزات مکنونه کرده وشنیده بعد از وقفه یک شب روانه آنروی آب ستلج گردید - و**لاله عزت راے** وغیره وکیلان **نواب بهاولپور** که در اداے معامله مقرره واستقرار نذرانه جدید متقاعد ومتوقف شدند بناءً علیه **سردار عطر سنگھ ولہنا سنگھ پسر سردار دیسا سنگھ** بطرف **صاحبزاده کھڑک سنگھ** مامور شدند وتاکید مزید گشته که برفاقت صاحبزاده موصوف در هر امرے از امور بایدپرداخت - سرکار دولتمدار از خصوصیات نهضت فرموده وارد شالا باغ شدند واراده **امرتسر** منقوش خاطر - وروز نوروز تمام سرکردگان عالی شان ووکیلان نذور ونیاز مقرری گذرانیدند - و **منشی غلام حسین** که از طرف نواب صدر بنابر استقرار معامله رسیده بعد از قیل وقال بسیار بمبلغ یک لک روپیه نذرانه بابت جلوس سواے معامله مقرره جلوه استقرار پذیرفته - ووکیل مذکور را تحائف معموله مع یک زنجیر فیل وسه دونقره بنابر نواب معزالیه

وخلعت شش پارچه وجوڑی کڑه طلا ودو رو جه لاله عزت راے ولاله گردهاری لعل عنایت فرموده باتفاق وکیل صاحبزاده موصوف مامور وروانه نمودند- وقدغن بلیغ صادر شده که مبالغ مذکور مع لقایا در خدمت صاحبزاده معزالیه رسانیده باید داد +

احضار یار محمد خان وتاسیس اتحاد از معائنه رسیدن افواج دیگر وارشاد شدن مشعر انهدام زمینداران وامر عالی برراجه سوچیت سنگه درباب حاضر گردیدن در لاهور- و روانگی دیوان موتی رام وامام الدین مع تحایف بطرف گورنر صاحب بهادر وعزیمت سرکار بطرف امرت سرجی

عرضی سرکردگان بنظر مبارک گذشت که هرگاه صاحبزاده شیر سنگه وجماعه دار خوشحال سنگه وسردار دهنا سنگه ملوئی ودیوان بهوانیداس با فواج ظفر امواج سابقه ملحق شدند یار محمد خان به تاسیس اتحاد پرداخته پسر خود را مع چند راس اسپان وغیره نزد سرکردگان موصوف فرستاده- ودیوان بهوانیداس موافق صلاح سرکردگان مع اسپان ودیگر تحایف باتفاق پسر عالی جاه مذکور روانه شده آمده وپروانه بنام صاحبزاده مسطور قلمی شده که در اطراف ممالک قوم الیسف زئی وکوهستان چپا وریزش بوجه ظهور آورده بانهدام زمینداران آن نواحی باید پرداخت- و راجه سوچیت سنگه را بنا بر شرف احضار حکم عالی صادر شده که تمام کیفیت زمینداران هنگام شرفیابی گذارش سازند- وگورنر صاحب فرنگی که باراده کوهستان سپاٹو از شاهجهان آباد نهضت ساخت سرکار دولتمدار دیوان موتی رام وفقیر امام الدین وغیره را مع چند زنجیر فیل ودو راس اسپان باساز طلا ونقره ویک صد ویک پارچه از قسم دوشاله هاے رنگارنگ وتهان هاے گلبدن وکمخواب هاے عمده مع دیگر رقوم جواهرات وزیورات عزیمه بجانب گورنر صاحب بهادر روانه فرموده وتاکید اکید صادر شده که بملاقات فرحت آیات گورنر صاحب بهادر پرداخته بتاسیس اساس اتحاد دولتین باید پرداخت- وسرکار دولتمدار چند مقام در شاله باغ فرموده وسپاهیان را جابجا بنا بر حفاظت طرق وشوارع مستقل کرده در اثناے راه امرت سرجی بنگله هاے بنا بر آرام وآسایش تیار کنانیده وسڑک یعنی راه هموار از لاهور تا امرت سر مرمت کنانیده بتاریخ هشتم ماه رمضان متوجه امرت سر ویمروزه داخل در آنجا شدند- ودیوان بهوانیداس حسب التاکید اکید از گذر کلکڑ گل دریاے راوی باتفاق پسر عالی جاه یار محمد خان عبور ساخته بهره یاب ملازمت کیمیا خاصیت گردید- اسپان وغیره تحایف آن دیار رسانیده وپروانه بنام مصر سوکهدیال قلمی شده که از راه بالا عازم کندیان گردیده به تحصیل مبالغ مشخصه نواب ڈیره اسمعیل خان باید پرداخت بناءً علیه مصر مذکور عازم آنسو اد شد +

عطا فرمودن روز بیساکهی قشقه راجگی براجه دهیان سنگه وماموری او مع صاحبزاده نونهال سنگه بنا بر احضار سردار فتح سنگه اهلو والیه وآمدن او وبنا بر ملاقات

سرکار گذرانیدن تحایف وارمغان وکیفیت ملاقات وکیلان سرکار دولتمدار با گورنر صاحب بہادر وارتخاص مع تحایف +

سرکار دولتمدار روز بیساکھی میان دھیان سنگھ راقشقہ راجگی دادہ باتفاق صاحبزادہ بلند اقبال نونہال سنگھ بنا بر آوردن سردار فتح سنگھ اہلووالیہ مامور فرمودند۔ صاحبزادہ معزالیہ بعد از طی مسافت در جگبرالوان رسید و سردار مذکور ہفتدہ پارچہ از قسم دوشالہ عمدہ پنج عدد۔ دستار پنج عدد۔ تھان سفید لوربلی دو۔ کھیس۔ دو تھان کمخواب وگلبدن و یک راس اسپ با ساز طلاء ولقرہ و یک زنجیر فیل و مبلغ یک ہزار و پانصد روپیہ نقد وجہ ضیافت بصاحبزادہ حوالہ ساخت وہم دیگر رقوم جواہر در طریق اتحاد و یکتائی رسانید۔ و راجہ موصوف را دو راس اسپ یکے با ساز طلاء و دومی بنقرہ۔ و کنٹھہ مروارید و سرپیچ و بازوبند و کڑہ ہائے طلاء مرصع دادہ باتفاق بطی مسافت پرداختند در سلطان ونڈ بفاصلہ چہار کروہ از امرت سر فرود آمدند و روز یکشنبہ بتاریخ بیست و ششم ماہ بیساکھ راجہ مذکور بشرف ملازمت پرداختند تمام کیفیت سردار مسطور بعرصہ اظہار آورد۔ روز دوم بتاریخ بیست و ہفتم ماہ مذکور سردار مذکور مع دو راس اسپان بہرہ یاب بملازمت گردیدہ و شمشیر از کمر کشادہ و آب در چشم گردانیدہ بر زبان آورد کہ باغوائے بعضے مغویان عزیمت آنروے اب ستلج بمنصۂ شہود رسیدہ لیکن بندہ در سلک فدویت راسخ دم و ثابت قدم میباشند۔ سرکار عالی باطمینان خاطرش پرداختہ شمشیر از دست مبارک خود حوالہ ساخت۔ بعد از قیل وقال صدر ملک آنروے آب بیاہ بسردار مذکور مرحمت شدہ۔ بتاریخ ششم ماہ جیٹھ خلعت فاخرہ از قسم دوشالہ ہائے وتھان ہائے کمخواب وگلبدن و دستار و دوپٹہ ہائے کلابتونی و کھیس ہائے ملتانی و دستار و گلبدن بقدر بیست تھان و کنٹھہ مروارید و کڑہ طلاء و ہم خلعت پنج پارچہ بہ سوداگر مل مرحمت شدہ۔ روز دوم سرکار عالی نزد سردار مشار الیہ تشریف شریف ارزانی فرمودند۔ و سردار معزالیہ بیست و یک تھان از قسم اجناس صدا مع یک زنجیر فیل با ہودج نقرہ و کنٹھہ مروارید و سرپیچ و کڑہ طلاء و بازوبند بنظر مبارک گذرانید۔ و خلیفہ نور الدین را باتفاق سردار مشار الیہ بنا بر عمل و دخل ملک مامور و روانہ فرمودند + و سردار جوالا سنگھ باتفاق قطب الدین خان بشرف ملازمت پرداخت و چہاردہ راس اسپان بنظر اشرف رسانید مبلغ دو صد روپیہ جلوانہ اسپان و مبلغ پانصد روپیہ وجہ ضیافت مرحمت گشت۔ خان مسطور درخواست عفو ذلات و خطیات نمودہ بود۔ مواد تسلی و اطمینان خاطرش برافزودند + عرضی دیوان موتی رام و فقیر امام الدین بمطالع فیض ساطع درآمد کہ ہرگاہ دیوان موصوف باحراز ملاقات بہجت آیات صاحب عالی شان گورنر صاحب بہادر پرداخت صاحب سمو المکان باقتضائے دانائی تعظیم تمام و احترام ما لا کلام بعرصہ اعلان آوردہ مبلغ یک صد و یک اشرفی در طریق ضیافت حوالہ فرمودند و از معاینہ تحایف نفیسہ و ارمغان عزیبہ و بیچوبہ ہائے مکلف و اسپان و فیلان نہایت منفرح و منشرح گردیدند۔ کلاد مارٹین وید صاحب بعہدہ وکالت ہمراہ دیوان مذکور تیار گشتہ۔ دو راس اسپ

یکے با ساز طلا - و دومی با نقره - و یک زنجیر فیل با ہودج نقره - مع شمشیر عمده و تفنگ خاصه و طبانچه و انگشتری - و کنٹھه مروارید وغیره - و چند تھان از قسم دوشاله ہاے عمده و دو عدد تھان کمخواب و دو عدد ساٹن - و دو عدد کھیس دکھنی و چند تھان گلبدن و مشروع - و دو دوپٹه ہاے بنارسی - و تھان ہاے پوربی بنابر سرکار دولتمدار حواله گشته - و دیگر اسپ با ساز نقره - و شمشیر - و کنٹھه مروارید - و سرپیچ - و دوشاله - و کمخواب - و گلبدن - و دستار - و دوپٹه - و تھان سپید بدیوان مشارالیه - و خلعت دوشاله - و کمخواب به مصر بیلی رام خزانچی و لاله رام دیال اخبارنویس لودھیانه و چہار کمیدان دیگر و یک یک دوپٹه حوالہ پیت و پنج نفر سنگھان اردلی ساخته و دیوان مذکور تقلیم نیاز رقم آورده که وکیل مذکور کوچ بقدر پنج کروه بعرصه شہود در آورد - تا تاریخ ہژدہم ماه جیٹھ بشرف ملازمت خواہد پرداخت +

آمدن صاحبزاده خالصه شیر سنگھ و سردار ٹہده سنگھ در امرت سرجی و کیفیت جسارت صاحبزاده بلند اقبال خالصه کھڑک سنگھ و تصرف در میلسیان و ارشاد شدن به وکیلان بھاولپور مشعر انفصال معامله معرفت صاحبزاده و حقیقت رسیدن ویڈ صاحب فرنگی در امرت سرجی و حواله شدن ضیافت وغیره +

سردار ٹہده سنگھ و دیگر سرکردگان ماموره اٹک مع صاحبزاده شیر سنگھ و صاحبان عالی شان فرانسیسان در امرت سر بشرف ملازمت پرداختند - چند راس اسپان بطریق نذر گذرانیدند - صاحبزاده بلند اقبال خالصه کھڑک سنگھ که تغافل و تقاعد از کارداران نواب رکن الدوله درباب الیعمال معامله معاینه ساخت بنابران از کنجه لکھا انتماس رایات عالیات فرمودند - متصل قلعه میلسیان رسیده آن مکان را مفتوح ساخته اسپان و دیگر مواشی بحوزه تصرف در آورد و محصوران امان خواسته بسلامتی ننگ و ناموس به آمز وے آب رفته استغاثه این معنے بخدمت نواب رکن الدوله خان موصوف بعرصه ظہور آوردند - وکیلان مسطور تمام احوال در سرکار دولتمدار حالی و مبرہن ساختند - ارشاد عالی شرف نفاذ پذیرفت که صاحبزاده موصوف بجلیه دانش و بینش محلے میباشد معرفت صاحبزاده مذکور ربه بندوبست امورات خود باید پرداخت - وکیلان مذکور تمام کیفیت در سرکار خان معزالیه تقلیم عبودیت رقم آوردند - بتاریخ ہفتدہم ماه جیٹھ که ویڈ صاحب فرنگی بفاصله چہار پنج کروه از امرت سر فرود آمد - صاحبزاده شیر سنگھ و فقیر عزیز الدین رضا انصاری بنابر استقبال صاحب موصوف روانه شدند - و ہنگام یک پاس روز برآمده مع معزالیه متصل رام باغ رسیده ڈیره اش متصل موضع ٹنگ کنانیده در عین بارش باران در سرکار عالی مدار مشرف شده بگذارش تمام احوال بپرداختند - و به تمام افواج ظفر امواج سواران مع سرکردگان عالی شان وغیره تنوسلان و خدمتگاران و بھیه ہاے ارشاد عنایت مواد صادر گردید که لباس بسنتی مکلف پوشیده بمشاہده موجودات باید پرداخت

[illegible]

مبلغ پنج هزار روپیه نقد و پانصد تنکی طلا و چیند خوان شیرنی و نبات و شیشه هاے بید مشک و گلاب وغیره لوازمات ضیافت
کما ینبغی و قرار واقعی بطرف مشار الیه فرستادند و خیام زربفتی و شامیانه هاے کارچوبی و ظروف هاے طلائی و نقرئی
دم چی و کرسی هاے طلائی و نقرئی هر یک اجناس بعد صد اعلان خواهند آورد ✤

ارشاد شدن سرکار دولتمدار بفراشان بنابر گسترانیدن فرش عمده و انتصاب شامیانه هاے مکلف و آمدن ویڈ صاحب مع چهار مصاحب دیگر و رسانیدن مراسله گورنر صاحب بهادر مع تحایف نفیسه و اسپان و فیل و رسیدن عریضه نیاز صاحبزاده بلند اقبال و ارقام جواب باصواب و ارسال آن ✤

روز سه شنبه بتاریخ نوزدهم ماه جیٹھ سرکار والا فراشان فروش شاهانه گسترانیده و شامیانه هاے عمده و مکلف و
خیام نصرت ارتسام منتصب کنانیده و کرسی طلا خاصه در باران دری رام باغ قایم کنانیده و ظروف
هاے طلائی قسم اول نزد فرش برپا کنانیده و بهیه هاے خاص وغیره افواج سواران و پیادگان را لباس پشمینی
پوشانیده و تمام خدمتگاران و مصاحبان توڑا هاے زری و طره هاے کلابتونی بر سر داشته و زیورات عمده
پوشیده استاده شدند.. و هنگام سه پهری راجه دهیان سنگه بنابر احضار صاحب معز الیه مامور گردید
وقت یک دو گهڑی روز باقیمانده صاحب معز الیه بسواری فیل تا لب فرش رسیده و بعد ازان کلاه از سر
برداشته و بر دست گرفته بر طبق دستور و موافق آئین صاحبان عالی شان بشرف ملازمت پرداخت
سرکار عالی رسم تواضع و مرحبا و خیر مقدم بدرجه نهایت بر زبان آورده بر کرسی نشانیدند- و اسپان و فیل و
تحایف صدر بخدمت سرکار دولتمدار رسانیده و تاسیس اساس اتحاد پرداخته مراسله نواب گورنر
صاحب بهادر بمطالعه در آورد که صاحبان عالی شان را مطابق عهد و پیمان مستوثقه سالفه یکجهتی و
اتحاد سرکار مرتسم صفحه خاطر میباشد و یوماً فیوماً ازدیاد مراتب یکرنگی و یکتائی منقوش صفحه ضمیر منیر است
سرکار عالی از استماع مضمون مراسله اتحاد سلسله تعریف استحکام رابطه موالفت و توصیف تشید اساس
مخالصت صاحبان عالی شان بدرجه اقصی بیان طراز گردیدند و مبلغ یک هزار و یک صد روپیه جلوانه تحایف
حواله گشت و بخورسندی تمام جانب قرارگاه خود روانه شدند- و فقیر عزیز الدین رضا انصاری بجهت
رسانیدن صاحب موصوف تا محل اقامت عز ترخیص یافت و عریضه نیاز صاحبزاده بلند اقبال از نظر
مبارک گذشت که هنڈویات مبالغ مشخصه تا حال از طرف نواب رکن الدوله بحیطه وصول نه در آمده
لهذا انقباض افواج بر لب دریاے نیلی و کهاره روبکار است و برگذر بند راسته کرده از بهاولپور
افواج دایره و فرو کش میشود- اگر مبالغ بطریق هنڈویات بجلدی و شتابی واصل شدند بهتر در صورت دیگر به تخریب

آن ناحیه خواهد پرداخت و قاعده لواحقات برگذرند کور مرمت خواهد کرد - درجواب آن ارشاد عالی مواد عز صدور پذیرفت
که نواب **رکن الدوله** از مدت مال گذار ما باشد ویرانی و تلفی ملک متصرفه اش بوجهی من الوجوه نباید ساخت
و وکیلان معتبر و دانا را نزد نواب معزالیه فرستاده مبالغ نذرانه در دامن وصول آورده بشرف ملازمت باید پرداخت
و وکیلان نواب مذکور را بهمراهی کرم سنگهه بنابر استرداد مال مواشی همدین نالین مقرر باید ساخت +

طلبیدن سرکار دولتمدار ویڈ صاحب را در سواری و مشاهده کنانیدن قواعد پلاٹن و موجودات سواران و احکام و ارشاد شدن براجه دهیان سنگهه جهت احضار صاحب معزالیه در هرمندر و کیفیت رفتن مصر سوکهدیال در کندیان و امر عالی گردیدن به مصر بلی رام بنابر مشاهده کنانیدن تحایف برای صاحب معزالیه +

از آنجا که سرکار دولتمدار بحلیه دانش و فراست کامله و زیور بینش و کیاست شامله محلی و مجلی میباشند لهذا در
حین ملاقات فرحت آیات سخنان از دیاد مراتب اتحاد و وداد همراه **ویڈ صاحب** مذکور بجلوه ظهور می آرند -
و بتاریخ بیست و نهم ماه ذیقعده در حین سواری صاحب معزالیه را نزد خود طلبیده موجودات افواج و قواعد
پلاٹن بآئین شایسته مشاهده کنانیدند و صاحب مشارالیه باقتضای عقل صواب اندیش و خرد مصلحت کیش
از ملاحظه افواج و قواعد نهایت خورسند و منفرح گردید و صاحب موصوف را از روی مشاهده **هرمندر صاحب**
مرکوز خاطر بود لهذا تاکید اکید **براجه دهیان سنگهه** جلوه نمایش یافت که صاحب معظم الیه را باتفاق خود همراه برده
بزیارت **هرمندر صاحب** معزز باید کنانید چنانچه صاحب مذکور اولا در **اکال بنگه** رسیده مبلغ پانصد و بیست
و پنج روپیه بطریق ارداس فرحت اساس رسانید - بعدهٔ در **هرمندر صاحب** مشرف متسعد شده مبالغ بمقابله
صدر بطریق نذر بنظر فیض اثر گذرانید - ارداسیان آنجا و اکالیهای ارداس استحکام مبانی اتحاد دولتین عالیین
بآئین شایان بجلوه نمایان آوردند - بعد از دیدار لطف آثار **هرمندر صاحب جی** معزالیه بحصول خورسندی فراوان
در محل استقامت خود فرود آمد + و مصر **سوکهدیال** که بنابر تحصیل نذرانه آنروی آب اٹک مامور شده بود در مکان
کندیان وارد گشته غارت زیاده از حد ساخت و شتران و نرگاوان وغیره اسباب بضبطی در آمد - مصر مشارالیه **گورمکه**
خدمتگار خود را مع سه صد مهار شتران کاچی در سرکار دولتمدار فرستاد - بندگان عالی چند مهار شتران بوجه ایجاب
فرموده باقی شترهن حواله خدمتگار گردانیدند - و خلعت فاخره بجهت سرافرازی او مرحمت و عطا گردیده و تاکید مزید
سرکار دولتمدار به **مصر بلی رام** جلوه نمایش پذیرفت که آنچه اجناس نفیسه و اشیای غریبه بطریق تحایف وارمغان
بنابر اخلاص **ویڈ صاحب** مجتمع و فراهم شده باید که بکمال احتیاط در بقچه های بسته در سرکار دولتمدار باید رسانید
که بعد از مشاهده و ملاحظه اجناس صاحب معزالیه را رخصت فرموده آید - بنابران مصر مذکور بموجب تدغن حضور

سرا سر لوز مع بقچه ہائے اجناس بشرف خدمت فیض درجت گردیده بمعاینه اشیائے پرداخت - سرکار دولتمدار اشیاء تحایف رامطبوع فرموده به مصرید کور حواله فرمودند که بهنگام ارتخاص صاحب موصوف بقچه ہائے ہذه الاشیاء را بنظر الوز باید گذرانید +

ارتخاص ویڈ صاحب از سرکار عالی و رسیدن عرضی صاحبزاده کهڑک سنگھ مشعر بندوبست جنوب رویه و ارشاد بنا بر مراجعت بطرف لاہور و بشرف ملازمت پرداختن فقیر امام الدین بعد از رسانیدن ویڈ صاحب در لودهیانه وغیره +

سرکار دولتمدار بهنگام ارتخاص ویڈ صاحب چند دوشاله عمده و دیگر اشیائے عزیبه و رقوم جواہرات از قسم جیغه و کلغی و بازوبند و کنٹھه مروارید و کڑه مرصع و اسپ با ساز طلاء و خلعت پنج پنج پارچه بهمراہیان صاحب معزالیه حواله فرمودند و تحایف نفیسه و اجناس عزیبه بنا بر نواب گورنر صاحب بهادر فرستادند - و صاحبزاده شیر سنگھ را ارشاد عالی صادر گردید که تا موضع جندیاله برسم متابعت همراه صاحب موصوف روانه باید شد - و فقیر امام الدین را ارشاد عالی مواد جلوه ایراد پذیرفت که تا لودهیانه باتفاق صاحب موصوف رهگرائے و پاشنه کوب بوده به تقدیم خدمات و تمشیت و سرانجام ہرگونه امورات باید پرداخت چنانچه صاحب موصوف بعد از تاسیس اساس اتحاد و تشید بنیان وداد بجانب لودهیانه روانه گردید + و عرضی نیاز صاحبزاده بلند اقبال از نظر مبارک گذشت که نواب رکن الدوله از نزدیک رسیدن افواج ظفر امواج مورد بیم و ہراس گردیده معتبران خود را مع ہنڈویات مبالغ حاضر ساخت و درخواست قلعه میلسیان و روانگی ڈیره بعقب بجلوه ظهور آورد - در جواب آن ارشاد عالی شرف ایراد پذیرفت که بجناح استعجال از آنجا معاودت باید ساخت و بسرعت سر بعد در ملتان رسیده باتفاق وکیلان نواب معزالیه بشرف ملازمت باید پرداخت و قلعه میلسیان بالمشافه سرکار دولتمدار حواله خواہد شد + و فقیر امام الدین که بنا بر رسانیدن ویڈ صاحب تا سرای فلور و دهیانه عزم ماموری یافته بود صاحب معزالیه را در لودهیانه رسانیده خود از آنجا معاودت ساخته و بشرف ملازمت کیمیا خاصیت سعادت ابدی حاصل ساخته دوستی و اتحاد صاحبان عالی شان بدرجه اقصیٰ ظاہر نمود و ہم کیفیت خورسندی مزاج لاٹ گورنر صاحب بهادر را از رسیدن تحایف

عزیمت سرکار دولتمدار از سری امرتسر جی بطرف لاہور و ہنگامه فیمابین آدمان راجه دهیان سنگھ و اکالیه ہائے و توقف چند روزه بنا بر انتظام مقدمه و بکار و انتهاض رایات عالیات بطرف لاہور و احضار صاحبزاده بلند اقبال مع تحایف و اسپان و شتران بهاول پور +

بیان عبور از رود +

سرکار دولتمدار بعد از انفراغ رخصت ویڈ صاحب عزیمت لاہور بتاریخ چہارم ماہ ذی الحج منقوش ضمیر منیر فرمودند- و مردمان راجه دهیان سنگه که در گرفتن مردمان بیگاری مستعد شدند و سنگهان اکالیه مانع آمدند لہذا فیمابین خانه جنگی بظہور پیوست بنابران سرکار دولتمدار چند روز متوقف گردیده بنابر تصفیه و سلوک چیزے نقد به اکالیه ہاے داده به خوشنودی آنہا پرداختند+ و سردار دیسا سنگه مجیٹهیه تهانه دار امرت سر را تاکید مزید گردید که بحفاظت شہر وغیره قرار واقعی نمایان باید ساخت و خود سرکار عالی بتاریخ نہم ذی الحج بوقت چہار گهڑی روز باقی مانده انتقاض رایات عالیات فرموده به بام تیر تهه اقامت ورزیدند و روز دوم بر گذر گگڑ کلّ خیم سرادقات اقبال گردیده و یازدهم صدر در باغ دلکشا آنروے آب راوی تشریف ارزانی فرموده داخل لاہور شدند- و صاحبزاده موصوف مع منشی غلام حسن وغیره تحایف نفیسه و اسپان و شتران بشرف ملازمت پرداختند و ہنڈویات مبلغ ہا ی رسانیده برزبان آوردند که از ڈیره افواج ملک متصرفه نواب مسطور بسیار تلف و خراب گردیده تخفیف در معامله صورت بندد و قلعه میلسیان والیس به متوسلان نواب معزالیه حواله شود- ہر چند بعضے سرکردگان سخنان لیت و لعل درباب دادن قلعه میلسیان بجلوه ظہور آوردند- لیکن سرکار دولتمدار اشرف و اعلے استرضاے صاحبزاده معزالیه مقدم دانسته دادن قلعه میلسیان منظور و قبول فرمودند- و مبلغ پانصد روپیه بطریق انعام در وجه آرنده ہای تحایف مرحمت گشت و معزز برخصت فرمودند+

رسیدن عرضی مصر سوکهدیال و ارشاد شدن بنابر شرف یابی و احضارش بعد از تحصیل معامله و تشریف بردن سرکار دولتمدار در باغ دلکشا بسبب تغیر ہوا و باد و حکمت شدن سردار بده سنگه و دیا سنگه و عنایت شدن خلاع فاخره به وکیلان بہاول پور+

عرضی مصر سوکهدیال از نظر مبارک اثر گذشت که بندوبست کندیان وغیره ممالک قرار واقعی گردیده- و عالی جاه سکندر خان معتبر نواب معین الدوله مع ہنڈویات مبلغ نه ہزار روپیه بملاقات پرداخت درباب اقامت افواج درین حدود یا حاضر شدن در لاہور ہر قسم که ارشاد عالی صادر شود موافق آن عمل نموده آید- در جواب آن امر جلیل القدر صادر گردید که مبالغ و اسپان از زمینداران لشالان بعرض تحصیل آورده مع عالی جاه سکندر خان بشرف ملازمت باید پرداخت بنابران مصر مسطور بعد از سرانجام و انصرام مہمات آن سواد به قطع مراحل و طی منازل پرداخته مع وکیل نواب منکیره وارد گوندلان واله سکن خود گردید- درین روزہاے از تغیر ہوا مخالف که و بالاحق ابدان خلایق گردیده لہذا ہزاران ہزار کسان بمرض ہیضه

داسہال جان بجان آفرین تفویض ساختند خصوص سردار بدھ سنگہ سندہانوالیہ و سردار دیا سنگہ
برادر جماعہ دار خوشحال سنگہ و سردار ہرداس سنگہ بانیہ جان بحق تسلیم نمودند و باقیماندگان
ہم داعی اجل را لبیک گفتہ ازین جہان فانی بعالم باقی پدرود میسازند لہذا سرکار دولتمدار بتاریخ بیست و نہم ماہ
ذی الحج موافق مصلحت مشیران و حکماء در باغ دلکشا و آنروے آب راوی وارد گردیدہ منشی غلام حسن
و لالہ عزت رائے وکیلان نواب رکن الدولہ حسب الطلب سرکار دولتمدار باتفاق صاحبزادہ بلند اقبال
در باغ دلکشا بشرف ملازمت پرداختند۔ از آنجا کہ سرکار دولتمدار در نسق و نظام امورات ریاست و سلطنت
استعداد تمام میدارند بنابران برائے نواب تحایف نفیسہ از قسم دوشالہ و تھان کمخواب و دوپٹہ بنارسی و گلبدن و
تھان پوربی سفید مع جیغہ و کلغی و بازو بند از توشہ خانہ مصر بیلی رام حوالہ صاحبزادہ معزالیہ فرمودند کہ معرفت
خود بمنشی غلام حسن وکیل بدہد و فرمودند کہ باستحکام بنیان وداد و اتحاد و ادائے مبالغ ہنڈویات باید
پرداخت۔ و مبلغ یک ہزار روپیہ نقد مع خلعت حوالہ منشی مسطور گردیدہ۔ و خیر الدین نامی از طرف صاحبزادہ
معزالیہ باتفاق او مامور شدہ و قدغن بلیغ بجلوہ نمایش پذیرفتہ کہ ہنڈویات اقساط سال حال از نواب معزالیہ
گرفتہ و قلعہ میلسیان بعد از اخذ ہنڈویات حوالہ ساختہ پیشتر از ایام دسہرہ حاضر باید شد۔ و تنخواہ مبلغ ہفت
صد روپیہ برائے ہودہ فیل کہ سابق ازین بہ نواب رکن الدولہ حوالہ شدہ بود بنام لالہ ساون مل کاردار
کوٹ شجاع آباد قلمی گردیدہ و بہ خیر الدین وکیل ایمائے گشت کہ مبلغ مذکور از لالہ مسطور گرفتہ و ہودہ نقرہ
در ملتان تیار کنانیدہ بوقت احراز ملاقات حوالہ باید ساخت۔ و امروز روز شنبہ بتاریخ ہژدہم ماہ محرم الحرام
باتفاق میان الہی بخش داروغہ رخص گشتہ و تاکید اکید بہ داروغہ مسطور شدہ کہ اسپان عمدہ از نواب
موصوف گرفتہ باتفاق خیر الدین در سرکار عالی حاضر باید شد +

تشریف آوری سرکار از ترگڑھ در شالہ باغ و احضار زمینداران نکہ و رسیدن عرضی
صاحبزادہ شیر سنگہ از امرتسر جی مشعر ہنگامہ و فساد اکالیہ ہاے و ماموری
صاحبزادہ کھڑک سنگہ بطرف امرتسر و رسیدن عرضی دیوان کرپارام از
کشمیر و عزیمت سرکار دولتمدار بآنروے آب راوی بنابر مشاہدہ ملک سندہانوالیہ +
بتاریخ نوزدہم ماہ محرم الحرام اصطبل خاص از ترگڑھ حسب الایماے روانہ شدہ وارد آنروے آب گردید۔ و پروانہ
بنام جماعہ دار فتح چند ڈیوڑھی حضوری باغ والہ صادر گشتہ کہ کشتی بصورت و شکل طاؤس مع
چوکی و پہرہ ہمراہ گرفتہ متصل باغ شاہ بلاول رفتہ قیام فرحت ارتسام باید ساخت و باغبانان
شاہ بلاول و شالہ باغ را ایماے گردید کہ باغات صدر را بخوب ترین آئین مصفا و پاکیزہ باید ساخت۔ و

سرکار دولتمدار بتاریخ نوزدهم ماه مذکور از موضع ترگهر انتهاض رایات عالیات ساخته وارد باغ شاه بلاول و از آنجا در شاله باغ رونق بخش شدند۔ و کارداران ملک نکه بالاتفاق ولباغ رائے منشی راجه دهیان سنگه بشرف ملازمت پرداختند۔ و عرضی صاحبزاده خالصه شیر سنگه از نظر مبارک اثر گذشت که سنگهان اکالیه ہائے از مدت یک ماه بیرون امرتسر قیام پذیرانند و بنابر اشتعال نوایر جدال و قتال مستعد و سرگرم و چند دفعه خالصه مذکور مع سردار لہنا سنگه وغیره نزد آنها در باب انطفاء نایره فساد رفته بود لیکن بنابر اقتضائے طبیعت خود و عادت جبلی دست از ہنگامه آرای کوتاه نمیسازند لہذا سرکار عالی صاحبزاده کهڑک سنگه را در خلوت طلبیده تاکید اکید فرمودند که در امرتسر رفته اقوام اکالیه را مورد تسلی و استمالت فراوان ساخته بهر طور برفع ہنگامه باید ساخت و خلعت بمبلغ یک ہزار و پانصد روپیه در وجه صاحبزده موصوف مرحمت شده و از لاهور روانه امرتسر شده۔ و عریضه نیاز دیوان کرپارام از کشمیر بنظر مبارک اثر گذشت که از ظهور زلزله در خطه کشمیر ملک ویران مطلق گردیده و ہزارہا ساکنان بر بستر ممات غلطیده۔ و شیرازه کارخانه بیوپار ابتر گشته اگر تخفیف از معامله مقرره صورت بندد خلق الله آباد خواہد گردید۔ در جواب آن پروانه والا مشعر کمال تسلی و طمانیت قلمی گردیده۔ و سرکار دولتمدار بتاریخ بیست و هفتم ماه محرم از شاله باغ انتهاض رایات عالیات فرموده وارد موضع آوان و اراده عبور از دریائے راوی بنابر انتظام امورات ملکی در پیش میدارند +

رسیدن عرضی اخبارنویس اٹک و مراسله یار محمد خان و تشریف بردن سرکار بانروئے آب راوی و آمدن صاحبزاده در امرتسر بنابر تصفیه اکالیه ہائے و ارشاد بجماعه دار خوشحال سنگه و دیوان موتی رام و مصر بیلی رام مشعر احضار در امرتسر نزد صاحبزاده و رسیدن ہنڈویات بهاولپور +

درین وقت عریضه نیاز اخبارنویس قلعه اٹک و مراسله از عالی جاه یار محمد خان بنظر مبارک گذشت که سید احمد شاه با افغانان و غازیان و زمینداران الیف زئی وغیره رفیق شده بر داعیه ہنگامه و فساد مستعد بلکه در ناحیه پشاور وغیره اطراف دست برد بر مال و اموال مسافرین و متردین میسازد۔ در جواب مراسله مشعر تسلی و طلب اسپ لیلی و ماموری سرداران مع افواج در عرصه قریب بقلم در آمده۔ و ارشاد باخبارنویس گردیده که اخبار محقق ہر روز بسبیل ڈاک معروض باید داشت۔ و عزیمت سرکار بطرف امرتسر برائے اشنان روز اماوس مصمم بالجزم بود لیکن از تغیر ہوا و باد روانگی آن سواد در پرده تعویق انداخته متوجه گذر گگر گل و غسل دریائے راوی روز اماوس بهادون فرموده و مبالغ نقد و پارچات

حوالۂ غربا و براهمنان نموده و از دریاے عابر شده وارد میانی و اراده سیال کوٹ پیش نهاد خاطر عاطر
و در اکثر مکانات اثناے راه که تهانجات سردار بدهه سنگهه قیام پذیر بودند عمل و دخل بجلوه ظهور آوردند۔
و هم چیزے نذرانه از ملک سردار دیا سنگهه مع ایشان بمعرض تحصیل رسید۔ عرضی صاحبزاده بلند اقبال
از نظر مبارک گذشت که تمام ارشادات عالیات بسنگهان الکالیه قرار واقعی فهمانیده شد اگرچه در ایام سابقه
بر اشتعال نوائر جدال مستعد بودند لیکن بسبب ورود صاحبزاده معز الیه بالطفاے آتش هنگامه و فساد پرداختند
و جاگیر قدیمی در وجه مدد معاش آنها مرحمت گردید۔ سرکار دولتمدار بر رسا کاری صاحبزاده معز الیه خوشنود و منفرح
شدند۔ و پروانه بنام جماعه دار خوشحال سنگهه و دیوان موتی رام و مصر بیلی رام قلمی گردید که
در امرت سر نزد صاحبزاده بلند اقبال حاضر باید گشت۔ وکیل صاحبزاده معز الیه که بنابر اخذ مبالغ هندویات
در بهاول پور رفته بود درین وقت هندوی بمبلغ یک لک روپیه معرفت لاله عزت راے و لاله
گردهاری لعل بمقام امرت سر واصل شدند و باعث خورمی مزاج صاحبزاده معظم الیه گردید ✣

ارشاد شدن بنابر تیاری باران دری نو احداث بر گذر ترگڑه و مراجعت سرکار از
آن روے آب راوی و تشریف آوری در شاله باغ و امر فیض اثر گردیدن براے
تیاری دسهره در امرت سر جی و تشریف آوری در لاهور بنابر استفسار خبر گسلمندی
طبع راجه هیرا سنگهه و منفعت سرکار والا مدار ✣

ارشاد سرکار دولتمدار بتاکید مزید به اهل کاران گردیده که باران دری نو احداث بکمال متانت و پختگی مع باغ
عمده بر لب دریاے تیار و مرتب باید ساخت۔ بنابران کارداران حسب الامر عالی در تیاری باران دری باغ
مستعد و سرگرم شدند۔ و سرکار عالی بعد از انتظام مهمات مالی و ملکی از آن روے آب مراجعت فرموده از گذر
ککڑ گل عابر شده وارد این روے آب راوی گردیدند۔ و فراش خانه وغیره اسباب حسب الامر روانۂ امرتسر
شد۔ و بتاریخ اول ماه اسوج هنگام دو گهڑی روز باقی مانده از گذر ککڑ گل انتقاص رایات عالیات فرموده
بسواری پینس و اسپ گردیده بتاریخ دوم ماه مذکور تشریف فرماے شاله باغ شدند۔ و امر عالی به کهیه رتنا
پری جلوۂ نمایش پذیرفته که در امرت سر رفته به تیاری روز دسهره باید پرداخت۔ و پروانه عالی بنام
سردار تیج سنگهه و میان الهی بخش و فرانسیسان وغیره سرکردگان صورت ظهور پذیرفته که مع
پلاٹن و توپخانه و افواج موجوده بتاریخ دوم ماه اسوج از لاهور روانۂ امرت سر باید شد۔ بنابران تمام
افواج موجوده بتاریخ دوم ماه اسوج از لاهور بجانب امرتسر روانه گردیده ✣ و طبیعت راجه هیرا سنگهه
که از مرکز اعتدال منحرف گشت لهذا سرکار عالی باقتضاے بنده نوازی از شاله باغ سوار گردیده در حویلی

راجه مسطور تشریف ارزانی آورده مبلغ یکهزار و یک صد روپیه نقد و موازی دو صد مانی غله گندم از فرق او نثار تصدقه فرمودند - و راجه دهیان سنگهه یک راس اسپ با زین مرصع و چیزی نقد بطریق نذر بنظر فیض اثر گذرانیدند - سرکار دولتمدار ارشاد فرمودند که مع افواج موجوده در امرتسر رفته بمشاهده عیش و نشاط روز دسهره باید پرداخت - سرکار دولتمدار بعد از استفسار طبیعت راجه هیرا سنگهه انتهاض رایات عالیات بطرف امرتسر بجلوه نمایش آوردند و پروانه عالی بنام نواب سرافراز خان و ذوالفقار خان زیب صدور پذیرفته که باسرع الان بروز دسهره در امرتسر باید رسید - فوراً نواب کور روانه شده +

عیش و نشاط روز دسهره و احضار تمام سرکردگان و وکیلان و پسر ایوب شاه و رسیدن عرائض تهانه داران اٹک و عزم صاحبزاده بلند اقبال و اعطاے قصبه وزیرآباد و گجرات و جلال پور و رسیدن مولوی مع مراسله صاحبان +

سرکار دولتمدار روز دسهره بربام کوٹهه متصل گمناله نو احداث رونق بخش شدند و بوقت فتح و فیروزی لنکا موافق آئین مستمره شلق توپ بکمال شان و شوکت جلوه نمایش پذیرفت - و تمام سرکردگان و افواج مسلح مکمل نذرهاے بنظر اشرف گذرانیدند - صاحب زاده بلند اقبال نونهال سنگهه مع اسپان بشرف ملازمت پرداخت وحسب الارشاد تمام افواج آراسته ساخته حاضر گردانیدند - سرکار عالی از مشاهده آراستگی سپاه باسلاح و لباس بنهایت منفرح و منشرح گردیدند - و مصر سوکهدیال دو راس اسپان عمده با زین طلای نذر گذرانیده مورد مهربانی و الطاف گردید و اسپان مطبوع طبع مبارک شدند - و عالی جاه سکندر خان وکیل معتبر نواب ڈیره اسمعیل خان مع دو راس اسپان معرفت مصر مذکور مستسعد و بهره یاب گشت - بابت اداے مبالغ سی هزار روپیه تاکید اکید بهر دو وکیلان جلوه نمایش پذیرفت - و نهال سنگهه پسر سردار فتح سنگهه اهلووالیه در روز مبارک دسهره حاضر گردیده یکراس اسپ مع زین طلائی و مبلغ یک هزار و یک صد روپیه مع چند اشرفی نذر گذرانیده مورد مهربانی گشت - و پسر شاهزاده ایوب مع چند راس اسپان در سرکار بهره یاب شده مصدر شفقت موفور گردید - و مبلغ یک هزار و یک صد روپیه بشاهزاده بطریق مراعات عنایت فرمودند - و صفدر علی وکیل ٹاک واله مع دو راس اسپان خوش رفتار بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداخت - و راجه بسوهلی واله حسب الارشاد یک راس اسپ و چند اشرفی نذر بنظر آفتاب اثر گذرانیدند - و عرائض تهانه داران قلعه اٹک و خیرآباد متواتر بخدمت سرکار رسید که افواج ولایتی مع خلیفه بدکیش احمد شاه در ناحیه پشاور مجتمع و فراهم شده تدبیرات چند در چند در پیش دارند - و افواج ظفر امواج اگرچه در هر دو قلاع باستقلال تمام مهیا باشد لیکن افواج دیگر اگر مامور شود باعث انتظام اکثر امورات خواهد شد +

وطرف ثانی هم قدم جرأت به پیشتر نخواهند داشت بنابران سرکار ذو الاقتدار صاحبزاده بلند اقبال را در خلوت طلبیده ارشاد واجب الانقیاد فرمودند که مع توپخانه ولشکر باتفاق سرکردگان عالی شان کوچیده و در قلعه اٹک رفته در بند و بست آن سواد سعی بی شمار و کوشش بسیار باید ساخت - و یک راس اسپ مع زین طلای و خلعت سیزده پارچه از قسم دوشاله و کمخواب و رومال وغیره مرحمت گردید - و صاحبزاده موصوف در ساعت سعید از لاهور کوچیده وارد کوٹهه و برج دریای راوی گذر ککڑ گل ڈیره ساخته - قصبه وزیرآباد و گجرات و جلال پور و موضع ککرالی حواله شاهزاده موصوف گردیده که آمدنی مکانات صدر در تصرف خود آورده در مصارف سپاه و پلاٹن تقسیم باید ساخت + مراسله صاحبان عالی شان بدست مولوی نامی مرد جهاندیده در سرکار خالصه بهادر رسیده و بدریافت ملازمت سرکار دولتمدار فایز شده تمام حالات ممالک که برای العین مشاهده کرده آمده بعرصه انکشاف آورد - شوق مالا کلام از طرف صاحبان عالی شان و تشیید اساس اتحاد و مخالصت بیان طراز گردیده باستحکام مبانی وداد و محبت پرداخت - تا دو سه گهڑی در خدمت سرکار دولتمدار بهره پذیر ماند - مبلغ سه صد روپیه بطریق ضیافت حواله فرمودند - بعد از مرور چند یوم مشار الیه را در خلوت طلبیده بعضی الفاظ دوستی و اتحاد فهمانیده - و در جواب مراسله محبت سلسله متضمن بعضی مقاصد تشیید بنیان وفاق نویسانیده حواله فرمودند و مبلغ یک هزار روپیه نقد و خلعت پانزده پارچه از قسم دوشاله و تهان کمخواب و گلبدن و دوپٹه بنارسی مرحمت گردید - و مومی الیه عز ترخیص یافته روانه اوطان خود گشته + و خلیفه نور الدین روز دسهره حسب الارشاد از لاهور بشرف ملازمت کیمیا خاصیت بهره یاب گردید - و ماموری سرکردگان عالی شان باطراف و جوانب رو بکار رشد لهذا قدغن بلیغ صادر شده که به تهیه اسباب سفری باید پرداخت - و اجاره ملک دهنی گهیپ بمقابله مبلغ شصت و پنج هزار روپیه به سردار دهنا سنگه ملوئی از سرکار عالی مدار حواله گشته - و کمپوی پلاٹن حسب الامر در موضع سوهیان بفاصله شش کروه از امرتسر برخ شمال رویه قیام ساختند +

احضار سردار فتح سنگه اهلوواليه و آمدن راجه جسونت سنگه نابهه واله و تماشای روز دیوالی و مشاهده موجودات صاحبزاده بلند اقبال خالصه شیر سنگه و احضار وکیلان راجه لاڈوه واله و ترخیص پسر عالی جاه یار محمد خان و رسیدن صاحبزاده در رام نگر و ماموری موسی فرنگی مع پلاٹن و میان الهی بخش داروغه توپخانه

سردار فتح سنگه اہلو والیہ مع دو راس اسپ عمدہ بازین طلای دلغرہ و مبلغ یک صد اشرفی و تحایف
نفیسہ بنظر فیض اثر گذرانیدہ۔ و در باب عطاے ملک قدیمی خود بیان طراز گردیدہ۔ و بتاریخ بیست و ہفتم
ماہ ربیع الاول سردار معزالیہ یک صد و پنجاہ خوان شیرینی و نبات بابت شادی نہال سنگہ پسر خود
بخدمت سرکار دولتمدار رسانید و بعد از گرفتن مبلغ پنج لک و بیست و پنج ہزار روپیہ نذر تمام ملک سابق
مع کٹرہ امرتسر بسردار معزالیہ حوالہ شدہ + و راجہ جسونت سنگہ نابھہ والہ بعد از رتن سری
جوالاجی وارد امرتسر گردید و بادراک ملاقات سرکار عالی مسرور شدہ یک بقچہ پارچہ عمدہ نفیسہ بطریق ارمغان
رسانیدہ تمام ماجرا آمدن آب ستلج در خلوت بعرصہ انکشاف آورد۔ و سرکار دولتمدار بر حقایق مذکور اطلاع
یافتہ تسلی افزا ارشاد نمودند کہ جمیع مقاصد و مرام موافق تمناے بفضلہ صورت سرانجام خواہد یافت۔ مبالغ نقد وجہ
ضیافت و چند خوان شیرینی وغیرہ لوازمات براجہ مذکور فرستادند۔ و روز دیوالی سرکار دولتمدار در ہرمندر
صاحب جی مشرف شدہ بمشاہدہ چراغان متوجہ گردیدند۔ و سرکار دولتمدار راجہ معزالیہ را نزد خود طلبیدہ
و باتفاق یکدگر سوار گشتہ بتماشاے چراغان و ازدحام عوام سرگرم ماندند۔ و ہنگام شام چراغان بکمال تجمل و
شان جلوہ اعلان یافت۔ و صاحبزادہ بلند اقبال خالصہ شیر سنگہ موجودات سپاہ خود بکمال توزک
بسرکار دولتمدار مشاہدہ کنانیدہ مورد عاطفت متواترہ گردید۔ ارشاد عالی بمشارالیہ جلوہ ایراد یافت کہ چند
یوم مع افواج و سردار لہنا سنگہ در قصبہ بٹالہ رفتہ بانصرام امورات باید پرداخت۔ و ہرگاہ پروانہ سرکار
در باب طلب جلوہ صدور پذیرد بے توقف و تساہل حاضر باید شد۔ بنابران معزالیہ از امرتسر جی رہگراے
آنصوب گردیدہ + مانان سنگہ و تارا سنگہ معتبران راجہ لاڈوہ والہ مع یک زنجیر فیل و اسپ
و دیگر تحایف وارد امرتسر گردیدند و فایز خدمت سرکار دولتمدار شدہ تحایف و ارمغان نفیسہ رسانیدند +
پسر عالی جاہ یار محمد خان کہ از چندے در خدمت سرکار عالی حاضر بود مبلغ دو ہزار و پانصد روپیہ وجہ
رخصتانہ و فیل با ہودہ و خلعت عمدہ مراحمت گشت و بازوے او حوالہ صاحبزادہ بلند اقبال گردید کہ ہمراہ
خود در قلعہ اٹک باید برد۔ ہرگاہ عالی جاہ یار محمد خان اسپ لیلی از پشاور بفرستد پسرش را
با عزاز تمام رخصت باید نمود۔ و صاحبزادہ معزالیہ حسب الارشاد داد کوطبلہ انتہاض رایات عالیات ساختہ وارد
رام تیرتھ شد۔ بعد وقفہ سہ یوم از آنجا بر گذر ککر ٹکل فروکش گردیدہ و عابر شدہ در موضع میانی فرود آمدہ
و بکوچ متواترہ وارد رام نگر شد و بحرکت نواتر در ضلع اٹک خواہد رسید + و موسی نامی فرنگی کہ مختار
در بعضے امورات میباشد او را تاکید مزید صورت بستہ کہ مع پلاٹن متعینہ خود کوچیدہ ملحق بذیرہ صاحبزادہ موصوف
باید شد۔ بنابران مشارالیہ حسب الامر از دریاے عابر شدہ۔ و تجویز ناموری فرانسیسان پیش نہاد خاطر

فیض مآثر میباشد - و پروانه سرکار عالی بنام میان الٰهی بخش داروغهٔ توپخانه صادر شده که بسرعت سریعه ملحق رکاب صاحبزادهٔ معظم الیه باید شد - لهذا مشار الیه بتاریخ پانزدهم ماه ربیع الثانی روز پنجشنبه از دریای عابر شده روانهٔ آن طرف گردیده ✤ لاله ساون مل کاردار کوٹ شجاع آباد وغیره کارداران ملتان که بنابر انفصال معامله اجاره در سرکار شرف احضار میداشتند بعد از فیصله حساب مبالغ سه لک و پنج هزار روپیه معامله آنجا جلوه استقرار یافته - ملک سیوارام و گنیش داس نامی ولد مذکور خلعت عطا شده و افواج گهوڑچڑهٔ خاص و کمپوی معلی در رکاب فیروزی انتساب حاضر شده تدبیر ماموری آنها باطراف و جوانب روبکار است ✤

ارتخاص سردار فتح سنگه اهلوواليه بطرف کپورتهله هنگامه و فساد پلاٹن بنابر تقسیم مبالغ و ماموری پلاٹن بطرف شمال رویه و انتخاص رایات عالیات سرکار بطرف بٹاله و ماموری صاحبزاده بلند اقبال خالصه شیر سنگه مع جماعه دار خوشحال سنگه بآن روی آب بیاه و تشریف آوری درکاهنووان بطرف سرگوبندپوره و گوبندوال .... و رخصت راجه بسوهلی و اجاره ملک ظفروال و قلعه سوبها سنگه به حواله سنگه بهڑانیه و صدور پروانه بنام فرانسیسان ✤

خالصه فتح سنگه اهلوواليه بعد از انتظام امورات مرجوعه و مداخلت ملک قدیمی عازم کپورتهله شده شیرینی شادی پسر خود بهر کس از سرداران رسانیده داد - و به سردار تیج سنگه که مختار علیه بر پلاٹن میباشد تاکید صورت بست که مبالغ از خزانه گرفته تقسیم به پلاٹن باید ساخت - مشار الیه حسب الارشاد مبالغ بمعرض وصول آورده - و سرکار دولتمدار در چهار دیواری متصل قلعه گوبندگڑهه اجلاس فرحت اساس بجلوه ظهور نمایان فرموده چند پلٹن گورکهه وغیره درباب اخذ مواجب حاضر شدند - مختار علیه بزبان آورد که از سرکار دولتمدار امر عالی صادر شده که مبلغ دو روپیه سری نفر سپاه بنابر خرچ کلاه انگریزی وضع باید نمود کمیدانان و حواله داران و جماعه داران باظهار آوردند که آئین جدید منظور نیست - مشار الیه آزرده و رنجیده خاطر گردیده آنها را از زجر و توبیخ ساخت - مردمان پلاٹن که مع سلاح آراسته و پیراسته بودند تفنگ های در دست گرفته مستعد هنگامه شدند - سرکار دولتمدار فی الفور بر اسپ سوار شده در رام باغ تشریف ارزانی فرمودند - تمام افواج گهوڑچڑهٔ خاص و مختاران گهڑنال و اضراب را ارشاد عالی دادند که همین گورکهه را در احاطهٔ شدید باید آورد - چنانچه مطابق ارشاد سرکار تمام افواج بر چهار طرف دایر گردید - فرانسیسان سمو المکان پلاٹن متعینهٔ خود را روبروی پلٹن صدر اقامت پذیر کنانیده و

خود بسواری اسپ بآنسوے رسیدہ ہرکس را در باب شعلہ افروزی مانع شدند و خود متکفل ادائے مواجب گردیدہ بانطفائے نایرہ فساد پرداختند + و عزیمت سرکار بطرف **ٹبالہ** مصمم بالجزم - لہذا سردار **فتح سنگھ اہلووالیہ** را ارشاد عالی صادر شد کہ در **موضع فتح گڑھ** فرود آمدہ بہ بندوبست امورات مرجوعہ باید پرداخت - و **فقرالنیسان** حسب الارشاد در **کلانور** اقامت ساختند - و سرکار دولتمدار از **امرتسر** انتہاض رایات عالیات فرمودہ در **قصبہ ٹبالہ** مخیم سرادقات اقبال فرمودند - و صاحبزادہ **شیر سنگھ** را مع **جماعہ دار خوشحال سنگھ** بنابر بندوبست و نسق و نظام امورات مرجوعہ بطرف **سرائے دکھنی** لب دریائے ستلج مامور ساختند + و **گلاب سنگھ** سرکردہ گھوڑچڑہ را بطرف **ڈیرہ بابا نانک صاحب جی** مقرر و معین فرمودند - و من بعد از ٹبالہ انتہاض الویہ فلک فرسائے بطرف **کاہنووان** جلوہ اعلان یافت و چندروز در آنجا بسیر و شکار بسر بردہ و برکشتی لب دریائے سوار شدہ داخل **سری ہرگوبندپورہ** و از آنجا در **ویرووال** فایز شدہ بہ **اشنان باولی گوئیندوال** و از آن مکان فیض نشان سعی و موفورہ حصول ساختند + و **راجہ بسوہلی** کہ از چندے در سرکار دولتمدار بہرہ یاب میبباشد درین وقت خلعت سیزدہ پارچہ مع یک راس اسپ براجہ مسطور مرحمت گردیدہ و ارتخاص او بجانب بسوہلی جلوہ اعلان پذیرفت - پروانہ بنام **خلیفہ نورالدین** جلوہ صدور یافتہ کہ **باران دری حضوری باغ برجتو** ترہ **مسجد بادشاہی** مرتب و تیار باید کنانید - بنابران حسب التاکید سرکار عالی معماران کامل الفن را بجہت تعمیر و ترمیم سرگرم گردانیدہ - و **ضلع قلعہ سوبھا سنگھ و ظفروال** وغیرہ بمقابلہ مبلغ یک لک و ہفت ہزار روپیہ اولاً بسردار **بدھ سنگھ** عطا بود - درین وقت سردار **جوالا سنگھ** را اجارہ آن ملک عطا گردیدہ - مشارالیہ در خدمت سرکار عالی بانکشاف آورد کہ اگر مبلغ دہ ہزار روپیہ منجملہ معاملہ تخفیف گردد متعہد اجارہ میشود سرکار عالی التماس او را منظور و قبول فرمودہ خلعت اجارہ حوالہ ساختند - و پروانہ بنام **فقرالنیسان** صادر شدہ کہ بفاصلہ نہ کروہ از **امرتسر** برُخ **قصور** ڈیرہ باید نمود +

تشریف آوردن سرکار در لاہور و شلق توپخانہ کنانیدن و عطائے خلعت عدالت بہادر سنگھ و مقرری مصنف بنابر تیاری کتاب عدالت و رسیدن معتبر شاہزادہ کامران و ارقام تنخواہ مبلغ چہل ہزار روپیہ بر سردار ہری سنگھ و مراجعت صاحبزادہ کوکب اقبال خالصہ شیر سنگھ و رسیدن عرضی صاحبزادہ والا مناقب خالصہ کھڑک سنگھ و ماموری جماعہ دار خوشحال سنگھ و سردار جوالا سنگھ +

سرکار دولتمدار بعد از انصرام مہام مرجوعہ اطراف و جوانب در لاہور تشریف شریف ارزانی فرمودند و شلق

در بعض نسخہ برج باران دری

توپخانه بکمال داب وصولت کنانیدند - و بهادر سنگه نامی هندوستانی بر عهده عدالت سرافراز گردید - و مصنف تاریخ هذا ابنا بر نوشت وخواند امورات روبکار عدالت عالیه همراه مشارالیه مقرر ومعین شده - و سیف خان معتبر شاهزاده کامران از قندهار وارد لاهور و معرفت سردار دهنا سنگه ملوئی بشرف ملازمت پرداخته تحایف نفیسه ولایت بنظر فیض اثر گذرانید - مبلغ یالصدر روپیه وجه ضیافت از سرکار دولتمدار بمراعات گردید - وارشاد سرکار معتبر مذکور جلوه نمایش پذیرفت که پسر شاهزاده موصوف را در سرکار باید طلبید واستحکام بنیان عهد وپیمان بمنصه اعلان باید آورد - اگر شاهزاده معزالیه پسر خود را در سرکار دولتمدار روانه نسازد پس کدام معتبر عمده مع اسپان سواری خاص در سرکار عالی اقبال رسید و سردار هری سنگه بعد انفصال حساب مبلغ پنجاه هزار روپیه بذمه زمینداران ملک دهنی کهیب برآورد نموده زمینداران در سرکار بهره یاب شده تمام کیفیت آن مواد مع آمدنی قدیمی واضافه گذارش ساختند بنابران تنخواه مبلغ چهل هزار روپیه بنام سردار مسطور قلمی گردید وتاکیدا کید به تنخواه داران جلوه نمایش پذیرفت که مبالغ بسرعت وصول کرده باید آورد - وتنخواه داران کاغذ قبولیت مبالغ از سردار مسطور نویسانیده گرفتند - وهرگاه صاحبزاده خالصه شیر سنگه مع افواج متصل سرای دکهنی قیام پذیر گردیده بابا صاحب سنگه ویدی که مرد معمر واکثرے در حکمرانی وسرداری سرگرم مانده برادرزاده خود را نزد تیج سنگه خلف الصدق فرستاد ولفظ تحایف واندرز نمایان ساخت - وتیج سنگه مذکور نزد بابا موصوف رسیده نیازمندی خود را بجلوه ظهور آورد - بابا مذکور نامبرده را مورد عنایت گردانیده ودل داخل در سرای دکهنی بجلوه اعلان نمایان نمود لهذا پروانه بنام خالصه مسطور قلمی شد که از آنجا مراجعت ساخته در سرکار دولتمدار حاضر باید گردید - بنابران بتاریخ بیست وهفتم ماه جمادی الثانی خالصه معزالیه در سرکار عالی بهره یاب گشته یک راس اسپ بطریق نذر گذرانید - سرکار ذوالاقتدار بر فراست مشارالیه چندان خوشنود نشدند + عرضی صاحبزاده از نظر مبارک گذشت که مع افواج در ناحیه شمس آباد قیام پذیر میباشد وافغانان در ناحیه پشاور مجتمع وفراهم گردیده بداعیه چند در چند اوقات گذاری میسازند بنابران بتاریخ بیست ودوم جمادی الثانی جماعه دار خوشحال سنگه مع افواج اردلی وپلاتن از لاهور روانه شده وبکوچ متواتره در ناحیه قلعه اٹک وارد وفایز خواهند شد - بعد سردار جوالا سنگه مع پلٹن گورکهه روانه آن طرف بتاریخ دوم ماه رجب المرجب گردیده وارشاد عالی صادر شده که بکوچ متواتره ملحق ڈیره صاحبزاده باید گردید +

عیش ونشاط روز بسنت واحضار رای انروده چند وارتخاص لاله سیوک رام وکیل راجه سنگت سنگه ومأموری خالصه وساوا سنگه بنابر استقبال تا دریای

بپاس در رسیدن عرضی صاحبزاده بلند اقبال و اصدار پروانه سردار مامورهٔ بهاولپور مع لاله عزت رائے وکیل ؛

بتاریخ چهارم ماه رجب المرجب روز بسنت مهاراجه بهادر صبحی ارشاد واجب الانقیاد بفراشان فرمودند که خیام و تنبات و شامیانه برنگ بسنتی مکلف عمده پشمی که بتازگی از خطه کشمیر در سرکار والا رسیده متصل روضه مادهو لعل حسین منتصب باید ساخت بنابران فراشان حسب الامر عالی بانتصاب خیام پرداختند و هم افواج گهوڑچڑه هائے خاص و پلاٹن وغیره سواران و سرکردگان عالی شان را قدغن بلیغ جلوه ظهور پذیرفت که لباس برنگ بسنتی پوشیده از دهلی دروازه تا روضه مذکور دو رویه ایستاده باید شد که سرکار عالی وقت سه پهری متوجه بمشاهده افواج خواهد شد - بنا علیه تمامی افواج حسب الامر دو رویه قیام نمودند و سرکار دولتمدار بر سواری فیل کوه تمثیل بیرون از قلعه برآمده و موجودات افواج ملاحظه فرموده داخل خیمه گشته برکرسی طلاء استقامت ورزیدند جمیع سرکردگان و شاهزادگان ولایت و نواب سرافراز خان و وکیلان اطراف بشرف ملازمت حضور سراسر نور شرف گردیده نذرها گذرانیدند - بعد از انفراغ عیش و نشاط وارد قلعه شدند - راجه انرودهٔ چند بدریافت ملاقات مسرور گشته دو راس اسپ گونٹ مع تحفه نفیسه بنظر الطاف اثر گذرانیده مبلغ یکهزار و یک صد روپیه در وجه ضیافت مراعات گشت - و من بعد فقیر عزیز الدین رضا حسب الامر نزدش رفته ارشادات عالیات سرکار را شعر اداے نذرانه از فرز واقعی حالی و مبرهن ساخت + لاله سیوک رام وکیل راجه سنگت سنگه جیند واله بدریافت ملازمت مستعد شد - مبلغ سه صد روپیه نقد و خلعت پنج پارچه عنایت فرمودند و قدغن بلیغ گردید که بجناح استعجال نزد راجه مذکور رسیده بلا توقف راجه مذکور را بگراے این صوب باید کنانید که بر ایام هولی در سرکار دولتمدار آمده به ملاقات فرحت آیات مسرور سازد - و سردار دیسا وا سنگه را تاکید اکید شده که تا رسیدن راجه معز الیه برلب دریاے فروکش باید شد و هرگاه راجه مشار الیه وارد این ضلع گردد باتفاق خود در سرکار باید آورد + عرضی صاحبزاده بلند اقبال بنظر مبارک گذشت که عالی جاه یار محمد خان معتبران خود را مع اسپان و تحایف نفیسه و ارمغان عزیمه از بلده پشاور روانه ساخته - و دیوان دهنپت راے که بجهت تحصیل نذرانه از زمینداران الیف زئی مامور شده بود یازده راس اسپان از زمینداران صدر بعرض وصول آمده در جواب آن ارشاد عالی صادر شده که موافق مصلحت و صلاح بندوبست آن حدود و قرار واقعی باید ساخت + و پروانه بنام جنتر سنگه و گنڈا سنگه سنتری صادر گشته که بندوبست مبلغ سه لک و شصت هزار روپیه معرفت مهتر امل شکارپوریه بعرض تحصیل آورده و دو راس اسپان عمده و دو قطار شتران و پارچه هاے نفیسه و غیره گرفته بعد از دادن قلعه میلسیان به لاله عزت راے وکیل

راجعت باید ساخت - وسوکھدیال نامی بانیه در لاهور جان بجان آفرین تسلیم ساخت از آنجا که مرد نیک و دقیقه رس بود باعث کدورت و کلفت مزاج وهاج سرکار عالی گردید +

ارتخاص راجه انروده چند وماموری راجه دهیان سنگه برشادی پسر سردار فتح سنگه اهلو والیه ورسیدن راجه سنگت سنگه در لاهور ورسیدن هنڈوی بابت معامله ڈیره اسمعیل خان معرفت سکندر خان وکیل نواب معین الدوله +

راجه انروده چند بحصول دریافت ملاقات مسرور شده تمام احوالات خود را گذارش ساخت سرکار عالی مشارالیه را مورد عنایات فرموده یک راس اسپ و خلعت یازده پارچه از قسم دوشاله وکمخواب و دوپٹه کلابتونی وتھان گلبدن وغیره بطریق رخصت حواله ساختند - ومشارالیه از لاهور روانه گردیده - وراجه دهیان سنگه حسب الامر سرکار والا مع سرکردگان برشادی پسر سردار فتح سنگه رفته ومبالغ کثیر برشادی بصرف آورده بعد از فراغت شادی از سردار مسطور رخصت گردیده بشرف ملازمت سرکار پرداخت وتمام احوال شادی من وعن گذارش ساخت +

وراجه سنگت سنگه جیند واله حسب الایمای سرکار بقطع مراحل پرداخته واز دریای عبور ساخته مع سردار وساوا سنگه در سنبل بفاصله شش کروه از لاهور فرو کش گردید - صاحبزاده شیر سنگه وخلیفه نورالدین بنابر استقبال مامور شدند وراجه مذکور را بکمال اعزاز در لاهور آورده در حویلی سردار فتح سنگه اقامت پذیر کنانیدند وراجه معزالیه بدریافت ملاقات سرکار دولتمدار مسرور شده هفت راس اسپان ویک زنجیر فیل مع چند تحایف نفیسه وعزیزه بنظر مبارک گذرانید وجمیع سرکردگان تیگی‌های حسب الامر سرکار دولتمدار بطریق نذر حواله راجه مذکور ساختند ومبلغ یک هزار روپیه نقد وچند بهنگی میوه وچند خوان شیرینی بطریق ضیافت حواله گردید ودو راس اسپ وهنڈوی مبلغ سی هزار روپیه از نواب ڈیره اسمعیل خان در سرکار دولتمدار واصل شدند - وتبتاریخ بیست ودوم ماه رجب خلعت دوشاله ودستار عمده به عالی جاه سکندر خان معتبر نواب مشارالیه مرحمت گشت +

تشریف بردن سرکار بنابر سیر وشکار وآمدن وکیل راجه پٹیاله وراجه جیت سنگه لاڈوه واله ورونق افروزی سرکار در لاهور ورسیدن عرضی صاحبزاده بلند اقبال ونشاط روز هولی واحضار تمامی سرکردگان والاشان ووکیلان وغیره +

سرکار دولتمدار از لاهور بنابر سیر وشکار متوجه شدند هرگاه متصل ٹبه مهان دیوی فرود گردیدند والده صاحبزاده بلند اقبال فی الفور به تهیه اسباب ضیافت پرداخته بشرف ملازمت بهره یاب شده تمام لوازمات ضیافت گذرانید وٹیک سنگه معتبر راجه کرم سنگه پٹیالیه بقطع مراحل وطی منازل پرداخته وارد لاهور گردید ومعرفت لاله وسوکھه رای وکیل بشرف ملازمت مستسعد شده یک راس اسپ عمده باساز طلاء ویک بقچه تحایف

بست یک تھان و چند خوان شیرینی تپاسہ بنظر کیمیا اثر گذرانیدہ بمقالات محولہ بیان طراز گردید۔ مبلغ دو صد و پنجاہ روپیہ وجہ ضیافت بسنگھ مذکور و مبلغ یک صد روپیہ بوکیل مسطور مراعات گشت۔ و راجہ جیت سنگھ لاڈوہ والہ از محل اقامت متحرک بودہ بتاریخ سیزدہم ماہ شعبان بدریافت ملاقات سرکار مسرور گردیدہ یکراس اسپ عمدہ بطریق نذر رسانیدہ باستحکام مبانی اتحاد پرداخت۔ مبلغ پانصد روپیہ وجہ ضیافت مدارات شدہ سرکار والا از سیر و شکار فراغت یافتہ بتاریخ پانزدہم ماہ شعبان در قلعہ لاہور رونق بخش شدند۔ و عرضی صاحبزادہ بلند اقبال بنظر مبارک گذشت کہ ہرگاہ اسپان و تحائف نفیسہ از عالی جاہ یار محمد خان واصل شدند۔ پس عالی جاہ مذکور را بر فیل نشانیدہ و مخلع بخلعت الطاف ساختہ و جوڑی کڑہ طلا در دست انداختہ بکمال تعظیم مامور بصوب پشاور نمودہ است۔ سرکار دولتمدار از رسیدن اسپان مسرور شدند و بتاریخ سیزدہم ماہ شعبان محفل عیش و نشاط ہولی آراستہ گردید۔ در باغ حضوری پائین قلعہ مسجد جلوس میمنت مانوس فرمودند۔ تمام سرکردگان و اہل کاران۔ و راجہ سنگت سنگھ و راجہ جیت سنگھ و وکیلان اطراف شامل جشن ہولی شدند۔ سرکار عالی متوجہ سیر شہر لاہور شدند و از راہ دروازہ مسجد نزدیک حویلی راجہ دھیان سنگھ براہ سید مٹھہ و حویلی صاحبزادہ معزالیہ و شاہ عالمی دروازہ و ٹکسال و موتی بازار سیر کنان در قلعہ تشریف ارزانی آوردند۔ و روز دوم بتاریخ چہاردہم ماہ مذکور الغنہ(?) وافر حوالہ سپاہیان پلاٹن و کمیدانان وغیرہ افواج گردید۔ و بجمیع افواج سرے نفر مبلغ دو روپیہ فرستادہ سرکار عالی بیرون آمدہ از مشاہدہ الغتہ(?) بازی مسرور و محظوظ گشتند۔ و شلق افراب(?) ہولی جلوہ ظہور پذیرفت۔ بتاریخ بست و سیوم شعبان درویش محمد خان وکیل ناظمان حیدرآباد مع اشرفی و چہار راس اسپان و قبضہ شمشیر و چند پارچات تحائف۔ و لالہ آسانند یک اشرفی از دست خود۔ و دو گنجی از پسر خود مع چہار راس اسپان و سہ بغچہ پارچہ و یک قبضہ شمشیر ولایتی بنظر مبارک سرکار گذرانید۔ و از سرکار دولتمدار باستفسار خیریت مزاج میر صاحبان جلوہ افروز ماند و یک تفنگ خاصہ کہ برائے صاحبزادہ وکیلان ہمراہ بیداشتند سرکار عالی از مشاہدہ تفنگ خوشنود شدہ بر زبان مبارک آوردند کہ تفنگ ہنگام ورود صاحبزادہ بالمشافہ خود حوالہ باید ساخت۔ مبلغ چہار صد روپیہ جلوانہ اسپان و مبلغ ۳ صد روپیہ بہ لالہ آسانند وکیل و مبلغ چہار صد روپیہ در وجہ درویش محمد خان مرحمت گشت۔ و حسب الامر سرکار لالہ آسانند در کٹڑہ سارنگ سنگھ اندرون شاہ عالمی دروازہ و درویش محمد خان در حویلی لالہ سوکھدیال اقامت پذیر گردیدند +

مقرری عدالت بہ صاحبزادہ بلند اقبال خالصہ شیر سنگھ و ارتخاص فقیر امام الدین بطرف مشرق و رخصت وکیل راجہ پٹیالہ و احضار راجہ راجوری و جشن روز نوروز

در رسیدن عرضی صاحبزاده و مختاری کورٹ صاحب و اوی طویله بر جلاتن و عزم سرکار بطرف امرتسر جی و آمدن عرضی امام الدین

صاحبزاده شیر سنگهه که مرد دانا و فهمیده کار راست لهذا سرکار خالصه مذکور را برالنصرام و سرانجام امورات عدالت مقرر و معین فرمودند - داروغه عدالت در خدمت خالصه مذکور رفته حاضر گردید و تمامی عرائض استغاثه حالی و مبرهن ساخت - و فقیر امام الدین از سرکار عالی بتفویض بعضے پیغامات دوستی آیات با عرضے آب بیاس و ستلج در خدمت نواب گورنر صاحب بهادر روانه شده - منشی مولراج گهوڑچڑه را تاکید مزید شد که چند سواران زری پوش خوش اسپ باساز طلا همراه گرفته منتظم ڈیره فقیر مسطور باید شد - لهذا منشی مذکور حسب الارشاد به عزیمت آن سواد پرداختند و بتاریخ بیست و هشتم ماه شعبان ٹیک سنگهه معتبر راجه کرم سنگهه حسب الطلب بملاقات پرداخت و بعضے پیغامات دوستی آیات در خلوت بشارالیه فهمانیده مرخص فرمودند - هفتده پارچه از قسم دوشاله و کمخواب وغیره مناسب تحالیف براجه مذکور و خلعت نه پارچه مع مبالغ نقد بطریق رخصتانه بوکیل مذکور حواله گردید و معتبر مسطور رهگرائے آن سواد شده - و راجه راجوری واله نایز خدمت سرکار دولتمدار گشته سه باز قوی بازو بنظر عالی گذرانید از آن جمله یک دست باز به راجه سنگت سنگهه و یک دست باز به راجه دهیان سنگهه و یک دست باز به راجه کرم سنگهه حواله گردید - سرکار دولتمدار بتاریخ سوم ماه رمضان المبارک روز پنجشنبه روز نوروز عالم افروز بر فرش عالی شان جلوس میمنت مانوس فرمودند - راجه صاحب راجه دهیان سنگهه و راجه گلاب سنگهه و راجه سوچیت سنگهه و جمعه دار خوشحال سنگهه و سردار وساوا سنگهه و سردار جوالا سنگهه و سردار دینا سنگهه ملوئی و مصر سوکهدیال وغیره سرکردگان عالی شان و نواب سرافراز خان و ذوالفقار خان و وکیلان حیدرآباد و خیرپور و ڈیره اسمعیل خان و نواب رکن الدوله بشرف ملازمت پرداخته نذرانه روز نوروز بنظر مبارک گذرانیدند - و سرکار دولتمدار در باغ نو احداث قیام نصرت التیام داشته بملاحظه موجودات سواران گهوڑچڑه و اردلی وغیره افواج سواران سرکردگان متوجه گردیدند از مشاهده افواج و آراستگی سلاح و لباس و افراس مسرور و محظوظ شدند - و عرضی صاحبزاده بلند اقبال مع ارمغان از نظر مبارک اثر گذشت که بعد از انصرام مهمات مالی و ملکی بتاریخ شانزدهم ماه چیت از قلعه اٹک مراجعت کرده آمده و بتاریخ چهاردهم سنه ۱۸۸۵
ماه مذکور دولی مهره مع سه راس اسپان از خدمت صاحبزاده مرخص شده وارد لاهور گردید و اسپان مذکور را در شاله باغ بنظر فیض اثر گذرانیده + و کورٹ صاحب و اوی طویله صاحب وغیره گوره هائے که رابطه همشیره زادگی با صاحبان فرانسیسان میدارند در سرکار دولتمدار وارد شدند و سرکار عالی

دو پلٹن بنابر تعلیم قواعد فرانسیسی حوالہ ساختند و عزیمت سرکار دولتمدار بنابر اشنان روز بیساکھی بطرف امرتسر مصمم بالجزم لہذا بتاریخ پانزدہم ماہ رمضان از شالہ باغ متوجہ امرتسر شدند و پروانہ بنام صاحبان فرانسیسان وغیرہ افواج سواران و پلاٹن زیب صدور پذیرفتہ کہ از لاہور انتہاض ساختہ در امرتسر باید رسید و عرضی فقیر امام الدین از نظر مبارک گذشت کہ ہرگاہ فقیر معز الیہ از دریاے ستلج عابر گردید یک صاحب حسب الامر باستقبال فقیر مذکور وارد شدہ عابر گردیدہ بکمال تعظیم و احترام در لودھیانہ فرودکش ساخت و من بعد فقیر مذکور بہ ملاقات لاٹ صاحب بہادر بہرہ یاب گشت و دو شالہ ہاے نفیس و چند حلقہ کمان بطریق ارمغان رسانید و لاٹ صاحب موصوف بہ نہایت تواضع و تکریم برکرسی نشانیدہ استفسار اعتدال مزاج وہاج سرکار عالی فرمودند و فقیر موصوف برزبان آورد کہ صاحبان عالی شان راشوق مشاہدہ قواعد سنگھان زیادہ از حد بود لہذا سرکار فیض مدار چند سواران ہمراہ فقیر باتدبیر مامور فرمودہ اند لاٹ صاحب بہادر فرمودند کہ سنگھان بہ مشاہدہ قواعد پردازند سنگھان فی الفور کمر ہمت چست لبتہ در قواعد تفنگ موافق آئین خود ہاے سرگرم شدند صاحب مشار الیہ از مشاہدہ قواعد خوشنود شدہ لفظ تحسین و آفرین فرمودند۔ و مبلغ یک ہزار و یک صد روپیہ در وجہ ضیافت مراعات گشت و صاحب موصوف کوچ اطراف درحیز تعویق انداختہ متوجہ کوہ شملہ گردیدہ اند +

شرف یابی در ہرمندر صاحب جی و اشنان روز بیساکھی سمت ۱۸۹۵ و احضار امیر بخش مع اسپان و ارقام شدن پروانہ بنام صاحبزادہ و رسیدن عرضی کارن فرنگی و شرف یابی وزیر ہنجھو و ماموری صاحبزادہ خالصہ شیر سنگھ بطرف کوہستان و تشریف بردن در ڈیرہ راجہ سنگت سنگھ و آمدن فقیر امام الدین +

سرکار دولتمدار بعرصہ دو روز از شالہ باغ متوجہ امرتسر گردیدند و در ہرمندر صاحب جی مشرف شدہ مبلغ یا لفصد روپیہ وجہ ارداس در آنجا و ہمین قدر در اکال بنگہ و مبلغ یک صد و بیست و پنج روپیہ در جھنڈا بنگہ نذر رسانیدند۔ و در روز بیساکھی اشنان مہری امرتسر جی بمنصۂ اعلان آوردہ یک زنجیر فیل و اسپان و مبالغ نقد و پارچات لفیہ خیرات و تصدق فرمودند و ہنگام شب چراغان بکمال زینت بیکران نمایان گردید تا سہ چہار گھڑی شب گذشتہ بمشاہدہ ازدحام عوام متوجہ شدہ در رام باغ تشریف آوردند۔ سردار فتح سنگھ اہلوالیہ حسب الطلب مع نہال سنگھ وارد امرتسر گردید و بدریافت ملاقات سرکار دولتمدار منشرح شدہ باستحکام بنیان نیازمندی و تقدیم حسن خدمات بپرداخت۔ امیر بخش داروغہ صاحبزادہ بلند اقبال مع پنج راس اسپان بشرف ملازمت پرداخت و بر حسن خدمات و رونق و نظام مہمات صاحبزادہ معز الیہ سرکار دولتمدار خوشنود گردیدہ پروانہ بدین مضمون قلمی کنانیدند کہ تا تاریخ پانزدہم ماہ بیساکھ مع فوج جرار

در امرت سر باید رسید + و دیوان دهنپت رائے را بنابر بندوبست آن ضلع مقرر و معین باید ساخت
و عرضی کارن فرنگی از نظر خورشید اثر گذشت کہ مع پلاٹن تجبیان بفاصلہ ہشت کروہ از پشاور فرود
آمدہ تلفی مزروعات ساخت - عالی جاہ یار محمد خان از ظہور این معنے متفکر در تمرد و مصلحت میباشد
عالی جاہ مذکور یک قبضہ شمشیر ولایتی و چند راس اسپان نزد فرنگی مذکور فرستادہ - سرکار عالی در جواب آن
ارشاد فرمودند کہ موافق تدبیر صواب تاثیر خود بندوبست آن حدود باید ساخت + و وزیر مٹھو از راجہ چینبہ
مع جمعیت موجودہ وارد بحضور سرکار جہان مدار گردیدہ مورد اصناف عنایات و الاف نوازشات گردید + و
راجہ لسبو علی ہم مستسعد بملازمت کیمیا خاصیت میرسد - و عرضی سردار لہنا سنگھ پسر دلیپا سنگھ
بتاریخ غرہ شوال بنظر مبارک گذشت کہ راجہ کلو در اداے مبالغ مشخصہ تقاعد و حیلہ پردازی بمنصہ شہود مے
آرد و نظر بر حصانت و متانت قلاع میدارد اگر افواج ظفر امواج دیگر مامور شود بسیار انسب و اولی است
و از ظہور این معنے مبالغ نذرانہ بحیطہ ایصال خواہند در آید - سرکار عالم مدار را حصول مبالغ نذرانہ مشخصہ نذرانہ
خالصہ مقصود لہذا صاحبزادہ بلند اقبال شیر سنگھ را تاکید مزید گردید کہ در کوہستان قیام باستقلال تمام ساختہ
مبالغ از راجہ کلو وغیرہ وصول باید ساخت + و مصر سوکھدیال و فرانسیس را تاکید مزید گردید
کہ اسپان را در ینجا گذاشتہ باتفاق افواج پیادگان شامل رکاب صاحبزادہ خالصہ شیر سنگھ باید شد
و تجویز ماموری راجہ گلاب سنگھ و موسی فرنگی در پیش - بنابران سرکردگان صدر بروانگی مستعد و
سرگرم - و سرکار ذوالاقتدار در ڈیرہ راجہ سنگت سنگھ تشریف فرماے شدند و راجہ مشار الیہ فیل مع
ہودہ و یک راس اسپ و مالاے مروارید و کنٹھہ و جیغہ و کلغی و بازوبند الماسی مرصع وغیرہ پارچات عمدہ
و نفیسہ پیشکش ساخت و ہم ہفت پوشاک ہاے بنابر سرداران حاشیہ نشینان و صاحبزادہ بلند اقبال
خالصہ شیر سنگھ علیحدہ علیحدہ بملاحظہ سرکار دولتمدار آوردند و فی الفور بہر یک عنایت گردید - روز دوم
سرکار والا راجہ معزالیہ را در رام باغ طلبیدہ خلاع مع پارچات نفیسہ و مالاے مروارید و کلغی و رقوم جواہر
بیش بہا و جیغہ و سرپیچ و دستیارہ ہاے مرصع و یک راس اسپ با زین طلا و یک زنجیر فیل با ہودہ نقرہ
بجہت راجہ مشار الیہ و خلاع براے مقربان و مصاحبان راجہ معزالیہ مراعات گشت + و فقیر امام الدین
را لاٹ صاحب بہادر ہنگام روانگی کوہ سپاٹو روانہ لاہور ساخت فقیر مشار الیہ بعد از طی مسافت
بشرف ملازمت پرداختہ شمشیر و بندوق ہاے و دوربین و طبانچہ و یک عدد طبلہ سرود وغیرہ طلسم
تحایف صاحب معزالیہ بنظر الطاف اثر سرکار گذرانیدہ و ارتباط اتحاد وداد لاٹ صاحب بہادر بخوب ترین
آئین حالی ساخت +

صدقات کسوف آفتاب بتاریخ بیست و هشتم ماه رمضان درامرتسر جی و رخصت راجه سنگت سنگه و ماموری راجه لبوبلی و موسی فرنگی بطرف کوهستان و روانگی لاله دلباغ رای بطرف انروده چند و عزیمت سرکار بطرف بتاله و تلواڑه و رسیدن عرضی صاحبزاده مشتعر معاودت +

سرکار دولتمدار روز کسوف آفتاب عالمتاب بتاریخ بیست و هشتم ماه رمضان قریب مبلغ یک لک روپیه را اجناس از قسم جواهرات و طلاء و مبالغ نقد و اسپان و فیلان و پارچات نفیسه از قسم دوشاله وغیره و ماگاوان خیرات در امرتسر فرموده حوالهٔ مستحقان اطرافی فرمودند - و راجه سنگت سنگه را ارمغان نفیسه حواله ساخته رخصت بان روے آب ستلج ساختند بناءً علیه مشارالیه رهگراے آن روے آب ستلج گردیده - و راجه لبوبلی را قدغن بلیغ و تاکید مزید جلوه ایراد یافت که مع افواج شایسته شامل ڈیره خالصه شیر سنگه باید شد بنابران راجه مذکور از امرتسر کوچیده رفته - و موسی فرنگی مع افواج همراهی خود موافق امر سرکار عالی بصوب کوهستان مامور شده و بمشارالیه امر جلیل القدر عز شرف نفاذ یافته که در ناحیه کوهستان کلو وغیره قیام ساخته موافق صلاح صوابدید خالصه شیر سنگه مع وکیل راجه انروده چند در سرکار دولتمدار قایز شده باستحکام بنیان بعضے مقاصدات پرداخت - راجه دهیان سنگه به تلمبرده طریقه سلوک و اتحاد بظهور آورد و درباب نسبت همشیره اش ابواب گفتگو بکشود لعد از استحکامی بعضے مقاصدات و مقالات نخه زعفران درباب نسبت همشیره راجه بر کاغذ ثبت ساخته حواله نمود - من بعد رخصت بجلدی حصول ساخته در اوطان خود وارد گردید اطلاع این معنی بر مادر و همشیره وغیره رسانید آنها این سخن را گوارا و منظور نساختند بلکه بان روے آب ستلج روانه شدند - درین وقت سرکار دولتمدار مرتبه دوم لاله مذکور را مع وکیل روانه ساختند - که راجه مذکور را تابع و معقول نموده مستعد بر شادی باید ساخت - بنابران مشارالیه حسب المرضی سرکار رهگراے آن صوب گردید - سرکار دولتمدار بتاریخ نهم ماه شوال روز جمعه بوقت یک گهڑی روز باقی مانده از امرتسر متوجه قصبه بتاله و شب باش در آنجا بوده متوجه کاهنووان گردیدند و من بعد عابر از دریاے بیاس شده در مکان تلواڑه لب دریاے بیاس نزول اجلال آورده افواج ظفر امواج بطرف جوالامکهی و نادون مامور فرموده - و عرضی صاحبزاده بلند اقبال بنظر مبارک گذشت که نسق و نظام جمیع مقدمات آن روے آب اٹک بجلوهٔ انصرام آورده مع سرکردگان و پلاٹن و تمام افواج از دریاے جهلم و چناب عبور ساخته آمده - پروانه بجواب آن بنام صاحبزاده قلمی گردیده که جمیع اضراب در لاهور فرستاده در ضلع کوٹ بنسا بر لب دریاے راوی فرو کش باید شد و حسب الامر اشرف بملازمت باید پرداخت - و وکیلان حیدر آباد و خیرپور و پسر نجف خان خطکی

مع بتقدیم خدمات باید پرداخت و لاله دلباغ رای معتبر راجه دهیان سنگه

وغیره باتفاق لاله موهن لعل حسب الارشاد وارد لاهور و درمحل استقامت فرود شدند ✤

رونق بخشش شدن سرکار در تلواڑه واحضار صاحبزاده کهڑک سنگهه و رفتن کیلان نزد راے انرود‌ه چند وموقوفی عدالت از بهادر سنگهه ومقرری ستیل چند نامی منشی و بحالی مصنف بر عهده خود بدستور و ورود در آدینه نگر وماموری کمپوے پلاٹن وتوپخانه بطرف لاهور وشرف یابی سرداران ماموره بهاولپور مع هنڈویات وتحایف و رخصت سردار فتح سنگه بطرف کپورتهله وآمدن سرداران در لاهور ✤

سرکار دولتمدار در تلواڑه قیام باستقلال تمام ساخته در بند وبست مهمات مالی وملکی متوجه شدند - و روز سنکرانت ماه جیٹهه خیرات وصدقات حواله مستحقان ومحتاجان فرمودند - صاحبزاده بلند اقبال خالصه کهڑک سنگهه جی حسب الامر سرکار دولتمدار در مکان تلواڑه مسرور بملاقات گردید حسب الایماے شلق توپخانه حین شرف یابی جلوه نمایش پذیرفت - واسپان وغیره تحایف ولایتی مطبوع طبع سرکار دولتمدار شدند - خلعت فاخره ومنخواه مبلغ چهار هزار روپیه بنام کارداران ملک محروسه معرفت فقیر عزیزالدین رضا دروجه راجه دهیان سنگهه مدارات گشت - راجه سوکیت ومنڈی وکلو طاقت مقابله ومجادله در خود مشاهده وملاحظه ناخته و در حلقه اطاعت وانقیاد آمده هنڈویات معامله بدست معتبران در سرکار عالی فرستاده اند - سردار فتح سنگهه اهلووالیه وسردار دیسا سنگهه مجیٹهیه و منشی کرم چند وغیره معتبران بنابر جواب وسوال نزد راجه انرود‌ه چند ذهاب وایاب بیسازند - بهادر سنگهه عدالتی حسب المرضی راجه دهیان سنگهه از عهده عدالت موقوف شد و ستیل چند نامی منشی او قایم مقام مشار الیه گشت - ومصنف تاریخ هذا بر عهده خود قایم ماند - سرکار عالی از تلواڑه انتهاض رایات عالیات ساخته وارد آدینه نگر کمپوے پلاٹن وتوپخانه حسب الارشاد در لاهور رسیده در چهاونی اقامت پذیر گردیده - لاله عزت راے وکیل بهاول پوریه وکرم سنگهه وبچتر سنگهه وگنڈا سنگهه درباب حواله نمودن هنڈویات از سرکار عالی روانه شده بود هنڈویات تا تاریخ دوم ماه پهاگن مع اسپان و تحایف گرفته و در ڈیره سرکردگان آمده هنڈویات وتحایف حواله معتبران ساخته وقبضه وتصرف درمیلسیان بمنصه ظهور آورد - سرداران صدر بشرف ملازمت سرکار بهره یاب گردیده هنڈویات وتحایف بنظر گذرانیدند - وبابت اداے تقایا بر زبان آوردند که عنقریب لاله عزت راے مع مبالغ مشرف میگردد - وسردار فتح سنگهه اهلووالیه عز ترخیص یافته بطرف ملک محروسه خود رواد گشت - وجماعه دار خوشحال سنگهه وسردار دهنا سنگهه ملوئی ومصر بیلی رام ومتصدیان دفتر حسب الارشاد فیض مواد در لاهور آمده فرود شدند ✤

عزم سرکار از ادینه نگر بطرف سُجان پور و از آنجا بطرف لاهور و رخصت راجه بسوہلی و نجف خان و رفتن فقیر امام الدین نزد عبد الکریم خان و توجه سرکار بطرف چهاونی فرانسیسان آن روے آب و ارتخاص وکیلان حیدر آباد و آمدن خان مسطور به ملاقات صاحب زاده و رخصت او +

سرکار عالی بعد از انتظام مہمات سرجوعه کوہستان از ادینه نگر وارد سُجان پور که مکانیست سرسبز و آب ہنسلی بکمال لطافت در آنجا جاری است گردید - و راجه بسوہلی وغیره که شامل و متفق ہمراه سرکار بودند بعد از فراغت بحصول خلعت مرخص باوطان شدند - و سرکار دولتمدار از سُجان پور بر کشتی سوار شده بتاریخ دہم شہر ذی الحجه وارد گذر گکڑ گل و بتاریخ پانزدہم ماه مسطور وارد شالہ باغ گردیدند و دو شب مقام در باغ جلوه اعلان آورده بعده در قلعه مبارک رونق بخش گردیدند و شلق توپخانه بکمال صولت جلوه نمایش پذیرفت و وقت شب چراغان در تمام شہر صورت بست + و نجف خان خٹکی را جوڑی کڑه طلا و خلعت عمده مع فیل باہوده خوب مراعات گردید و مرخص بآن روے آب اٹک شد - و فقیر امام الدین و منشی سربدیال و لاله موہن لعل در ڈیره نواب عبد الکریم خان برادر نواب شاہنواز خان ناظم ڈیره اسمعیل خان حسب الارشاد سرکار عالی رفته پیغامات نحو بیان طراز شدند و تسلی افزا شدند که بعد از چند یوم ارتخاص جلوه نمایش خواہد پذیرفت - بتاریخ سیزدہم ماه ذی الحجه روز چہارشنبه سرکار دولتمدار از قلعه بر آمده در چهاونی فرانسیسان تشریف ارزانی فرمودند و از مشاہده آرایش بنگلہاے و چهاونی بنهایت خورسند شدند - و بتاریخ شانزدہم ماه ذی الحجه سرکار عالی بنابر سیر دریاے متوجه شدند پلاٹن متعینه موسی فرنگی که در سراے مقبره جہانگیر بادشاه اقامت میداشتند پلاٹن مذکور بر طبق تدغن سرکار بر کناره دریاے مستعد و سرگرم در قواعد شدند و تا چہار پنج گهڑی سپاہیان پلاٹن در قواعد سعی موفور بعرصه ظہور آوردند و شلق گهڑنال مثل صداے رعد صورت بست سرکار دولتمدار تا دو روز بمشاہده قواعد متوجه شده بتاریخ ہژدہم ماه مذکور داخل قلعه مبارک گردیدند - و درویش محمد خان وکیل حیدر آباد و لاله آسانند وکیل خیرپور حسب الارشاد بشرف ملازمت پرداختند - مواجب دو ماہه از سرکار عالی حواله گشت - و به لاله موہن لعل ارشاد گردید که فرد تحایف و ارمغان موافق آئین سابقه در سرکار گذرانش باید ساخت که بر طبق آن مصر بیلی رام تحایف و ارمغان مہیا و تیار خواہد نمود - و من بعد رخصت وکیلان جلوه اعلان خواہد پذیرفت + نواب عبد الکریم خان مع سکندر خان بملاقات صاحبزاده بلند اقبال پرداخته یک راس اسپ بطریق نذر گذرانیدند صاحبزاده معزالیه مبالغ نقد بطریق ضیافت حواله ساخت - و وکیلان حیدر آباد و خیرپور بملاقات صاحبزاده مسرور شده تفنگ خاصه بطریق تحایف و ارمغان رسانیده باستحکام بنیان خلت و اتحاد پرداختند صاحبزاده مذکور مبلغ پنجاه روپیه در آئین ضیافت حواله نموده - نواب

عبد الکریم خان از سرکار دولتمدار مرخص گردید خلعت یازده پارچه از قسم عجیبه و نفیسه مع فیل بنابر نواب
شیر محمد خان و خلعت هفت پارچه به عالی جاه سکندر خان و مبلغ دو هزار روپیه نقد بطریق رخصتانه مراعات
گشت و مشار الیه از لاهور روانه بطرف ڈیره اسمعیل خان گردید- و غلام علی داروغه بنابر آوردن اسپان خاصه
خان مسطور عز ترخیص یافتند + و اوی طویله فرنگی به تجدید وارد لاهور گردیده و ویلٹن بنابر تعلیم قواعد و الا مشار الیه شدند +

**احضار سردار هری سنگه و ماموری وکیلان جانب انروده چند و احضار وکیلان ٹاک
و عزم سرکار بطرف امرت سر جی و کیفیت رسیدن بهیه بختاور سنگه نزد راجه انروده چند
و ارشاد شدن به کمیدانان و پلاٹن جهت انتصاب ڈیره در میدان میان میرو
شرف یابی و نتوره صاحب در امرتسر +**

سردار هری سنگه نلوه حسب الارشاد مشرف خدمت خالصه بهادر گردیده تمام احوال تحصیلی اسپان وغیره
از زمینداران چهچه و کالا باغ و گندیان در خدمت سرکار عالی حالی و ظاهر ساخت بمتصدیان دفتر تاکید
اکید گشت که کاغذ آمدنی قرار واقعی از سنگه مذکور فهمیده در سرکار عالی مدار گذارش باید ساخت- دفتریان
حسب الارشاد تمام کاغذ آمدنی از سنگه مذکور دریافت کرده در حضور والا گذارش نمودند- بندگان عالی یکراس
اسپ به راجه دهیان سنگه و یک راس اسپ به راجه سوچیت سنگه مرحمت فرمودند و مدار المهام
دیوان موتی رام را که بحفاظت و حراست قیام پذیر بود سرکار عالی به دیوان مذکور عنایات بیغایات مصروف و مبذول
فرموده و آن موضع کنجاه مسکن دیوان مشار الیه گردانیدند و ناحیه عیدگاه شرق رویه که میدان است وسیع و فراخ حسب
الاجازت سرکار موسی فرنگی مذکور در آنجا چهاونی طرح زینت یافت + و گوسائین مدهو دن و
پنڈت رادها کشن را مهاراجه بهادر فرمودند که نزد راجه انروده چند پسر راجه سنسار چند متوفی رفته
استقرار سامان شادی در ماه بیزان بجلوه ظهور باید آورد- مبلغ یک هزار روپیه به گوسائین مذکور و مبلغ پانصد روپیه به
پنڈت مسطور بطریق مصارف حواله فرمودند و هم خلعت نفیسه بنابر رای معز الیه حواله گشته و مشار الیهما بتاریخ دهم ماه
محرم عازم آن طرف شدند- وکیل حاکم ٹاک بهره یاب سرکار دولتمدار گردیده دو راس اسپ گذرانیده عجز و الحاح
موکل خود بمعرض اظهار آورد- و میان فرقه سنگهان عالی شان رسمیست قدیم که بهنگام عزم اطراف و اکناف دو پرچه
کاغذ مشعر قصد عزیمت و عدم آن بطریق فال نوشته بر گرنتهه صاحب میگذارند اگر کاغذ متضمن عزم بدست
می آید فی الفور بعزیمت سرگرم میشوند و اگر کاغذ در باب توقف می برآید متغافل میگردند- درین وقت سرکار
عالی متعالی بدستور سابقه دو پرچه کاغذ مشتمل بر عزم یا عدم آن انداخته بودند فال عزم بالجزم در آمد- لهذا بتاریخ دوم ماه
صفر المظفر مع چند گهرنال سرکار عالی متوجه امرتسر و روز اول شب باش در اثنای راه و روز دوم صبحی یوم شنبه

وارد امرت سر شدند ہنگام رونق بخش شدن سرکار در رام باغ شلق توپخانہ بکمال صولت و سطوت جلوہ نما گردیدہ و بعد ازان در ہرمندر صاحب جی مشرف شدہ نذر نیاز ہرمندر صاحب جی و اکال بنگہ رسانیدند و بھیمہ بختاور سنگھ کہ حسب الارشاد سرکار عالی نزد رائے انرودہ چند رفتہ بود بھیمہ مذکور باحرز ملاقات رائے مذکور پرداختہ تمام پیغامات سرکار عالی حالی و مبرہن ساختہ رائے معزالیہ بر زبان آورد کہ عرصہ چہار ماہ روے باقتضاے بیدار کہ والدہ این بندہ درگاہ ایزدی ازین جہان درگذشتہ و درمیان قوم ہنود ضابطہ ایست مقرر و معین کہ یک سال رسم سوگ (یعنے ماتم) جاری میدارند و دست آلود شادی نمیشوند۔ اگر ہشت ماہ دیگر توقف صورت بندد بعد مرور یک سال کامل عیش و نشاط شادی خواہم ساخت۔ تمام کیفیت رائے مذکور از نوشتہ بھیمہ مسطور در سرکار دولتمدار حالی و آشکار گردید + و کمیدانان پلاٹن را کہ در سرکار دولتمدار شرف احضار میدارند ارشاد عالی تلمی گردید کہ تمام کمپوے معلے در میدان میان میر و کوٹ لکھپت بطرف ماتجھہ قیام ظفر ارتسام سنبصۂ اعلان بیارند۔ و فنتورہ صاحب فرانسیس حسب الارشاد از لاہور در امرت سر رسیدہ بشرف ملازمت سرکار پرداخت +

احضار وکیلان حیدرآباد در امرت سر جی و ارتخاص وکیلان مذکور و ارشاد گردیدن بصاحبزادہ بلند اقبال بنابر عزیمت اٹک و متوجہ شدن سرکار بنابر اشنان ترن تاران و امر فیض اثر بنام راجگان مشعر احضار روز مبارک دسہرہ +

وکیلان حیدرآباد حسب الارشاد سرکار دولتمدار از لاہور کوچیدہ بتاریخ بیست و ہفتم ماہ صفر المظفر روانہ امرت سر شدہ بدریافت ملازمت سرکار دولتمدار سعادت دو جہانی حاصل ساختند خلعت سیزدہ پارچہ عمدہ از قسم دوشالہ و کمخواب و دوپٹہ بنارسی و گلبدن و جوڑی کڑہ طلا و سرپیچ مرصع و کلغی وغیرہ بنابر نواب رکن الدولہ و خلعت فاخرہ مع مبلغ ۳ صد روپیہ نقد بہ مولوی نظام الدین از سرکار دولتمدار مرحمت گردیدہ و مشارالیہ از سرکار عز ترخیص یافتہ روانہ بھاولپور گشت۔ و نبی بخش داروغہ بنابر رسانیدن تحائف و فیل و بنابر آوردن اسپان بتاریخ چہارم ماہ ربیع الاول عز دستوری یافت۔ و بصاحبزادہ بلند اقبال حاکم کھڑک سنگھ ارشاد عالی شرف اصدار یافتہ کہ اسباب مایحتاج سفری مہیا و مرتب ساختہ بعد از امر ثانی بسرعت و شتابی در نواحی وزیرآباد قیام نصرت ارتسام باید نمود۔ سرکار دولتمدار از امرت سر بنابر اشنان روز اماوس بطرف ترن تارن متوجہ شدند و در آنجا صدقات و خیرات حوالہ محتاجین و مساکین ساختہ و از انجا مراجعت نمودہ روز دوم در رام باغ تشریف فرما شدند۔ و تیاری باغ صدر از طلا کاری اوراق و اثمار و اشجار از نقرہ و طلا رو بکار است۔ و پروانجات بنام راجگان کوہستان جسروٹہ و

بسوہلی مشعر تاکید مزید قلمی شدند کہ بدستور قدیم مبالغ نذرانہ و اسپان روز دسہرہ در سرکار دولتمدار بہرہ یاب باید شد بنائ علیہ تمام ایلچگان حسب الامر واجب الاذعان بقطع مراحل وطی منازل پرداختہ مع افواج ہمراہی در امرتسر وارد گردیدند و بدریافت ملاقات بہجت آیات سرکار عالی فائض و بہرہ یاب شدہ مورد الطاف متوافرہ شدند +

ارقام شدن پروانہ بنام سردار تیج سنگھ مشعر قیام در گذر گکھڑ گل و ارشاد گردیدن بسرکردگان وغیرہ بنا بر نذر دسہرہ و جان بحق تسلیم کردن موسی فرنگی و مختاری امیر سنگھ مان و احضار وکیلان و رائے انرودہ چند +

پروانہ بنام سردار تیج سنگھ عز نفاذ پذیرفتہ کہ مع کمبو سے معلے پلاٹن از لاہور کوچیدہ بر گذر گکھڑ گل فرو کش شوند مشار الیہ حسب الارشاد تمام سپاہیان پلاٹن را از اماکن و مساکن طلبیدہ و تہیہ اسباب سفری ساختہ بتاریخ دہم ماہ ربیع الاول از لاہور عازم گذر گکھڑ گل شدہ تمام توپخانہ مع سلطان محمود و امام شاہ وغیرہ بر طبق حکم عالی از چہاونی ہائے گوشیدہ ہا بندانہ بسرکار والا گردیدند - و تمام شیران و سرکردگان و مصاحبان و راجگان و اہل کاران تاکید مزید بطوعہ اعلان رسیدہ کہ روز دسہرہ یک یک راس اسپ عمدہ مع زین طلا بمقابلہ مبلغ یک ہزار و پانصد روپیہ بنظر مبارک گذرانند - و موسی فرنگی کہ از چندے بمرض اسہال مبتلا بود بتاریخ یازدہم ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ بوقت یک پہر روز باقی ماندہ از بار ہستی سبکدوش گردیدہ کوس رحلت از عالم فانی بجہان جاودانی بر نواخت - خلیفہ نور الدین وغیرہ اہل کاران در چہاونی آن روئے آب راوی واقع اندرون سرائے مقبرہ حضرت جہانگیر بادشاہ غازی رفتہ مشار الیہ را بکمال اعزاز مدفون ساختند + امیر سنگھ مان حسب الارشاد بر ڈیرہ اش مقرر و معین گردید و وکیل رائے انرودہ چند مع پنڈت رادہا کشن در امرتسر بدریافت ملاقات سرکار پرداختہ تمام کیفیت کوہستان و رائے ملالت نشان بعرصہ انکشاف آوردہ بخدمت سرکار دولتمدار بیان طراز گردیدند کہ راجہ مذکور ربقہ اطاعت و انقیاد سرکار ذو الاقتدار در رقبہ جان میدارد لیکن بسبب واقع والدہ رائے مذکور را سر انجام شادی مشکل و محال اگر صلاح مشیران سرکار عالی بودہ باشد مبلغ نذرانہ مشخصہ قدیمی واصل خزانہ عامرہ گرداند سرکار عالی از اصغائے این معنی سخنان عتاب آمود بر زبان مبارک آوردند کہ عیال اطفال رائے مذکور از چندے بآن روئے آب ستلج قیام پذیر اند و رائے مشار الیہ ہم عزیمت خود بعد از یاس مطلق بآن روئے آب در پیش میدارد - من بعد سرکار عالی بعد از چند روز وکیل رائے مشار الیہ و پنڈت معز الیہ را بعضے مقدمات فہمانیدہ عز ارتخاص فرمودند کہ نزد رائے مسطور رفتہ بجھیہ رام سنگھ و گوسائین مدہسودن را کہ از مدت در آنجا قیام پذیر میباشند روانہ سرکار دولتمدار باید کنانید - و مبلغ یک ہزار روپیہ در وجہ مصارف وکیل رائے مشار الیہ عنایت و مرحمت گردید

وامر جلیل القدر صادر شده که در رکاب فیروزی ناب بوده باشند و مبلغ یک لک و بیست و پنج هزار روپیه ازان جمله مبلغ یک لک روپیه بابت نذرانه سرکار والا و مبلغ بیست و پنج هزار روپیه رسوم سرکردگان عالی شان بر راجه چینبه جلوه استقرار پذیرفت +

مختاری بهائی رام سنگه و بهای گوبند رام بر اکثر امورات دربار صاحب و روانگی توپ خانه ها بطرف امرت سرجی و گرفتاری اهل دفتر در محاسبه و ارشاد شدن بسرکردگان درباب روانگی کوهستان و عیش و نشاط روز دسهره و اعطاے قشقه راجگی به راجه هیرا سنگه و روانگی معتبر بنا بر تحصیل مبالغ نذرانه منڈی و سوکیت و دیگر مدارج

بهای رام سنگه و بهای گوبند رام جی پسران بهای صاحب هر نهج راے بادیانت و اعتبار و نیک و خیار در گفتار و کردار اند لهذا اقتدار آن والا تبار در سرکار دولتمدار بسیار و در ایام سابقه آنچه وجه نذر و نیاز از سرکار در مکان متبرک **امرت سرجی** زیب تبلیغ مییافت و **بهای سنت سنگه** تقسیم آن میساخت درین وقت بر خاطر دریا مقاطر منقوش گردید که محتاجان را وجه خیرات در دامن عجز پیرامن نمیرسد و متمولان را بصرف اخراجات ضروریه مے آید بنا بر علیه بهای معز الیهما را بر تقسیم وجه صدقات و خیرات برسول حضور سرا سر لور در **امرت سرجی** و هم بر آمدنی **دربار صاحب** وغیره بند و بست امورات آنجا مقرر و معین فرمودند و بهای موصوفان برخلاف سنگهان دیگر که بزرگان پنته سنگهان خود را میگویند بحلیه عفت و عصمت محلے میباشند و صاحبان تو چند موافق شعر گفته **حافظ شیرازی** عمل میسازند **فرد** زاهدان کین جلوه بر محراب و منبر میکنند چون بخلوت میروند آن کار دیگر میکنند + بتاریخ بیستم ماه ربیع الاول تمام اضراب یعنی توپ هاے کلان از چهاونی **مصر سوکهدیال و میان سلطان محمود و امیر چند ٹولی و میان الٰهی بخش** - حسب الارشاد روانه **امرت سر** شدند - شهرت است که بعد از انقضاے ایام دسهره توپ هاے بر برج شهر پناه **لاهور** منتصب و برپا خواهند کنانید و اعتراض و خفگی سرکار دولتمدار بسبب خیانت گزینی تبرفتیان جلوه افروز گردیده لهذا **دیوان بهوانیداس** مع پسر خود و لاله کرپارام وغیره در محاسبه گرفتار میباشند - و **لاله رامداس منشی** بنا بر آوردن اسپان خاصه از عالی جاه **دوست محمد خان** موافق آئین سابقه عزتخیص بطرف **پشاور** یافته بتاریخ دوم ماه ربیع الثانی **جماعه دار خوشحال سنگه** و افواج گهوڑ چڑه هاے و **سردار وشاوا سنگه سندهانوالیه** و افواج راجگان کوهستان و **مصر سوکهدیال** را ارشاد جلوه ظهور یافت که افواج متعینه خود را از **امرت سر** روانه باید ساخت و تاکید بلیغ باید نمود که در موضع **گوپی پور**

ڈیرہ برلب دریاے بیاہ بفاصلہ ہفت کروہ از جوالا مکھی اقامت نمایند۔ چنانچہ افواج حسب الحکم روانہ کوہستان شدہ۔ بتاریخ ہفتم ماہ ربیع الثانی روز دسہرہ یوم شنبہ سرکار ذوالاقتدار فرش فروش مکلف خاصہ برکوٹھہ نواحی کمتالہ گسترانیدند۔ وقت یک پاس روز باقی ماندہ جمیع سرکردگان و اہل کاران و دیوانان و وکیلان اطراف مسلح و مکمل و مزین بلباس نفیسہ گردیدہ بشرف احضار مفتخر شدند۔ و چہار طرف پلاٹن و توپخانہ و افواج سواران در میدان صاف و فراخ و وسیع قایم و استادہ شدند۔ سرکار ذوالاقتدار بر کرسی طلا را اجلاس فرحت اساس فرمودند۔ و صاحبزادہ بلند اقبال را حضور سراسر نور بر کرسی اقامت پذیر کنانیدند۔ اولا **راجہ دھیان سنگھ و راجہ ہیرا سنگھ و راجہ سوچیت سنگھ** یک راس اسپ با زین طلای مع اشرفی ہاے بشرف ملازمت پرداختند۔ سرکار عالی **راجہ ہیرا سنگھ** را بر کرسی انشانیدند۔ بعد ازان تمام سرکردگان نذر و نیاز موافق آئین بنظر فیض اثر گذرانیدند۔ اولا نذر سرکار دولتمدار میگرفتند بعد ازان صاحبزادہ بلند اقبال و **راجہ ہیرا سنگھ** مبالغ نذر خود ہاے اخذ میساختند و سرکردگان عالی شان افواج سواران آراستہ و پیراستہ بسلاح عجیبہ کوفت والہ و میناکاری و لمعی و طلای و و لباس زربفتی و کمخواب و ساٹن و زنگار زنگ در ہر چہار اطراف صدر حاضر گردیدند و زیر کوٹھہ طوایف رقاصہ و مطربان و مغنیان نغمہ و سرود بسیار آشکار ساختہ بہار رنگ مسرت و انبساط آہنگ نو شدند۔ بعد از انفراغ نذر و نیاز شلق توپخانہ بکمال شان و شوکت و تجمل و صولت جلوہ اعلان پذیرفت و آنچنان دود باروت سیاہ آمود بہ آسمان کشید کہ قرص آفتاب در عین روز روشن ناپدید شد۔ و **دیوان موتی رام** بدریافت ملازمت مسرور شد۔ بروز دسہرہ یک راس اسپ بطریق نذر گذرانید۔ و **نواب سرافراز خان و ذوالفقار خان** و شاہزادہ ہاے ولایتی بہرہ یاب خدمت فیض درجت شدند اسپان و تفنگ ہاے و شمشیر خاصہ روز دسہرہ پیشکش نمودہ مورد الطاف متواترہ شدند و یک زنجیر فیل مع ہودہ نقرہ روز دسہرہ با خلعت خاصہ حوالہ **راجہ ہیرا سنگھ** شدہ۔ و بالمشافہ سرکردگان و راجگان قشقہ راجگی بر پیشانی مشار الیہ از دست مبارک خود ثبت فرمودہ بہ لقب راجگی ممتاز فرمودند بلکہ آمدنی **لونکھ** بمقابلہ مبلغ شصت ہزار روپیہ در وجہ مصارف عطا شدہ۔ و **لالہ کرم چند پسر منشی شیو دیال** بنابر تحصیل مبالغ نذرانہ از راجگان **سوکیت و منڈی** وغیرہ عذر دستوری یافتہ تاکید اکید گردید کہ مبالغ سال تمام از راجگان بمعرض تحصیل باید آورد ÷

روانگی مصر مولراج بطرف لودھیانہ و اعطاے خلعت دسہرہ بہ صاحبزادہ و سرکردگان و احضار نہال سنگھ پسر سردار فتح سنگھ و آمدن گوسائین مدسودن از طرف راے انروودھ چند و عزم سرکار بجانب بٹالہ و رسیدن سوبھا سنگھ کلسیہ

دریں وقت **مصر مولراج** برادرزادہ **مصر بیلی رام** مع اسباب پشمینہ و کھیس ہاے ساخت **ملتان**

وگلبدان وطبلهٔ جواهرات بطرف لاٹ صاحب بهادر مامور گردید و تاکید صورت بستهٔ کدر لودهیانه فایز بوده تمام کیفیت متحرک شدن لاٹ معزالیه بصوب شاه جهان آباد یا استقامت آنجا دریافت قرار واقعی باید ساخت اگر لاٹ معزالیه عازم دهلی شده باشد اجناس صدر بوساطت تهانه دار قلعه لودهیانه روانه کرده باید داد و خود مراجعت بعقب باید نمود - وخلعت روز دسهره مع یک راس اسپ لایق سواری خاص حواله صاحبزاده بلند اقبال گردید - وتمامی سرکردگان خاص ووکیلان ودفتریان ومنشیان وخدمتگاران بحصول خلعت مهربانی روز دسهره سعادت جاودانی حاصل ساختند - ونهال سنگه پسر سردار فتح سنگه اهلوالیه مع افواج در امرتسر روز دسهره بحصول ملازمت خالصه جی بهره اندوز بوده یک راس اسپ مع وجه نذر نقد بنظر الطاف اثر گذرانید - مبلغ پنج لک روپیه که سردار مذکور بابت واگذاری ملک دادنی کرده بود وعدهٔ ادای مبالغ مذکور بانجام رسیده سردار مسطور ادای آن مد نظر داشته اجناس از زیورات برای فروخت در امرتسر فرستاده - وگوسائین مدهسودن مع بهیه رام سنگه که از چندی نزد رای انرودهه چند قیام پذیر بود بدرگاه راد ها کشن پنڈت نزد رای مذکور فایز گردیده تمام ارشادات سرکار عالی آشکار ساخت رای مذکور گوسائین مشار الیه را ببعضی مقدمات نمایندهٔ رخصت ساخت - وبهیه رام سنگه بنابر پاس برخی لوازم نزد خود نگهداشت گوسائین معزالیه بجناح استعجال فایض حضور سراسر نور گشت - وتمام احوالات آنجا حالی وبرهن ساخت سرکار دولتمدار لب بسخن آشنا ناساخته وروز یکشنبه از رام باغ در موضع سوهیان بفاصله پنج شش کروه شمال رویه بخیم سرادقات اقبال فرمودند - وسردار سوبها سنگه کلیه حسب الارشاد بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداخته سعادت جاودانی حاصل نمود - وچند عباره از آنجا جدا فرموده حسب الارشاد حواله بهیه افلاطون شدند - مشار الیه موافق قدغن سرکار دولتمدار روانه کوهستان گردیده - وسرکار دولتمدار از موضع سوهیان انتهاض رایات عالیات فرموده در بٹاله نزول اجلال ساختنه وسن بعد اراده کاهنووان از گذر دریای بیاه عابر لوشهره گردیده از حاجی پور در تلواڑه مضرب خیام گردانیدند

تشریف آوری در تلواڑه ومأموری سرکردگان بطرف کوهستان وآمدن سردار فتح سنگه در امرتسر جی ورفتن منشی شیودیال نزد رای فتح چند وعزم او باین روی آب وآمدن سرکار در کنگوه روز دیوالی وسن بعد در انب و از آنجا در اونه برای ملاقات باباصاحب سنگه ویدی واز آنجا در نادون وافتتاح قلعه ٹیره +

سرکار دولتمدار در مکان حن دریا چند روز متوقف گردیدند وجمیع لشکر فیروزی اثر از سرکردگان عالی شان وافواج ظفر امواج

ﺣﻢ تلواڑه لب

پلاٹن وگھوڑچڑہ وتوپخانہ وغبارہ درآنجا فراہم ومجتمع شد۔ حضور والا موجودات سپاہ معاینہ فرمودہ سواجب تقسیم گردانیدہ بطرف ملک متصرفہ راے انرودہ چند مامور ساختند۔ وراجہ گلاب سنگھ وراجہ سوچیت سنگھ دافواج سردار عطر سنگھ و وساوا سنگھ ولھنا سنگھ سندھانوالیہ حسب الارشاد از دریاے بیاہ عابر شدہ در ملک متصرفہ راے مذکور فرود آمدند وموافق امر جلیل القدر رجوالا مکھی بہرہ یاب شدہ به بند وبست امورات مرجوعہ پرداختند از دید وادید بعضے مقدمات نا ملایم مورد الاف وسواس گردیدہ عازم آنروے آب ستلج گشت۔ وفتح چند عموی بزرگوار خود را گذاشتہ رفت وبطرف تھانہ داران قلعہ ہاے تاکید مزید نمود کہ کیفما اتفق .... وہر قسم کہ تقاضاے وقت بودہ باشد بظہور باید آورد۔ وسرکار دولتمدار چند نفر بیلداران را بنابر تصفیہ طریق ذہاب وایاب اضراب توپخانہ وقطع نمودن اجاڑ ومسالک دشوار گذار مامور فرمودند۔ از ابتداے تلواڑہ تا گذر گوپی پور ڈیرہ وکلیسر وچنبہ وسنیبہ و دادہ راہ درست وصاف ساختند۔ گذارہ لشکر وتوپخانہ واسپان وشتران وغیرہ افواج ظفر امواج بسہولت تمام وآسانی مالا کلام ازان مسالک معضلہ ومطارق مشکلہ بمنصۂ شہود رسید۔ صاحبزادہ بلند اقبال مع عساکر فیروزی مآثر وخالصہ شیر سنگھ وغیرہ لشکر نصرت پیکر بر گذرہاے صدر قیام فرحت ارتسام میدارند۔ وسردار فتح سنگھ حسب الامر جلیل القدر از کپور تھلہ مسکن خود کوچیدہ وبقطع مراحل پرداختہ در سواد امرت سر جی نزول گردیدہ وموافق ارشاد واجب الانقیاد در حفاظت وحراست شہر امرت سر ونگاہبانی طرق وشوارع ذہاب وایاب امرت سر ولاہور سعی موفورہ بجلوہ نمایش مے آرد۔ ومنشی شیو دیال بطرف فتح چند مامور گردیدہ ونزد رسیدہ تمام ارشادات عالیات منکشف ساخت مشار الیہ بجواب پرداخت کہ راے انرودہ چند بر گفتہ بعضے کسان بآنروے آب رفتہ واین جانب تا دم عمر بقیۂ حیات سعی وجانفشانی خواہد نمود مشار الیہ بجناح استعجال معاودت نمودہ تمام حالات آنجا بیان طراز شد۔ سرکار دولتمدار از تلواڑہ کوچیدہ از راہ خار یک شب در اثناے راہ بیتوت کردہ روز دیوالی در کنکوہ رونق بخش شدند وقت سہ گھڑی روز باقی ماندہ ہمراہ بعضے سپاہیان در عین سواری دنگہ وفساد جلوہ نمایش پذیرفت فی الفور اضراب گھڑنال رکابی وپلاٹن وافواج سواران بآنطرف روانہ گردید سپاہیان را دستگیر کردہ آوردند۔ من بعد چراغان بکمال زیب وشان جلوۂ اعلان یافت روز دوم صبحی از آنجا بہضت بطرف انب جلوہ ظہور پذیرفت وقت شب در باغ اتفاق ورود میمنت آمود گردید بعد وقفہ چند یوم از مکان انب انتہاض فرمودہ در مکان اونہ صاحب بہرہ یاب شدہ بشرف ملاقات راحت آیات بابا صاحب سنگھ ویدی مسرور گشتند ویکراس اسپ مع چند پارچات نفیس بنظر مبارک گذرانیدند ودرون درآنجا بشب رسانیدہ بطرف نادون متوجہ گشتند چند قلاع ناحیہ آنجا فی الحال بحوزہ تصرف رسیدند....

راے فتح چند مع معتبر بدریافت ملازمت مسرور شده برزبان آورد که محصوران قلعه موافق مرضی راے اندرو د چند مراد این نیازمند متفق اللفظ و المعنی نمے باشند و دست تصرف من از آن مکان کوتاه است سرکار عالی بعرصه انکشاف آوردند اگر محصوران در قلعه ٹیره خود بخود محصوراند تابع ذراوامرونواهی شما نیستند پس افواج سرکار والا را بنابر واقفیت معابر همراه خود باید برد و تصرف در ملک محروسه کوهستان باید کنانید و تشقه راجگی ملک باید گرفت لهذا افواج ظفر امواج بسرکردگی راجه گلاب سنگه و راجه سوچیت سنگه وغیره مامور گردیده بطرف قلعه مسطور دریاے محیط و یک طرف که مسالک آمد و رفت مردم جاری است کوه عسر العبور است بعد از ماموری افواج سرکار دولتمدار بتاریخ دوازدهم ماه مگهر در باولی رانی مخیم سرادقات فیروزی فرمودند محصوران قلعه از مشاهده رفاقت فتح چند و دهشت و سطوت لشکر قاهره ترسان و لرزان گردیده استدعاے نمودند که اگر در ماه هشت ماه از سرکار مهاراجه بهادر مراعات گردد قلعه را خالی میسازیم - سرکار دولتمدار نظر بر بفیض رسانی مواجب اسامی وار حواله فرمودند و تهانه بکمال استقلال مع پلاٹن نجیبان درآنجا قایم شد - من بعد سرکار عالی هم تاریخ پانزدهم ماه مذکور از راه کوهستان عسر العبور در قلعه تشریف بردند و از معاینه صعوبت طرق و شوارع شکر عطاے ایزدی بکمال عجز بزبان نیاز ترجمان اداے نمودند +

افتتاح قلعه ریاه و توجه سرکار دولتمدار بآن روے آب بیاه در باغ عالم پور و از آنجا در جوالا مکهی جی و روانگی سرکردگان بنابر تصرف قلعه ٹهٹهار و ماموری افواج ظفر امواج براے تحصیلی نذرانه از راجگان منڈی و سوکیت و کلو و نهضت سرکار از جوالا مکهی بطرف امرتسر جی و رونق بخشی در بریانه لب دریاے بیاه و ماموری دیوان بهوانیداس بجانب ٹیره +

بعد از ٹیره افواج ظفر امواج بنابر افتتاح قلعه ریاه مامور و معین شدند - و موبچال سرکردگان عالی شان و صاحبزاده بلند اقبال خالصه کهڑک سنگه و هم خالصه شیر سنگه متصل قلعه رسیدند - و قلعه ریاه مکانیست عسر العبور و صعب المرور تا چند یوم محصوران بجنگ و جدل پرداختند آخر الامر از خوف و خطره دهراس دست و پاے تدبیر گسیخته و چون بیدلرزان شده از کمک و استعانت بیرون مایوس مطلق گردیده معرفت راے فتح چند و صاحبزاده معز الیه باحراز ملازمت بهره یاب شدند و تهانه بکمال استقلال داخل گشت و دو پلاٹن نجیبان بر بیره ریاه بنابر محافظت و حراست مامور و معین شدند و سرکار دولتمدار بتمناے و آرزوے مشاهده قلعه ریاه مرتسم خاطر دریا مقاطر بود لهذا مع مشیران و مقربان و مصاحبان بطرف قلعه مذکور متوجه شدند

و در میان قلعه مذکور رونق بخش گردیده از معاینه متانت دیوار و حصانت بروج و باره بدرجه نهایت منشرح الصدر و منفرح القلب بوده بعد از انقضاے دو پهر از آنجا بر پل چوب ہاے مرور فرموده عبور از دریاے بیاه بمنصه ظهور آورده در باغ عالم پور آن روے آب بیاه مع فتح چند مسطور مخیم سرادقات اقبال و مضرب خیام جاه و جلال فرمودند۔ و سن بعد از مسالک مشکله و طرق منفصله قطع مسافت گردانیده در جوالا مکھی جی بهره پذیر گردیدند۔ و فرا النیسان و افواج سردار وساوا سنگھ سند هانوالیه بنابر تسخیر قلعه پیٹھار که از قلعه کانگڑه قریب هفت شش کروه فاصله میدارد و در استحکام دیوار شهره آفاق است مامور و معین ساختند و افواج ظفر امواج حسب الارشاد بتقدیم خدمات و نیکو بندگیات سعادت ابدی حاصل کرده چون نقطه نون قلعه مذکور را در احاطه آورده حمله بهادرانه و تهورانه بمنصه ظهور آوردند۔ در مرتبه اول از صدمه گوله توپ خرمن هستی تهانه دار پیٹھار بآتش فنا سوخته شد و قلعه مذکور در تصرف اولیاے دولت قاهره درآمد۔ سرکار عالی از استماع این معنی شلق توپخانه بکمال شان و تجمل کنانیدند مبلغ هفت هزار روپیه سال تمام بابت نذرانه بر راجه منڈی مقرر است و هم نذرانه سال بسال از راجه سوکیت و کلو میرسد الحال چنان تدبیر الطاف تاثیر جلوه ظهور یافت که راجه کلو از چندے ازین جهان فانی بعالم جاودانی شتافته و پسرش بسبب نزاع و فساد و خصومت و عناد در بعضے مقدمات از مسند راجگی محروم است پسر راجه مسطور را بر مسند راجگی متمکن و مستقر کرده شود۔ لهذا سردار لهنا سنگھ پسر سردار دلیا سنگھ مجیٹھیه و وساکھه سنگھ مختار افواج خالصه شیر سنگھه بجمعیت شایسته و افواج بایسته بآنطرف مامور شده و تاکید اکید و قدغن مزید بجلوه نمایش پذیرفته که بزودی زود مبالغ نذرانه از راجگان کوهستان در دامن تحصیل آورده بشرف ملازمت بهره یاب باید گردید + عبد الصمد خان دایره دین پناه واله که در سرکار والا شرف احضار میدارد درین وقت یکراس اسپ و مبلغ یک صد و بیست و پنج روپیه نقد نذر و نیاز گذرانیده مورد عنایات متوافره گردید۔ سرکار دولتمدار را که از امور کلیات و جزئیات کوهستان فراغتے حاصل شد لهذا از آنجا انتهاض رایات عالیات بمنصه اعلان آورده روز اول در مکان هریانه نزول اجلال فرموده دیوان بهوانیداس را بنابر انتظام مهمات کوهستان و ملک نو مامور فرمودند و از آنجا ایلغار و ارد امرتسر جی و در رام باغ تشریف فرماے شدند و بانتصاب خیام فیروزی اهتمام پرداختند۔ و روز دوم در هرمندر جی صاحب مشرف و مستسعد شده ارداس نیاز اساس کنانیدند +

تشریف آوری در امرتسر جی و احضار غلام علی داروغه از ڈیره اسمعیل خان و آمدن لاله ساون مل وغیره کارداران ملتان و رونق بخش شدن سرکار

در لاهور وارشاد به صاحبزاده بلند اقبال خالصه کهرک سنگهه وحقیقت وکلاے شاهزاده کامران ومراسله صاحبان بابت قلعه دونی و ارتخاص وکیلان حیدر آباد +

سرکار دولتمدار چندروز بنابر انتظام مهمات مالی وملکی در امرتسر متوقف شدند- و غلام علی داروغه که براے آوردن اسپان خاصه لایق سواری خاص بطرف ڈیره اسمعیل خان رفته بود داروغه مذکور بقطع مسافت پرداخته مع اسپان بشرف ملازمت پرداخت واسپان را بنظر فیض اثر گذرانیده مورد تحسین وآفرین گردید واسپان مذکور مطبوع طبع دشخور رسیده افتادند- ولالا اسیاو مل ولاله سیوارام ولاله تیج رام وغیره کارداران ملتان بهره یاب در حضور سراسر نور گشته دو راس اسپ پیشکش کردند- وکارداران بهیره وخوشاب واحمد آباد وغیره مستعد در جناب والا بوده چند راس اسپان نذر مبارک ساختند وخلعت ویانت بمبلغ هشت هزار روپیه بنابر در ماهه بشاد ایوب وفرخ سیر وبختیار وعالی گوهر پسر شاهزاده اشرف وهم مبالغ بنواب ملتان نوذو الفقار خان برادرش ومبلغ یک هزار ویک صد روپیه دو ماهه بوکلاے حیدر آباد وخیرپور یعنے درویش محمد خان ولاله آسانند وکیل مرحمت گردید- سرکار دولتمدار از امرتسر نهضت اعلام فلک فرسا فرموده در دار السلطنت لاهور رونق بخش شدند هنگام شام صبح فرحت والفراح توان گفت چراغان بکمال تجمل وشان برد کاکین جلوه افروزی ساخت وسرکار دولتمدار هنگام عزیمت امرتسر ومعاودت بصاحبزاده بلند اقبال ارشاد عالی فرمودند که از بند وبست امورات مالی وملکی کوهستان وغیره در کلانور قیام باستقلال تمام ساخته بهمگی افواج ظفر امواج در آنجا مجتمع باید کنانید- صاحبزاده مسطور متابعت ارشاد عالی را باعث رفاهیت حال ومال دانسته تمام افواج در آنجا مجتمع وفراهم ساخت وعرضی انکسار بدر سرکار والا مدار مع اجتماع افواج ارسال داشت در جواب آن پروانه فیض نشانه عز صدور یافت که مع افواج موجوده از آنجا کوچیده مع لشکر فیروزی اثر در میدان میان میر بانتصاب خیام فیروزی احتشام باید پرداخت بنابران صاحبزاده معز الیه حسب الارشاد عالی در میدان میان میر قیام پذیر شده وهم تاکید اکید به پلاٹن وافواج گهوڑچڑه جلوه افروز شده که در میدان صدر ڈیره باید نمود- به مصر سوکهدیال برادر مصر دیوان چند توجه والطاف سرکار والا بنهج سابق جلوه افروز نیست لهذا فیل وپیش چند راس اسپان وغیره اسباب از مشار الیه گرفته از کار وبار مرجوعه معزول فرمودند وسلطان محمود

پسر غوثه خان داروغه توپخانه به تمام کارخانجات توپخانه وغیره مختار کلی شده - سرکار دولتمدار
درین روزهای بمشار الیه بالمشافه به سرکردگان عالی شان تاکید اکید ساخت که شب شنبه گوله توپ
را بر هدف بایدزد - نامبرده از قلاوزی بخت بیدار یک ضرب توپ روبروی سرکار عالی ایستاده
گرد و سه گوله توپ بر هدف رسانید - از ظهور این معنی سرکار عالی خان مذکور را مورد الطاف متوافره و مبسط
نوازشات متکاثره فرموده یک جوڑی کڑه طلای مرحمت گردانیدند و بتازگی چنان تجویز قرار یافته که گوله اندازان
گهڑیال و اضراب جنسی در ڈیره میان الهی بخش تجمع و یکجا شده بصلاح صوابدید الارڈ فرانسیس
و میان الهی بخش قواعد توپ بمنصه اعلان بیارند بنابران تمام متعینان توپخانه صبحی و پیشین
در ڈیره میان مسطور متصل گنبد انارکلی تجمع و فراهم شده بر وفق صدای طرم یعنی تُرُوی قواعد بمنصه
شهود نمایان میسازند - و سرکار عالی درین روزهای پسران سرکردگان عالی شان را طمع و توقع عطای
جاگیر و یومیه معقول بمنصه ظهور آورده قدغن بلیغ نمایان فرمودند که در آئین فرانسیسان در آمده قواعد
پلٹن بیاموزند که بادای این چنین جاگیر سیر حاصل و یومیه عنایت خواهد شد ** مراسله صاحبان عالیشان
معرفت کلاڈ مارٹن کپتان وِیڈ صاحب بهادر در سرکار دولتمدار طرح وصول آورده که در ایام
سابقه حسب الاستدعای منشمات سداکور تهانه صاحبان عالی شان در قلعه دونی وغیره پرگنات
آن سواد قایم و استوار گردیده الحال نظر بر استقرار عهود و استحکام مواثیق و تاسیس اساس اتحاد و تشیید
بنیان وداد و صلاح لازم الافتراح چنان است که کارداران سرکار عالی در قلعه مذکور وارد شده تهانجات
در هر مکانات مستقل و برقرار سازند - چراکه فیمابین سرکارین عالیتین در آئین همین یکرنگی و یکتائی بوجهی
من الوجوه تفاوتی و تباعدی نیست و نخواهد بود - سرکار دولتمدار بر مضمون فرحت مشحون مراسله اتحاد سلسله
آگهی کما ینبغی یافته سرکرده با فوج شایسته روانه آن طرف ساخت - و افواج سرکار فیض مدار در قلعه دونی
فائز شده عمل و دخل در قلعه مذکور وغیره پرگنات آن سواد قرار واقعی بمنصه ظهور آورده همگی کوایف بخدمت
سرکار دولتمدار منکشف و حالی گردانیدند - و منشی سربدیال و سردهارام و تاراچند بر مرقومه صدر
اطلاع قرار واقعی یافته خبر مبارک اثر مشعر مداخلت تهانه بگوش عنایت نیوش سرکار لطف آثار رسانیدند
سرکار عالی مبلغ چهار صد روپیه به منشیان صدر و مبلغ پانصد روپیه به تاراچند مرحمت فرموده شائق اضراب
گردانیدند و بر استحکام بنیان موالفت و مخالصت صاحبان عالی شان رطب اللسان و عذب البیان
گردیدند و جلال خان نامی پوپل زئی که از چندی از طرف سرکار عالی در هرات نزد شاهزاده
کامران رفته بود و از جانب سرکار عالی مرقومه بنام سردار جهان داد خان همراه میداشت در نیوقت

فیض طلب خان پسر سردار موصوف بدریافت ملازمات فرحت آیات پرداخته عریضه سردار مسطور و هم
از طرف **عطا محمد خان الکوزئی** مختار کار **شاهزاده کامران** و نیز عریضه نیاز **جلال خان** مذکور
بمنظر فیض اثر گذرانیده - و سردار مذکور در ضمن عریضه بقلم نیاز رقم آورده بود که هفت راس اسپان منجمله اسپان انتخاب
کرده آثار نعل دریای بوزن پخته آرایش مے یابند نذر سرکار دولتمدار از استماع فحوای فرحت انتمای منفرح
و منشرح گردیده - و **فیض طلب خان** مذکور را خلعت دوشاله و کمخواب وغیره و مبلغ سه هزار روپیه خرچ راه
امداد گردیده و تاکید اکید شده که از راه **ڈیره جات و شکارپور در قندهار** باید رفت و هر جا که سردار معزالیه
ملاقی گردد تاکید بلیغ سازد که بزودی زود بسرعت تمام در سرکار عالی مدار فایز گردد - و خان مذکور نزد **شاهزاده
کامران** بنابر تاسیس اساس اتحاد حاضر و جواب نوشتجات بکمال انضباط روابط اتحاد قلمی گشته و عم داروغه
اصطبل خاص همراهی اش عز ترخیص یافته - و وکلای **حیدرآباد و خیرپور درویش محمد خان
و لاله آسانند** بشرف ملازمت کیمیا خاصیت سرکار تلطف آثار پرداخته و وکیلان مذکور که بنابر رخصت
خود چندین مراتب در سرکار والا مدار عرض ساختند لیکن سرکار دولتمدار بنابر بعضے مقدمات روبکار رسم
کوهستان در استخلاص وکلای توقف میفرمودند - درین وقت بتفویض بعضے پیغامات اتحاد آیات و تحویل
تحایف و ارمغان عالم اتحاد و وداد و خلاع آفتاب شعاع روانه **حیدرآباد** فرمودند و تفصیل تحایف درین مقام
ضروری دانسته شد - **میر مراد علی خان** دوشاله دو عدد - کمخواب ۵ عدد - دوپٹه بنارسی ۴ عدد -
تهان انگریزی ۳ عدد - اطلس یک تهان - رومال یک - خنجر ولایتی یک - شمشیر یک +
میر نور محمد خان دوشاله یک عدد - دوپٹه بنارسی یک عدد - دستار یک عدد - گلبدن یک عدد -
کمخواب - تهان هاے سفید دو عدد + **میر سهراب خان** دوشاله یک عدد - کمخواب ۲ عدد -
دوپٹه بنارسی یک عدد - تهان هاے سفید ۳ عدد - اطلس ۲ عدد - رومال یک عدد - سپر یک عدد -
خنجر یک عدد + **میر رستم خان** دوشاله یک عدد - کمخواب یک عدد - دوپٹه بنارسی یک عدد -
گلبدن یک عدد - دستار یک عدد - تهان هاے سفید ۲ عدد + **وکیلان درویش محمد خان**
دوشاله یک عدد - کمخواب یک عدد - دستار یک عدد - گلبدن یک عدد - دوپٹه بنارسی یک عدد
تهان نینون یک عدد - جوڑی کڑه طلای قیمتی مبلغ سه صد روپیه - رخصتانه نقد مبلغ یک هزار و دو صد روپیه
لاله آسانند وکیل دوشاله یک عدد - کمخواب یک عدد - دستار یک عدد - گلبدن یک عدد -
دوپٹه بنارسی یک عدد - تهان نینون یک عدد - جوڑی کڑه طلای قیمتی مبلغ سه صد و یک روپیه -
رخصتانه مبلغ یکهزار روپیه نقد + خلعت چهار پارچه از قسم دوشاله و گلبدن و دستار و تهان سپید پوربی و جوڑی

طلائی و مبلغ دو صد روپیه و رخصتانه مبلغ سه صد روپیه در وجه بشن داس پسر لاله آسانند مطابق معمول قدیم

احضار نور محمد خان پسر سلطان محمد خان بارک زئی و سرگباش شدن راے فتح چند و مشاهده موجودات سردار هری سنگه و مقرری نذرانه و ارشاد گردیدن بنا بر روانگی بجانب اٹک و مقرری نذرانه بر جوند سنگه موکل و ارتخاص و تحویل بطرف میرتهار و ماموری رجبن بطرف دریاے چناب

نور محمد خان پسر سلطان محمد خان بارک زئی که در سرکار دولتمدار حاضر میباشد در حضور والا بعرض انکشاف آورد که تمناے و آرزوے خاطر سرکار والا در باب رسیدن اسپان عمده صبارفتار اصغا ساختند سلطان خان اسپان عمده ایرانی و یک راس اسپ عربی که تا حال مثل آن گاهے نرسیده باشد از قندهار همراه آورده و قطع مسافت معدوده ساخته وارد پشاور و عنقریب بمصاحبت داروغه روانه خواهد ساخت - سرکار دولتمدار بجواب متوجه شدند که هرگاه اسپان موصوفه صدر در سرکار میرسند شمار ابکمال خوبی و بهبودی و خوشی و خورمی بامداد اشیاے عزیمه رخص نموده مے آید - و تصرف سرکار دولتمدار که در کوهستان ملک متصرفه راے انرود چند جلوه اعلان پذیرفت راے مذکور از ظهور این معنے قرین الالف الالام گردید و از رفاقت راے فتح چند با سرکار عالی مدار علاوه کلفت و ملالت گشت و مکاتبه شکایت آمیز بنام راے فتح چند بقلم آورد و ندراے مذکور از اصغاے بعضے الفاظ غیر مناسب راے مذکور و غیره برادران و اقارب بعد از چند روز جان بجان آفرین تفویض ساخت و رود چند پسرش در سرکار دولتمدار معزز است و مورد انواع مراحم میباشد - و سردار هری سنگه نلوه از چندین مراتب در سرکار والا در باب مشاهده موجودات افواج متعینه گذارش ساخت سرکار دولتمدار در ملاحظه موجودات متوجه شدند هنگام معاینه بقدر چهار و نیم صد سواران در متابعت و موجودات سردار مذکور بعرصه اعلان رسید سرکار دولتمدار بر زبان مبارک آوردند که وقت ترخیص و تروین جانب کشمیر دلپذیر سردار مسطور شش صد سوار در موجودات مقرر کرده بود الحال که چهار و نیم صد سوار بنظر در موجودات در آورده اند باعث آن را بیان باید ساخت سردار مسطور خاموش گردید - من بعد سرکار عالی از متصدیان دفتر استفسار فرمودند که خرچ یک و نیم صد سوار در سال تمام چه قدر جلوه نمایش مے پذیرد محرران دفتر مبلغ هفت هزار روپیه از روے حساب ظاهر کردند سرکار دولتمدار مشار الیه را مخاطب فرموده ارشاد فیض مواد ساختند که از روے حساب مبلغ پنج لک روپیه ذمه شما یعنے سردار مسطور مے برآید مبالغ صدر در خزانه سرکار رسانیده باید داد - و دو سه روز چوکی و پهره بر او معین شد بعد از قیل و قال بسیار مبلغ دو لک روپیه جلوه استقرار پذیرفت - و مومی الیه طوعاً و کرهاً قبولیت مبلغ صدر در سرکار دولتمدار رسانیده دامن خود را خلاص ساخت - سردار معزالیه را

تاکید صورت بست که از لاهور کوچیده و از دریاے راوی عابر شده در شیخوپوره وارد گشته و والا صاحبزاده بلند اقبال را از انجا سوار کنانیده و بلغه در رام نگر رسیده بعزم پیشتر باید پرداخت و در ناحیه ملک اٹک فرود بوده در بند و بست مهام مرجوعه جهد بلیغ بمنصهٔ ظهور باید آورد - و در گرفتن اسپان وغیره تحایف و ارمغان و زر نقد تساہل و تغافل بجلوه شهود نمایان نسازند - و دیوان دهنپت راے همراه سردار مشارالیه مرخص و مامور گردیده قدغن بلیغ صورت بست که باصلاح صواب دید یکدیگر بانتظام مهمات مرجوعه باید پرداخت چنانچه دیوان مشارالیه برطبق ایماے خالصه بهادر کوچیده رفتند - بتاریخ هشتم ماه رجب میان محمد بخش برادر میان الهی بخش داروغه توپخانه مع هشت اضراب توپ کلان بطرف اٹک مامور شده - و خداداد خان پسر حاکم ٹاک بشرف ملازمت پرداخت - و منشی رامداس مع راس اسپان پشاور رسته و بهره یاب گردید - و لاله جواهر مل متصدی و دیوان کرپارام ناظم کشمیر جنت نظیر مع هنڈویات مبالغ نقد و پشمینه وغیره فرمایشات سرکار والا در حضور پرانوار حاضر شد - و سردار عطر سنگه بهنبریه را ایماے صورت بست که در گرانک وغیره جاگیرات آن روے آب اٹک فرود آمده و اسپان وغیره نذرانه از عالی جاه اسد خان سنکهر واله گرفته در سرکار دولتمدار باید رسانید و اگر خان مسطور در باب حواله نمودن - اسپان و نذرانه متوقف و متغافل شود تمام کیفیت آن سواد شرح وار در سرکار معروض باید داشت که تدارک آن بخوب ترین آئین جلوه نمایش خواهد یافت - جوند سنگه موکل سرکرده تمانک نکه از سرکار دولتمدار بطریق اجاره گرفته بود درین وقت مبلغ دو لک روپیه کسرے کم زیاده بابت بقیه بنام مش مقرر و معین گشت سردار مسطور که مزاج دان سرکار دولتمدار و انیس خلوت و جلوت است فی الفور کم و بیش تخفیف کنانیده قبولیت اداے مبالغ باقی نوشته داده و در انصرام امورات خود سرگرم گردید - و کرم چند نامی ملتانی مع مراسله میر تهارا معرفت دیوان بهوانیداس بشرف ملازمت پرداخت و بتاسیس اساس اتحاد و ترصیص بنیان بیان طرز گشت سرکار والا و حلقه کمان و دو ترکش زر دوزی بنابر میر مذکور حواله فرمودند و مبلغ سه صد روپیه رخصتانه بمشارالیه مرحمت گشت و در ضمن مجاوبه زیب تسطیر پذیرفته که پنج راس اسپان عمده خاصه و دیگر تحایف عزیزیه مع معتبر خود روانه سرکار دولتمدار باید ساخت - و بتاریخ سیزدهم ماه رجب رجمن خاص را تاکید مزید طرح صدور پذیرفت که از نواحی لاهور کوچیده در ضلع گهڑی کلر بر لب دریاے چناب بفاصله قریب از رام نگر فروکش باید گردید +

تعلمی شدن تنخواهات بنام سردار هری سنگه نلوه و گرفتن ملک از برادران سردار بده سنگه و ماموری فقیر امام الدین جانب لودهیانه و توجه سرکار دولتمدار بطرف آن روے آب براے شکار و تشریف آوری در لاهور و سرگباش شدن مصر

سوکهدیال و ماموری توپخانه بنابر تحصیل نذرانه زمینداران جین و دیگر مدارج +

مبلغ دو لک روپیه بابت جریمانه کمی افواج سواران که بر سردار هری سنگهه نلوه مشخص و مقرر شده بود درین وقت سرکار دولتمدار تنخواه مبلغ شصت هزار روپیه در وجه درماهه فوج توپخانه متعینه الهی بخش و هم تنخواه مبلغ هشتاد هزار روپیه بنام فرانسیسان باسم سردار مذکور تفویض افواج صدر گردید و تدغن صورت بست که اگر سردار مسطور مبلغ نقد حواله نماید بهتر و اگر نا برده لطایف الحیل بر زبان آورد در ملک متصرفه سردار مسطور رفته مبالغ تحصیل باید ساخت و از روزیکه سردار بده سنگهه سندهانوالیه ازین جهان فانی درگذشته و سردار وساوا سنگهه و عطر سنگهه و لهنا سنگهه برادرانش بر ملک و فوج قدیمی مختار ماندند۔ درین هنگام سرکار دولتمدار بموی الیهاے تاکید مزید ساخت که اگر تصرف و متقابض بر افواج و ملک مرکوز خاطر نیاز ماثر بوده باشد مبلغ ۳ لک روپیه نذرانه سرکار دولتمدار ادا باید ساخت در صورت توقف و تقاعد دست بردار از ملک و فوج باید گشت۔ سرکردگان عذر و حیله در باب انصرام این چنین سخن بمیان آوردند۔ سرکار تلطف آثار از اصغاے این معنی عتاب و خفگی کرده تمام ملک از مشار الیهم گرفتند و سرکار ذو الاقتدار با فواج همراهی آنها تاکید مزید ساخت که ملحق ڈیره صاحبزاده بلند اقبال خالصه کهڑک سنگهه باید شد۔ و سرکردگان صدر بصوب سندهانواله مسکن خود رفتند + درینولا مراسله صاحبان عالی شان مشعر انتظام سلسله محبت و اتحاد و التیام رشته یکجهتی و وداد بمطالع سرکار دولتمدار درآمد۔ حسب الصلاح و المشورت صاحبان عالی شان فقیر امام الدین بنابر بعضے مقدمات روبکاری مع دو حلقه کمان و دو ترکش زردوزی و چند زوج دوشاله هاے عجیب و غریب و دو طپانچه وغیره تحایف و ارمغان بطرف لودهیانه مامور شد۔ و جلال خان زمیندار بهٹی مع سوداگر داروغه اصطبل خاص مع هشت راس اسپان مرسله افغانان بارک زئی و چهار راس اسپان مرسوله زمینداران خطکی و یکدست باز و اسنر بشرف ملازمت پرداخته مورد تحسین و آفرین گردید۔ و سرکار دولتمدار بنابر شکار بالا روی آب راوی متوجه شدند۔ تا ٹبه مهادیوی گلگشت و سیر فرموده دو شیر نر را نخچیر فرمودند و بعد از زبانی ساکنان آن نواحی خبر موجود بودن شیران قوی هیکل به بیابان در سواد سر قبور استماع فرموده متوجه آنطرف شدند و مخیم سرادقات در آن سرزمین گردانیده و چند روز شکار بسر برده تا موضع ننکانه بطریق تفرج و سیر وارد گردیدند۔ و گور بخش سنگهه نامی تهانه دار شیخوپوره از طرف والده صاحبزاده بلند اقبال بشرف ملازمت کیمیا خاصیت بهره یاب گشت۔ استفسار بعضے مقدمات آن سواد

از مشار الیه فرمودند مومی الیه باقتضاے گذشت ایام لب بسخن آشنا ساخت لہذا در مجلس نشانیده و از آنجا انتقاص رایات عالیات فرموده ہنگام یک پاس روز باقی مانده بتاریخ چہارم ماه شعبان المعظم وارد لاہور گردیدند و شلق توپخانہ بکمال آب و تاب جلوهٔ ظہور پذیرفت - و مصر بسو کھدیال برادر حقیقی مصر دیوان چند ظفر جنگ بہادر سرگباشی جہان فانی را پدرود ساختہ بعالم جاودانی شتافتند - محمد بخش داروغہ توپخانہ را تاکید اکید گردیده که از موضع میلیان حرکت ساختہ از زمینداران جین وغیره مطابق آئین تنخواہات مرقومہ مبالغ بمعرض تحصیل آورده من بعد در ضلع خوشاب و دہنی وارد گردیده بانصرام مہام باید پرداخت +

ارشاد شدن بہ کاران فرنگی بنابر عزم اٹک و امر گردیدن بسرکردگان عالی شان بنابر تہیہ اسباب سفری و رسیدن صاحبزاده بلند اقبال خالصہ کھڑک سنگھ در پاک پٹن و عنایت شدن موضع کوٹ نو بہ شاه ایوب و روانگی کارداران ملتان مع خلعت و روانگی پسر سلطان خان بہ سواد پشاور +

درین وقت کاران فرنگی را ایماے جلوهٔ ظہور پذیرفت که مع رسالہ ہاے متعینہ خود از دریاے راوی عابر شده و بسرعت سریعہ قطع منازل کرده تا بہ ڈیره سردار ہری سنگھ نلوه باید گشت و بہ اتفاق برلب دریاے اٹک فرود آمده بانتظام مہمات مرجوعہ باید پرداخت - مشار الیہ فی الفور حسب الامر بعزیمت آنطرف ساعی گردید + راجہ سوچیت سنگھ و جماعہ دار خوشحال سنگھ و سردار جوالا سنگھ ہمراہیہ را سرکار دولتمدار بعضے مقالات نسق و نظام آنروے آب اٹک واخذند رانہ از زمینداران آنروے آب و افغانان بارک زئی نمایندہ قدغن مزید بمنصہ شہود آورد که برا انجام اسباب سفری پرداختہ روانہ آنروے آب باید گردید - و صاحبزاده بلند اقبال خالصہ کھڑک سنگھ مع لشکر ہمراہی خود متصل پاک پٹن فرود آمده - خواہش و آرزوے سرکار چنان بود که صاحبزاده موصوف برضامندی خود اجاره ملک لیہ و منکیره وغیره بہ مختار کاران بدہند لیکن صاحبزاده معظم الیہ براین معنے دل نہاد نشد - و درین وقت ایوب شاه را موضع کوٹ نو در وجہ اخراجات حوالہ گردیده و آمدنی آنجا بمقدار مبلغ سہ ہزار روپیہ کثرے کم میباشد - و لالہ ساون مل و کارداران ملتان قبولیت اداے مبلغ ہشتاد ہزار روپیہ در سرکار والا رسانیده بخلعت بحالی سرفراز گردیده بصوب ملتان روانہ شدند - و کرم سنگھ نامی ملازم راجہ دھیان سنگھ بنابر تحصیل مبالغ ہمراه مشار الیہ مامور و معین شد - و پسر سلطان محمد بارک زئی که مع دیگر معتبران در سرکار خالصہ بہادر رسیده بود بتاریخ پنجم ماه

شعبان سرکار عالی جوڑی کڑہ طلائی و دوشالہ و کمخواب و نہنان ہاے نفیسہ پوربی و یک زنجیر فیل مع ہودہ
و مبلغ دو ہزار روپیہ نقد مراعات فرمودند و ہم خلاع فاخرہ بہ ہمراہیان ایشان مرحمت گردانیدند و تاکید تلیغ گردیدہ
کہ بمجرد ورود آنروے آب اٹک اسپان صبا رفتار را حوالہ عملا سنگھ خدمتگار کہ ہمراہ شما معین است
بایدنمود بنا بر علیہ بتاریخ ہفتم ماہ صدر مشار الیہ روانہ آنروے آب راوی گردید +

مرحمت شدن خلاع فاخرہ روز بسنت بسرکردگان عالی شان و تیاری شادی راجہ ہیرا سنگھ و روانگی سردار دھنا سنگھ ملوئی بطرف اٹک و ماموری صاحبزادہ بلند اقبال خالصہ شیر سنگھ جانب اٹک و رسیدن عرضی صاحبزادہ کھڑک سنگھ و عرضی فقیر امام الدین +

جمیع سرکردگان عالی شان و متصدیان و دفتریان و وکیلان اطراف را خلاع فاخرہ عنایت شدند۔
و برای تیاری التہ وغیرہ لوازمات ایام ہولی بہ کارداران لاہور و امرت سر تاکید مزید گردیدہ و بہ
دیوان کرپا رام تاکید مزید قلمی شدہ کہ محرران خود را در سرکار والا فرستادہ حساب ہمراہ متصدیان دفتر معلی
بایدساخت دیوان مذکور حسب الامر متصدیان خود را در سرکار والا فرستاد و متصدیان در فہمانیدن حساب
سرگرم میباشند + تیاری اسباب شادی راجہ ہیرا سنگھ از قسم ملبوسات کناری دار و ابریشمی وغیرہ
روبکار است۔ بتاریخ یازدہم ماہ صدر پروانہ بنام راجہ دھیان سنگھ شرف صدور یافتہ کہ فی الفور
از لاہور کوچیدہ روانہ بطرف اٹک باید شد بنا بر علیہ مشار الیہ ہمان روز بوقت دوپہر از دریاے عابر شدہ
رفت۔ عرضی سردار ہری سنگھ نلوہ از نظر مبارک گذشت کہ در ملک چھچھ ہزارہ فیما بین افواج سرکار
عالی و زمینداران آن ناحیہ آتش جنگ و جدل روشن و مشتعل گشت اکثرے بکار آمدند و برخے زخم کاری
برداشتند۔ سرکار عالی از استماع عرضی ایشان تاکید نامہ بنام صاحبزادہ بلند اقبال خالصہ شیر سنگھ قلمی فرمودند
کہ مع افواج ہمراہی خود از لاہور حرکت ساختہ و از دریاے راوی عبور نمودہ بطرف اٹک روانہ باید شد۔
و خالصہ مذکور در موضع بہمنان والی مع سردار دھنا سنگھ ملوئی فرود گردید و سرکار در دولتمدار نیز
بانروے آب متوجہ شدند۔ خالصہ مذکور مع سردار مسطور بشرف ملازمت فیض موہبت پرداختند۔ مبلغ
پنج ہزار روپیہ نقد بخالصہ مومی الیہ و مبلغ دو ہزار روپیہ بسردار مشار الیہ مرحمت گردید۔ و سرکار عالی شب
باش در آنجا گردیدہ بتاریخ دوازدہم ماہ شعبان ہنگام شام رونق بخش دار السلطنت لاہور شدند
عرضی صاحبزادہ بلند اقبال از نظر مبارک اثر گذشت کہ مع افواج موجودہ در حدود متصرفہ نواب گن الدولہ
فرود آمد۔ لہذا پروانہ بنام صاحبزادہ معظم الیہ زیب ترسیل پذیرفتہ کہ مبلغ یک لک روپیہ و ہم تحفہ بدستور

سابق واسپان وشتران وتفنگ وغیره از نواب بهاول پور باید گرفت. بنابران صاحبزاده معزالیه حسب الارشاد عالی وارد موضع چنی حدود متصرفهٔ نواب مشارالیه گردیده وتلنگی زروعات بمنصهٔ ظهور رسیده وپشمینه بقدر مبلغ یک لک وچهل هزار روپیه دیوان کرپارام ناظم کشمیر بطریق اقساط بموجب آئین قدیم بوساطت معتبران در سرکار دولتمدار رسیده منجملهٔ آن پشمینه قریب مبلغ یک لک روپیه حوالهٔ راجه دهیان سنگه جی مختار قلعه ڈیوڑهی گردیده که پشمینهٔ مذکور صرف در اسباب شادی بنحوِ شایسته وطرزِ بایسته باید ساخت بنا بر علیه راجه مذکور در تهیه وتیاری لوازمات شادی مشتغل وسرگرم میباشند وفقیر امام الدین هرگاه که بفاصله چند کروه از لودهیانه وارد گردید وخبر رسیدن فقیر معظم الیه بگوش اتحاد نیوش کپتان ویڈ صاحب رسید فے الحال چند معتبران را بطریق استقبال روانه ساخت. فقیر معزالیه را به تعظیم تمام طلبیده بر کرسی نشانید و بکمال الفاظ اتحاد ویکجهتی استفسار اعتدال مزاج وهاج سرکار دولتمدار فرموده در طریق اینق وداد قرین انبساط تازه ونشاط بے اندازه گردید. وفقیر معزالیه تمام مدارجات محوله گذارش نموده. وازسرکار دولتمدار درجواب آن پروانه بنام فقیر موصوف صادر شده که حسب الصلاح واطلاع کپتان ویڈ صاحب در بند وبست امورات مفوضه باید پرداخت +

تشریف بردن سرکار دولتمدار بطرف شاله باغ ورسیدن خبر هنگامه وفساد زمینداران اٹک ودربند ورونق بخشی با نزوے آب ومأموری راجه هیرا سنگه بنابر شادی زنار ورونق افروزی در سیال کوٹ +

سرکار دولتمدار بنابر بند وبست امورات مالی وملکی از لاهور در باغ شاه بلاول تشریف فرما شدند وچند روز در آنجا قیام نصرت ارتسام فرمودند ومن بعد در شاله باغ رونق افروز گردیده در رتق ونظام امورات و مهمات روبکار سرگرم ومساعی شدند. وعرضی سردار هری سنگه نلوه وغیره سرکردگان مأموره اٹک بنظر مبارک اثر گذشت که زمینداران فساد آئین آنروے آب اٹک در ضلع دربند وسری کوٹ وتربیله وناحیه خیرآباد سر بشورش وعناد برداشته اند وگاه گاه دست اندازی بر مال واموال رعایا میسازند وهنگام مقابله چندین دفعه مقتول ومذبوح میشوند وباقی ماندگان قرار بر فرار داده منزوی زاویه کلفت وملالت میباشند. درین وقت در آن ناحیه نائره جنگ وجدل مشتعل وروشن گردید اکثرے ازطرف زمینداران بکار آمدند و برخے زخم کاری برداشتند. وبقیه السیف قدم بعقب گذاشتند. وسرکار دولتمدار پروانه بنام سرکردگان بدین مضمون قلمی فرموده که دائره دولت واقبال سرکار والا بنابر صولت بعضے امورات وسطوت اکثر مقدمات به آنطرف رونق بخش میشود که باید مع افواج ظفر امواج در معرکه کارزار روصف پیکار مستقل ومستحکم گردیده داد شجاعت وجلادت

باید داد و شکست فاحشه به زمینداران نکبت نشان باید رسانید- من بعد سرکار دولتمدار از شاله باغ بآن روے آب راوی متوجه شدند- و شادی زنار راجه هیرا سنگهه که در ماه چیت روبکار گردید سرکار دولتمدار حسب المرضی خود چندین دفعات به راجه دهیان سنگهه بر زبان آورده که شادی زنار راجه هیرا سنگهه در لاهور یا امرت سر جی باید ساخت و آنچه اشیاے و اجناس وغیره لوازمات شادی مطلوب و درکار باشند فی الحال از کارداران سرکار دولتمدار باید گرفت که بالمشافه سرکار عالی اقتدار سرانجام شادی بخوش ترین آئین دل گزین صورت تزئین پذیرد- راجه مسطور لطائف الحیل بسیار نموده رسا ختنه ذهاب خود بطرف جمون مقرر و معین ساخت بنابران سرکار لطف آثار سواران رساله فرانسیسان موافق معمول همراه راجه هیرا سنگهه مامور ساختند و بهنگام ترخیص تاکید مزید فرمودند که بعد از الفراغ شادی زنار بزودی زود در سرکار مشرف باید شد و توقف و تعطل در جمون نباید ساخت- بعد از روانگی راجه مسطور سرکار دولتمدار بنابر بند و بست بعضے امورات در اواخر ماه پهاگن از آن روے آب راوی بحرکت سرلیه انتهاض رایات عالیات فرموده بعد از کوچ متواتره در سیالکوٹ مخیم سرادقات اقبال مضرب خیام جاه و جلال فرمودند- در آنجا بمسامع فیض مجامع رسید که زمینداران نکبت نشان ناحیه دیواوٹاله سر بشورش و فساد برداشته قطاع الطریقی و رهزنی شعار خود میدارند و بر مال و اموال مترددین و مسافرین دست تعدی دراز میسازند- از آنجا که تنبیه و تادیب سرکشان و توبیخ و تعذیب متمردان سجیه رضیه و شیمه قویمه سرکار والاهمت لهذا از گذر کلووال عبور لشکر فیروزی اثر صورت بست ❊

صدقات سنکرانت ماه چیت و رونق افروزی در کوهستان دیواوٹاله و سوخته شدن آن ملک و مراجعت از آنجا و تشریف فرمائی آن روے آب توئی متصل مناور دهم ماه چیت سمت ۱۸۸۶ و جشن روز هولی و نوروز و باز در دولتانگر و سراے خواص پور رونق بخش شدن و رسیدن خبر شکست زمینداران نواحی دربند و اٹک وغیره تعلقه النواد ❊

روز سنکرانت ماه چیت سرکار دولتمدار صدقات و خیرات به مستحقان و برهمنان حواله فرمودند و در میزان فرحت نشان اجلاس راحت اساس ساخته مبالغ وغیره اسباب موازنه سنجیده حواله ضعفا و غربا گردانیدند- من بعد بنابر انتظام امورات مالی و ملکی کوهستان دیواوٹاله و چهبه و بهاو انتهاض رایات عالیات بجلوه نمایش آوردند مکان ٹهاکر دواره و ناحیه دیواوٹاله وغیره مکانات آن نواحی به آتش فنا محرق گردیدند و زمینداران از سطوت قاهره و صولت باهره حضور معلی هراسان و لرزان گردیده و قرار بر فرار داده

در بوادیٔ عسر العبور و صحاریٔ صعب المرور منزوی زاویهٔ کلفت و ملالت شدند. چند روز دایره دولت و اقبال سرکار والاقتدار در آن حدود مسعود رونق افروز گردیده بتخریب اساس متمردان و انهدام بنیان سرکشان و استیصال بنیاد قطاع الطریقان متوجه شدند۔ و افواج متعینه راجه سوچیت سنگه وغیره افواج سواران تعاقب زمینداران روانه گردیدند۔ و چند نفر از زمینداران مقتول و مذبوح و مقطوع و مجروح و اسیر و محبوس ساختند سرکار دولتمدار بعد از نسق و نظام مهمات کوهستان دلواڑ ماله بتاریخ ششم ماه چیت از آنجا مراجعت با فرحت بجلوه اعلان آورده روز دوم برلب آب توئی متصل منآور تشریف آوری فرموده بتاریخ دهم
۱۸۸ ماه چیت سمت ۱۸۸۶ جشن روز هولی و نوروز فیروز بجلوه ظهور آوردند و دو سه مقام در آنجا از بطون بکمون الطریق بمنصه اعلان جلوه گر ساخته از آنجا متوجه دولتانگر و من بعد در سرای خواص پور سری راه ولایت نزول اجلال فرمودند و در آنجا بطرز تحقیق رسید که زمینداران نکبت عنوان از هیبت افواج ظفر امواج مورد وهم و هراس گردیده شکست فاحشه و هزیمت متوحشه حاصل نموده قدم بپس گذاشتند و نسیم عنبر شمیم ظفر و فیروزی و روایح فوایح نصرت و بهروزی از مهب افضال سری اکال بر پرچم دولت و اقبال این مصدر امانی و آمال وزیده. سرکار دولتمدار از استماع این خبر بهجت اثر انواع انبساط و اصناف نشاط حاصل گردانیده عزیمت اشنان سری امرت سر جی روز بیساکهی عزم بالجزم فرمودند +

مراجعت سرکار دولتمدار و رونق افروزی در گجرات و من بعد در وزیرآباد و سیالکوٹ و به ملاقات پرداختن راجه دهیان سنگه و ماموری دفتر و فراش خانه وغیره اسباب بطرف امرت سر و توجه سرکار فیض مدار بجانب ناحیه جسروٹه ببابر ملاقات بابا نبی صاحب جی +

سرکار دولتمدار بعد از چندی و بعض امورات مالی و ملکی مراجعت با سعادت و فرحت از سرای خواص پور بمنصه شهود جلوه گر فرموده در گجرات نزول اجلال آوردند۔ و من بعد در عین بارش باران و هوای تند صرصر از دریا عابر گردیده نزول اجلال در وزیرآباد فرمودند و بمقام وزیرآباد عرضی راجه دهیان سنگه بنظر اشرف گذشت که راجه مذکور از امورات شادی زنار راجه هیرا سنگه فراغت کلی حاصل ساخته بمقام قصبه سیالکوٹ مشرف بملازمت کیمیا خاصیت میشود۔ در جواب آن پروانه فیض نشانه بنام راجه مسطور صورت ترسیل یافته که باسرع الان از جموں کوچیده در سیالکوٹ مستسعد و بهره یاب باید شد۔ بعد از وقفه یک شب سرکار دولتمدار متوجه سیالکوٹ گردیدند۔ راجه دهیان سنگه از آنجا بشرف ملازمت حضور سراسر نور بهره یاب گشت۔ من بعد سرکار دولتمدار تمام فراش خانه و اهل دفتر وغیره سرکردگان و وکیلان و

کارداران و افواج سواران و پلاٹن و توپخانه را بطرف امرت سر روانه فرمودند و ارشاد واجب الانقیاد شرف صدور بخشید که سرکار والا اقتدار بنابر دیدار فرحت آثار بابا بنی صاحب بطرف حدود جسروٹه متوجه میشوند و عنقریب بعد از ملاقات بابا مسطور رونق بخش در امرت سر خواهند شد۔ بعد ازان سرکار عالی بکوچ متواتره انتهاض رایات عالیات بطرف جسروٹه نموده از ملاقات بابا بنی صاحب منشرح الصدر و منفرح القلب گردیده معاودت بجانب امرت سر جی بجلوه ظهور آوردند

تشریف آوری در سری امرت سر جی روز بیساکهی و بهره یابی در هرمندر جی و رسیدن عریضه نیاز کنور شیر سنگه مشعر قیام در پشاور و طلبیدن اسپ لیلی از افغانان بارک زئی و تیاری اسباب شادی راجه هیرا سنگه جی و روز بیساکهی و اشٹمی یک روز بوده است

سرکار دولتمدار بعد از ملاقات فرحت آیات بابا صاحب جی در امرت سر تشریف ارزانی فرمودند بتاریخ اول ماه بیساکه و روز اشٹمی ششماهی در هرمندر جی فائز شده ارداس نیاز اساس بجلوه اعلان آوردند و صدقات و خیرات حواله مساکین و محتاجین فرموده جسم شریف خود را در میزان راحت نشان موازنه گردانیده الاف الاف نشاط و اصناف اصناف انبساط حصول فرمودند۔ و از دهام عوام و کثرت خلایق در روز بیساکهی بهنگام رونق بخشی سرکار در امرت سر جی آنچنان بظهور رسید که باعث حیرت بینندگان گردید و وقت شب چراغان مسرت عنوان رونق ده محفل سرور و شادی شد۔ سرکار دولتمدار بعد از معاینه و مشاهده فراهمی و اجتماع خلایق در رام باغ نزول اجلال آوردند۔ و عرائض کنور شیر سنگه متواتر و متوالی از نظر مبارک اثر گذشتند و از مضمون نوشتجات حالی و مبرهن گردید که صاحبزاده مشار الیه مع افواج همراهی بکمال استقلال در ناحیه پشاور قیام پذیر شده و بندوبست آن ملک بجلوه ظهور آورده و افغانان نکبت نشان پشاور و نواحی آن فرار ساخته و در جبال شامخه و کوهستان مشکل منزوی زاویه پریشانی شدند و صاحبزاده مشار الیه حسب الحکم سرکار طلبگار اسپ لیلی از سرداران بارک زئی گردید۔ اوشان از راه جهالت و نافهمی بر زبان آوردند که اسپ مذکور از چند ایام رهگرای منزل عدم گشته۔ و در ینجا اکثرے از زبان معتبران بدریافت رسیده که اسپ مذکور زنده میباشد و افغانان لب به سخن دروغ مے کشایند۔ بنابران چندے توقف درین حدود بجلوه نمایش رسیده در جواب آن از سرکار دولتمدار ارشاد واجب الانقیاد صادر شد که طوعاً و کرهاً اسپ لیلی از افغانان بمعرض وصول بایدآورد در صورت توقف و درنگ مورد عتاب خواهند گردید۔ و بتاریخ پنجم ماه بیساکه خلیفه نورالدین حسب الامر از لاهور در امرت سر رسیده بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداخت و آرایش شادی

راجه هیراسنگهه زیاده از حد مهیا باشد وملبوسات وزیورات ملون بالوان متنوعه ومرصع بصنع مختلفه باترصیع زمرد ویواقیت والماس ولالی مرتب وتیار میشوند وزیور مرصعی بقدر هزارهاے روپیه تیار شده سرکار دولتمدار قریب چند لک روپیه بر شادی بصرف خواهند آورد۔ وملک ناحیه نورپور از راه عنایات متوافره براجه معزالیه عنایت شده +

آمدن معتبران شاه شجاع الملک درخدمت سرکار دولتمدار واظهار کردن بنابر تصرف کنانیدن شاه در ولایت وادادن نذرانه وماموری فقیر شاه دین۔ جهت تحصیل مبالغ بطرف جسروٹه وشرف یابی روز سنکرانت ماه جیٹهه در هر مندرجی وارشاد شدن به داروغه هاے وفراش خانه بنابر کوچ بجانب ادینه نگر +

معتبران شاه شجاع الملک در امرتسر بشرف ملازمت پرداختند وبتاسیس اساس بعضے امورات روبکاری پرداخته برزبان آوردند که شاه موصوف از خاندان عالی شان سلاطین ولایت اند اگر سرکار دولتمدار شاه مشارالیه را بر ملک **پشاور وکابل** قابض ومتصرف گردانند۔ مبلغ لک روپیه معرفت صاحبان عالی شان مع چند راس اسپان خوش رفتار رسانیده خواهد داد۔ سرکار دولتمدار در رشد ومصلحت این معنے متوجه میباشند۔ **فقیر شاه دین** بنابر تحصیلی مبلغ یک لک وپنجاه هزار روپیه بطرف ملک کوهستان **جسروٹه** مرخص شده۔ وارشاد عالی صادر گردیده که بزودی زود مبالغ از راجه **لعل دیو جسروٹه واله** بمعرض تحصیل آورده در ادینه نگر بشرف احضار سعادت سجا ودانی حاصل باید ساخت۔ وروز مبارک سنکرانت ماه جیٹهه سرکار دولتمدار در مکان میمنت نشان **سری امرتسر جی** تشریف ارزانی فرمودند ومبلغ یالفقدر روپیه بطریق ارداس نیاز اساس گذرانیده استدعاے ادعیه ماثوره ودرخواست همم نامحصوره از جناب سری اکال پورکهه فرمودند ویک زنجیر فیل وچند راس اسپان ومبالغ نقد حواله مستحقان وغریبان ساخته اذیال امانی وامال مساکین ومحتاجین مملو از درر غرر عنایات ولالی متلالی نوازشات فرمودند ودر میزان فرحت نشان اجلاس خجسته اساس فرموده الالاف الالاف نشاط واصناف اصناف انبساط حاصل ساختند۔ وپروانه بنام داروغه اصطبل شرف صدور یافته که بمجرد صدور حکم اشرف مع اسپان در نواحی **ادینه نگر از امرتسر** کوچیده فرودکش باید گردید۔ وفراش خانه مع خیام نصرت احتشام بجانب **ادینه نگر** مامور شده +

تشریف فرمای در ادینه نگر وصدور پروانه بنام صاحبزاده بلند اقبال خالصه کهڑک سنگهه متعر توقف در لاهور وآمدن کنور شیر سنگهه مع دیوان دهنون ورسیدن دیوان بهوانیداس از سجان پور روپیره وگرفتاری در محاسبه ومقرری نذرانه واتخاص

وکیل شاه شجاع الملک و روانگی راجه دهیان سنگه جی بطرف جمون جهت سرانجامی اسباب شادی

سرکار دولتمدار از امرتسر نهضت رایات عالیات نموده در ادینه نگر مضرب خیام جاه و جلال گردید - و پروانه بنام صاحبزاده بلند اقبال خالصه کهرک سنگه قلمی شده که بفضل سری اکال پورکه سرکار دولتمدار بتاریخ پانزدهم ماه هاڑ در دار السلطنت لاهور نزول فیروزی شمول فرموده از ملاقات فرحت آیات آن گل گلشن دولت و اقبال شگفتگی و انبساط وافی حاصل خواهند ساخت باید که در حفظ و حراست لاهور رهند و نسبت امورات متعلقه آنجا سرگرم و ساعی باشند - و خالصه شیر سنگه بشرف ملازمت مشرف و مستسعد گردیده تمام احوال آن روی آب اٹک بیان طراز گشت و خالصه مشار الیه که مقدمه ناشایسته همراه دیوان دهنون بجلوه ظهور آورده بود ازین معنی سرکار دولتمند اگرچه کدورت و ملال در خاطر اقدس میداشتند دیوان مذکور بتاریخ پنجم ماه حسب الارشاد بشرف ملازمت کیمیا خاصیت سعادت جاودانی حاصل ساخت سرکار دولتمدار فی الفور جولان پای از رجل مشار الیه دور کنانیده و موی الیه قریب دو سه گهڑی در خلوت نشسته بعرض بعضی مطالب ضروریه پرداخت - و دیوان بهوانیداس که از سُجان پور و ٹیره حسب الارشاد در حضور سراسر نور رسیده بود اولاً در محاسبه گرفتار گردید من بعد چیزی بذمه خود دادنی قبول نموده - و راجه بسوهلی مطابق امر و حسب الاتباع بشرف ملازمت کیمیا خاصیت سعادت دو جهانی حاصل نمود - و قاضی شکور خان وکیل شاه شجاع الملک که در امرتسر بشرف احراز قدمبوسی پرداخته بود بمقام ادینه نگر رخصت مشار الیه جلوه انکشاف پذیرفت و هفت پارچه از قسم دوشاله و کمخواب و گلبدن و دستار وغیره مع کڑه طلای و دو خلعت دیگر بهمراهیانش عطا شده و تحایف تفنگ و کلغی وغیره اشیای بنابر شاه شجاع الملک تفویض گردیده - و شاه ایوب وغیره شاهزادگان از لاهور حسب الارقام در ادینه نگر بیاشند مترصد که بعد دسهره حسب التجویز کدام مقدمه جلوه استحکام پذیرد - و شادی دهیان سنگه پسر کاجی امر سنگه گورکهه که متوسل سرکار دولتمدار میباشید روبکار گردید - تنخواه مبلغ یک هزار روپیه وجه خرج بمشار الیه مرهون و مرحمت شد - و راجه دهیان سنگه بنابر سرانجامی امورات شادی روانه جمون گردید +

نهضت رایات عالیات سرکار ذو الاقتدار بطرف سُجان پور و باز در نورپور و از آنجا مراجعت بطرف ادینه نگر و در عین بارش باران و آمدن راجه هیرا سنگه و متوجه شدن سرکار دولتمدار مع تمام شاهزادگان ولایت

وسرگردگان بنابر استقبال وزرافشانی کردن وروانگی راجه معزالیه بجانب نادون مع فقیر عزیزالدین رضا انصاری وانتهاض رایات مصدر تفقدات سرکار دولتمدار بصوب سری امرت سرجی

سرکار دولتمدار بعد از انتظام مهام مالی وملکی بتاریخ هفتم ماه هاڑ بطرف سُجان پور متوجه شدند و در عرصه یک روز داخل باغ لب نهر منهلی گردیده در خیام فیروزی احتشام اقامت پذیر شدند- بتاریخ دوازدهم ماه هاڑ در عین بارش باران رحمت الهی از سُجان پور رایت اعلام فلک فرسای بجانب نورپور جلوه اعلان پذیرفت و یک روز بنابر کثرت بارش سحاب اقامت راه یاب شد روز پنجشنبه از آنجا کوچیده و مشاهده قلعه نورپور فرموده در عین بارش باران در باغ سری نگر تشریف تشریف آوردند و در آنجا هم توقف و جمعیت نساخته باوجود وفور سیاه در پٹھان کوٹ نزول اجلال راحت اشتمال فرمودند- روز جمعه بتاریخ پانزدهم ماه هاڑ در ادینه نگر تشریف آورده روانه گہروٹه لب دریای راوی گردیده دو روز در آنجا توقف ساخته روز دوشنبه بتاریخ هژدهم ماه هاڑ مرتبه سوم در ادینه نگر وارد شدند- و روز سه‌شنبه بتاریخ نوزدهم ماه مذکور تمام افواج سواران و پلاٹن و سرگردگان عالی شان و مصاحبان و منشیان و دفتریان و وکیلان ملبس بلباس بسنتی گردیده و بر فیلان سوار شده مع شاه ایوب وغیره شاهزادگان بنابر استقبال راجه دهیان سنگه و راجه هیراسنگه متوجه گشتند بفاصله یک و نیم کروه بطرف شمال مضرب خیام رونق افروز بوده پلاٹن و سواران حسب الارشاد بجانب راست و چپ ایستاده کنانیده بوقت دوپهر راجه دهیان سنگه و راجه هیراسنگه بشرف ملازمت کیمیا خاصیت سرکار دولتمدار سعادت دوجهانی حاصل ساختند- سرکار عالی کیسه مبالغ بسیار تصدق فرموده الاف الاف راحت و اصناف اصناف فرحت حصول ساختند و شلق توپخانه بکمال انبساط فراوان و نشاط بیکران جلوه اعلان پذیرفت- و راجه مذکور را سرکار دولتمدار بکمال مسرت و بهجت همراه خود در باغ ادینه نگر آوردند و روز دوم تمامی سرگردگان و مصاحبان رسم تنبول را جاری ساختند و اذیال آمالی و آمال راجه معزالیه مملو از مبالغ متوافره گردانیدند- بتاریخ بیست و دوم ماه مذکور راجه مسطور بر طبق ارشاد بنابر سرانجام امورات شادی روانه نادون گردید و سرکار عالی هم باوجود مطر کثیر بتاریخ مذکور روانه سری امرت سرجی شدند- و بتاریخ بیست و سوم ماه صدر فقیر عزیزالدین رضا انصاری از اثنای راه ادینه نگر بنابر تمشیت بعضی امورات روبکاربرات حسب الایمای سرکار دولتمدار مراجعت بطرف سُجان پور ساخت- و ارشاد عالی مواد صادر شد که کیفما اتفق شقه راجگی به پسر فتح چند داده بنای نذرانه خمسین الف حال و مبلغ یک لک روپیه در زمان مستقبل مستحکم و مستوثق باید ساخت +

تشریف آوری سرکار دولتمدار در ہرمندر صاحب جی و آمدن عرائض از ملتان مشعر عبور افواج بہاول پوریہ این روے آب و مامور ی فقیر النیسان مع صاحبزادہ بطرف ملتان و عطا شدن خلعت بہ دیوان دہنون جہت بدسلوکی کردن کنور شیر سنگہ باو ٭

سرکار دولتمدار بتاریخ بیست و چہارم ماہ ہاڑ روز یکشنبہ از مکان فیض نشان سری امرتسر جی تشریف شریف ارزانی فرمودند و روز دوم در سری ہرمندر صاحب جی تشریف آوردند و قریب دو ششم گہڑی در وسط باب ذہاب ایاب عوام الناس متصل بنگہ خود بر مسند عجز و انکسار جلوس راحت مانوس فرمودند و قریب دو سہ گہڑی بہ تعداد اسماے اکال جی پرداختند۔ من بعد از طرف شمال سحاب سیاہ با برق ہولناک و رعد ترسناک بارید در عین بارش باران فضل الہی در ہرمندر صاحب جی مستعد شدہ قریب مبلغ پانصد و بیست و پنج روپیہ در آنجا ارداس نیاز آساس ساختند۔ و ہمین قدر در اکال بنگہ ارداس عبودیت اقتباس فرمودند۔ و از عرائض اخبار نویسان ملتان در سرکار دولتمدار حالی و عیان گردیدہ کہ افواج نواب رکن الدولہ نصرت جنگ از آن روے آب گہارہ عابر شدہ ملک این روے آب متعلقہ سرکار دولتمدار خراب و تلف ساختہ اند لہذا پروانہ عالی نشانہ سرکار فیض مدار بنام فقیر النیسان کہ در لاہور قیام میدارند قلمی گردیدہ کہ بجناح استعجال بجانب ملتان سبک عنان باید گشت۔ و نیز تیاری توپ خانہ مع افواج دیگر در پیش است۔ و شاہزادہ خالصہ کہڑک سنگہ را امر عالی شرف نفاذ یافتہ کہ مع افواج موجودہ بہ تہیۂ اسباب روانگی ناحیہ ملتان باید پرداخت۔ ہرچند فتح سنگہ مان وغیرہ و کیلان صاحب زادہ معظم الیہ بر زبان آوردند کہ شاہزادہ مع افواج سفر شدید کوہستان دیدہ آمدہ و افواج رخص بطرف اوطان ببایا شد لیکن سرکار عالی مدار این گفتگوے را محمل بر لطایف ظرایف او فرمودند و خالصہ شیر سنگہ کہ سلوک ناشایستہ ہمراہ دیوان دہنون ساختہ بود بتاریخ بیست و ہفتم ماہ صد خلعت یازدہ پارچہ از قسم دوشالہ و کمخواب و دوپٹہ و گلبدن وغیرہ مع یک راس اسپ بمشار الیہ عطا و مرحمت شدہ و نذرانہ این جرم بر ولسیا کہا سنگہ مقرر و معین گردیدہ۔ و ایوب شاہ وغیرہ شاہزادگان را بنا بر روانگی جانب لاہور حکم فیض شیم صادر گردیدہ ٭

تشریف آوری سرکار دولتمدار در دار السلطنت لاہور و حاضر شدن صاحبزادہ خالصہ کہڑک سنگہ و احوال ولایت عرض کردن و رسانیدن اسباب و تحایف ٭

بروز سنکرانت ماہ ساون سرکار دولتمدار در مکان میمنت نشان ہرمندر صاحب جی تشریف بردہ

بدستور سابق به ادعیه ارتفاع الویه دولت و اقبال و ارتقای اعلام جاه و جلال پرداختند. و من بعد
از راه گذر گگڑ گل متوجه دار السلطنت لاهور شدند بمجرد تشریف فرمای سرکار دولتمدار شلیق
توپ خانه در قلعه مبارک بکمال صولت و سطوت جلوه نمایش پذیرفت و صاحبزاده خالصه کهڑک سنگه
کیسه مبالغ بطریق نیاز گذرانیده بدریافت ملاقات فیض آیات سعادت کونین و مفاخرت دارین حاصل
ساخت و تحائف نفیسه و ارمغان لطیفه و بدایای عجیب و نفائس غریب ولایت و اسپان صبا رفتار بنظر
مبارک گذرانیده تا چند گهڑی ذکر احوال ولایت جلوه نمایش پذیرفت. سرکار دولتمدار بر تمام کیفیت روبکار مطلع
شده صاحبزاده معز الیه را مورد نوازشات متوافره و مهبط عنایات متکاثره فرمودند و مبلغ چند لک روپیه
بنابر تقسیم مواجب کمیدے و افواج حواله سردار تیج سنگه گردیده و حساب سایرات مالی و ملکی همراه کارداران
و اجاره داران در پیش و از روی حساب دفتریان و محرران بذمه هر کسی که باقی سرکار دولتمدار می برآمد فی الفور
حواله تنخواه داران می گردد. و مراسلات صاحبان عالی شان مشعر تشیید مراسم اتحاد و استحکام مراتب وداد بمطالعه
سرکار دولتمدار درآمد. و فقیر عزیز الدین رضا انصاری مضمون خلت مشحون مراسلات بآئین شایسته
و طرز بایسته ادای ساخت بعد از چندی در جواب آن متضمن انضباط اساس یکجهتی و یگانگی و ترصیص بنیان
موالفت و یکرنگی مرقوم کلک اتحاد سلک شده و فراش خانه و اصطبل خاص را حکم فیض شیم صادر گردیده
که از لاهور روانه گشته در نواحی رام باغ بانتصاب خیام نصرت اختشام باید پرداخت +

تشریف آوردن سرکار دولتمدار در سری امرتسر جی و رسیدن عرائض مامورین ٹیره بر گرفتاری والده راجه جوده بیر سنگه و اظهار او جهت تشریف آوری سرکار فیض مدار و دادن صبیه خود و آمدن راجه نابهه واله و ماموری صاحبزاده بلند اقبال بطرف پشاور +

سرکار دولتمدار از لاهور انتهاض رایات عالیات فرموده در سری امرتسر جی رونق بخش شدند
و بتاریخ ششدهم ماه بهادون بسواری اسپ صبا رفتار از رام باغ در معبد هرمندر صاحب جی
و اکال بنگه مشرف شده ارداس نیاز اساس فرمودند. و دو شاله‌هاے به متصدیان دفتر معلی وغیره از
سرکار دولتمدار عنایت گشته. و تنخواهات بنام ناظم کشمیر جنت نظیر شرف صدور پیوسته. و عرائض
جواهر سنگه لستنی و دولی نهره متمقام ٹیره از نظر فیض اثر گذشتند که والده راجه جوده بیر سنگه
در چوکی پهره گرفتار است و درین روزهاے بر زبان آورده که سرکار خود بدولت و اقبال با افواج مسلح و تجمل
در ٹیره رونق بخش شده صبیه سعیده این نیاز کیش را قبول فرمایند لهذا سرکار دولتمدار اکثرے متوجه

براین معنے مے باشند۔ و داروغہ سرکار دولتمدار الطرف و نتورہ صاحب فرانسیس مرخص شد و مبلغ
یک صد روپیہ بنا بر صرف ضروریہ مرحمت شدہ و در ضمن پروانجات ارشاد صادر گردید کہ پنج راس اسپان
یکے لیلی و دوم اسپ مروارید و سوم کہار و دو راس اسپان دیگر بہ رنگ ساوا وغیرہ پیش از روز مبارک
دسہرہ در سرکار عالی مدار باید آورد۔ و تاکید مزید بصاحبزادہ خالصہ کہرک سنگھ بنا بر عزیمت پشاور
شرف ظہور یافتہ۔ و وکیلان میر ٹہارا در امرت سر بشرف ملازمت کیمیا خاصیت مستسعد گردیدند
مبلغ دو صد روپیہ روز اول وجہ ضیافت مع چند خوان شرینی عطا و مرحمت شدہ۔ سرکار دولتمدار بنا بر اشنان
ترن تارن از امرت سر انتہاض رایات عالیات فرمودہ و از اشنان آن مکان روز اماوس ماہ
بہادون ذخایر مباہات کونین حاصل ساختہ چند راس اسپان و زنجیر فیلان و پوشاک ہاے و نقد بہ
برہمنان و مستحقان حوالہ نمودہ از آنجا مراجعت باز خرمت کردہ وارد رام باغ شدند۔ و بتاریخ ہژدہم ماہ صدر
راجہ جسونت سنگھ نابہہ والہ باتفاق بہای دل سنگھ وارد امرت سر گردید و بر تالاب
صمد جو کشمیری اقامت ساخت۔ سرکار عالی مدار بمجرد استماع خبر محبت اثر مبلغ دو ہزار و یک صد روپیہ
نقد و چند خوان شرینی و نبات وغیرہ لوازم ضیافت بدست بہیہ شام داس و ہزاری بدن سنگھ
فرستادند و سردار رجوالا سنگھ حسب الارشاد پیشتر رفتہ راجہ معز الیہ را بکمال اعزاز و تکریم مسرور بہ ملاقات بہجت
آیات گردانیدہ مشار الیہ بغچہ پارچات وغیرہ تحایف و ارمغان رسانیدہ ذخایر مسرت اندوخت ہر روز خوانچہ شیرینی وغیرہ
لوازم ضروریہ از سرکار عالی حوالہ میشوند۔ دریں وقت سرکار دولتمدار از راہ عنایات تنخواہ مبلغ بیست و یک ہزار روپیہ
بہ صاحبزادہ بلند اقبال و مبلغ دو ہزار و یک صد روپیہ بہ منگل سنگھ و مبلغ یک ہزار و یک صد روپیہ بہ
بہ سردار فتح سنگھ مان در وجہ رخصتانہ پشاور مرحمت فرمودند +

ماموری داروغہ ہمراہ سکندر خان بنا بر آوردن اسپان از نواب ڈیرہ اسمعیل
خان و آمدن سردار ہری سنگھ مع کارداران منڈی نمک و اعطاے مبالغ
براے تیاری دسہرہ و رسیدن عرایض فرانسیسان از پشاور +

بتاریخ بیستم ماہ بہادون نبی بخش داروغہ ہمراہ سکندر خان وکیل بنا بر آوردن پنج راس
اسپ از نواب ڈیرہ اسمعیل خان و دو راس اسپ از حاکم کالا باغ رخصت شدہ و سردار
عطر سنگھ کالہ والہ بنا بر تحصیل معاملہ سنگھر وغیرہ ملک آن روے آب اٹک مامور شدہ و وکیل
سنگھر بعد از عطاے خلعت رخصتانہ ہمراہ سردار معز الیہ روانہ گشتہ بتاریخ بیست و دوم ماہ صدر منشی
رامدیال فرستادہ دیوان کرپارام مع مبالغ ہنڈویات و چیزے اشیاے خطہ کشمیر ہمراہ

بهای ماهون سنگهه بشرف ملازمت پرداخت - سرکار دولتمدار مبلغ هفت هزار روپیه تنخواه بر خطه کشمیر در وجه منو سلان دیوان معزالیه شرف صدور فرموده و تاکید مزید در باب رسانیدن اقساط دیگر ظهور پذیرفته و منشی مذکور باز بطرف کشمیر روانه شده - سردار هری سنگهه نلوه مع گیان سنگهه کاردار منڈی نمک بشرف احضار سعادت کونین حاصل نمود و حساب سال گذشته همراه مشارالیه درپیش شده - و لاله رامداس مع لکهی شاه بجانب پچهه هزاره بنابر تحصیل مبالغ روانه گشتند - و مبلغ پانصد روپیه بنابر تیاری دسهره حواله فقیر امام الدین نموده - و اجاره لیّه و منکیره بمقابله مبلغ ۳ لک و پنجاه و دو هزار روپیه صحیح و سالم بعد از وضع رقوم روزینه داران دهرم ارتهه بنام عبد الصمد خان مقرر است - و سال تا آخر ماه بهادون منقضی میشود - و مبلغ چهل و دو هزار روپیه بابت افواج متعینه قلعه جات وغیره از سرکار دولتمدار مجرا است و لغایت حال مبلغ یک لک و چهل هزار روپیه واصل است و باقی قریب مبلغ دو لک روپیه بذمه خان مذکور رسے برآید دیده باید که هنگام محاسبه چه قسم سلوک همراه مشارالیه جلوه نمائش مے پذیرد - و پروانجات بنام تمامی سرداران سنگهان شرف صدور یافته که مع اسپان صبا رفتار زین طلای در روز مبارک دسهره شرفیاب جناب والا باید شد - و راجه جوده بیر سنگهه همراه جماعه دار خوشحال سنگهه بشرف ملازمت پرداخته و مورد الطاف عنایت و مرحمت گشت - و بهای رام سنگهه و بهای گوبند رام حسب الارشاد سرکار عالی براجه مذکور در باب انتظام شیرازه نسبت فهمانیدند - ظاهرا مرضی او شان این است که سرکار دولتمدار در کوهستان تشریف برده شادی طوی مسرت منطوی پردازد و عرایضه نیاز و منشور صاحب فرانسیس مع دو راس اسپان یکے کهار و دوم مروارید بنظر مبارک گذشت در جواب آن ارشاد عالی صادر شده که اسپ لیلی را ضرور بالضرور تلاش و تفحص ساخته باید گرفت - داروغه اصطبل سرکار دولتمدار بنابر آوردن اسپان مامور شد +

عیش و نشاط روز دسهره و احضار تمامی سرکردگان و راجه نابهه واله و گذرانیدن نذر و نیاز و انتهاض رایات عالیات بطرف بٹاله و کاهنوان و عبور از دریاے و تشریف فرمای بر گذر تلواڑه و عزم بجانب جوالاجی فرمودن + +

بتاریخ بیست و پنجم ماه اسوج روز پنجشنبه یوم مبارک دسهره سرکار دولتمدار فرش فروش رنگارنگ گسترانیدند هنگام یک پاس روز باقی مانده بعد از پرستش اسپ و شمشیر رونق بخش کوٹهه متصل کمتاله شدند - تمامی سرکردگان عالی شان و مصاحبان و شمشیران و کمیدانان پلاٹن و دفتریان و متصدیان و وکیلان بر چهار اطراف بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداختند و همگی سرداران یک یک راس اسپ عمده با زین طلای بنظر اشرف

گذرانیدند من بعد بتماشاے فتح لنکا و معاینه احوال نکبت اشتمال راون و کنبهه کرن بد مال از جناب سری رام چند مصدر امانی و امال توجه موجه مصروف و مبذول فرمودند. شلق توپ خانه بکمال صولت متواتره و تمام سطوت متوافره باعث حیرت بینندگان گردید و از گرد و غبار افواج ظفر امواج روز روشن در چشم عالم و عالمیان تیره و سیاه گشت - و راجه جسونت سنگهه نابهه واله از دید و دید تجمل و نشان لشکر فیروزی اثر مقرون الاف راحت و انبساط شد. خلعت از قسم دوشاله ها و کمخواب بیش قیمتی به سرداران و راجگان و وکیلان و متوسلان از راه عنایات فراوان رحمت و عطا فرمودند - بتاریخ بیست و ششم ماه صدر از کمتاله انتهاض رایات عالیات فرموده روز اول تشریف فرماے موضع سوہیان و روز دوم در مکان ٹباله مخیم سرادقات اقبال فرمودند. و بکوچ متواتره از گذر نوشہره عبور ساخته بر گذر تلواڑه مضرب خیام فرمودند عزیمت عبور از آنجا و قیام ظفر انجام در مکان فیض نشان سری جوالاجی مرکوز و منقوش صفحه ضمیر منیر میدارند٭

بهره یابی سرکار دولتمدار در جوالامکهی و باز در نادون و فرمودن شادی به کمال عیش و نشاط و دادن جاگیر سیر حاصل و معاودت از آنجا و روز دیوالی متصل کاہنووان و باز رونق افروزی در دار السلطنت لاہور ٭

سرکار دولتمدار به فتح و فیروزی و نصرت و بهروزی از تلواڑه انتهاض رایات عالیات فرموده و از دیدار فیض آثار مکان خجسته عنوان سری جوالاجی ذخائر مباہات کونین و سرمایه مفاخرت دارین حاصل ساخته و بهوم روغن زرد و افادیه مفوه وغیره در آنجا فرموده رونق بخش نادون شدند - و بتاریخ پنجم ماه کاتک شادی ازدواج مسرت امتزاج جلوه نمایش پذیرفت - قران مشتری و زہره در برج حوت بعرصه ظہور رسید عشرت و مسرت را روز بازار رونق حاصل آمد - و والده راجه جوده بیر سنگهه موافق قانون و آئین راجگان در انصرام امورات و سرانجام مقامات شادی دقیقه از دقایق حزم و احتیاط فرو گذاشت و نامرعی نساخت اشیاے عزیبه دیارجات لفیسه و پلنگ نقره و ظروف عجیب و زیورات مرصعی و ساده در کهٹ بنظر فیض اثر سرکار عالی در آورده ذخیره فرحت و نشاط سرمدی و سرمایه مسرت و انبساط ابدی براے خود حاصل ساخت و از دامادی این چنین صاحب سلطنت و دولت فخر دارین مهیا نمود سرکار عالی مدار ملک ناحیه کوہستان در وجه نوت لامیوت به اوشان عنایت فرموده - و صاحب زاده شیر سنگهه را کمان افسر فوج و ملک کوہستان ساخته بتاریخ ہشتم ماه مذکور معاودت بعقب فرمودند و بعد از طے منازل سریعه وارد گذر تلواڑه و من بعد رونق افروز کاہنووان و روز دیوالی بکمال مسرت متوافره و فرحت متکاثره در آنجا فرموده نهضت رایات عالیات بطرف ڈیره بابا نانک ساختند

وبتاریخ ہژدہم ماہ کاتک درمکان میمنت نشان ڈیرہ باباجی وررود راحت آمود فرمودہ از زیارت فیض اشاعت آنجاے الطاف انتمائے الاف الاف کامرانی واصناف اصناف شادمانی حصول کردہ اردأس نیاز اساس کہ متضمن حسنات ومنتج برکات بودہ باشد درآن مکان فیض نشان کنانیدہ کیسہ مبالغ گذرانیدند وروز دوم بتاریخ نوزدہم ماہ مذکور در رامداسپورہ وبعدازان طے مسافت فرمودہ رونق بخش دارالسلطنت

تشریف آوری سرکار فیض مدار در دارالسلطنت لاہور رسیدن عرضی نیاز وتتورہ صاحب فرانسیس از پشاور روارشاد شدن بنا بر قیام درآن ملک وظاہر شدن خیانت درخزانہ متولی مسجد وگرفتاری صرافان لاہور ٭

سرکار دولتمدار بہ فتح وفیروزی وظفر وبہروزی تشریف فرمائے ورونق افزائے دارالسلطنت لاہور گردیدہ شلق توپخانہ بکمال شان وشوکت کنانیدند۔ بوقت شب چراغان فرحت نشان باعث حیرت دیدہ بینندگان شدند ٭ وعریضہ نیاز ونتورہ صاحب فرانسیس بنظر مبارک اثر گذشت کہ بند وبست ونسق ونظام این روے آب اٹک قرار واقعی بمنصہ شہود رسیدہ واقوام الیسف زئی وغیرہ افغانان این روے آب وآن روے گاہے در حلقہ متابعت مے آیند وربقہ اطاعت وانقیاد در رقبہ جان عبودیت عنوان مے اندازند ووقتے از جادہ حسن سلوک انحراف واجتناب ورزیدہ در جبال صعب وکوہستان مشکلہ اقامت میدارند۔ وپروانہ درجواب عریضہ مذکور شرف ایراد یافتہ کہ چندے درآن زمین قیام باستقلال تمام داشتہ در سرانجام وتمشیت ہرگونہ امورات بصلاح وتدبیر اراکین دولت سرکار عالی مدار باید پرداخت ٭ از معروضہ بعضے کسان در خلوت بہ سرکار عالی مدار واضح ولایح شد کہ در خزانہ متولی مسجد چیزے تفاوت در تعداد مبالغ میباشد والوکہ راے تحویلدار بصلاح ومشورہ رام وکاہن صرافان مبالغ در خرچ وسود باصراف رسانیدہ۔ لیکن ازانجا کہ گردش روزگار ہر یک ادوار نیست درین روزہا تحویلدار مذکور جان بحق تسلیم نمود وپسران او در حبس وقید گرفتار شدند ومبلغ چندہزار روپیہ بطریق جرمانہ ومصادرہ مقرر گردیدہ بعد حساب خزانہ متولی مسجد روبکار گشت بعد از محاسبہ کمی مبالغ بقدر مبلغ دو لک روپیہ جلوہ نمایش پذیرفت از ظہور این معنے نہایت عتاب بسیار بر اوشان بمنصہ شہود رسید آخر الامر رام وکاہن صرافان بہ سراغ واثبات مبالغ از کواغذات پرداختند۔ صرافان ساکن لاہور وامرتسر بہ تحقیق وراستی مقرر ومعین ساختند وصرافان از ہر کسے از بیوپاریان وفروشندگان وتجاران وسلاح داران وغیرہ مردمان کہ طلبگاری مبالغ میداشتند در حیطہ ایصال از سعی بسیار رایضان عرصہ فتنہ بدست آوردند کاربیوپار در تمام شہر موقوف ومسدود گشت وعالمے در پنجہ مزاحمت گرفتار شد۔ احوال

رام سوای معروف و مشهور است +

تشریف فرما شدن سرکار ذوالاقتدار در روضه مادهو لعل حسین روز بسنت واحضار تمامی سرداران و شاه ایوب وغیره و ذکر اذکار ولایت و دیگر اطراف +

تماشای روز بسنت بتاریخ ماگه سودی پنجمی در مزار مادهو لعل حسین در دار السلطنت لاهور بکمال زیب و زینت بسیار جلوه آشکار میدارد بنا بران سرکار دولتمدار روز میا برک بسنت خلاع آفتاب شعاع برنگ بسنتی از قسم پشمینه به تمامی سرکردگان عالی شان و متوسلان و منشیان و دفتریان و وکیلان مرحمت فرمودند و تاکید مزید بهریک شرف صدور پذیرفت که ملبس به لباس بسنتی از قسم کمخواب و ساٹن و زربفت گردیده وقت سه پهری در مزار مذکور حاضر شوند من بعد معتبران نزد شاه ایوب و شاهزاده ابراهیم وغیره شاهزادگان مامور و مرخص ساختند - و چند زنجیر فیلان بنا بر سواری شاه مذکور وغیره فرستادند - و بعد ازان قدغن بلیغ به کمیدانان کمپوے معلے جلوه اعلان پذیرفت که همگی پیادگان را لباس بسنتی پوشانیده و تمام عهده داران به لباس بسنتی ملبس گردیده از ابتدای دروازه دهلی تا مزار مذکور قایم و ایستاده شوند - و عقب پیادگان سواران افواج ظفرامواج موجودات خودهای مشاهده کنانند و صف بصف مقابل افواج سرکردگان عالی شان بمعاینه و ملاحظه درآیند - چنانچه تمامی سواران و افواج و پیادگان حسب الارشاد فیض انقیاد سرکار عالی مدار صفوف بیارا ستند - وقت سه پهری سرکار دولتمدار بکمال تجمل و شان از قلعه برآمده از بیرون دروازه دهلی تا مزار صدر بملاحظه و مشاهده افواج ظفرامواج پرداختند و در بیجوبهای مکلف و شامیانه های برنگ بسنتی بیش قیمتی فرش و فروش بوقلمون و مسندهای برنگ گوناگون گسترانیده بر کرسی طلای جلوس میمنت مانوس فرموده - نواب سرافراز خان ناظم ملتان مع ذوالفقار خان برادر خود بدریافت ملاقات فرحت آیات پرداخت - شاه ایوب وغیره شاهزادگان با دراک مواصلت موفور المسرت مسرور و شادکام شدند - تا دو سه گهڑی ذکر اذکار ارباب ولایت و سنده وغیره اطراف روبکار گشت - بعد از انفراغ قبیل قوال طوایف رقاصه به نغمه های عشرت انگیز و سرودهای فرحت آمیز زنگ کدورت و ملال از آیینه صفایح خواطر مغمومان زدودند و انعام معقول بهریک عنایت و مرحمت شد - من بعد سرکار والااقتدار در قلعه تشریف آوردند +

صدور ارشاد فیض انقیاد سرکار عالی مدار به خلیفه نورالدین بنا بر تیاری اسباب هولی واحضار وکیلان حیدرآباد و خیرپور +

ارشاد فیض بنیاد سرکار دولتمدار به خلیفه نورالدین جلوه ایراد یافت که روز هولی عنقریب رسیده باید که الذ خوب

بلون بلون متنوعه و مختلفه بزودی زود تیار و مرتب کنانند بنابران خلیفه مذکور در تیاری و تهیهٔ این معنی سرگرم و ساعی گردید. و پشمینه و ښتوریات وغیره اسباب فرستاده **دیوان کرپارام ناظم کشمیر دلپذیر** بنظر مبارک اثر گذشت. پروانه در جواب آن صدور پذیرفت که اقساط مبالغ بقایای بجلدی و شتابی رسانیده باید داد و **لاله موهن لعل وکیل سرکار والا** که بطرف **حیدرآباد و خیرپور مع درویش محمد خان** و **لاله آسانند وکیلان** عز ترخیص یافته بود در راه بهاگن در **لاهور** بشرف ملازمت پرداخت چهار راس اسپان حیدرآباد و چهار راس اسپان **میر سهراب خان** مع تحایف نفیسه و ارمغان غریبه ولایتی و بندری و فرنگستان مع دو قبضه شمشیر معرفت وکیلان در سرکار دولتمدار در **باغ شاه بلاول** بنظر کیمیا اثر گذرانیدند. سرکار دولتمدار بکمال بشاشت و شگفتگی مزاج اعتدال مزاج و هاج **ناظمان حیدرآباد** وغیره استفسار فرمودند وجه ضیافت و حلوانه بموجب آئین مستمره عطا و مرحمت شد و سرکار عالی الطاف وافره و اعطاف متکاثره براحوال **لاله آسانند** مصروف فرمودند. و روز هولی خلعت به وکیلان عطا و مرحمت فرمودند و روز مبارک هولی سرکار والا بزم عیش و نشاط و محفل فرحت و انبساط آراستند. تمامی مصاحبان و وکیلان وغیره بشرف احضار عنایت آثار سعادت دارین و مفاخرت کونین حاصل ساختند. و آنچنان گرد و غبار شفقی از باریدن و انداختن الته و گلال بر روی عالم و عالمیان نمایان گشت که تمام آسمان و زمین برنگ سرخ عیان و ظاهر می شد. مطربان نواسنج و مغنیان با ناز و غنج قانون مسرت و شادمانی و طنبور فرحت و کامرانی نواختند سرکار دولتمدار هریک را انعام و صلات بسیار عطای و مرحمت بی شمار داده قرین الالاف الالاف بهجت و خورمی و مقرون اصناف اصناف مسرت و خورسندی فرمودند. روز دوم متوجه تماشای و گلگشت تمام **شهر لاهور** متوجه شدند و زنگ کلفت و ملال از آئینهٔ خواطر جهان و جهانیان بمصقلهٔ عنایات و نوازشات زدودند. بعد از فراغت ایام هولی دایرهٔ دولت و اقبال متوجه آن روی آب راوی گردید +

تشریف آوری سرکار فیض مدار در سری امرتسر بعد از سیر آن روی آب راوی و صدور ارشاد به خلیفه نورالدین جهت دهانیدن نذرات نوروز براجه هیراسنگه جی از تمامی متوسلان + ۱۸۸۸

دایرهٔ دولت و اقبال سرکار دولتمدار از **لاهور** انتهاض رایات عالیات فرموده آن روی آب راوی مخیم سرادقات اقبال گردید و سیر و گلگشت **دوابه رچناب** ساخته و از هریک مواضعات وجه نذرانه تحصیل نموده بعد از طی مراحل معدوده در مکان فیض نشان **سری امرتسر جی** ورود میمنت آمود فرمودند و روز مبارک ماه بیساکهی صدقات و خیرات حواله مستحقان و غریبان و محتاجان کرده اوراس نیاز اساس

در ہرمندر صاحب جی واکال بُنگہ کنانیدہ بدرخواست ادعیہ ارتفاع الویہ دولت واقبال واستدعای ارتقاے اعلام ابہت واجلال پرداختند و پروانہ فیض نشانہ سرکار دولتمدار بنام تمامی کارداران ومستاجران ومتوسلان شرف صدور پذیرفت کہ روز مبارک نوروز فیروز معرفت **خلیفہ نورالدین** نذر موافق استعداد وطاقت خودہاے بخدمت **راجہ ہیراسنگھ** باید گذرانید۔ چنانچہ ہریک حسب الامر نزدش رفتہ وجہ نذر و نیاز رسانید۔ پروانہ عنایت نشانہ بنام **درویش محمد خان وکیل حیدرآباد** و **لالہ آسانند وکیل میرشاد نظر خان** زیب تسطیر مرحمت تقریر پذیرفت کہ بجناح استعجال از **لاہور** کوچیدہ در **امرتسر** بشرف ملازمت باید پرداخت بنابران وکیلان مذکور در **امرتسر** رسیدہ باحراز ملاقات فرحت آیات مسرور ومتبہج شدند و کارخانہ اہل عدالت کہ از مختاری وکمان افسری **راجہ** راجگان رونق چند روزہ یافتہ بود درین روزہاے بسبب انقلاب ادوار روزگار کہ حرکات ناشائستہ ومقدمات بداطواری از **میل چند** عدالتی بمنصہ آشکار نمایان شدند لہذا مشارالیہ در حبس گرفتار وقید گشت وشیرازہ عدالت ابتر و پراگندہ شد۔ عرضی صاحب زادہ بلند اقبال **کنور کھڑک سنگھ** بنظر مبارک اثر گذشت کہ افغانان **پشاور وہشت نگر** وغیرہ در حلقہ متابعت وانقیاد درآمدہ اند ورشتہ فرمان برداری در گردن جان نیاز نشان انداختہ اسپان صبا رفتار پسندیدہ قامت خوش شکل بنابر نذر سرکار دولتمدار حوالہ ساختہ در مسلک مستقیم عبودیت وطریق انیق فدویت راسخ دم وثابت قدم میباشند اگر چندے دایرہ دولت واقبال بہ ربحدود قیام ظفر ارتسام خواہد ساخت استیصال کلی وانہدام تمامی در بنیان خانمان رعایا راہ باب خواہد شد وافغانان اکثر دفعہ زبان عجز بیان بدین معنے مے کشایند کہ اگر لشکر فیروزی اثر مراجعت بعقب فرماید لبا النسب واولے تراست درین باب ہرچہ ارشاد فیض مواد صادر گردد موافق آن عمل نمودہ آید۔ در جواب آن ارشاد عالی مواد صادر گردید کہ اگر نسق ونظام آن حدود کماحقہ صورت بستہ بمقتضاے عقل صواب اندیش مراجعت بعقب باید ساخت ✣

مشرف شدن سرکار دولتمدار در ہرمندر صاحب جی روز سنکرانت ماہ جیٹھ و ماموری فراش خانہ بطرف بٹالہ وتاکید بہ سردار دلیسا سنگھ مجیٹھیہ جہت تیاری شہر پناہ امرتسر وعزم لاہور ✣

روز سنکرانت ماہ جیٹھ سرکار دولتمدار در **امرتسر جی** تشریف ارزانی فرمودند ودر میزان فرحت نشان اجلاس مسرت اساس ساختہ زر نقد وپارچات واسپان وغیرہ اسباب حوالہ مستحقین ومحتاجین فرمودہ بعد از شرفیابی مکان مبارک **ہرمندر صاحب جی** در رام باغ رونق بخش شدند۔ فراشخانہ

و اصطبل خاص را ارشاد فیض القیاد سرکار عالی شرف نفاذ پذیرفته که از **امرتسر** انتقال نموده بر لب **تالاب شمشیرخان در قصبه بٹاله** برخ **ادینه نگر** قیام ظفر التیام باید ساخت و عنقریب سرکار دولتمدار هم درین حدود مسعود رونق افروز مے گردد - من بعد سرکار عالی اقتدار از **رام باغ** نهضت با فرحت فرموده در **کنول سر** تشریف آوردند در ناحیه **امرتسر** از کثرت سیاه شاه نهر برودت هوا زیاده از حد لهذا سکونت و رهایش این مکان اکثرے مرغوب طبع سرکار دولتمدار می باشد - و مراسلات اتحاد آیات **صاحبان عالی شان** مشعر تشیید اساس اتحاد و استحکام بنیان وداد طرح وصول راحت شمول آوردند سرکار دولتمدار از استماع مضمون فرحت مشحون خیلے بهجت و خورمی حاصل ساخت در جواب آن بکمال اشتیاق و توثیق مراتب یکتائی قلمی و مرسل شده و انعام معقول حواله هرکاره گردید - تاکید مزید به **سردار دیسا سنگهه** و غیره کارداران **سری امرتسرجی** جلوه نمایش یافته که شهر پناه **امرتسرجی** بکمال حصانت و متانت تیار و مرتب باید کنانید * عرضی صاحب زاده بلند اقبال بنظر مبارک سرکار دولتمدار گذشت که حسب الارشاد عنایت سواد سعادت با فرحت از **پشاور** جلوه نمایش یافته عنقریب بعد از طے منازل معدوده دایره دولت و اقبال در **دار السلطنت لاهور** نزول فیروزی شمول مینماید - و بدریافت ملازمت کیمیا خاصیت سعادت جاودانی حاصل مے سازد سرکار دولتمدار پروانه عنایت شمامه بنام صاحب زاده معز الیه مرقوم و مرسول گشته که بجناح استعجال افواج ظفر امواج را رخصت باوطان ساخته در **دار السلطنت لاهور** قیام ظفر التیام باید ساخت - و سرکار دولتمدار از **امرتسر** نهضت رایات عالیات نموده در **دار السلطنت لاهور** رونق بخش عالم و عالمیان شده از مشاهده لقاے فرحت آماے سروری تازه و فرحتے بے اندازه حاصل خواهد ساخت *

تشریف آوری سرکار والا اقتدار در دار السلطنت لاهور و ملاقات کردن به صاحب زاده بلند اقبال خالصه کهڑک سنگهه و ونتوره صاحب فرانسیس و ظهور هنگامه فیمابین فرانسیسان و والده صاحب زاده عالی قدر و عزم سرکار دولتمدار بطرف سری امرتسرجی *

روز شنبه بتاریخ بیست و نهم ماه هاڑ هنگام چهار گهڑی روز باقی مانده سرکار عالی مدار از **سری امرتسرجی** تشریف ارزانی در **لاهور** فرمودند - روز دوم صاحب زاده بلند اقبال مع چهل و پنج راس اسپان ولایتی و چند راس یابوهاے میوه و مبلغ هشت هزار روپیه نقد و دو راس اسپان از طرف پرده نشین سرادقات عفت و عصمت مع مبلغ پانصد بکتی بشرف ملازمت فرحت خاصیت سرکار دولتمدار مسرور و منشرح گردید - تا چند گهڑی ذکر اذکار **پشاور** و رونق و نظام آن حدود جلوه اعلان پذیرفت - و **ونتوره صاحب فرانسیس**

هفت راس اسپان صبا رفتار در سرکار دولتمدار رسانیده ذخایر مباهات سرمدی حاصل نمود — و **سرور خان ٹانک واله** که از چندے در سرکار دولتمدار شرف احضار میداشت قریب مبلغ چهل هزار روپیه بر مشار الیه مقرر شد و بعد عطاے خلعت دو شاله و کمخواب و گلبدن عز دستوری یافت ـ و بتاریخ هفتند هم ماه ساون **بھوگ گرنتھ صاحب کلان** جلوه اعلان پذیرفت و شلق توپ خانه بکمال شان و شوکت عیان گشت و سرکار عالی بکمال توزک و تعظیم **گرنتھ صاحب** را در اندرون قلعه طلبیده به تقدیم مراسم استقبال سرمایه مباهات ابدی حاصل فرمودند ـ و **گیان سنگھ نامی کاردار منڈی نمک** که از چندے در محبس ناکامی مقید بود درین وقت خلعت فاخره بمشار الیه عطا شده و بنابر اجراے کاروبار **منڈی نمک** عز ترخیص یافت ـ و **مہان سنگھ کمیدان** را بسبب رفاقت **کاردار منڈی** عتاب و خطاب زیاده از حد بجلوه ظهور رسید کمیدان مذکور که مرد قابلیت شعار و راست گوے و شجاعت منش است لهذا استعفاے خدمات سرکار والا استدعاے ساخت و بسبب هنگامه فیمابین متوسلان پرده نشین سرادقات عفت والده صاحبزاده **خالصه کھڑک سنگھ** ـ و **ونتوره صاحب فرانسیس** بنابر شهزاده آباد که یک گونه استخفاف به **فرانسیسان** عاید حال نیاز اشتمال گردید لهذا **فرانسیسان** درخواست رخصت خود ہاے از سرکار دولتمدار ساختند لیکن بسبب لحاظ بعضے امورات سرکار عالی این معنے را منظور و قبول نفرمودند ـ بابت تقسیم افواج سواران و پیادگان و **فرانسیسان** ارشاد عالی صادر شده از انجا که هواے بارد **امرت سرجی** مطبوع سرکار دولتمدار میباشد لهذا امر کار عالی مدار عزیمت **امرت سرجی** در خاطر فیض مظاهر میدارند +

مشرف شدن سرکار دولتمدار در سر مندر صاحب جی روز سنکرانت ماه بھادون و ماموری گنڈا سنگھ بنابر استقبال راجه سنگت سنگھ و عطاے خلعت درو جه شیر علی دیوان اہلو والیه و دیگر مدارج +

روز مبارک سنکرانت ماه بھادون سرکار عالی اقتدار صدقات و خیرایات حواله مستحقان و محتاجان فرمودند و وزیران فرحت نشان اجلاس راحت اساس ساختنه عزبا و ضعفا را زر و نقود حواله فرمودند ـ و **دیوان سنگھ وکیل راجه سنگت سنگھ جیند واله** بادراک ملازمت کیمیا خاصیت سعادت جاودانی حاصل ساخت یک راس اسپ لبطریق پیشکش در سرکار دولتمدار گذرانید حسب الالتماس وکیل مذکور **گنڈا سنگھ** بنابر آوردن راجه مذکور شرف ارتخاص یافته و از ارشاد و جب الانقیاد عز ایراد یافت که راجه مشار الیه را از **گذرگاہ** ی که در سرکار دولتمدار بیاورد ـ و مبلغ پانصد روپیه در **ترن تارن** و مبلغ دو صد و پنجاه روپیه در اثناء راه

بطریق ضیافت و یومیه حواله باید ساخت - سرکار عالی ازراه عنایات خسروانه و نوازشات بادشاهانه خلعت فاخره به مهمان سنگه کمیدان حواله فرمودند + و فقیر امام الدین جهت تحصیلی ملک متصرفه نو اہلووالیه مع سیوا سنگه کمیدان سعادت ترخیص حاصل ساخته - و تاکید مزید جلوه نمایش یافته که بزودی زود مبالغ وصول ساخته بجناح استعجال مشرف در سرکار دولتمدار باید شد - و دیوان شیر علی وغیره متصدیان سردار اہلووالیه که در تقدیم حسن خدمات و نیکو بندگیات سرکار دولتمدار سعادت جاودانی و مباهات دو جهانی حصول ساخته سرکار عالی مدار مبلغ یک هزار روپیه به دیوان مسطور و مبلغ دو صد روپیه بدیگر متصدیان عطا و مرحمت فرمودند - و تاریخ ششم ماه بهادون عرضی سردار دل سنگه بنظر مبارک گذشت که خلیفه نورالدین مع افواج موجوده دست برد و غارت و تاراج در حدود پشاور نمایان ساخته چندکس از طرف زمینداران زخمی و بکار آمدند و سردار مذکور در رتق و نظام حدود متصرفه ساعی و سرگرم است اگر افواج ظفر امواج دیگر باین طرف مامور شود اکثر امورات مرجوعه کرسی نشین تواند بود لهذا در جواب آن قلمی و مرسول شده که عنقریب افواج ظفر امواج دیگر بآن طرف مامور و معین می شود - و محاسبه ملک گجرات وغیره همراه کارداران صاحب زاده بلند اقبال خالصه کهرک سنگه روبکار گردید بعد از فیصله حساب مبلغ یک لک و شصت و چهار هزار روپیه بر کارداران مقرر شده - و صاحب زاده مذکور در باب ادای آن همراه کارداران شمرد و مصلحت می سازد - و حساب کارداران جهنگ سیال در پیش گردید از روی حساب دفتریان مبلغ دو لک و نود هزار روپیه باقی ذمه کارداران مقرر و معین شده - سرکار عالی اقتدار مبلغ سی هزار روپیه ازراه مهربانی و الطاف معاف فرموده طلبگاری مبلغ دو لک و پنجاه هزار روپیه از کارداران جلوه ظهور پذیرفته - و جماعه دار خوشحال سنگه که از طرف خود بهای دل سنگه را تحصیل دار ملک جهنگ سیال کرده بود سرکار والا اقتدار نهایت عتاب بر جماعه دار مذکور فرمودند - بعد از ان و اصلات آن ملک بذمه جماعه دار در سرکار واضح و لایح گردید +

احضار راجه سنگت سنگه مع تحایف در سرکار دولتمدار و حواله شدن مبالغ جهت تیاری لنگا و آمدن وکیلان حیدر آباد از لاهور در سری امرت سر جی و تیاری اسباب روز دسهره و دیگر مدارج +

راجه سنگت سنگه در امرت سر بشرف ملازمت کیمیا خاصیت مسرور و معزز گردید و ارمغان نفیسه و هدایای غریبه بنظر الطاف اثر گذرانید لوازم وجه ضیافت وغیره موافق معمول از طرف سرکار دولتمدار حواله شدند - مبلغ دو صد روپیه بنابر تیاری لنگا حواله گوله اندازان گوبند گهر فرموده ارشاد عالی جلوه نمایش یافت

کرلنکا بکمال لطافت وظرافت تیار باید ساخت۔ و وکیل ہرند و دا جبل مع یک راس اسپ برنگ نقرہ بشرف ملازمت سعادت ابدی حاصل ساخت۔ و پروانہ فیض شمامہ بنام وکیلان حیدر آباد و خیرپور زیب ترسیل عنایت تشنیل پذیرفتہ کہ بجناح استعجال روز مبارک دسہرہ در سرکار دولتمدار حاضر و مشرف باید شد بنا علیہ وکیلان صدر حسب الارشاد فیض النفیاد سرکار دولتمدار از لاہور روانہ شدہ در امرتسر وارد گردیدند و حساب سایرات امرتسر وغیرہ درپیش مے باشد از روی حساب دفتریان سرکار معلے کہ باقی ذمہ کارداران جھنگ سیال برآمدہ لہذا ماموری اعظم علی پسر مولوی منظہر حسین بنا بر تحصیل معاملہ بقایے درپیش است کہ پسر مولوی مذکور باقی معاملہ سابقہ و فصل حال تحصیل کردہ بیارد و بہ تمامی سرکردگان عالی شان و کمیدانان پلاٹن و متوسلان خاص و وکیلان و منشیان تاکید مزید شرف نفاذ یافتہ کہ لباس عمدہ برنگ بسنتی بنا بر روز مبارک دسہرہ تیار و مرتب باید کنانید و اسپان مزین بزین طلای بنظر مبارک اثر باید گذرانید و افواج ظفر امواج را آراستہ و پیراستہ بنظر فیض اثر باید آورد بنا علیہ تمامی سرکردگان عالی شان در تہیہ و تیاری اسباب پوشیدنی روز مبارک دسہرہ سرگرم و مستعد مے باشند و امید قوی کہ بعد از روز مبارک دسہرہ انتہاض رایات عالیات بطرفے جلوہ اعلان خواہد یافت۔ و روز مبارک سنکرانت ماہ اسوج سرکار عالی مدار در ہر مندر صاحب جی مشرف شدہ ارداس نیاز اساس فرمودند و خیرات و صدقات بہ مستحقان و محتاجان حوالہ ساختند و بعد از دادن صدقات باز رونق بخش در رام باغ شدند ٭

تشریف فرمودن سرکار دولتمدار روز دسہرہ در کوٹھہ و انتہاض رایات عالیات بطرف موضع سوہیان و عبور از دریاے راوی و چناب و قیام در مناور ٭

روز مبارک دسہرہ سرکار دولتمدار فرش فروش گوناگون در مکان کوٹھہ متصل کمتا لہ گسترانیدند و شامیانہ ہاے مکلف بیش قیمتی ایستادہ کنانیدند و وقت سہ پہری بعد از پرستش اسپ و شمشیر از رام باغ سوار شدہ رونق بخش کوٹھہ شدند و تمامی سرکردگان عالی شان و وکیلان بشرف ملازمت تلطف خاصیت سعادت جاودانی حاصل ساختند و اسپان مزین بزین طلای و گنگا جمنی بنظر مبارک گذرانیدند۔ و صاحب زادہ بلند اقبال خالصہ کھڑک سنگھ و راجہ سنگت سنگھ بر کرسی نشستند و بعد از فتح لنکا و خرابی احوال کلفت اشتمال راون بدمال شلق توپ خانہ بکمال صولت و شان جلوہ اعلان یافت۔ روز دوم سرکار عالی مدار علے الصباح انتہاض رایات عالیات بصوب سامی سوہیان فرمودند و چند روز این روے آب راوی قیام ظفر التیام داشتہ در سیر و شکار مشغول شدند۔ و ارشاد عالی بہ وکیلان اطراف و جوانب وغیرہ افواج جلوہ اعلان یافت کہ تا صدور

حکم ثانی برلب دریاے راوی **گذر گکر گل** اقامت پذیر باید شد- بس بعد سرکار عالی مدار از دریاے راوی عابر شده بتاریخ بیست و هفتم ماه اسوج مابین **سوہدرہ و وزیر آباد** در بیابان دشوار گذار رونق بخش شدند- و بتاریخ اول ماه کاتک بعد از خیرات و صدقات در مقام **گذر نوشهره** روز مبارک دیوالی بکمال عیش و نشاط فرمودند- و هنگام شب چراغان فرحت نشان باعث حیرت بینندگان گشت- و بتاریخ چهارم ماه صدر از **گذر کلووال** پایاب عبور فرموده متصل **مناور** در بیابان رونق افروز شدند- و **عبدالصمد خان** مع زمینداران منیکره بشرف ملازمت کیمیا خاصیت سعادت جاودانی حاصل ساختند و تلفی و نقصان زراعت بقدر مبلغ یک و نیم لک روپیه بر زبان آوردند و سرکار عالی مدار از زمینداران آن ملک اخبار خرابی زراعت موافق اظهار خان مسطور استفسار فرمودند زمینداران بر زبان آوردند که بقدر مبلغ هشتاد هزار روپیه تلفی صورت بسته بنابران زمینداران مورد الطاف شدند و زمینداران مذکور بنابر ماموری **لاله راجکور** بنا بر تحصیل معامله منیکره عرض ساختند حسب الالتماس زمینداران **لاله راجکور** بخلعت فاخره معزز شده و بآن طرف منیکره همراه زمینداران مامور و معین شده- و **راجه مهندر پال بسوہلی واله** حسب الارشاد جهت حفاظت و حراست ناحیه **امرتسر** بمقام **کلانور** عز ترخیص یافته- بتاریخ دوم ماه کاتک **گردهاری لعل و آتما رام** وکیلان **بهاول پور** معرفت جماعه دار **خوشحال سنگه** حاضر شدند و ارشاد عالی مولود سرکار فیض مدار صادر گردید که صراف آن **بهاول پور** از مدت بنابر اداے مبالغ در سواران لاسیه محبوس اند و سواے آن هنڈویات مبالغ باندازه مبلغ چهل و هفت هزار روپیه بابت سابقه از صرافان **امرتسر** وصول نمی شوند و صرافان بر زبان می آرند که هرگاه مبالغ از **بهاول پور** در **امرتسر** خواهند رسید فی الحال بایصال آن سعادت جاودانی حاصل خواهیم ساخت الحال قسط چهار ماه ذمه کارداران **نواب بهاول پور** میباشد سرکار دولتمدار درین باب چه تدبیر نمایان می سازد- بعد از قیل و قال بسیار مراسله بنام نواب معزالیه قلمی شده که معامله هنڈویات سابقه و حال رسانیده باید داد- در صورت توقف و اهمال بعد از انقضاے عرصه پانزده یوم **راجه گلاب سنگه** مع افواج مامور بآن طرف خواهد شد- و پروانه بنام **ناظم کشمیر** صادر شده که در مقام **میرپور** بشرف ملازمت کیمیا خاصیت سعادت دوجهانی حاصل باید ساخت +

تشریف بردن سرکار دولتمدار از مناور بنا بر ملاقات بابا صاحب سنگه ویدی در چپراڑ و باز مراجعت و عبور از دریاے چناب و جهلم و عزم بصوب لاهور +

سرکار دولتمدار بتاریخ هشتم ماه کاتک بنا بر ملاقات **بابا صاحب سنگه ویدی** که از چندے بنابر سیر و شکار در حدود چپراڑ ملک متصرفه خود ناحیه **جموں** تشریف آورده بود من مقام **مناور** متوجه چپراڑ شده

و تمام ڈیره باتفاق جماعه دار خوشحال سنگھ در مناور فروکش کنانیدند و بدریافت ملاقات فرحت آیات با باموصوف معزز شده
اصناف اصناف نشاط و انبساط حاصل فرمودند و بتاریخ یازدهم ماه کاتک بعد از دریافت ملاقات با باموصوف باز در مناور تشریف
تشریف آوردند. من بعد از آنجا کوچیده برلب دریاے جہلم نزول فیروزی شمول آوردند و بتاریخ نوزدهم ماه کاتک عالیجاه سکندر خان
وکیل نواب منکیره واله مع دو راس اسپان شاه پسند بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداخت و روز دوم همراه رکاب فیروزی
انتساب تمام افواج و سواران پایاب از دریاے جہلم عبور کرده متصل فاضل پور رخیم سرادقات اقبال فرمودند و بمشاهده موجودات سپاه متعجب
شدند دایره دولت و اقبال چندے دران سرزمین متوقف شده و سردار فتح سنگھ مان و امیر بخش و نور محمد و شنکر داس
از طرف صاحبزاده بلند اقبال بشرف ملازمت پرداختند و تمام روئیداد لشکر صاحبزاده معز الیه گذارش ساختند که دایرهٔ دولت و اقبال
در حسن ابدال بهیت کرده بر اٹک فرو داست و درباب کوچ پیشتر یا مقام چند روزه دران حدود هرچه ارشاد واجب الانقیاد
شرف صدور پذیرد موافق آن بعمل آورده شود. درجواب آن امر عالی صادر شده که چندے دران حدود مسعود قیام ظفر التیام باید داشت
و کمپوے پلٹن بعد از اخذ مبالغ درماهه حسب الارشاد جانب رهتاس رخص شده و افواج سرداران عالی شان حسب الا
تاکید بآن صوب مامور گردید. و دیوان کرپا رام حسب الارشاد بتاریخ بیست و هشتم ماه کاتک وارد سراے نوشهره گردید. و
عریضه سردار هری سنگھ نلوه بنظر مبارک در آمده که احمد شاه خلیفه و قاضی فیض الله و محمد خان هزارچی
را بطور وکالت نزد بارک زئی فرستاده بود فیمابین درشت گوئی بمیان در آمده و مشار الیهما مقتول و مذبوح شدند و سردار
مسطور از استماع این خبر در ناحیه اکوره قیام ظفر التیام ساخته و خلیفه مسطور ده رنج تا رخت ادبار سیده اند سرکار دولتمدار درجواب
آن پروانه بنام سردار مسطور قلمی فرمودند که در نسق و نظام آن حدود سعی بلیغ نمایان باید ساخت و سرکار دولتمدار در ملاحظه موجودات
سپاه سرداران عالی شان توجه موفور مصروف میدارند. و سرکار دولتمدار که از مهمات مالی و ملکی فراغتے دست بهم داده لهذا از کنار
لب دریاے جہلم عنان ریز در جلال پور رسیدند و از آنجا عبور دریاے جہلم فرموده عنان ریز بکوچ متواتره بعد از عبور دریاے
چناب و راوی در دار السلطنت لاهور تشریف آوردند +

تشریف آوری در لاهور و احضار دیوان کرپا رام از کشمیر و ارشاد شدن به وکیلان حیدر آباد جهت ضیافت و حفاظت صاحب نو وارد بنابر تشیید اساس اتحاد سرکارین عالیتین +

سرکار دولتمدار بتاریخ ماه مگهر در لاهور رونق بخش شدند بعد از دو سه روز از تشریف آوری سرکار والا مدار
دیوان کرپا رام ناظم کشمیر مع چند خوان شیرینی و پوشاک هاے پشمینه و ظروف هاے طلای و نقره و دیگر اسباب
زردوزی بهایت عمده خاصه و نفیسه مشرف بجناب اشرف همایون گشت سرکار عالی در ظاهر خوشنود و منفرح شدند و باطمینان
خاطر دیوان مذکور پرداختند. من بعد دیوان مذبور سواران و پیادگان خود را در لباس و افراس آراسته و پیراسته بنظر فیض اثر
در آورد و سرکار عالی مدار از مشاهده موجودات سپاه و فراست شائسته دیوان معز الیه آفرین هاے فرمودند. بعد از مرور ایام معدوده

حسب التجویز وصلاح ارکین سرارکین مشار الیه را در محبس ناکامی نشانیده تمام اسباب و اشیای ضبط فرمودند کشتی معاش و گذران سفید پوشان و سپاهیان در گرداب فنا فرو رفت و شام سنگھ جماعه دار ڈیوڑھی که شام ضلالت از جبین او هویدا و عیان است بنا بر ضبطی اسباب و اثاث البیت بطرف کنجاه مامور و متقرر شد۔ بعد از چند روز مع اسباب و اموال و نقود رخت ادبار در دربار آورد۔ و وکلای حیدرآباد و خیرپور حسب الارشاد بشرف ملازمت کیمیا خاصیت سعادت دارین حاصل ساختند سرکار دولتمدار به وکلای صدر ارشاد عالی فرمودند که درین نزدیکی از وقایع صاحبان عالی شان در سرکار والاعنان عیان شده که کدام صاحب عالی شان بطریق وکالت مع تحایف وارمغان و اسپان از راه سنده در سرکار دولتمدار میرسد اگر کدام اخبار از حیدرآباد بتازگی بتحقیق و پختگی آمده باشد در سرکار دولتمدار عرض باید ساخت۔ وکیلان حیدرآباد بر زبان آوردند که از چند ماه فرد اخبار تازه از آن طرف نرسیده اگر کدام خبر پخته در پنجا می آید عرض نموده خواهد شد۔ سرکار عالی در طریق انیق دوستی و یکجهتی بر زبان مبارک آوردند که در ضمن عرایض بطرف آقای خود باید نوشت که شیرازه اتحاد و وداد سرکار عالی با صاحبان عالی شان منضبط و مرتبط هرگاه کدام وکیل بنا بر عزیمت این ملک و این حدود بیاید باید که در تقدیم ضیافت و مهمان داری نظر بر انضباط روابط سرکار والا سعی کما حقه بجلوه ظهور آورده بسلامت و حفاظت از حدود متصرفه خود در ملک محروسه سرکار رسانیده باید داد هر قدر که در تمشیت حسن خدمات مرجوعه کوشش بسیار خواهند ساخت باعث مزید ازدیاد روابط اتحاد خواهد بود بنا بران وکیلان حسب الارشاد تمام قیل و قال در ضمن عرایض بطرف آقای خودهای بقلم آوردند +

رسیدن اخبار آمدن بارنس صاحب و ماموری دیوان اجودهیا پرشاد مع یک زنجیر فیل بنا بر تعظیم و تکریم و ارشاد بصاحبزاده جهت عبور از اٹک + +

از معروضه اخبار نویسان مشرق بسمع مبارک رسید که بارنس صاحب در حدود سنده وارد شده و عنقریب بعد از قطع مسافت در سرکار دولتمدار میرسد سرکار عالی بمجرد اطلاع این خبر دیوان اجودهیا پرشاد هندوستانی را مع یک زنجیر فیل بنا بر سواری صاحب معزالیه مع وجه ضیافت بطرف ملتان روانه فرمودند و ارشاد عالی بنام ناظم ملتان صادر شده که هرگاه وکیل موصوف در حدود ملتان قدوم فرحت لزوم فرماید به تعظیم و تکریم تمام و کمال استقبال ساخته وجه ضیافت موافق آئین مرقوم سرکار عالی رسانیده باید داد و در تقدیم حسن خدمات و شگوفندگیات و تمشیت هرگونه امورات و انجاح حوایج ضروریات کمال تیقظ و هوشیاری باید ساخت۔ و روز مبارک غره ماه ماگھ سرکار دولتمدار خیرات و صدقات حواله مستحقان و محتاجان فرموده در ریزان فرحت نشان اجلاس راحت اساس نموده دامن امانی و آمال غریبان از نقود و اجناس مالامال فرمودند۔ و نبی بخش داروغه سرکار عالی مع یک راس اسپ قیمتی دو و نیم هزار روپیه مع معتبر نواب شاه نواز خان دیره اسمعیل خان در حضور سراسر نور مشرف شده و یک راس اسپ و یازده سگ شکاری مع مراسله مشعر اتحاد و یکتائی بنظر مبارک گذرانید۔ مبلغ یک صد روپیه در وجه مولی داد خان وکیل سابقه و مبلغ پنجاه روپیه در وجه معتبر جدید و مبلغ بیست و پنج روپیه جلوانه اسپ عطا شده و خلعت باندازه مبلغ

شصت و هفت روپیه معتبر مذکور مرحمت فرموده مرخص ساختند - و لهنا سنگه پسر سردار دلیا سنگه مجیتهیه بنابر تحصیلی
مبالغ یک لک و هشتاد و چهار هزار روپیه از زمینداران و جاگیرداران ملک تنگه مع مبلغ یک و نیم لک روپیه از دیوان
ساون مل ناظم ملتان مامور شده و جاگیر مبلغ سی و دو هزار روپیه در طلب افواج در وجه مشار الیه در ملک تنگه عنایت شده
ربابت تنخواه ناظم ملتان ادای مبالغ معرفت لاله نانک چند مقرر و معین شده و از تحصیلی نامبرده موقوف گردید - و
فقیر شاه دین مع زمینداران ملک دوابه بشرف ملازمت کیمیا خاصیت پرداخته کیفیت آبادی و ویرانی ملک گذارش
ساخت - و ماهون سنگه بنابر تحصیلی مبالغ بطرف وزیر آباد عز ترخیص یافته - و سرکار عالی مدار بتاریخ دوازدهم ماه ماگهه
بوقت پیشین از باغ سردار جوالا سنگه انتهاض رایات عالیات فرموده برلب دریای راوی بعزیمت سیر و شکار رونق
بخش شدند - و تمامی سرداران و متصدیان دفتر و اهل کاران را قدغن بلیغ گردید که در لاهور متوقف باید گردید - و پروانه بنام
سردار دلیا سنگه مجیتهیه صادر شده که اسباب شادی معتبر ادای سنگه کینتهلیه در امرتسر خرید سازد و مزاحم
و متعرض محصول نباید شد که از سرکار دولتمدار عطا خواهد شد - و پروانه بنام جماعه دار خوشحال سنگه و سردار وساوا سنگه و
بهای رام سنگه و بهای گوبند رام و فقیر عزیز الدین رضا انصاری و سردار تیج سنگه و سردار دهنا سنگه
ملوی و بهای گوربخش سنگه و سردار لهنا سنگه سندهانوالیه و دیوان موتی رام وغیره سرکردگان صادر
شده که تا صدور حکم ثانی در لاهور متوقف باشند - و پروانجات بنام صاحبزاده بلند اقبال خالصه کهرک سنگه و خالصه شیر سنگه
و دیگر سرداران صادر شده که تا نسق و نظام حدود خطه کشمیر جلوه استحکام نیابد این روی و آن روی آب اٹک و تربیله اقامت باید
داشت - و پروانه بنام سردار فتح سنگه اهلووالیه شرف صدور یافته که باوصف دانایی و قابلیت شما که اسپان از بلده پشاور
و السیف زئی وغیره در سرکار والا اقتدار نرسیده باعث تعجب و استغراب بسیار میباشد - و تاکید نامه بنام جماعه دار خوشحال سنگه
شرف صدور پذیرفته که هنڈویات مبلغ یک لک و پنجاه هزار روپیه از وکیلان بهاول پور گرفته داخل توشه خانه مبارک باید ساخت
و دیوان سنگه پسر لاله سیوک رام معتبر راجه سنگت سنگه جیند واله بشرف احضار معزز شده مبنابر
ترخیص راجه مذکور عرض نمود ارشاد عالی صادر گشته که بعد از عیش و نشاط ایام هولی بخوب ترین آیین رخصت کرده خواهد شد

عزم سرکار بطرف شکار و آمدن اخبار تشریف آوری لاٹ صاحب و تجویز ماموری معتبر و ارشاد بنابر تیاری اسباب هولی ❊

سرکار دولتمدار از دریای راوی از گذر کرول عبور فرموده وارد موضع باہک وال بتاریخ چهاردهم ماه ماگهه متوجه پیشتر
شدند - و جلال خان بهتی بنابر تحصیل مبالغ بطرف کاهن سنگه پدر سردار بساکها سنگه مامور شده بود
عریضه اش بنظر مبارک گذشت که مبلغ قلیل تا حال به تحصیل نرسیده اند در جواب آن ارشاد صادر شده که بجلدی و
شتابی به تحصیل مبالغ پرداخته شرفیاب درجناب والا باید گشت - و درین روزهای مراسلات مکهنتی آیات از طرف

صاحبان عالی شان در سرکار دولتمدار رسیدند۔ وفی الحال پروانہ طلب بنام **فقیر عزیز الدین رضا انصاری** شرف ورود یافت وفقیر مذکور مشرف در سرکار عالی گردیدہ مضمون خلت مشحون مراسلات اتحاد سمات گذارش ساخت۔ در جواب آن شعر تاسیس اساس اتحاد دولتین عالیتین بقلم آوردہ حوالہ قاصدان ساخت۔ ودر ضمن اخبار شرف رویہ در سرکار عالی اقتدار واضح ولایح گردید کہ **نواب گورنر صاحب بہادر** مع چند پلٹن وسواران از ناحیہ **لکھنو** کوچیدہ آمدہ وعنقریب بنا بر سیر وشکار تا کوہ **سپاتو** تشریف مے آرد لہذا سرکار دولتمدار تجویز ماموری کدام معتبر بآن طرف منقوش ضمیر منیر میداشتند و تنخواہ مبلغ یک ہزار ویکصد روپیہ بنام **امام شاہ اجارہ دار لاہور** در وجہ اہل کاران **خلیفہ نور الدین** بنا بر تیاری الت جشن ایام ہولی شرف صدور یافتند۔ وبطرف **ہزاری بدن کاردار امرتسر** بنا بر تیاری الت بقدر دو ونیم ہزار روپیہ پروانہ عالی قلمی گردیدہ وتنخواہات بنام مواضعات جاگیرداران وغیرہ در وجہ لشکر مرقوم شدند وارشاد گردید کہ مبلغ بزودی زود وصول باید ساخت۔ وپروانہ بنام **دیوان اجودھیا پرشاد ہندوستانی** صادر گشت کہ ہرگاہ **بارنس صاحب از بہاول پور** روانہ شدہ در حدود متصرفہ سرکار والا مدار فایز شود باید کہ شما از **ملتان بطریق استقبال** پیشتر رفتہ صاحب موصوف را در **باغ حضوری** اقامت پذیر باید کنانید۔ ووجہ ضیافت شرینی وکاہ وچارپایہای ہاے وغیرہ لوازمات موافق آئین رسانیدہ باید داد۔ واز **ملتان تا لاہور** لبرانجام اسباب ضروریہ منزل بمنزل تبلیغ نمایان باید ساخت۔ واز چند روز **گورمکھ سنگھ** برادر حقیقی **مہان سنگھ کمیدان** جان بحق تسلیم ساخت لہذا مشار الیہ در **موضع مانان والہ** مسکن خود حیران وپریشان مے باشد۔ ودر ایام سابقہ سومی الیہ معاملہ موضع صدر در اخراجات دہرم ارتھ بصرف مے آورد۔ والحال کہ مبلغ بیست وپنج ہزار روپیہ بر نامبردہ مقرر شدہ لہذا اسباب خانہ بالقدر مبلغ دہ دوازدہ ہزار روپیہ در فروخت آوردہ واخراجات دہرم ارتھ را موقوف نمودہ

تمت تمام شد دفتر دوم از عمدة التواریخ عجیب وغریب

سرکار ذو الاقتدار مہاراجہ دہراج

رنجیت سنگھ صاحب بہادر

بقلم نیاز رقم نراین داس چوپڑہ کاتب ساکن سیالکوٹ بماہ پھاگن سمت ۱۹۴۴ تحریر شد

ریویو عمدة التواریخ یعنی روزنامچہ مہاراجہ رنجیت سنگھ صاحب بہادر والی پنجاب

اوسکی اکثر مضامین دلنشین ہماری مشاہدہ و معاینہ مین آئی جسقدر تتمہ دفتر اول و دوم مین ریویو بنجاب آفتاب پنجاب و خیر خواہ کشمیر و مطبع پنجابی و شفیق ہند واقع لاہور مین مصنف و مولف صاحبان کی تصنیف و تالیف کی تعریف و توصیف مین تحریر ہی بجا اور درست ہی کوئی بات اسمین ایسی نہین معلوم ہوتی کہ جسکی تکمیل کر سکین مگر ہماری دانست مین اور بڑہکر جسقدر تعریف و توصیف کیجاوی روا بلکہ لازم ہی کیونکہ ہم اپنی بزرگان مخلد الجنان کی زبانی لالہ سوہن لال صاحب خلف لالہ گنپت رائے صاحب عرف سوری مقرب بارگاہ حضوری وکیل بار مہاراجگان والا شان پنجاب کی جو مصنف و مولف تواریخ مذکورہ کے ہین اونکی فضیلت و اقتدار و عزت کی اوصاف ازبس سنتی رہی ہین جو ہمکو ابتدای عمر مین مسموع ہوئی تہی اب دیکہتی ہین لاریب مصنف صاحب و مولف صاحب اپنی عصر مین اپنی فضایل مین بینظیر تہی اور حق یہ ہی صاحبان عالیجاہ بزرگان عالیشان عہد سلف کی نام و حالات صحیح نام کو قایم و دایم رکہنی کیلئی ایک ایسا قالب تاریخی مرتب فرمایا گویا کہ ہر چہار دفتر اس قالب کی زندہ رکہنی کیواسطی ایسے اربع عناصر غالب ہین کہ جبتک صفحہ روزگار پر نقش و نگار رہیگا تغیر و تبدل و انتقال و زوال نہوگا مصنف و مولف صاحبان اس فن مین ایسے وقت مین درجہ کمال کو پہنچا کہ کسی فن دانشمند کو ایسی محنت شاق کی متحمل ہوئیکا اوسوقت اشتیاق نہ تہا اوسوقت مصنف صاحب نی یہی کمال مبتغی و شوق تا وثوق غایت محنت تحقیق سے اسکی تصنیف مین اپنی اوقات عزیز کو صرف فرماکر قرطاس کی صفحہ پر یادگار زمانہ چہوڑا اور ایام انتقال مصنف صاحب سے تا حال نسخہ حالات مندرجہ تواریخ مذکور جلباب خفا مین ہی اب لالہ **مولچند صاحب ولد لالہ سوہن لال و لالہ بہگوان داس صاحب ولد لالہ رامجی داس صاحب بن لالہ سوہن لال صاحب عرف سوری** اپنی والد ماجد و جد امجد صاحب کی خدمت کی سعادت کو در باب ترتیب و تالیف و انطباع تواریخ مذکورہ بصرف زر کثیر و اوقات عزیز خود فرماکر اپنی خاندان عالیشان کی نام کو روشن فرمایا جسکا شکریہ ہر دم مردم قدر دانان پر لازم ہی بلکہ جو احوال از ابتدای گورو نانک صاحب و جانشینان اوشان وغیرہ مقلدان عالیشان کا درج فرمایا یہہ ثبوت کمال لیاقت و استعداد و فضیلت مصنف و مولف صاحبان کا ہی اور عبارت اس تواریخ کی ایسی عمدہ و برجستہ و سلیس و دلچسپ ہی کہ ہر شخص کم علم بہی اسکو بطیب خاطر اسکو باسانی پڑہکر سمجہ سکتا ہی و علماء و فضلاء کو بہی مطبوع طبع ہی دولت نیکنامی و فیاضی کی اس خصوص مین لالہ صاحبان مسطور نی ایسی حاصل کی ہی کہ زمانہ حال مین اور کسی کو کم نصیب ہوئی ہوگی اس فن کی شایقین کی ذات سے امید قوی و توقع مصمم رکہتی ہین کہ جسقدر اس تواریخ کی قدر دانی فرماوین بجا ہی خاصتاً رئیس امداد دیکر اوسکا انطباع کرا کر بذوق شوق خرید اور ترقی دینا اور اوسکی معاینہ سی حالات بزرگان سلف مندرجہ تواریخ مذکور سی فواید علم قدرت قادر مطلق و نتایج لطیف و شریف صاحبان بصیرت کو حاصل ہونگی کیونکہ یہ **عمدة التواریخ** بمنزلہ جام جہان نما کی ہی اور اسکی خریداری موجب قدر دانی و نیکنامی ہی اگرچہ اور تواریخ مختلف اللسان مین اون صاحبان گذشتگان کی اذکار بطور عام درج ہوتی رہی ہین لیکن جو اس عمدة التواریخ مین بحوالہ روزنامچہ حالات خاص و عام مندرج ہین یہہ اور کسی کتاب تاریخ مین دیکہی نہین گئی اسلئی یہہ ریویو بکمال شکر گزاری تحریر کرکی بخدمت جناب لالہ **بہگوان داس صاحب** ارسال کیا جاتا ہے +

العبد
فقیر سید قمر الدین بقلم خود

العبد
فقیر سید جلال الدین بقلم خود انگریزی

العبد
ترکستا سہاے ولد گنگا بشن بن دیوان بہوانی داس بقلم خود

العبد
فقیر سید ظہور الدین بقلم خود

العبد
بہائی گوروت سنگھ بقلم انگریزی

العبد
بہائی نند گوپال

العبد
شیخ سندہی خان بقلم خود

العبد
بہائی میان سنگھ بقلم خود

العبد
نند لعل پٹواریہ بقلم خود

العبد
ترسنگھ داس خلف حکیم بہگوان داس بن حکیم کشن داس بن حکیم حاکم رائے صاحب

العبد
بخشی جیت رائے ولد بخشی بہگت رام

UMDAT-UT-TAWARIKH

VOLUME II,

Containing the History of Sirdars Chart Singh, Mahan Singh, and a diary of Maharaja Runjit Singh, up to Sumvat 1887, Vikramaditya (A.D. 1830).

IN PERSIAN.

BY LALA SOHAN LAL, SURI, VAKIL AT THE COURT OF THE MAHARAJAS OF THE PUNJAB;

PUBLISHED.

By Lalas Mul Chand and Harbhagwan Das,—Suri, Gumti Bazar, Lahore

TO BE EDITED IN ENGLISH.

By Captain R. C. Temple, &c., &c., &c.

PRICE PER COPY INCLUDING POSTAGE IN INDIA.

For complete work of 2,000 pages	Rs.	15 0 0
„ Volume No. II	„	4 0 0

500 *Copies.* *1st Edition.*

Printed and published at the Himalayan Press,—Lahore,—dated 31st March 1886,